صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری
(۲۰۴ھ-۲۶۱ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد ششم

نور فاؤنڈیشن ربوہ

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)
جلد: ششم
ایڈیشن: اول
سن اشاعت: اپریل 2010ء
ناشر: نور فاؤنڈیشن ربوہ
پرنٹر: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری تھا۔ ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔ آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ آپ نے 24رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ امام مسلم نے 3لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر "**مثلہ**" کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

"ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔ بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔"

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔ کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔ جس کی چھٹی جلد **کتاب الحج** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد ششم میں ابواب کی ترقیم **دار الکتاب العربی بیروت الطبعة الاولٰی** کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس**" کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر "**تحفة الاشراف للمزی**" کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس للاحادیث**" کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ چھٹی جلد حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل ہے۔ ساتویں جلد ان شاءاللہ 2471 شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعه دار الکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد نمبر 6 میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔ اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔ اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ ان احادیث کے اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا کتاب کے تحت آ رہی ہے۔ مثلاً

مسلم جلد 5 **کتاب الصیام** کی روایت نمبر 1779 کے مضمون کی ایک اور حدیث مسلم کی ہی کتاب کے **کتاب الصیام** میں حدیث نمبر 1780 **باب فضل شهر رمضان** میں بھی موجود ہے۔ جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح مسلم **کتاب الصیام** کی حدیث نمبر 1779 بخاری میں

کتاب الصوم حدیث نمبر 1898 اور 1899 باب هل یقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا میں موجود ہے اسی طرح بخاری کے ہی عنوان کتاب بدء الخلق میں حدیث نمبر 3277 باب صفة ابلیس و جنوده کا مضمون مسلم کی حدیث نمبر 1779 کتاب الصیام باب فضل شهر رمضان کے مطابق ہے۔ مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے۔ بخاری کے لئے ترقیم فتح الباری کو اختیار کیا گیا ہے۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ سنن ابن ماجہ کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْحَج

حج کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب : مَا يُبَاحُ لِلْمُحْرِمِ بِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ وَمَا لَا يُبَاحُ وَبَيَانِ تَحْرِيمِ الطِّيبِ عَلَيْهِ

باب: حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے جو باتیں جائز ہیں اور جو نا جائز ہیں نیز اس کے لئے خوشبو (کے استعمال) کی ممانعت کا بیان

1998{1}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَاب فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَات وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ

1998: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ مُحرِم کونسے کپڑے پہنے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم قمیصیں نہ پہنو اور نہ پگڑیاں اور نہ شلواریں نہ بُرنس[1] اور نہ موزے سوائے ایسے شخص کے جسے جوتیاں میسر نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے اور وہ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور تم ایسے کوئی کپڑے نہ پہنو جو زعفران یا ورس[2] سے رنگے ہوں۔

1998 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب يباح للمحرم بحج اوعمرة......1999، 2000

تخریج: بخاری كتاب العلم باب من اجاب السائل باكثرمما ساله 134 كتاب الصلاة باب الصلاة فى القميص والسراويل والتبان والقباء 366 كتاب الحج باب الطيب عند الاحرام ... 1538 كتاب الحج باب ما لا يلبس المحرم من الثياب 1542 كتاب جزاء =

1: بُرنس: وہ جُبّہ جس کے ساتھ ٹوپی بھی سلی ہوئی ہو۔ انگریزی میں اس کو ڈفل کوٹ کہا جاتا ہے۔
burnoose:duffel (بحوالہ المورد الوسیط)

2: ورس: زرد رنگ کا پودا جس سے کپڑے رنگتے ہیں۔

الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ [2791]

1999{2} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [2792]

1999: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا کہ مُحرِم کیا پہنے؟ آپؐ نے فرمایا کہ مُحرِم قمیص نہ پہنے نہ پگڑی نہ بُرنُس نہ شلوار اور نہ ہی کوئی ایسا کپڑا پہنے جسے ورس یا زعفران سے رنگا گیا ہو اور نہ ہی موزے پہنے سوائے اس کے کہ اسے جوتیاں میسر نہ ہوں تو وہ ان موزوں کو کاٹ لے یہاںتک کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

=الصّید باب لبس الخفین للمحرم اذالم یجد النعلین 1842کتاب الجزاء الصیدباب ما ینهی من الطیب للمحرم والمحرمة 1838کتاب اللباس باب البرانس 5803باب السراویل 5805 باب العمائم 5806 باب الثوب المزعفر 5847 باب النعال السبتیة وغیرها 5852 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فیمالایجوز للمحرم لبسه 833 **نسائی** مناسک الحج النهی عن الثیاب المصبوغة بالورس والزعفران فی الاحرام 2666 النهی من لبس القمیص للمحرم 2667 ، 2669 النهی عن لبس السراویل فی الاحرام 2670 النهی عن ان تنتقب المراء ة الحرام 2673 النهی عن لبس البرانس فی الاحرام 2674 ، 2675 النهی عن لبس العمامة فی الاحرام 2676 ، 2677 النهی عن لبس الخفین فی الاحرام 2678 قطعهما اسفل من الکعبین 2680 النهی عن ان تلبس المحرمة القفازین 2681 **ابوداود** کتاب المناسک باب مایلبس المحرم 1823 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب مایلبس المحرم من الثیاب 2929 ، 2930 باب السراویل والخفین للمحرم اذالم یجد ازاراً اونعلین 2932

1999 :اطراف : مسلم کتاب الحج باب یباح للمحرم بحج اوعمرة ...... 1998 ، 2000

تخریج : بخاری کتاب العلم باب من اجاب السائل باکثر مماساله 134 کتاب الصلاة باب الصلاة فی القمیص والسراویل والتبان والقباء 366 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام ... 1538 کتاب الحج باب ما لا یلبس المحرم من الثیاب 1542 کتاب جزاء الصّید باب لبس الخفین للمحرم اذالم یجد النعلین 1842 کتاب الجزاء الصیدباب ما ینهی من الطیب للمحرم والمحرمة 1838 کتاب اللباس باب البرانس 5803 باب السراویل 5805 باب العمائم 5806 باب الثوب المزعفر 5847 باب النعال السبتیة وغیرها 5852 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فیمالایجوز للمحرم لبسه 833 **نسائی** مناسک الحج النهی عن الثیاب المصبوغة بالورس والزعفران فی الاحرام 2666 النهی من لبس القمیص للمحرم 2667 ، 2669 النهی عن لبس السراویل فی الاحرام 2670 النهی عن ان تنتقب المراء ة الحرام 2673 النهی عن لبس البرانس فی الاحرام 2674 ، 2675 النهی عن لبس العمامة فی الاحرام 2676 ، 2677 النهی عن لبس الخفین فی الاحرام 2678 قطعهما اسفل من الکعبین 2680 النهی عن ان تلبس المحرمة القفازین 2681 **ابوداود** کتاب المناسک باب مایلبس المحرم 1823 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب مایلبس المحرم من الثیاب 2929 ، 2930 باب السراویل والخفین للمحرم اذالم یجد ازاراً اونعلین 2932

2000{3} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ [2793]

2000: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ مُحرِم زعفران یا ورس سے رنگا ہوا کپڑا پہنے اور آپؐ نے فرمایا جسے جوتیاں میسر نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں سے نیچے کاٹ دے۔

2001{4} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

2001: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطاب فرماتے ہوئے سنا آپؐ فرمارہے تھے: شلواریں ان کے لئے ہیں جو ازار نہ پائیں اور موزے ان کیلئے ہیں جو جوتیاں نہ پائیں۔ آپؐ کی مراد مُحرِم سے تھی۔

2000 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب يباح للمحرم بحج اوعمرة ... 1998، 1999

تخریج : بخاری كتاب العلم باب من اجاب السائل باكثر مماساله 134 كتاب الصلاة باب الصلاة فى القميص والسراويل والتبان والقباء 366 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام ... 1538 كتاب الحج باب ما لا يلبس المحرم من الثياب 1542 كتاب جزاء الصّيد باب لبس الخفين للمحرم اذالم يجد النعلين 1842 كتاب الجزاء الصيدباب ما ينهى من الطيب للمحرم والمحرمة 1838 كتاب اللباس باب البرانس 5803 باب السراويل 5805 باب العمائم 5806 باب الثوب المزعفر 5847 باب النعال السبتية وغيرها 5852 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فيمالايجوز للمحرم لبسه 833 **نسائی** مناسک الحج النهى عن الثياب المصبوغة بالورس والزعفران فى الاحرام 2666 النهى من لبس القميص للمحرم 2667 ، 2669 النهى عن لبس السراويل فى الاحرام 2670 النهى عن ان تنتقب المراء ة الحرام 2673 النهى عن لبس البرانس فى الاحرام 2674 ، 2675 النهى عن لبس العمامة فى الاحرام 2676 ، 2677 النهى عن لبس الخفين فى الاحرام 2678 قطعهما اسفل من الكعبين 2680 النهى عن ان تلبس المحرمة القفازين 2681 **ابو داود** كتاب المناسک باب مايلبس المحرم 1823 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب مايلبس المحرم من الثياب 2929 ، 2930 باب السراويل والخفين للمحرم اذالم يجد ازاراً اونعلين 2932

2001 : تخریج: بخاری كتاب الحج باب لبس الخفّين للمحرم اذالم يجد النّعلين 1841 باب اذا لم يجد الازار فليلبس السراويل 843 كتاب اللباس باب السراويل 5804 باب النعال السبتية وغيرما 5853 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى لبس السراويل والخفين للمحرم 834 **نسائی** مناسک الحج النهى عن لبس القميص للمحرم 2669 قطعهما اسفل من الكعبين 2670 الرخصة فى لبس الخفين فى الاحرام لمن لا يجد نعلين 2679 الرخصة فى لبس السراويل لمن لا يجد الازار 2672 ، 2671 **ابو داود** كتاب المناسک باب مايلبس المحرم 1829 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب السراويل والخفين للمحرم اذا لم يجد ازارا او نعلين 2932 ، 2931

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ الْإِزَارَ وَالْخُفَّانِ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي الْمُحْرِمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْرُ شُعْبَةَ وَحْدَهُ [2796,2795,2794]

ایک اور روایت میں (سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَخْطُبُ کی بجائے) سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ یَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ کے الفاظ ہیں اور صرف شعبہ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ عرفات میں خطاب فرما رہے تھے۔

2002{5} وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ [2797]

2002:حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے اور جو ازار نہ پائے وہ شلوار پہن لے۔

2003{6}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ أَوْ قَالَ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي قَالَ وَأُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَرَفَعَ عُمَرُ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ قَالَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ اغْسِلْ عَنْكَ أَثَرَ الصُّفْرَةِ أَوْ قَالَ أَثَرَ الْخَلُوقِ وَاخْلَعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا أَنْتَ صَانِعٌ فِي حَجِّكَ [2798]

2003:صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپؐ جعرانہ میں تھے۔اس نے جبہ پہنا ہوا تھا۔اور اس پر خوشبو لگی ہوئی تھی یا کہا زردی کا نشان تھا اس نے عرض کیا آپؐ مجھے کیا ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اپنے عمرہ میں کیا کروں؟ راوی نے کہا کہ نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے لگی۔آپؐ پر اوٹ کر دی گئی۔حضرت یعلیؓ کہا کرتے تھے میں چاہتا ہوں کہ نبی ﷺ کو دیکھوں جب آپؐ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔راوی کہتے ہیں انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا کیا یہ بات تمہیں خوش کرتی ہے کہ تم نبی ﷺ کو اس حال میں دیکھو کہ آپؐ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔وہ (یعلیؓ) کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے کپڑے کا ایک کنارہ اٹھایا میں نے آپؐ کو دیکھا آپؐ کی تیز سانس لینے کی آواز آ رہی تھی۔راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا: جوان اونٹ کے سانس لینے کی آواز کی طرح۔راوی کہتے ہیں جب حضورؐ سے یہ کیفیت دور ہوئی تو آپؐ نے فرمایا عمرہ کے بارہ میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اپنے سے زردی کا نشان یا فرمایا خوشبو کا نشان دھو ڈالو۔اور اپنا جبہ اتار دو اور اپنے عمرہ میں ویسے ہی کرو جیسے اپنے حج میں کرتے ہو۔

2003 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب ما يباح للمحرم بحج او عمرة وما لا يباح... 2004 ، 2005 ، 2006، 2007

تخریج :بخاری كتاب الحج غسل الخلوق ثلاث مرات من الثياب 1536 باب يفعل بالعمرة ما يفعل بالحج 1789 باب اذا احرم جاهلًا وعليه قميص 1847 كتاب المغازى باب غزوة الطائف فى شوال سنة ثمان 4329 فضائل القرآن باب نزل القرآن بلسان =

2004{7} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَأَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ يَعْنِي جُبَّةً وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَيَّ هَذَا وَأَنَا مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْزِعُ عَنِّي هَذِهِ الثِّيَابَ وَأَغْسِلُ عَنِّي هَذَا الْخَلُوقَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ [2799]

2004: صفوان بن یعلیٰ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپؐ جعرانہ میں تھے اور میں نبی ﷺ کے پاس تھا۔ وہ شخص سلے ہوئے کپڑے یعنی جبہ پہنے ہوئے تھا اور وہ خوشبو سے معطر تھا اس نے کہا میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا ہے اور میں نے یہ پہنا ہوا ہے اور میں خوشبو سے معطر ہوں۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا تم اپنے حج میں کیا کرتے ہو۔ اس نے کہا میں یہ کپڑے اتار دیتا اور اپنے سے یہ خوشبو دھو لیتا۔ تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا جو تم نے اپنے حج میں کرنا تھا وہی اپنے عمرہ میں کرو۔

2005{8} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ

2005: حضرت یعلیٰؓ حضرت عمرؓ سے کہا کرتے تھے اے کاش! میں نبی ﷺ کو اس وقت دیکھوں جب آپؐ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔ جب نبی ﷺ جعرانہ میں تھے اور نبی ﷺ پر ایک کپڑا تھا جس کے ذریعہ

=قریش والعرب 4985 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الذی یحرم وعلیہ قمیص او جبۃ 835 **نسائی** مناسک الحج الجبۃ فی الاحرام 2668 فی الخلوق للمحرم 2709، 2710 **ابوداود** کتاب المناسک باب الرجل یحرم فی ثیابہ 1819

2004 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما یباح للمحرم بحج او عمرۃ وما لا یباح...2003، 2005، 2006، 2007

تخریج: بخاری کتاب الحج غسل الخلوق ثلاث مرات من الثیاب 1536 باب یفعل بالعمرۃ ما یفعل بالحج 1789 باب اذا احرم جاھلًا وعلیہ قمیص 1847 کتاب المغازی باب غزوۃ الطائف فی شوال سنۃ ثمان 4329 فضائل القرآن باب نزل القرآن بلسان قریش والعرب 4985 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الذی یحرم وعلیہ قمیص او جبۃ 835 **نسائی** مناسک الحج الجبۃ فی الاحرام 2668 فی الخلوق للمحرم 2709، 2710 **ابوداود** کتاب المناسک باب الرجل یحرم فی ثیابہ 1819

2005 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما یباح للمحرم بحج او عمرۃ وما لا یباح...2003، 2004، 2006، 2007 =

وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ بِيَدِهِ إِلَى يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَ فَجَاءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنِ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

آپؐ پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپؐ کے ساتھ آپؐ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگ بھی تھے ان میں حضرت عمرؓ بھی تھے کہ آپؐ کے پاس ایک شخص حاضر ہوا۔ اس نے اونی جبہ پہنا ہوا تھا اور خوشبو لگائے ہوئے تھا اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اس شخص کے بارہ میں آپؐ کا کیا ارشاد ہے جو عمرہ کے لئے احرام باندھتا ہے اس نے جبہ پہن رکھا ہے اور خوب خوشبو لگائی ہوئی ہے؟ نبی ﷺ نے ایک لحہ اس کی طرف دیکھا مگر خاموش رہے پھر آپؐ پر وحی ہونے لگی تو حضرت عمرؓ نے حضرت یعلیٰؓ کو اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ آؤ۔ حضرت یعلیٰؓ آئے۔ انہوں نے اپنا سر اندر کیا تو کیا دیکھا کہ نبی ﷺ کا چہرہ سرخ ہے اور آپؐ بلند آواز سے سانس لے رہے ہیں۔ پھر آپؐ سے وہ کیفیت جاتی رہی۔ آپؐ نے فرمایا وہ شخص کہاں ہے جس نے ابھی مجھ سے عمرہ کے بارہ میں سوال کیا تھا؟ اس شخص کی تلاش کی گئی اور اسے آپؐ کے پاس لایا گیا نبی ﷺ نے فرمایا جو خوشبو تم نے لگائی ہے اسے تین مرتبہ دھوڈالو اور جبہ اتاردو اور اپنے عمرہ میں ویسا ہی کرو جیسے اپنے حج میں کرتے ہو۔

=**تخریج : بخاری** کتاب الحج غسل الخلوق ثلاث مرات من الثیاب 1536 باب یفعل بالعمرة ما یفعل بالحج 1789 باب اذا احرم جا هلًا وعلیه قمیص 1847 کتاب المغازی باب غزوة الطائف فی شوال سنة ثمان 4329 فضائل القرآن باب نزل القرآن بلسان قریش والعرب 4985 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الذی یحرم وعلیه قمیص او جبة 835 **نسائی** مناسک الحج الجبة فی الاحرام 2668 فی الخلوق للمحرم 2709 ، 2710 **ابوداود** کتاب المناسک باب الرجل یحرم فی ثیابه 1819

وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ [2800]

2006{9} و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ قَدْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ [2801]

2006: صفوان بن یعلیٰ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپؐ جعرانہ میں تھے۔ اس نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اور اپنی داڑھی اور سر پر زرد رنگ (کی خوشبو) لگائی ہوئی تھی اور جبہ پہنا ہوا تھا۔ اس نے کہا: یا رسولؐ اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور میرا حال آپؐ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جُبّہ اتار دو اور زرد رنگ اپنے سے دھو ڈالو اور جو اپنے حج میں کرتے ہو وہی اپنے عمرہ میں کرو۔

2007{10} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

2007: صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپؐ کے پاس ایک شخص آیا اس نے جبہ پہنا ہوا تھا جس پر خوشبو کا نشان تھا۔ اس نے کہا: یا رسولؐ اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے میں کیا کروں۔ آپؐ

2006 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب ما یباح للمحرم بحج او عمرة وما لا یباح ...2003 ، 2004 ، 2005 ، 2007

تخریج : بخاری کتاب الحج غسل الخلوق ثلاث مرات من الثیاب1536 باب یفعل بالعمرة ما یفعل بالحج1789 باب اذا احرم جاھلاً وعلیه قمیص1847 کتاب المغازی باب غزوة الطائف فی شوال سنة ثمان4329 فضائل القرآن باب نزل القرآن بلسان قریش والعرب4985 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الذی یحرم وعلیه قمیص او جبة 835 **نسائی** مناسک الحج الجبة فی الاحرام 2668 فی الخلوق للمحرم 2709، 2710 **ابو داود** کتاب المناسک باب الرجل یحرم فی ثیابه 1819

2007: اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما یباح للمحرم بحج او عمرة وما لا یباح ... 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا أَثَرٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَفْعَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتُرُهُ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يُظِلُّهُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي أُحِبُّ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَنْ أُدْخِلَ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَلَمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ خَمَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالثَّوْبِ فَجِئْتُهُ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا عَنِ الْعُمْرَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ الَّذِي بِكَ وَافْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ فَاعِلًا فِي حَجِّكَ [2802]

اس پر خاموش رہے اور اسے جواب نہ دیا جب آپؐ پر وحی نازل ہوتی تھی تو حضرت عمرؓ آپؐ پر کپڑے سے سایہ کر دیتے تھے۔ مَیں نے حضرت عمرؓ سے کہا ہوا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ جب آپؐ پر وحی نازل ہو تو میں اپنا سر آپؐ کے ساتھ کپڑے میں داخل کروں پھر جب آپؐ پر وحی نازل ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپؐ پر کپڑا ڈال دیا میں آپؐ کے پاس آیا اور اپنا سر آپؐ کے ساتھ کپڑے میں داخل کر دیا اور آپؐ کو دیکھا جب آپؐ سے یہ کیفیت دور ہوئی تو آپؐ نے فرمایا: ابھی جس نے عمرہ کے بارہ میں سوال کیا تھا کہاں ہے؟ وہ آپؐ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے فرمایا اپنا جبہ اتار دو اور جو خوشبو کا نشان تم پر ہے دھو ڈالو اور اپنے عمرہ میں وہی کرو جو تم اپنے حج میں کرتے۔

[2]2: بَاب مَوَاقِيتِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرہ کے میقات کا بیان

2008{11} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

2008: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ مدینہ کیلئے ذوالحلیفہ اہلِ شام کیلئے جُحفہ اہلِ نجد کیلئے قرن المنازل اور

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج غسل الخلوق ثلاث مرات من الثياب 1536 باب يفعل بالعمرة ما يفعل بالحج 1789 باب اذا احرم جا هلًا وعليه قميص 1847 كتاب المغازى باب غزوة الطائف فى شوال سنة ثمان 4329 فضائل القرآن باب نزل القرآن بلسان قريش والعرب 4985 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الذى يحرم وعليه قميص او جبة 835 **نسائى** مناسك الحج الجبة فى الاحرام 2668 فى الخلوق للمحرم 2709 ، 2710 **ابو داود** كتاب المناسك باب الرجل يحرم فى ثيابه 1819

2008: اطراف: مسلم كتاب الحج باب مواقيت الحج والعمرة 2009 ، 2010 ، 2011 ، 2012 ، 2014 =

عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ وَكَذَا فَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا [2803]

اہل یمن کیلئے یلملم میقات (احرام باندھنے کے مقام) مقرر فرمائے۔ فرمایا یہ (میقات) ان (علاقوں کے لوگوں) کے لئے ہیں نیز ان کے لئے بھی جو ان مقامات پر حج یا عمرہ کی نیت سے گزریں مگر یہاں کے رہنے والے نہ ہوں اور جو اُن سے وَرے ہوں تو وہ اپنے گھر سے احرام باندھیں اور اسی طرح باقی بھی (جو اُن سے وَرے ہوں) یہاں تک کہ اہل مکہ وہیں (مکہ) سے احرام باندھیں گے۔

2009{12}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ

2009:حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ والوں کیلئے ذوالحلیفہ ،شام والوں کیلئے جُحفہ اور نجد والوں کیلئے قرن المنازل اور یمن والوں کیلئے یلملم میقات مقرر فرمائے اور فرمایا یہ ان (علاقوں کے لوگوں) کے لئے ہیں نیز ہر آنے والے کے لئے بھی جو حج اور عمرے کے ارادہ سے دوسری جگہوں سے ہو کر ان (مقامات) پر سے گزریں اور جو اُن سے وَرے

=**تخریج : بخاری** کتاب الحج کتاب العلم باذکر العلم والفتیا فی المسجد133 باب فرض مواقیت الحج والعمرة 1522 باب مهل اُهل مكة للحج والعمرة 1524 باب ميقات اهل المدينه ولا يهلون قبل ذى الحليفه 1525باب مهل اهل الشام 1526 باب مهل اهل نجد 1528 باب مهل من كان دون المواقيت 1529 باب مهل اهل اليمن 1530 كتاب جزاء الصيد باب دخول الحرم و مكة بغير احرام1845 **نسائی** مناسک الحج ميقات اهل اليمن2654 ميقات اهل النجد 2655 ميقات اهل العراق2656 من كان اهله دون الميقات 2657، 2658 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی المواقيت 1737 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی مواقيت الاحرام لا هل الافاق831 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب مواقيت اهل الآفاق2914، 2915

2009 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب مواقيت الحج والعمرة 2008 ، 2010 ، 2011 ، 2012 ، 2014

تخریج : بخاری کتاب الحج کتاب العلم باذکر العلم والفتیا فی المسجد133 باب فرض مواقيت الحج والعمرة 1522 باب مهل اُهل مكة للحج والعمرة 1524 باب ميقات اهل المدينه ولا يهلون قبل ذى الحليفه 1525باب مهل اهل الشام 1526 باب مهل =

أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ [2804]

ہوں وہ جہاں سے روانہ ہوں یہاں تک کہ کہ اہل مکہ، مکہ سے۔

2010{13} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [2805]

2010: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور اہلِ شام جُحفہ سے اور اہلِ نجد قرن سے۔ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اہلِ یمن یلملم سے۔

2011{14} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

2011: سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اہلِ مدینہ کے

=اهل نجد 1528 باب مهل من كان دون المواقيت 1529 باب مهل اهل اليمن 1530 كتاب جزاء الصيد باب دخول الحرم و مكة بغير احرام 1845 **نسائی** مناسک الحج ميقات اهل اليمن 2654 ميقات اهل النجد 2655 ميقات اهل العراق 2656 من كان اهله دون الميقات 2657 ، 2658 **ابو داؤد** كتاب المناسک باب فی المواقيت 1737 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی مواقيت الاحرام لاهل الآفاق 831 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب مواقيت اهل الآفاق 2914 ، 2915

2010: اطراف: مسلم كتاب الحج باب مواقيت الحج والعمرة 2008 ، 2009 ، 2011 ، 2012 ، 2014

تخريج: بخاری كتاب الحج كتاب العلم باذكر العلم والفتيا فی المسجد 133 باب فرض مواقيت الحج ولعمرة 1522 باب مهل اهل مكة للحج والعمرة 1524 باب ميقات اهل المدينه ولا يهلون قبل ذی الحليفه 1525 باب مهل اهل الشام 1526 باب مهل اهل نجد 1528 باب مهل من كان دون المواقيت 1529 باب مهل اهل اليمن 1530 كتاب جزاء الصيد باب دخول الحرم و مكة بغير احرام 1845 **نسائی** مناسک الحج ميقات اهل اليمن 2654 ميقات اهل النجد 2655 ميقات اهل العراق 2656 من كان اهله دون الميقات 2657 ، 2658 **ابو داؤد** كتاب المناسک باب فی المواقيت 1737 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی مواقيت الاحرام لا هل الآفاق 831 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب مواقيت اهل الآفاق 2914 ، 2915

2011: اطراف: مسلم كتاب الحج باب مواقيت الحج والعمرة 2008 ، 2009 ، 2010 ، 2012 ، 2014 =

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مَهْيَعَةُ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ [2806]

احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ، اور اہلِ شام کے احرام باندھنے کی جگہ مَهْيَعَة اور یہ جُحفة (ہی) ہے۔ اور اہلِ نجد کے احرام باندھنے کی جگہ قرن ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور میں نے خود آپؐ سے نہیں سنا کہ اہلِ یمن کے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے۔

2012{15}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ

2012:حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے اور اہلِ شام جُحفَة سے اور اہلِ نجد قرن سے احرام باندھیں اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا: اہلِ یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

=**تخريج: بخاری** كتاب الحج كتاب العلم باذكر العلم والفتيا فى المسجد133 باب فرض مواقيت الحج والعمرة 1522 باب مهل اهل مكة للحج والعمرة 1524 باب ميقات اهل المدينه ولا يهلون قبل ذى الحليفه 1525باب مهل اهل الشام 1526 باب مهل اهل نجد 1528 باب مهل من كان دون المواقيت 1529 باب مهل اهل اليمن 1530 كتاب جزاء الصيد باب دخول الحرم و مكة بغير احرام 1845 **نسائی** مناسک الحج ميقات اهل اليمن 2654 ميقات اهل النجد 2655 ميقات اهل العراق2656 من كان اهله دون الميقات 2657 ، 2658 **ابوداؤد** كتاب المناسک باب فى المواقيت 1737 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى مواقيت الاحرام لا هل الآفاق 831 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب مواقيت اهل الآفاق 2914 ، 2915

2012 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب مواقيت الحج والعمرة 2008 ، 2009 ، 2010 ، 11 2 ، 2014

تخريج: بخاری كتاب الحج كتاب العلم باذكر العلم والفتيا فى المسجد133 باب فرض مواقيت الحج والعمرة 1522 باب مهل اهل مكة للحج والعمرة 1524 باب ميقات اهل المدينه ولا يهلون قبل ذى الحليفه 1525باب مهل اهل الشام 1526 باب مهل اهل نجد 1528 باب مهل من كان دون المواقيت 1529 باب مهل اهل اليمن 1530 كتاب جزاء الصيد باب دخول الحرم و مكة بغير احرام 1845 **نسائی** مناسک الحج ميقات اهل اليمن 2654 ميقات اهل النجد 2655 ميقات اهل العراق2656 من كان اهله دون الميقات 2657 ، 2658 **ابوداؤد** كتاب المناسک باب فى المواقيت 1737 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى مواقيت الاحرام لا هل الآفاق 831 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب مواقيت اهل الآفاق 2914 ، 2915

الْمَدِينَةِ أَنْ يُهِلُّوا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلَ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأُخْبِرْتُ أَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ [2807]

2013{16} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهَى فَقَالَ أُرَاهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2808]

2013:ابوالزبیر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا جب اُن سے احرام باندھنے کی جگہ کے بارہ میں پوچھا گیا۔تو انہوں نے کہا میں نے سنا ہے۔پھر وہ رُک گئے۔راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ (میں نے) نبی ﷺ (سے سنا۔)

2014{...} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

2014:سالم اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور اہلِ شام جحفة سے احرام باندھیں اور اہلِ نجد قرن سے احرام باندھیں حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں مجھ سے ذکر کیا گیا ہے اور میں نے خودنہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اہلِ یمن یلملم سے احرام باندھیں۔ ابوزبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن

2014 :اطراف :**مسلم** کتاب الحج باب مواقيت الحج والعمرة 2008 ، 2009 ، 2010 ، 2011 ، 2012

تخريج: **بخاری** كتاب الحج كتاب العلم باذكر العلم والفتيا في المسجد133باب فرض مواقيت الحج والعمرة 1522باب مهل اهل مكة للحج والعمرة 1524 باب ميقات اهل المدينه ولا يهلون قبل ذى الحليفه 1525باب مهل اهل الشام 1526 باب مهل اهل نجد 1528 باب مهل من كان دون المواقيت1529 باب مهل اهل اليمن1530 كتاب جزاء الصيد باب دخول الحرم و مكة بغير احرام 1845 **نسائی** مناسک الحج ميقات اهل اليمن2654 ميقات اهل النجد2655 ميقات اهل العراق 2656 من كان اهله دون الميقات 2657، 2658 **ابو داؤد** كتاب المناسک باب فی المواقيت 1737 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی مواقيت الاحرام لا هل الآفاق831 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب مواقيت اهل الآفاق 2914، 2915

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ{18} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ أَحْسَبُهُ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ الْآخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ[2810,2809]

عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا اور ان سے احرام باندھنے کی جگہ کے بارہ میں پوچھا جا رہا تھا۔ راوی نے کہا میں نے سنا اور مجھے خیال ہے کہ انہوں نے اس کو نبی ﷺ کی طرف منسوب فرمایا اور کہا کہ اہلِ مدینہ کے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور ایک دوسرا راستہ جحفۃ ہے اور اہلِ عراق کے احرام باندھنے کی جگہ ذاتِ عرق ہے اور نجد والوں کے احرام باندھنے کی جگہ قرن ہے اور اہلِ یمن کے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے۔

[3]3:بَاب:التَّلْبِيَةُ وَصِفَتُهَا وَوَقْتُهَا

باب: تلبیہ اور اس کا بیان اور اس کا وقت

2015{19} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

2015 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا۔ ''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ سب تعریف اور نعمت تیری ہے اور بادشاہت بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

2015 : اطراف : مسلم كتاب الحج باب التلبية وَصفتها وَ قتها 2016 ، 2017

تخریج : بخاری كتاب الحج من اهل ملبدا 1540 باب التلبية1549 ، 1550 كتاب اللباس باب التلبيد5915 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء في التلبية 825، 826 **نسائی** كتاب مناسک الحج التلبيد عندالاحرام 2683 كيف التلبيةُ ؟ 2747 ، 2748 ، 2749 ، 2750 ، 2751 **ابوداود** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1747 باب كيف التلبية؟ 1812 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب التلبية 2918 ، 2919 ، 2920 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من لبدراسه 3047

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ[2811]

راوی کہتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں مزید کہا کرتے تھے: ''میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور یہ سعادت ہے اور بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے۔ میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

2016{20}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاد حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَنَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالُوا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَزِيدُ مَعَ هَذَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ

2016: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب آپؐ کی اونٹنی آپؐ کو مسجد ذی الحلیفہ کے پاس لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی تھی تو آپؐ کہتے میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ سب تعریف اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہت بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔ راوی کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے تھے یہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ تھا۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ یہ مزید کہا کرتے تھے۔ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ یہ سعادت در سعادت ہے اور بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل بھی تیری طرف ہے۔ ایک اور روایت میں ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

2016 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب التلبیةِ وَ صفتها وَ قتِها 2015 ، 2017

تخریج: بخاری کتاب الحج من اهل ملبدا 1540 باب التلبیة 1549، 1550 کتاب اللباس باب التلبید 5915 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی التلبیة 825، 826 **نسائی** کتاب مناسک الحج التلبید عندالاحرام 2683 کیف التلبیةُ ؟ 2747 ، 2748 ، 2749 ، 2750 ، 2751 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1747 باب کیف التلبیة؟ 1812 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التلبیة 2918 ، 2919 ، 2920 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من لبدراسه 3047

لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ [2813,2812]

کہتے ہیں کہ یہ تلبیہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے اخذ کیا ہے۔

2017{21} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَإِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ

2017: سالم بن عبداللہ بن عمرؓ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلبیہ کہتے سنا۔ آپؐ اپنے بالوں کو (خطمی وغیرہ سے) جمائے ہوئے تھے۔ آپؐ کہہ رہے تھے اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ سب تعریف اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہت بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ آپؐ ان کلمات سے زیادہ نہیں کہتے تھے۔ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھتے اور پھر جب آپؐ کی اونٹنی مسجد ذوالحلیفہ کے پاس آپؐ کو لے کر اچھی طرح کھڑی ہو جاتی تو ان کلمات کے ساتھ تلبیہ کہتے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب

2017 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب التلبیةِ وَ صفتها وَ قتِها 2015 ، 2016

تخریج: بخاری کتاب الحج من اهل ملبدا 1540 باب التلبية 1549 ، 1550 کتاب اللباس باب التلبيد 5915 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی التلبية 825 ، 826 **نسائی** کتاب مناسک الحج التلبيد عندالاحرام 2683 کيف التلبيةُ ؟ 2747 ، 2748 2749 ، 2750 ، 2751 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1747 باب کيف التلبية؟ 1812 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التلبية 2918 ، 2919 ، 2920 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من لبدراسه 3047

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُهِلُّ بِإِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ [2814]

رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے انہیں الفاظ میں تلبیہ کہا کرتے اور آپؐ یوں کہتے ''میں حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ یہ سب سعادت در سعادت ہے اور سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

2018{22} وحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ فَيَقُولُونَ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هَذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ [2815]

2018: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مشرکین کہا کرتے تھے ہم حاضر ہیں تیرا کوئی شریک نہیں۔ راوی کہتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے تمہارا برا ہو۔کافی ہے (اتنا ہی) کافی ہے۔ کیونکہ مشرکین کہا کرتے تھے سوائے اس شریک کے جو تیرا ہے۔ تو اس کا مالک ہے اور جس کا وہ مالک ہے۔ وہ یہ کہتے جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہوتے۔

[4]4:بَاب:أَمْرُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِالْإِحْرَامِ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

باب: اہلِ مدینہ کو مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے احرام باندھنے کا حکم

2019{23} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا

2019: سالم بن حضرت عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے والدرضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا تمہارا یہ بیداء وہی ہے جس کے بارہ میں تم رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں غلط بات کہتے ہو (کہ آپؐ نے یہاں سے احرام باندھا تھا)

2019 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب امراهل المدينه بالاحرام من عند مسجد ذی الحليفه 2020 باب الا هلال من حيثُ تنبعث الراحلة2021، 2022، 2023، 2024 =

أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ [2816]

2020{24} و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا قِيلَ لَهُ الْإِحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ بَعِيرُهُ [2817]

رسول اللہ ﷺ نے تو اس مسجد کے پاس سے احرام باندھا تھا۔ ان کی مراد ذوالحلیفہ سے تھی۔

2020: سالم سے روایت ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ احرام بیداء سے ہے۔ آپؓ نے کہا بیداء وہ ہے جس کے بارہ میں تم رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں غلط بات کہتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے تو درخت کے پاس احرام باندھا تھا جبکہ آپؐ کا اونٹ آپؐ کو لے کر کھڑا ہو گیا۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین... 166 کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ یاتوک رجالاً وعلیٰ کل ضامر یاتیک من کل فج عمیق 1514، 1515 باب الاهلال عند مسجد ذی الحلیفة 1541 باب من اهل حین استوت به راحلته قائمة 1552 باب الاهلال مستقبل القبلة 1553، 1554 باب قول اللہ تعالیٰ یا توک رجالاً وعلی کل ضا مریاتین من کل فج عمیق 1914 1915 باب من اهل حین استوت به راحلة قائمة 1552 کتاب الجهاد باب الرکاب والغرز للدابة 2865 کتاب اللباس باب النعال السبتية وغیرها 5851 **ترمذی** کتاب الحج ماجاء من ای موضع احرام النبی ﷺ 818 **نسائی** کتاب مناسک الحج التعریس بذی الحلیفة 2659، 2660، 2661 العمل فی الاهلال 2656، 2757، 2758، 2759، 2760 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1770، 1771، 1772، 1773 باب فی الا قرآن 1805 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الاحرام 2916

2020: اطراف: مسلم کتاب الحج باب امر اهل المدینه بالاحرام من عند مسجد ذی الحلیفه 2019 باب الا هلال من حیث تنبعث الراحلة 2021، 2022، 2023، 2024

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین... 166 کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ یاتوک رجالاً وعلیٰ کل ضامر یاتیک من کل فج عمیق 1514، 1515 باب الاهلال عند مسجد ذی الحلیفة 1541 باب من اهل حین استوت به راحلته قائمة 1552 باب الاهلال مستقبل القبلة 1553، 1554 باب قول اللہ تعالیٰ یا توک رجالاً وعلی کل ضا مریاتین من کل فج عمیق 1914 1915 باب من اهل حین استوت به راحلة قائمة 1552 کتاب الجهاد باب الرکاب والغرز للدابة 2865 کتاب اللباس باب النعال السبتية وغیرها 5851 **ترمذی** کتاب الحج ماجاء من ای موضع احرام النبی ﷺ 818 **نسائی** کتاب مناسک الحج التعریس بذی الحلیفة 2659، 2660، 2661 العمل فی الاهلال 2656، 2757، 2758، 2759، 2760 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1770، 1771، 1772، 1773 باب فی الا قرآن 1805 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الاحرام 2916

[5]5:بَاب:الْإِهْلَالُ مِنْ حَيْثُ تَنْبَعِثُ الرَّاحِلَةُ

باب:وہاں سے تلبیہ کہنا جہاں سے سواری کھڑی ہو

2021{25} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا

2021:عبید بن جریج سے روایت ہے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اے ابوعبد الرحمانؓ! میں نے آپ کو چار باتیں کرتے ہوئے دیکھا ہے جو میں نے آپ کے ساتھیوں کو کرتے نہیں دیکھا۔انہوں نے کہا اے ابن جریج! وہ کیا ہیں؟ اس نے کہا کہ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ بیت اللہ کے چار کونوں میں سے سوائے دو یمنی کونوں کے کسی کو مس نہیں کرتے اور میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ سبتی☆ جوتے پہنتے ہیں اور میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ زرد رنگ استعمال کرتے ہیں اور میں نے آپ کو دیکھا ہے جب آپ مکہ میں ہوں لوگ ذوالحجہ کا چاند دیکھ کر احرام باندھتے ہیں اور آپ نہیں باندھتے یہاںتک کہ یوم الترویہ (سات ذوالحجہ) آجاتا

2021 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب امر اهل المدینه بالاحرام من عند مسجد ذی الحلیفه 2019 ، 2020 باب الا هلالِ من حیثُ تنبعث الراحلة 2022 ، 2023 ، 2024

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین... 166 کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ یاتوک رجالًا وعلیٰ کل ضامر یاتیک من کل فج عمیق 1514 ، 1515 باب الاهلال عند مسجد ذی الحلیفة 1541 باب من اهل حین استوت به راحلته قائمة 1552 باب الاهلال مستقبل القبلة 1553، 1554 باب قول الله تعالیٰ یا توک رجالًا وعلی کل ضا مریاتین من کل فج عمیق 1914 1915 باب من اهل حین استوت به راحلة قائمة 1552 کتاب الجهاد باب الرکاب والغرز للدابة 2865 کتاب اللباس باب النعال السبتیة وغیرها 5851 **ترمذی** کتاب الحج ماجاء من ای موضع احرام النبی ﷺ 818 **نسائی** کتاب مناسک الحج التعریس بذی الحلیفة 2659 ، 2660 ، 2661 العمل فی الاهلال 2656 ، 2757، 2758 ، 2759 ، 2760 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1770 ، 1771 ، 1772 ، 1773 باب فی الا قرآن 1805 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الاحرام 2916

☆سبتی: چمڑے کے ایسے جوتے جن کے بال دباغت کے ذریعہ دور کردیئے گئے ہوں۔

الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

{26}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكَ أَرْبَعَ خِصَالٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى إِلَّا فِي قِصَّةِ الْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ خَالَفَ رِوَايَةَ الْمَقْبُرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنًى سِوَى ذِكْرِهِ إِيَّاهُ[2819,2818]

2022 {27} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

ہے۔اس پر حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا جہاں تک چار کونوں کا تعلق ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو یمنی (کونوں) کو چھوتے دیکھا ہے اور جہاں تک سبتی جوتوں کا تعلق ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے جوتے پہنے دیکھا ہے جس پر بال نہیں ہوتے تھے اور آپؐ اس میں وضوء کرتے تھے لہٰذا میں پسند کرتا ہوں کہ میں یہ پہنوں باقی رہا زرد رنگ تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے رنگتے ہوئے دیکھا ہے۔سو میں پسند کرتا ہوں کہ میں اس سے رنگوں۔رہا لبیک کہنا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو لبیک کہتے نہیں دیکھا یہانتک کہ آپؐ کی سواری کھڑی ہو جاتی۔

ایک اور روایت میں ہے عبید بن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ بن خطابؓ کے ساتھ حج کیا حج اور عمرہ ملا کر بارہ مرتبہ۔میں نے کہا اے ابوعبدالرحمان! میں نے آپ میں چار باتیں دیکھی ہیں اور آگے اس مفہوم کی روایت بیان کی۔سوائے لبیک کہنے کی بات کے کہ وہ مقبری کی روایت کے خلاف ہے۔

2022:حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنا پاؤں رکاب میں رکھتے اور آپؐ کی سواری آپؐ کو لے کر کھڑی ہو جاتی۔تو آپؐ ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہنا شروع کرتے۔

2022: اطراف: مسلم کتاب الحج باب امر اهل المدينه بالاحرام من عند مسجد ذی الحليفه 2019 ، 2020 باب الا هلال من حيثُ تنبعث الراحلة 2021 ، 2023 ، 2024 =

وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ [2820]

2023{28} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً [2821]

2023: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے تھے کہ نبی ﷺ (اس وقت) لبیک کہتے جب آپؐ کی اونٹنی آپؐ کو لے کر کھڑی ہو جاتی۔

2024{29} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

2024: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ اپنی سواری

=**تخریج: بخاری** كتاب الوضوء باب غسل الرجلين فى النعلين ... 166 كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ ياتوک رجالًا وعلىٰ كل ضامر ياتيک من كل فج عميق 1514 ، 1515 باب الاهلال عند مسجد ذى الحليفة 1541 باب من اهل حين استوت به راحلته قائمة 1552 باب الاهلال مستقبل القبلة 1553، 1554 باب قول الله تعالىٰ يا توک رجالًا وعلى كل ضا مرياتين من كل فج عميق 1914 1915 باب من اهل حين استوت به راحلة قائمة 1552 كتاب الجهاد باب الركاب والغرز للدابة 2865 كتاب اللباس باب النعال السبتية وغيرها 5851 **ترمذی** كتاب الحج ماجاء من اى موضع احرام النبى ﷺ 818 **نسائی** كتاب مناسک الحج التعريس بذى الحليفة 2659 ، 2660 ، 2661 العمل فى الاهلال 2656 ، 2757، 2758 ، 2759 ، 2760 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى وقت الاحرام 1770 ، 1771 ، 1772 ، 1773 باب فى الا قرآن 1805 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الاحرام 2916

2023 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب امر اهل المدينه بالاحرام من عند مسجد ذى الحليفه 2019 ، 2020 باب الا هلال من حيثُ تنبعث الراحلة 2021 ، 2022 ، 2024

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب غسل الرجلين فى النعلين... 166 كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ ياتوک رجالًا وعلىٰ كل ضامر ياتيک من كل فج عميق 1514 ، 1515 باب الاهلال عند مسجد ذى الحليفة 1541 باب من اهل حين استوت به راحلته قائمة 1552 باب الاهلال مستقبل القبلة 1553، 1554 باب قول الله تعالىٰ يا توک رجالًا وعلى كل ضا مرياتين من كل فج عميق 1914 1915 باب من اهل حين استوت به راحلة قائمة 1552 كتاب الجهاد باب الركاب والغرز للدابة 2865 كتاب اللباس باب النعال السبتية وغيرها 5851 **ترمذی** كتاب الحج ماجاء من اى موضع احرام النبى ﷺ 818 **نسائی** كتاب مناسک الحج التعريس بذى الحليفة 2659 ، 2660 ، 2661 العمل فى الاهلال 2656 ، 2757، 2758 ، 2759 ، 2760 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى وقت الاحرام 1770 ، 1771 ، 1772 ، 1773 باب فى الا قرآن 1805 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الاحرام 2916

2024 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب امر اهل المدينه بالاحرام من عند مسجد ذى الحليفه 2019 ، 2020 باب الا هلال من حيثُ تنبعث الراحلة 2021 ، 2022 ، 2023 =

شهَاب أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْد اللَّه أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّه بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَكبَ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَة ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً [2822]

پر ذوالحلیفہ سے سوار ہوئے۔ پھر آپؐ نے تلبیہ کہا جب سواری آپؐ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوگئی۔

[6]6: بَاب: الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

باب: مسجد ذوالحلیفہ میں نماز

2025{30} وحَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب أَخْبَرَني يُونُسُ عَنِ ابْنِ شهَاب أَنَّ عُبَيْدَ اللَّه بْنَ عَبْد اللَّه بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَة مَبْدَأَهُ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا [2823]

2025: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حج کے آغاز پر ذوالحلیفہ میں رات گذاری اور اس کی مسجد میں نماز پڑھی۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین... 166 کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ یاتوک رجالًا وعلیٰ کل ضامر یاتیک من کل فج عمیق 1514 ، 1515 باب الاہلال عند مسجد ذی الحلیفة 1541 باب من اہل حین استوت بہ راحلتہ قائمة 1552 باب الاہلال مستقبل القبلة 1553، 1554 باب قول اللہ تعالیٰ یا توک رجالًا وعلی کل ضا مریاتین من کل فج عمیق 1914 1915 باب من اہل حین استوت بہ راحلة قائمة 1552 کتاب الجہاد باب الرکاب والغرز للدابة 2865 کتاب اللباس باب النعال السبتیة وغیرھا 5851 **ترمذی** کتاب الحج ماجاء من ای موضع احرام النبی ﷺ 818 **نسائی** کتاب مناسک الحج التعریس بذی الحلیفة 2659 ، 2660 ، 2661 العمل فی الاہلال 2656 ، 2757، 2758 ، 2759 ، 2760 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1770 ، 1771 ، 1772 ، 1773 باب فی الا قرآن 1805 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الاحرام 2916

2025 :تخریج: بخاری کتاب الصلوة باب المساجد التی علی طرق المدینہ 484 کتاب الحج باب ذات عرق لاہل العراق 1532 کتاب العمرہ باب القدوم بالغداة 1799 باب خروج النبیؐ علی طریق الشجرة 1533 **نسائی** مناسک الحج التعریس بذی الحلیفة 2659 ، 2560 ، 2661 **ابو داود** کتاب المناسک باب زیارة القبور 2044

[7]7:بَاب: الطِّيبُ لِلْمُحْرِمِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

باب: مُحرِم کے لئے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا

2026{31}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [2824]

2026:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی آپؐ کے احرام کے لئے جب آپؐ نے احرام باندھا اور آپؐ کے احرام کھولنے کے لئے (بھی) پہلے اس کے کہ آپؐ بیت اللہ کا طواف کریں۔

2027{32} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [2825]

2027: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے اپنے ہاتھ سے رسول اللہ ﷺ کو آپؐ کے احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگائی اور آپؐ کے احرام کھولنے کے وقت بھی جب آپؐ نے احرام کھولا پہلے اس کے کہ آپؐ بیت اللہ کا طواف کریں۔

2026: اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2035 ، 2936 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2043 ، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثرالطیب 270 ، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538 ، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجرالاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثرالطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطیب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041 ، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2027: اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام2026 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2035 ، 2936 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2043 ، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثرالطیب270، 271کتاب الحج =

2028{33} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [2826]

2028: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو آپؐ کے احرام کے لئے خوشبو لگایا کرتی اس سے پہلے کہ آپؐ احرام باندھیں اور آپؐ کے احرام کھولنے کے وقت اس سے پہلے کہ آپؐ بیت اللہ کا طواف کریں۔

2029{34} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ [2827]

2029: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپؐ کے احرام کھولتے وقت اور احرام باندھتے ہوئے خوشبو لگائی۔

=باب الطيب عندالاحرام... 1538 ، 1539 كتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجر الاسود 962 **نسائی** كتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثر الطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 كتاب مناسک الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطيب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041 ، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

2028 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2035 ، 2936 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2043 ، 2044

تخريج: بخاری كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب 270 ، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538 ، 1539 كتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجر الاسود 962 **نسائی** كتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثر الطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 كتاب مناسک الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطيب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041 ، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

2029 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2035 ، 2936 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2043 ، 2044 =

2030{35} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ [2828]

2030: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول اللہ ﷺ کو آپ کے احرام کھولتے وقت اور احرام باندھتے وقت اپنے ہاتھ سے ذریرہ خوشبو لگائی۔

2031{36} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ

2031: عثمان بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا

=**تخریج: بخاری** کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثر الطیب 270، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجر الاسود 962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثر الطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684، 2685، 2686، 2687، 2688، 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694 موضع الطیب 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926، 2927، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2030 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2031، 2032، 2033، 2034، 2035، 2936، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثر الطیب 270، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجر الاسود 962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثر الطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684، 2685، 2686، 2687، 2688، 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694 موضع الطیب 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926، 2927، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2031 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2032، 2033، 2034، 2035، 2936، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044 =

زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُرْمِهِ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ [2829]

کہ آپ نے احرام باندھتے وقت رسول اللہ ﷺ کو کونسی خوشبو لگائی؟ انہوں نے کہا سب سے عمدہ خوشبو۔

2032{37} و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ [2830]

2032: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے سب سے عمدہ خوشبو لگاتی جو مجھے ملتی، پھر آپ احرام باندھتے۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثرالطيب 270 ، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538 ، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجرالاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثرالطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطيب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041 ، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

2032 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2033 ، 2034 ، 2035 ، 2936 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2043 ، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثرالطيب 270 ، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538 ، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجرالاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثرالطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطيب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041 ، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

2033 {38} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ [2831]

2033: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھتے وقت سب سے عمدہ خوشبو لگا جو میں نے پائی، لگائی اور آپؐ کے احرام کھولنے کے وقت اس سے پہلے کہ آپؐ طواف افاضہ کریں۔

2034 {39} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ

2034: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اور آپؐ احرام باندھے ہوئے ہیں۔
خلف (راوی) نے یہ نہیں کہا کہ ''وَهُوَ مُحْرِمٌ'' بلکہ یہ کہا ہے کہ ''وَذَاکَ طِيبُ اِحْرَامِهِ'' یہ آپؐ کے احرام کی خوشبو تھی۔

2033 :**اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2034، 2035، 2936، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044

تخريج: **بخاری** كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب 270، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538، 1539 كتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجر الاسود962 **نسائی** كتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثر الطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 كتاب مناسك الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684، 2685، 2686، 2687، 2688، 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694 موضع الطيب 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705 **ابوداود** كتاب المناسك باب الطيب عندالاحرام 1745، 1746 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الطيب عندالاحرام ... 2926، 2927، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

2034 :**اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2033، 2035، 2936، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044

تخريج: **بخاری** كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب 270، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538، 1539 كتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجر الاسود 962 **نسائی** كتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثر الطيب =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَمْ يَقُلْ خَلَفٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ وَذَاكَ طِيبُ إِحْرَامِهِ [2832]

2035{40} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُهِلُّ [2833]

2035: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اور آپؐ تلبیہ کہہ رہے ہیں۔

2036{41} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

2036: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اور آپؐ تلبیہ کہہ رہے ہیں۔

= 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684، 2685، 2686، 2687 2688 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694 موضع الطیب 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702 2703، 2704، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926، 2927، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2035 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2033، 2034، 2936، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثر الطیب 270، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجر الاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثر الطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684، 2685، 2686، 2687، 2688 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694 موضع الطیب 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702 2703، 2704، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926، 2927، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2036 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2033، 2034، 2935، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044 =

عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ[2835,2834]

ایک اورروایت میں(كَـأَنِّـیُ اَنْظُـرُ کی بجائے) لَكَأَنِّیُ اَنْظُرُ کے الفاظ ہیں۔

2037{42} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى

2037: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اور آپؐ احرام باندھے ہوئے ہیں۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثرالطیب 270 ، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538 ، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجرالاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثرالطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطیب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041 ، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2037 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2935 ، 2036 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2043 ، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثرالطیب 270 ، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538 ، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجرالاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثرالطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطیب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041 ، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ[2836]

2038{43} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ[2837]

2038: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک خوب دیکھ رہی ہوں اور آپؐ احرام باندھے ہوئے ہیں۔

2039{44} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهُوَ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَقَ

2039: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو بہترین خوشبو جو آپؐ کو ملتی آپؐ

2038 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2033، 2034، 2935، 2036، 2037، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044

تخریج: **بخاری** کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثرالطیب 270، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجر الاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثرالطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684، 2685، 2686، 2687، 2688، 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694 موضع الطیب 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926، 2927، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2039 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2033، 2034، 2935، 2036، 2037، 2038، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044

تخریج: **بخاری** کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثرالطیب 270، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجر الاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثرالطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684، 2685، 2686، 2687، 2688، 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694 موضع الطیب 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926، 2927، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

بْنِ أَبِي إِسْحَقَ السَّبِيعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ سَمِعَ ابْنَ الْأَسْوَدِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ ثُمَّ أَرَى وَبِيصَ الدُّهْنِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ[2838]

لگاتے اور میں آپؐ کے سر اور آپؐ کی داڑھی میں تیل کی چمک اس کے بعد دیکھتی تھی۔

2040{45}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[2840,2839]

2040: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ گویا میں مشک کی چمک رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں دیکھ رہی ہوں اور آپؐ احرام باندھے ہوئے ہیں۔

2040 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2935 ، 2036 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2041 ، 2042 ، 2043 ، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثرالطیب 270 ، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538 ، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجر الاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثرالطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطیب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041 ، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

2041{46} وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ[2841]

2041: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کو قبل اس کے کہ آپؐ احرام باندھیں اور قربانی والے دن بھی قبل اس کے کہ آپؐ بیت اللہ کا طواف کریں ایسی خوشبو لگاتی تھی جس میں مشک ہوتا۔

2042{47}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

2042:محمد بن منتشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارہ میں پوچھا جو خوشبو لگاتا ہے پھر احرام باندھتا ہے۔تو انہوں نے کہا کہ مجھے پسند نہیں

2041 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2935 ، 2036 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2042 ، 2043 ، 2044

تخريج: بخاری كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب 270 ، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538 ، 1539 كتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجر الاسود962 **نسائی** كتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثر الطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 كتاب مناسک الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطيب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041 ، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

2042 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2935 ، 2036 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2043 ، 2044

تخريج: بخاری كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب 270 ، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538 ، 1539 كتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجر الاسود962 **نسائی** كتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثر الطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 كتاب مناسک الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطيب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطيب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041 ، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ ثُمَّ طَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا[2842]

کہ میں اس حال میں احرام باندھوں کہ مجھ سے خوشبو مہک رہی ہو۔ مجھے تارکول لیپ کر لینا اس سے زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کے کہ میں ایسا کروں ۔ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور انہیں بتایا کہ ابن عمرؓ یہ کہتے ہیں کہ مجھے پسند نہیں کہ میں اس حال میں احرام باندھوں کہ مجھ سے خوشبو مہک رہی ہو اور مجھے تارکول لیپ کر لینا اس سے زیادہ پسند ہے بہ نسبت اسکے کہ میں یہ کروں ۔اس پر حضرت عائشہؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپؐ کے احرام کے وقت خوشبو لگائی پھر آپؐ اپنی ازواج سے ملنے گئے پھر آپؐ نے احرام باندھا۔

2043{48} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

2043:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تھی پھر آپؐ اپنی ازواج کے پاس جاتے پھر آپؐ احرام باندھتے جبکہ آپؐ سے خوشبو کی لپٹیں آ رہی ہوتیں۔

2043 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب الطیب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2935 ، 2036 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2044

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطیّب ثم اغتسل وبقی اثر الطیب 270 ، 271 کتاب الحج باب الطیب عندالاحرام... 1538 ، 1539 کتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطیب فی الراس و اللحیة 5923 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء فی الطیب عندالاحلال قبل الزیارة 917 ماجاء فی الحجر الاسود962 **نسائی** کتاب الغسل باب اذا تطیب واغتسل وبقی اثر الطیب 417 باب الطواف علی النسآء فی غسل واحد 431 کتاب مناسک الحج اباحة الطیب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطیب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطیب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما یحل للرجل اذا رمی جمرة العقبیٰ 3041 ، 3042 باب ما یدهن به المحرم 3083

يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيبًا [2843]

2044{49} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا[2844]

2044: محمد بن منتشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا کہ میں تارکول لیپ کر کے صبح کرنا زیادہ پسند کرتا ہوں بہ نسبت اس کے کہ احرام کی حالت میں صبح کروں اور مجھ سے خوشبو کی لپٹیں آ رہی ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور انہیں ان کی بات بتائی۔ آپؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی آپؐ اپنی ازواج (مطہرات) کے پاس گئے۔ پھر آپؐ نے احرام باندھ لیا۔

2044 :اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب الطيب للمحرم عندالاحرام 2026 ، 2027 ، 2028 ، 2029 ، 2030 ، 2031 ، 2032 ، 2033 ، 2034 ، 2935 ، 2036 ، 2037 ، 2038 ، 2039 ، 2040 ، 2041 ، 2042 ، 2043

تخریج: **بخاری** كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد... 267 باب من تطيّب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب 270 ، 271 كتاب الحج باب الطيب عندالاحرام... 1538 ، 1539 كتاب اللباس باب الفرق 5918 باب الطيب فى الراس و اللحية 5923 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الطيب عندالاحلال قبل الزيارة 917 ماجاء فى الحجر الاسود 962 **نسائی** كتاب الغسل باب اذا تطيب واغتسل وبقى اثر الطيب 417 باب الطواف على النسآء فى غسل واحد 431 كتاب مناسك الحج اباحة الطيب عند الاحرام 2684 ، 2685 ، 2686 ، 2687 ، 2688 ، 2689 ، 2690 ، 2691 ، 2692 ، 2693 ، 2694 موضع الطيب 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 **ابو داود** كتاب المناسك باب الطيب عندالاحرام 1745 ، 1746 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الطيب عندالاحرام ... 2926 ، 2927 ، 2928 باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبىٰ 3041 ، 3042 باب ما يدهن به المحرم 3083

[8]8:بَاب:تَحْرِيمُ الصَّيْدِ لِلْمُحْرِمِ

باب:مُحرِم کے لئے شکار کی ممانعت

2045{50}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ {51} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ كَمَا قَالَ مَالِكٌ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَصَالِحٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ

2045 : حضرت ابن عباسؓ حضرت صعب بن جثّامہ لیثیؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک گورخر تحفہ دیا جبکہ آپؐ ابواء یا وَدّان مقام پر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے وہ اسے واپس کردیا۔ وہ (حضرت صعبؓ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرہ کی کیفیت دیکھی تو فرمایا ہم نے تمہیں اس لئے یہ لوٹایا ہے کہ ہم مُحرم ہیں۔

ایک اور روایت میں (اَهْدَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِمَارًا وَحْشِيًّا کی بجائے) اَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارٍ وَحْشٍ ہے اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ میں نے حضورؐ کو گورخر کا گوشت تحفۃً پیش کیا تھا۔

2045 : تخریج: بخاری کتاب الحج باب اذا اهدى للمحرم حمارًا وحشيًا حيًّا لم يقبل 1825 كتاب الهبة وفضلها وتحريض عليها باب قبول الهدية 2573 باب من لم يقبل الهدية لعلة 2596 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراهية لحم الصيد للمحرم 849 **نسائی** مناسک الحج مالا يجوز للمحرم اكله من الصيد 2819 ، 2820، 2821، 2822 ، 2823 **ابو داود** كتاب المناسک باب لحم الصيد للمحرم 1849 ، 1850 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما ينهى عنه المحرم من الصيد 3090 ، 3091 باب الرخصة فی ذلک اذا لم يصد له 3093

جَثَّامَةَ أَخْبَرَهُ {52} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارِ وَحْشٍ [2647,2846,2845]

2046{53} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ {54} و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

2046:حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت صعبؓ بن جثّامہؓ نے نبی ﷺ کو ایک گورخر تحفہ دیا جبکہ آپؐ مُحرِم تھے تو آپؐ نے وہ اسے واپس کر دیا اور فرمایا اگر ہم مُحرِم نہ ہوتے تو ضرور یہ تم سے قبول کر لیتے۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت صعبؓ بن جثّامہؓ نے نبی ﷺ کو گورخر کی ٹانگ تحفہ دی۔

ایک اور روایت میں ہے کہ گورخر کی پُٹھ تھی جس سے خون ٹپک رہا تھا اور ایک اور روایت میں یہ ہے کہ گورخر کا ایک حصہ نبی ﷺ کو تحفۃً دیا گیا تو آپؐ نے اسے لوٹا دیا۔

2046 :تخریج: بخاری كتاب الحج باب اذا اهدٰى للمحرم حمارًا وحشيًا حيًّا لم يقبل 1825 كتاب الهبة وفضلها وتحريض عليها باب قبول الهدية 2573 باب من لم يقبل الهدية لعلة 2596 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى كراهية لحم الصيد للمحرم 849 **نسائی** مناسک الحج مالا يجوز للمحرم اكله من الصيد 2819 ، 2820، 2821، 2822 ، 2823 **ابوداود** كتاب المناسک باب لحم الصيد للمحرم 1849 ، 1850 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما ينهى عنه المحرم من الصيد 3090 ، 3091 باب الرخصة فى ذلک اذا لم يصد له 3093

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رِوَايَةِ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَ حِمَارِ وَحْشٍ يَقْطُرُ دَمًا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقُّ حِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ[2849,2848]

2047{55} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قَالَ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ [2850]

2047: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقمؓ آئے تو حضرت عبد اللہ بن عباسؓ نے یاد داشت تازہ کرنے کے لئے ان سے پوچھا کہ آپ نے مجھے شکار کے گوشت کے بارہ میں کس طرح بتایا تھا جو رسول اللہ ﷺ کو تحفہ میں پیش کیا گیا تھا جبکہ آپؐ مُحرِم تھے؟ راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ آپؐ کی خدمت میں شکار کے گوشت کا ایک عضو پیش کیا گیا تھا۔ جو آپؐ نے واپس کر دیا اور فرمایا ہم یہ نہیں کھائیں گے کیونکہ ہم احرام باندھے ہوئے ہیں ☆۔

2047: تخریج : بخاری کتاب الحج باب اذا اهدى للمحرم حمارًا وحشيًا حيًّا لم يقبل 1825 كتاب الهبة وفضلها وتحريض عليها باب قبول الهدية 2573 باب من لم يقبل الهدية لعلة 2596 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی کراهية لحم الصيد للمحرم 849 **نسائی** مناسک الحج مالا يجوز للمحرم اكله من الصيد 2819، 2820، 2821، 2822، 2823 **ابوداود** كتاب المناسک باب لحم الصيد للمحرم 1849، 1850 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما ينهى عنه المحرم من الصيد 3090، 3091 باب الرخصة فی ذلک اذا لم يصد له 3093

☆ اس روایت کا یہ حصہ ''ہم یہ نہیں کھائیں گے'' مسلم کی روایت 2048 تا 2050 سے اور بخاری کی روایت سے بھی معارض معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم

2048{56} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ إِذْ بَصُرْتُ بِأَصْحَابِي يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَأَسْرَجْتُ فَرَسِي وَأَخَذْتُ رُمْحِي ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّي سَوْطِي فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي وَكَانُوا مُحْرِمِينَ نَاوِلُونِي السَّوْطَ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَنَزَلْتُ فَتَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ فَأَدْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَاءَ أَكَمَةٍ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي فَعَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَأْكُلُوهُ

2048: حضرت ابوقتادہؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاںتک کہ ہم جب قاحہ مقام پر تھے۔ ہم میں مُحرم بھی تھے اور غیر مُحرم بھی کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا کہ وہ کسی چیز کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ میں نے نظر ڈالی تو وہ ایک گورخر تھا۔ میں نے اپنے گھوڑے پر زین ڈالی نیزہ لیا اور سوار ہوا تو میرا کوڑا مجھ سے گر گیا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے جو حالتِ احرام میں تھے کہا کہ مجھے کوڑا پکڑا دو انہوں نے کہا خدا کی قسم ہم اس (شکار) کے لئے کچھ بھی مدد نہیں کریں گے۔ میں نیچے اترا اور اسے لیا سوار ہوا۔ میں نے اس گورخر کو پیچھے سے جالیا جبکہ وہ ایک ٹیلے کے پیچھے تھا۔ میں نے اسے اپنا نیزہ مارا۔ پھر اسے ذبح کیا اور وہ لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا۔ ان میں سے بعض نے کہا اسے کھالو۔ اور بعض نے کہا اسے نہ کھاؤ۔ نبی ﷺ ہم سے آگے تھے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو تیز کیا اور آپؐ کے پاس پہنچ گیا۔ آپؐ نے فرمایا یہ حلال ہے اسے کھالو۔

2048 :اطراف:مسلم کتاب الحجباب تحریم الصید للمحرم 2049 ، 2050 ، 2051 ، 2052

تخریج: بخاری کتاب الحج باب اذا صاد الحلال فاهدى للمحرم الصيد اكله 1821 باب اذا راى المحرمون صيدا فضحكوا...1822باب يعين المحرم الحلال فى قتل الصيد 1823 باب لا يشير المحرم الى السيد لكى يصطاده الحلال 1824 كتاب الهبة باب من استوهب من اصحابه شيئًا 2570 كتاب الجهادباب اسم الفرس والحمار 2854 باب ماقيل فى الرماح 2914 كتاب الذبائح والصيد كتاب الاطعمه باب تعرق العضد 5407 باب ماجاء فى التصيد 5490 باب التصيد على الجبال 5492 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى اكل الصيد للمحرم 847 **نسائی** مناسک الحج مايجوز للمحرم اكله من الصيد 2816 اذا ضحک المحرم ففطن الحلال للصيد فقتله ،اياكله ام لا 2824 ، 2825 اذا اشار المحرم الى الصيد فقتله الحلال 2826 **ابو داود** كتاب المناسک باب لحم الصيد للمحرم 1852 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب الرخصة فى ذلک اذا لم يصد له 3093

وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَنَا فَحَرَّكْتُ فَرَسِي فَأَدْرَكْتُهُ فَقَالَ هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوهُ[2852,2851]

2049{57} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِك فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ

2049: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب وہ مکہ کے ایک رستہ پر تھے۔ تو وہ اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ جو مُحرِم تھے پیچھے رہ گئے اور وہ خود محرم نہ تھے۔ انہوں نے ایک گورخر دیکھا اور وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ انہیں ان کا کوڑا پکڑا دیں۔ انہوں نے ان کی بات کا انکار کیا۔ پھر انہوں نے اپنا نیزہ مانگا انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے اسے خود اٹھایا اور گورخر پر حملہ کیا اور اسے مار گرایا۔ پھر اس میں سے نبی ﷺ کے بعض صحابہؓ نے کھایا اور بعض نے انکار کر دیا پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے۔ آپؐ سے اس بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا یہ تو ایک کھانا ہے جو اللہ نے تمہیں کھلایا ہے۔

2049: اطراف: مسلم کتاب الحج باب تحریم الصید للمحرم 2048، 2050، 2051، 2052

تخریج: بخاری کتاب الحج باب اذا صاد الحلال فاهدى للمحرم الصيد اكله 1821 باب اذا رای المحرمون صيدا فضحكوا... 1822 باب يعين المحرم الحلال فی قتل الصيد 1823 باب لا يشير المحرم الى السيد لكى يصطاده الحلال 1824 كتاب الهبة باب من استوهب من اصحابه شيئًا 2570 كتاب الجهاد باب اسم الفرس والحمار 2854 باب ماقيل فی الرماح 2914 كتاب الذبائح والصيد كتاب الاطعمه باب تعرق العضد 5407 باب ماجاء فی التصيد 5490 باب التصيد على الجبال 5492 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی اكل الصيد للمحرم 847 **نسائی** مناسک الحج مايجوز للمحرم اكله من الصيد 2816 اذا ضحک المحرم ففطن الحلال للصيد فقتله ،اياكله ام لا 2824 ، 2825 اذا اشار المحرم الى الصيد فقتله الحلال 2826 **ابو داود** كتاب المناسک باب لحم الصيد للمحرم 1852 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب الرخصة فی ذلک اذا لم يصد له 3093

ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ {58} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ [2853,2852]

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ ہے؟

2050{59} و حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ وَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوًّا بِغَيْقَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ يَضْحَكُ بَعْضُهُمْ

2050:عبداللہ بن ابی قتادہؓ بیان کرتے ہیں حدیبیہ کے سال میرے والد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے اور ابوقتادہ کے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا لیکن انہوں (میرے والد) نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا کہ دشمن غیقہ (مقام) میں ہے۔رسول اللہ ﷺ چل پڑے۔وہ (حضرت قتادہؓ) کہتے ہیں کہ اس اثناء میں کہ میں آپؐ کے صحابہؓ کے ساتھ تھا وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے جب میں نے نظر دوڑائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک

2050 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب تحریم الصید للمحرم 2048، 2049، 2051، 2052

تخریج: بخاری کتاب الحج باب اذا صاد الحلال فاهدى للمحرم الصيد اكله 1821 باب اذا راى المحرمون صيدا فضحكوا...1822 باب يعين المحرم الحلال فى قتل الصيد 1823 باب لا يشير المحرم الى السيد لكى يصطاده الحلال 1824 كتاب الهبة باب من استوهب من اصحابه شيئًا 2570 كتاب الجهادباب اسم الفرس والحمار 2854 باب ماقيل فى الرماح 2914 كتاب الذبائح والصيد كتاب الاطعمه باب تعرق العضد 5407 باب ماجاء فى التصيد 5490 باب التصيد على الجبال 5492 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى اكل الصيد للمحرم 847 **نسائى** مناسک الحج مايجوز للمحرم اكله من الصيد 2816 اذا ضحک المحرم ففطن الحلال للصيد فقتله ،اياكله ام لا 2824 ، 2825 اذا اشار المحرم الى الصيد فقتله الحلال 2826 **ابوداود** كتاب المناسک باب لحم الصيد للمحرم 1852 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب الرخصة فى ذلک اذا لم يصد له 3093

إِلَى بَعْضٍ إِذْ نَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ لَقِيتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهِنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ انْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَدْتُ وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ[2854]

گورخر ہے۔ میں نے اس پر حملہ کیا اسے نیزہ مارا اور اسے گرالیا۔ میں نے ان سے مدد طلب کی مگر انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر ہم نے اس کے گوشت میں سے کھایا اور ہم ڈرے کہ ہم قافلہ سے کٹ نہ جائیں۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتا ہوا چلتا گیا کبھی اپنے گھوڑے کو تیز چلاتا کبھی آہستہ۔ میں بنی غِفار کے ایک شخص سے آدھی رات کے وقت ملا۔ میں نے کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ سے کہاں ملے تھے؟ اس نے کہا میں نے آپؐ کو "تَعْهِن" میں چھوڑا تھا اور آپؐ نے "سُقْيَا" میں قیلولہ کرنا تھا۔ میں آپؐ سے جاملا اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ کے صحابہؓ آپؐ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ رہے تھے اور وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں آپؐ سے کٹ نہ جائیں اس لئے ان کا انتظار فرمالیں۔ چنانچہ آپؐ نے ان کا انتظار کیا۔ میں نے کہا یارسولؐ اللہ! میں نے شکار کیا ہے اس میں سے کچھ بچا ہوا میرے پاس ہے۔ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا کھاؤ اور وہ احرام باندھے ہوئے تھے۔

2051{60}حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

2051: عبداللہ بن ابی قتادۃؓ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج کے لئے نکلے اور ہم بھی آپؐ کے ساتھ نکلے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اپنے کچھ صحابہؓ کا راستہ بدل دیا اُن

2051: اطراف: مسلم کتاب الحج باب تحریم الصید للمحرم 2048، 2049، 2050، 2052 =

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى تَلْقَوْنِي قَالَ فَأَخَذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قِبَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمُوا كُلُّهُمْ إِلَّا أَبَا قَتَادَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ يَسِيرُونَ إِذْ رَأَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلُوا فَأَكَلُوا مِنْ لَحْمِهَا قَالَ فَقَالُوا أَكَلْنَا لَحْمًا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ قَالَ فَحَمَلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِ الْأَتَانِ فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَحْرَمْنَا وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلْنَا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا فَقُلْنَا نَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالَ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا

میں حضرت ابوقتادۃؓ بھی تھے۔ آپؐ نے فرمایا تم ساحلِ سمندر کی راہ لو یہاں تک کہ تم مجھ سے آملو۔ وہ (راوی) کہتے ہیں انہوں نے ساحلِ سمندر کا راستہ لیا جب وہ رسول اللہ ﷺ سے الگ ہوئے تو سب نے احرام باندھا ہوا تھا سوائے حضرت ابوقتادۃؓ کے انہوں نے احرام نہیں باندھا تھا۔ جب وہ جارہے تھے انہوں نے گورخر دیکھے۔ حضرت ابوقتادۃؓ نے ان پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک مادہ کو شکار کر لیا۔ پھر وہ (صحابہؓ) اترے اور اس کے گوشت میں سے کھایا۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے گوشت کھالیا حالانکہ ہم مُحرِم تھے۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے اس مادہ جانور کا باقی گوشت ساتھ لیا۔ جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم مُحرِم تھے اور ابوقتادۃؓ مُحرِم نہ تھے۔ ہم نے گورخر دیکھے۔ ابوقتادۃؓ نے ان پر حملہ کیا اور اُن میں سے ایک مادہ کو مار گرایا۔ ہم اترے اور اس کے گوشت میں سے کھایا پھر ہم نے کہا کہ ہم نے شکار کا گوشت کھالیا ہے جبکہ ہم مُحرِم ہیں۔ اور اس

= **تخریج : بخاری** کتاب الحج باب اذا صاد الحلال فاهدی للمحرم الصید اکله 1821 باب اذا رای المحرمون صیدا فضحکوا... 1822 باب یعین المحرم الحلال فی قتل الصید 1823 باب لا یشیر المحرم الی السید لکی یصطاده الحلال 1824 کتاب الهبة باب من استوهب من اصحابه شیئًا 2570 کتاب الجهادباب اسم الفرس والحمار 2854 باب ماقیل فی الرماح 2914 کتاب الذبائح والصید کتاب الاطعمه باب تعرق العضد 5407 باب ماجاء فی التصید 5490 باب التصید علی الجبال 5492 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی اکل الصید للمحرم 847 **نسائی** مناسک الحج مایجوز للمحرم اکله من الصید 2816 اذا ضحک المحرم ففطن الحلال للصید فقتله ،ایاکله ام لا 2824 ، 2825 اذا اشار المحرم الی الصید فقتله الحلال 2826 **ابوداود** کتاب المناسک باب لحم الصید للمحرم 1852 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الرخصة فی ذلک اذا لم یصد له 3093

بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا {61} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ جَمِيعًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ أَشَرْتُمْ أَوْ أَعَنْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَدْرِي قَالَ أَعَنْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ [2856,2855]

کا باقی گوشت ہم نے ساتھ رکھ لیا ہے ۔آپؐ نے فرمایا کیا تم میں سے کسی نے اس کو اس بارہ میں کہا تھا یا اسے کسی چیز سے اشارہ کیا تھا؟ راوی کہتے ہیں انہوں نے عرض کیا نہیں آپؐ نے فرمایا گوشت میں سے جو باقی رہ گیا ہے وہ بھی کھالو۔

ایک اور روایت میں (هَلْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ أَوْ أَشَارَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ کی بجائے) أَمِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَاأَوْ أَشَارَ اِلَيْهَا کے الفاظ ہیں۔جو روایت شعبہ سے مروی ہے اس میں أَشَرْتُمْ اَوْ أَعَنْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ کے الفاظ ہیں۔شعبہ کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ اَعَنْتُمْ فرمایا تھا یا اَصَدْتُمْ ۔

2052 {62} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ فَأَهَلُّوا

2052: عبداللہ بن ابی قتادةؒ کہتے ہیں کہ ان کے والد رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ حدیبیہ میں گئے۔انہوں نے کہا میرے علاوہ سب نے احرام باندھا ہوا تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے ایک گورخر شکار کیا اور اپنے ساتھیوں کو کھلایا اور وہ احرام باندھے ہوئے تھے۔ پھر میں

2052 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب تحریم الصید للمحرم 2048، 2049، 2050، 2051

تخریج: بخاری کتاب الحج باب اذا صاد الحلال فاھدی للمحرم الصید اکلہ 1821 باب اذا رای المحرمون صیدا فضحکوا...1822 باب یعین المحرم الحلال فی قتل الصید 1823 باب لا یشیر المحرم الی السید لکی یصطادہ الحلال 1824 کتاب الھبة باب من استوھب من اصحابہ شیئًا 2570 کتاب الجھاد باب اسم الفرس والحمار 2854 باب ماقیل فی الرماح 2914 کتاب الذبائح والصید کتاب الاطعمہ باب تعرق العضد 5407 باب ماجاء فی التصید 5490 باب التصید علی الجبال 5492 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی اکل الصید للمحرم 847 **نسائی** مناسک الحج مایجوز للمحرم اکلہ من الصید 2816 اذا ضحک المحرم ففطن الحلال للصید فقتلہ ،ایاکلہ ام لا 2824 ، 2825 اذا اشار المحرم الی الصید فقتلہ الحلال 2826 **ابو داود** کتاب المناسک باب لحم الصید للمحرم 1852 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الرخصة فی ذلک اذا لم یصد لہ 3093

بِعُمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ فَاصْطَدْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَأَطْعَمْتُ أَصْحَابِي وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ {63} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رِجْلُهُ قَالَ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهَا {64} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَإِسْحَقُ عَنْ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَهُ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكُلُوا [2859,2858,2857]

رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ کو بتایا کہ ہمارے پاس اس گوشت میں سے کچھ بچا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس کو کھاؤ اور وہ احرام باندھے ہوئے تھے۔

عبد اللہ بن ابی قتادة ؓ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ (یعنی صحابہؓ) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور وہ احرام باندھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوقتادة ؓ نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا پھر باقی روایت بیان کی.... اور اس روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے؟ انہوں نے عرض کیا ہمارے پاس اس کی ٹانگ ہے۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اسے لیا اور تناول فرمایا۔

ایک اور روایت عبد اللہ بن ابی قتادة سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو قتادة ؓ ایک جماعت میں تھے جنہوں نے احرام باندھا ہوا تھا اور حضرت ابوقتادة ؓ مُحرِم نہیں تھے۔ پھر باقی روایت بیان کی۔ اور اس روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کیا تم میں سے کسی آدمی نے اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ یا اس کو اس بارہ میں کچھ کہا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا تو کھا سکتے ہو۔

2053{65} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2860]

2053: معاذ بن عبد الرحمان بن عثمان التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت طلحہؓ بن عبید اللہؓ کے ساتھ تھے ہم احرام کی حالت میں تھے ان کے لئے ایک پرندہ (کا گوشت) تحفۃً پیش کیا گیا جبکہ حضرت طلحہؓ سوئے ہوئے تھے۔ ہم میں سے بعض نے کھا لیا اور بعض نے احتیاط کی۔ جب حضرت طلحہؓ بیدار ہوئے تو جنہوں نے وہ پرندہ کھایا تھا ان کو انہوں نے درست قرار دیا اور کہا ہم نے یہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھی کھایا تھا۔

[9] 9: بَاب: مَا يَنْدُبُ لِلْمُحْرِمِ وَغَيْرِهِ قَتْلَهُ مِنَ الدَّوَابِّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

باب: مُحرِم اور غیر مُحرِم کیلئے حرم اور حرم سے باہر جن جانوروں کے قتل کی اجازت ہے

2054{66} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ

2054: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا چار چیزیں سب کی سب ہی ایذاء رساں ہیں خواہ وہ حرم میں ہوں یا حرم سے باہر ہوں قتل کی جا سکتی ہیں! چیل، کوا، چوہیا اور کاٹنے والا کتا۔ راوی کہتے ہیں میں نے قاسم سے کہا۔ آپ کی سانپ کے بارہ میں کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا وہ بھی اپنی ذلت کے ساتھ مارا جائے گا۔

2053: تخریج: نسائی مناسک الحج مایجوز للمحرم اکلہ من الصید 2817

2054: اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب فی الحل والحرم 2055، 2056، 2057، 2058، 2059، 2060، 2061، 2062، 2063، 2064، 2065 =

وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ أَفَرَأَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ تُقْتَلُ بِصُغْرٍ لَهَا[2861]

2055{67} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا[2862]

2055:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ ضرررساں جانور ہیں وہ حرم میں ہوں یا حرم سے باہر ہوں مار دیئے جائیں: سانپ، چتکبرا کوا، چوہیا، کاٹنے والا کتا اور چیل۔

=**تخريج**: **بخاری** كتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدكم فليغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذی** كتاب الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب قتل الكلب العقور 2828 قتل الحية 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834 ، 2835 ما يقتل فی الحرم من الدواب 2881 قتل الحية فی الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فی الحرم 2888 ، 2889 قتل الحدأة فی الحرم 2890 قتل الغراب فی الحرم 2891 **ابو داود** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 كتاب الادب باب فی قتل الحيات 5249 ، 5250 ، 5251 ، 5252 ، 5253 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم 3087 ، 3088 ، 3089 كتاب الطب باب قتل ذی الطفيتين 3534 ، 3535

2055:**اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب فی الحل والحرم 2054، 2056، 2057، 2058 ، 2059 ، 2060 ، 2061 ، 2062 ، 2063 ، 2064 ، 2065

تخريج: **بخاری** كتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدكم فليغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذی** كتاب الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب قتل الكلب العقور 2828 قتل الحية 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834 ،2835 ما يقتل فی الحرم من الدواب 2881 قتل الحية فی الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فی الحرم ، 2888 ، 2889 قتل الحدأة فی الحرم 2890 قتل الغراب فی الحرم 2891 **ابو داود** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 كتاب الادب باب فی قتل الحيات 5249 ، 5250 ، 5251 ، 5252 ، 5253 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم 3087 ، 3088 ، 3089 كتاب الطب باب قتل ذی الطفيتين 3534 ، 3535

2056{68} و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[2864,2863]

2056: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ (جانور) ضرر رساں ہیں (خواہ) وہ حرم میں ہوں مار دیئے جائیں گے: بچھو، چوہیا، چیل، کوا اور کاٹنے والا کتا۔

2057{69} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ

2057: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ ضرر رساں جانور ہیں وہ حرم میں مار دیئے جائیں گے: چوہیا، بچھو، کوا، چیل اور کاٹنے والا کتا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

2056: اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب في الحل والحرم 2054، 2055 ، 2057 ، 2058 ، 2059 ، 2060 ، 2061 ، 2062 ، 2063 ، 2064 ، 2065

تخریج: بخاری کتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدكم فليغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذی** كتاب الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب قتل الكلب العقور 2828 قتل الحية 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834 ،2835 ما يقتل في الحرم من الدواب 2881 قتل الحية في الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة في الحرم ، 2888 ، 2889 قتل الحدأة في الحرم 2890 قتل الغراب في الحرم 2891 **ابو داود** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 كتاب الادب باب في قتل الحيات 5249 ،5250 ، 5251 ، 5252 ، 5253 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم 3087 ، 3088 ، 3089 كتاب الطب باب قتل ذى الطفيتين 3534 ، 3535

2057: اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب في الحل والحرم 2054، 2055 ، 2056 ، 2058 ، 2059 ، 2060 ، 2061 ، 2062 ، 2063 ، 2064 ، 2065 =

يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ {70} وحَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسِ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ [2866,2865]

پانچ ضرر رساں (جانوروں) کے حرم سے باہر اور حرم کے اندر مارنے کا حکم دیا ہے۔

2058{71} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

2058 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ (جانور) ہیں جن میں سے ہر ایک ضرر رساں ہے وہ حرم میں

=**تخریج: بخاری** کتاب جزاء الصید باب ما یقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذی** کتاب الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب قتل الکلب العقور 2828 قتل الحیة 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834 ،2835 ما یقتل فی الحرم من الدواب 2881 قتل الحیة فی الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فی الحرم ، 2888 ، 2889 قتل الحدأة فی الحرم 2890 قتل الغراب فی الحرم 2891 **ابوداود** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5249 5250 ، 5251 ، 5252، 5253 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم 3087 ، 3088 ، 3089 کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534 ، 3535

2058: اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما یندب للمحرم وغیره قتله من الدواب فی الحل والحرم 2054، 2055 ، 2056 ، 2057 ، 2059 ، 2060 ، 2061 ، 2062 ، 2063 ، 2064 ، 2065

تخریج: بخاری کتاب جزاء الصید باب ما یقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذی** کتاب الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب قتل الکلب العقور 2828 قتل الحیة 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834 ،2835 ما یقتل فی الحرم من الدواب 2881 قتل الحیة فی الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فی الحرم ، 2888 ، 2889 قتل الحدأة فی الحرم 2890 قتل الغراب فی الحرم 2891 **ابوداود** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5249 5250، 5251 ، 5252، 5253 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم 3087 ، 3088 ، 3089 کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534 ، 3535

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ تُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ[2867]

(بھی) ماردیئے جائیں گے کوااور چیل اور کاٹنے والا کتااور بچھو اور چوہیا۔

2059{72} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فِي الْحُرُمِ وَالْإِحْرَامِ[2868]

2059: سالم اپنے والدرضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں جن کو حرم میں یا احرام کی حالت میں کوئی ماردے تو اس پر کوئی گناہ نہیں چوہیا، بچھو، کوا، چیل، اور کاٹنے والا کتا۔ ایک اورروایت میں (فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ کی بجائے) فِي الْحُرُمِ وَالْإِحْرَامِ کے الفاظ ہیں۔

2059: اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما یندب للمحرم وغیرہ قتلہ من الدواب فی الحل والحرم 2054، 2055، 2056 2057، 2058، 2060، 2061، 2062، 2063، 2064، 2065

تخریج: بخاری کتاب جزاء الصید باب ما یقتل المحرم من الدواب 1828، 1829، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه... 3314، 3315 **ترمذی** کتاب الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب 837، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب قتل الکلب العقور 2828 قتل الحیة 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834، 2835 ما یقتل فی الحرم من الدواب 2881 قتل الحیة فی الحرم 2882، 2883، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فی الحرم 2888، 2889 قتل الحدأة فی الحرم 2890 قتل الغراب فی الحرم 2891 **ابوداود** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم من الدواب 1846، 1847، 1848 کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5249، 5250، 5251، 5252، 5253 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم 3087، 3088، 3089 کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

2060{73} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ[2869]

2060: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ جانور ہیں جن میں ہر ایک ضرر رساں ہے جو انہیں مار دے اس پر کوئی حرج نہیں ہے ۔ بچھو اور کوا اور چیل اور چوہیا اور کاٹنے والا کتا۔

2061{74} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أُمِرَ أَنْ

2061: زید بن جبیر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا مُحرِم شخص جانوروں میں سے کسے مار سکتا ہے؟ انہوں نے کہا مجھے رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے ایک نے بتایا تھا کہ آپؐ نے حکم دیا تھا یا آپؐ کو حکم دیا

2060: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب في الحل والحرم 2054، 2055، 2056، 2057، 2058، 2059، 2061، 2062، 2063، 2064، 2065

تخريج: بخاری كتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدواب 1828، 1829، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدكم فليغمسه... 3314، 3315 **ترمذی** كتاب الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب 837، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب قتل الكلب العقور 2828 قتل الحية 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834، 2835 ما يقتل في الحرم من الدواب 2881 قتل الحية في الحرم 2882، 2883، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة في الحرم 2888، 2889 قتل الحدأة في الحرم 2890 قتل الغراب في الحرم 2891 **ابو داود** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم من الدواب 1846، 1847، 1848 كتاب الادب باب في قتل الحيات 5249، 5250، 5251، 5252، 5253 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم 3087، 3088، 3089 كتاب الطب باب قتل ذی الطفيتين 3534، 3535

2061: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب في الحل والحرم 2054، 2055، 2056، 2057، 2058، 2059، 2060، 2062، 2063، 2064، 2065 =

يَقْتُلَ الْفَأْرَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَأَةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْغُرَابَ[2870]

گیا تھا کہ آپؐ چوہیا، بچھو، چیل کاٹنے والا کتا اور کوا ماردیں۔

2062{75}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْفَأْرَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ قَالَ وَفِي الصَّلَاةِ أَيْضًا[2871]

2062: زید بن جبیر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت (عبداللہ) بن عمرؓ سے پوچھا ایک مُحرِم جانوروں میں سے کسے مار سکتا ہے؟ انہوں نے کہا مجھے نبی ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے ایک نے بتایا تھا کہ کاٹنے والا کتا، چوہیا، بچھو، چیل اور سانپ کے مارنے کا آپؐ حکم دیا کرتے تھے۔انہوں (حضرت ابن عمرؓ) نے کہا اور نماز کے دوران میں بھی۔

=**تخریج: بخاری** کتاب جزاء الصید باب ما یقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذی** کتاب الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب قتل الکلب العقور 2828 قتل الحیة 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834 ،2835 ما یقتل فی الحرم من الدواب 2881 قتل الحیة فی الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فی الحرم ، 2888 ، 2889 قتل الحدأة فی الحرم 2890 قتل الغراب فی الحرم 2891 **ابوداود** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5249 5250 ، 5251 ، 5252، 5253 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم 3087 ، 3088، 3089 کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534 ، 3535

2062 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما یندب للمحرم وغیرہ قتله من الدواب فی الحل والحرم 2054، 2055، 2056 2057 ، 2058 ، 2059 ، 2060 ، 2061 ، 2063 ، 2064 ، 2065

تخریج: بخاری کتاب جزاء الصید باب ما یقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذی** کتاب الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائی** مناسک الحج باب ما یقتل المحرم من الدواب قتل الکلب العقور 2828 قتل الحیة 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834، 2835 ما یقتل فی الحرم من الدواب 2881 قتل الحیة فی الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فی الحرم ، 2888 ، 2889 قتل الحدأة فی الحرم 2890 قتل الغراب فی الحرم 2891 **ابوداود** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5249 5250، 5251 ، 5252، 5253 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب ما یقتل المحرم 3087 ، 3088 ، 3089 کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534 ، 3535

2063{76} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ[2872]

2063: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جانوروں میں سے پانچ جانور مارنے پر محرم کو کوئی گناہ نہیں کوا اور چیل اور بچھو اور چوہیا اور کاٹنے والا کتا۔

2064{77} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَاذَا سَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يُحِلُّ

2064: ابن جریج کہتے ہیں میں نے نافع سے پوچھا آپ نے حضرت ابن عمرؓ سے اس بارہ میں کیا سنا ہے کہ مُحرِم کے لئے کونسے جانوروں کو مارنا جائز ہے۔

2063: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب فى الحل والحرم 2054، 2055، 2056، 2057، 2058، 2059، 2060، 2061، 2062، 2064، 2065

تخريج: **بخارى** كتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدواب 1828، 1829، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فى شراب احدكم فليغمسه... 3314، 3315 **ترمذى** كتاب الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب 837، 838 **نسائى** مناسك الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب قتل الكلب العقور 2828 قتل الحية 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834، 2835 ما يقتل فى الحرم من الدواب 2881 قتل الحية فى الحرم 2882، 2883، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فى الحرم 2888، 2889 قتل الحدأة فى الحرم 2890 قتل الغراب فى الحرم 2891 **ابو داود** كتاب المناسك باب ما يقتل المحرم من الدواب 1846، 1847، 1848 كتاب الادب باب فى قتل الحيات 5249، 5250، 5251، 5252، 5253 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب ما يقتل المحرم 3087، 3088، 3089 كتاب الطب باب قتل ذى الطفيتين 3534، 3535

2064: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب فى الحل والحرم 2054، 2055، 2056، 2057، 2058، 2059، 2060، 2061، 2062، 2063، 2065

تخريج: **بخارى** كتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدواب 1828، 1829، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فى شراب احدكم فليغمسه... 3314، 3315 **ترمذى** كتاب الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب 837، 838 **نسائى** مناسك الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب قتل الكلب العقور 2828 قتل الحية 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834، 2835 ما يقتل فى الحرم من الدواب 2881 قتل الحية فى الحرم 2882، 2883، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فى الحرم 2888، 2889 قتل الحدأة فى الحرم 2890 قتل الغراب فى الحرم 2891 **ابو داود** كتاب المناسك باب ما يقتل المحرم من الدواب 1846، 1847، 1848 كتاب الادب باب فى قتل الحيات 5249، 5250، 5251، 5252، 5253 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب ما يقتل المحرم 3087، 3088، 3089 كتاب الطب باب قتل ذى الطفيتين 3534، 3535

لِلْحَرَامِ قَتْلَهُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّه سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْث بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْد اللَّه ح و حَدَّثَنِي أَبُو كَاملٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيث مَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحْدَهُ وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ جُرَيْجٍ عَلَى ذَلِكَ ابْنُ إِسْحَقَ {78} وحَدَّثَنِيه فَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا

نافع نے مجھے کہا کہ حضرت عبداللہؓ نے بتایا میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانوروں میں سے پانچ کو جوکوئی بھی مارے تو ان کے مارنے پر کوئی گناہ نہیں کوا اور چیل اور بچھو اور چوہیا اور کاٹنے والا کتا۔

ایک اور روایت میں (خَمْسٌ مِنَ الدَّوابِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِی قَتْلِهِنَّ کی بجائے) خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِی قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْهُنَّ فِی الْحَرَمِ کے الفاظ ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فَذَكَرَ بِمِثْلِه [2875,2874,2873]

2065{79} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيهِنَّ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى [2876]

2065: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں جس نے انہیں مُحرِم ہونے کی حالت میں مار دیا اس پر ان کی وجہ سے کوئی گناہ نہیں، بچھو اور چوہیا اور کاٹنے والا کتا، کوا اور چیل۔

2065: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب فى الحل والحرم 2054 ، 2055، 2056 ، 2057 ، 2058 ، 2059 ، 2060 ، 2061 ، 2062 ، 2063 ، 2065

تخريج: بخارى كتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدواب 1828 ، 1829 ، 1830 بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فى شراب احدكم فليغمسه... 3314 ، 3315 **ترمذى** كتاب الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب 837 ، 838 **نسائى** مناسك الحج باب ما يقتل المحرم من الدواب قتل الكلب العقور 2828 قتل الحية 2829 قتل الفأرة 2830 قتل العقرب 2832 قتل الحدأة 2833 قتل الغراب 2834 ،2835 ما يقتل فى الحرم من الدواب 2881 قتل الحية فى الحرم 2882، 2883 ، 2884 قتل الوزغ 2885 باب قتل العقرب 2887 قتل الفأرة فى الحرم ، 2888 ، 2889 قتل الحدأة فى الحرم 2890 قتل الغراب فى الحرم 2891 **ابو داود** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم من الدواب 1846 ، 1847 ، 1848 كتاب الادب باب فى قتل الحيات 5249 ،5250، 5251 ، 5252، 5253 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ما يقتل المحرم 3087 ، 3088 ، 3089 كتاب الطب باب قتل ذى الطفيتين 3534 ، 3535

[10]10 بَاب: جَوَازُ حَلْقِ الرَّأْسِ لِلْمُحْرِمِ إِذَا كَانَ بِهِ أَذًى وَوُجُوبُ الْفِدْيَةِ لِحَلْقِهِ وَبَيَانُ قَدْرِهَا

باب: مُحرِم کے لئے سر منڈوانے کا جواز جب اسے تکلیف ہو اور اس کے منڈوانے پر فدیہ واجب ہونا اور اس فدیہ کی مقدار کا بیان

2066{80} و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ قِدْرٍ لِي و قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ بُرْمَةٍ لِي وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوِ انْسُكْ

2066: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے موقعہ پر میرے پاس تشریف لائے اور میں اپنی ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا —— راوی قواریری نے ہنڈیا کیلئے قِدر کا لفظ استعمال کیا ہے اور راوی ابوالربیع نے بُرمۃ کا لفظ استعمال کیا ہے —— اور جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے سر کی جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تو سر منڈوالو اور تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ یا ایک (جانور کی) قربانی کرو۔ راوی ایوب کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ (ان تینوں میں سے) ابتداء کس سے کی تھی۔

2066: اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا كان به اذًى... 2067، 2068، 2069 ، 2070 2071، 2072

تخريج: بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا او به اذًى من رأسه... 1814 باب قول الله تعالىٰ او صدقة ... 1815 باب الاطعام فی الفدية نصف صاع 1816 باب النسک شاة 1817، 1818 كتاب المغازی باب غزوة الحديبية 4159 4190 ، 4191 تفسير القرآن باب قوله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا أو به أذًى من رأسه 4517 كتاب المرضىٰ باب ما رخص للمريض ان يقول انی وجع او وارأساه ...5665 كتاب الطب باب الحلق من الأذى 5703 كفارات الايمان باب قول الله تعالىٰ فكفارته اطعام عشرة مساكين 6708 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی المحرم يحلق رأسه فی احرامه ما عليه 953 تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2974 **نسائی** مناسک الحج فی المحرم يؤذيه القمل فی رأسه 2851، 2852 **ابوداود** كتاب المناسک باب فی الفدية 1856، 1857، 1858 ،1859، 1860 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فدية المعسر 3079، 3080

نَسيكَةً قَالَ أَيُّوبُ فَلَا أَدْرِي بِأَيِّ ذَلِكَ بَدَأَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [2878,2877]

2067{81} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَظُنُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَنِي بِفِدْيَةٍ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ مَا تَيَسَّرَ [2879]

2067:حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ آیت میرے بارہ میں اتری فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا ..ترجمہ: پس اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو کچھ روزوں کی صورت میں یا صدقہ دے کر یا قربانی پیش کر کے فدیہ دینا ہوگا۔(البقرۃ:197) وہ کہتے ہیں میں آپؐ کے پاس آیا۔آپؐ نے فرمایا قریب ہو تو میں قریب ہوا۔آپؐ نے فرمایا قریب ہو۔میں اور قریب ہوا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں تمہاری جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟(راوی) ابن عون کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں (کعبؓ) نے کہا جی ہاں۔تو انہوں (کعبؓ) نے کہا آپؐ نے مجھے روزوں یا صدقہ یا قربانی میں سے جو بھی میسر ہو فدیہ دینے کا ارشاد فرمایا۔

2067:اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا كان به اذًى... 2066، 2068، 2069 ، 2070 ،2071 2072

تخریج: بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا او به اذًى من رأسه... 1814 باب قول الله تعالىٰ او صدقة ... 1815باب الاطعام فی الفدية نصف صاع 1816 باب النسک شاة 1817، 1818 كتاب المغازی باب غزوة الحديبية 4159 4190 ، 4191 تفسير القرآن باب قوله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا أو به أذًى من رأسه 4517 كتاب المرضىٰ باب ما رخص للمريض ان يقول انى وجع او وارأساه ...5665 كتاب الطب باب الحلق من الأذى 5703 كفارات الايمان باب قول الله تعالىٰ فكفارته اطعام عشرة مساكين 6708 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی المحرم يحلق رأسه فی احرامه ما عليه 953 تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2974 **نسائی** مناسک الحج فی المحرم يؤذيه القمل فی رأسه 2851، 2852 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی الفدية 1856،1857، 1858 ،1859، 1860 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فدية المعسر 3079، 3080

2068{82} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ يَتَهَافَتُ قَمْلًا فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ قَالَ فَفِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ مَا تَيَسَّرَ[2880]

2068: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس کھڑے ہوئے اور ان (کعبؓ) کے سر سے جوئیں گر رہی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہاری جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپؐ نے فرمایا تو اپنا سر منڈ والو۔ وہ (کعبؓ) کہتے ہیں یہ آیت میرے بارہ میں اتری فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا... (سورۃ البقرہ: 197) ترجمہ: پس اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو کچھ روزوں کی صورت میں یا صدقہ دے کر یا قربانی پیش کر کے فدیہ دینا ہوگا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا یا تین دن روزے رکھو یا ایک فَرَق ☆ (کھانا) چھ مسکینوں میں صدقہ کرو یا قربانی کرو جو میسر ہو۔

2069{74} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ

2069: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے

2068: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا کان به اذًى... 2066، 2067، 2069 ، 2070 2071، 2072

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ فمن كان منكم مريضًا او به اذًى من رأسه... 1814 باب قول الله تعالیٰ او صدقة ... 1815باب الاطعام فی الفدية نصف صاع 1816 باب النسک شاة 1817، 1818 کتاب المغازی باب غزوة الحديبية 4159 4190 ، 4191 تفسیر القرآن باب قوله تعالیٰ فمن كان منكم مريضًا أو به أذًى من رأسه 4517 کتاب المرضٰی باب ما رخص للمريض ان يقول انی وجع او وارأساه ...5665 کتاب الطب باب الحلق من الأذى 5703 کفارات الايمان باب قول الله تعالیٰ فكفارته اطعام عشرة مساكين 6708 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم يحلق رأسه فی احرامه ما عليه 953 تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2974 **نسائی** مناسک الحج فی المحرم يؤذيه القمل فی رأسه 2851، 2852 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الفدية 1856، 1857، 1858، 1859، 1860 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فدية المعسر 3079، 3080

☆ایک فرق تین صاع یا 16 رِطل (پاؤنڈ) کا ہوتا ہے۔

2069: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا کان به اذًى... 2066، 2067، 2068 ، 2070 2071، 2072 =

وَحُمَيْدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ وَأَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوْ اذْبَحْ شَاةً[2881]

اور آپ حدیبیہ میں تھے قبل اس کے کہ مکہ میں داخل ہوں اور وہ (کعبؓ) مُحرِم تھے اور ایک ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہے تھے اور جوئیں ان کے چہرہ پر گر رہی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہاری جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تو اپنا سر منڈ والو۔ ایک فَرَق کھانا چھ مسکینوں کو کھلاؤ ــــ اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے ــــ یا تین دن کے روزے رکھو یا ایک جانور کی قربانی کرو۔ ابن ابی نجیح کہتے ہیں یا (فرمایا) ایک بکری ذبح کرو۔

2070{84} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَهُ آذَاكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ

2070: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے ایام میں ان کے پاس سے گذرے تو آپؐ نے ان سے فرمایا کیا تمہارے سر کی جوؤں نے تمہیں تکلیف میں ڈال رکھا ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اپنا سر منڈ والو۔ پھر ایک بکری بطور

= **تخریج: بخاری** کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ فمن کان منکم مریضًا او به اذًى من رأسه... 1814 باب قول الله تعالیٰ او صدقة ... 1815 باب الاطعام فی الفدیة نصف صاع 1816 باب النسک شاة 1817، 1818 کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیة 4159، 4190، 4191 تفسیر القرآن باب قوله تعالیٰ فمن کان منکم مریضًا أو به أذًى من رأسه 4517 کتاب المرضٰی باب ما رخص للمریض ان یقول انی وجع او وارأساه ... 5665 کتاب الطب باب الحلق من الأذی 5703 کفارات الایمان باب قول الله تعالیٰ فکفارته اطعام عشرة مساکین 6708 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یحلق رأسه فی احرامه ما علیه 953 تفسیر القرآن باب ومن سورة البقرة 2974 **نسائی** مناسک الحج فی المحرم یؤذیه القمل فی رأسه 2851، 2852 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الفدیة 1856، 1857، 1858، 1859، 1860 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فدیة المعسر 3079، 3080

2070: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا کان به اذًى... 2066، 2067، 2068، 2069، 2071، 2072 =

نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْلِقْ رَأْسَكَ ثُمَّ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ ثَلَاثَةَ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ[2882]

قربانی ذبح کرو یا تین دن روزے رکھو یا تین صاع کھجوروں کے چھ مسکینوں کو کھلاؤ۔

2071{85} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَقَالَ كَعْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَزَلَتْ فِيَّ كَانَ بِي أَذًى مِنْ رَأْسِي فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2071: عبداللہ بن معقل سے روایت ہے کہ میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا جبکہ وہ مسجد میں تھے اور میں نے ان سے اس آیت ''فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْصَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ'' (سورۃ البقرہ: 197) ترجمہ: تو کچھ روزوں کی صورت میں یا صدقہ دے کر یا قربانی پیش کر کے فدیہ دینا ہوگا'' کے بارہ میں پوچھا۔ اس پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہنے لگے یہ (آیت) میرے بارہ میں اتری۔ میرے سر میں تکلیف تھی مجھے اٹھا کر

=**تخریج: بخاری** كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا او به اذًى من رأسه... 1814 باب قول الله تعالىٰ او صدقة ... 1815باب الاطعام فى الفدية نصف صاع 1816 باب النسک شاة 1817، 1818 كتاب المغازى باب غزوة الحديبية 4159، 4190 ، 4191 تفسير القرآن باب قوله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا أو به أذًى من رأسه 4517 كتاب المرضٰى باب ما رخص للمريض ان يقول انى وجع او وارأساه ... 5665 كتاب الطب باب الحلق من الأذى 5703 كفارات الايمان باب قول الله تعالىٰ فكفارته اطعام عشرة مساكين 6708 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى المحرم يحلق رأسه فى احرامه ما عليه 953 تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2974 **نسائى** مناسک الحج فى المحرم يؤذيه القمل فى رأسه 2851، 2852 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الفدية 1856، 1857، 1858، 1859، 1860 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فدية المعسر 3079، 3080

2071: اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا كان به اذًى ... 2066، 2067، 2068، 2069، 2070، 2072

تخریج: بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا او به اذًى من رأسه... 1814 باب قول الله تعالىٰ او صدقة ... 1815باب الاطعام فى الفدية نصف صاع 1816 باب النسک شاة 1817، 1818 كتاب المغازى باب غزوة الحديبية 4159 4190 ، 4191 تفسير القرآن باب قوله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا أو به أذًى من رأسه 4517 كتاب المرضٰى باب ما رخص للمريض ان يقول انى وجع او وارأساه ...5665 كتاب الطب باب الحلق من الأذى 5703 كفارات الايمان باب قول الله تعالىٰ فكفارته اطعام عشرة مساكين 6708 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى المحرم يحلق رأسه فى احرامه ما عليه 953 تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2974 **نسائى** مناسک الحج فى المحرم يؤذيه القمل فى رأسه 2851، 2852 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الفدية 1856، 1857، 1858، 1859، 1860 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فدية المعسر 3079، 3080

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ إِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِينَ نِصْفَ صَاعٍ طَعَامًا لِكُلِّ مِسْكِينٍ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً [2883]

رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا اور جوئیں میرے چہرہ پر گر رہی تھیں آپؐ نے فرمایا میرا خیال نہیں تھا کہ تمہیں اتنی سخت تکلیف پہنچی ہے جو میں دیکھ رہا ہوں۔ کیا تمہیں ایک بکری کی توفیق ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں تو یہ آیت ''فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْصَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ''(سورۃ البقرہ:197) نازل ہوئی۔ آپؐ نے فرمایا تین دن روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھلاؤ۔ ہر مسکین کو نصف صاع غلّہ۔ انہوں نے کہا یہ خصوصًا میرے بارہ میں نازل ہوئی اور آپ لوگوں کے لئے عمومی طور پر۔

2072{86} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَقَمِلَ رَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

2072: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ حالتِ احرام میں نکلے ان کے سر اور داڑھی میں جوئیں پڑ گئیں۔ نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی۔ آپؐ نے انہیں بلا بھیجا اور حجام کو بلوایا اور اس نے ان کا سر مونڈ دیا۔ آپؐ نے ان سے فرمایا کیا تمہارے پاس قربانی کا جانور ہے؟ انہوں نے کہا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ تو آپؐ نے انہیں حکم دیا کہ

2072: اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز حلق الرأس للمحرم اذا كان به اذًى ... 2066، 2067، 2068 ، 2069 2071 ،2070

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا او به اذًى من رأسه... 1814 باب قول الله تعالىٰ او صدقة ... 1815باب الاطعام فى الفدية نصف صاع 1816 باب النسک شاة 1817، 1818 كتاب المغازى باب غزوة الحديبية 4159 4190 ، 4191 تفسير القرآن باب قوله تعالىٰ فمن كان منكم مريضًا أو به أذًى من رأسه 4517 كتاب المرضٰى باب ما رخص للمريض ان يقول انى وجع او وارأساه ...5665 كتاب الطب باب الحلق من الأذى 5703 كفارات الايمان باب قول الله تعالىٰ فكفارته اطعام عشرة مساكين 6708 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى المحرم يحلق رأسه فى احرامه ما عليه 953 تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2974 **نسائی** مناسک الحج فى المحرم يؤذيه القمل فى رأسه 2851، 2852 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الفدية 1856،1857، 1858 ،1859، 1860 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فدية المعسر 3079، 3080

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ نُسُكٌ قَالَ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ خَاصَّةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً[2884]

وہ تین دن کے روزے رکھیں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں اور ہر دو مسکینوں کے لئے ایک صاع ہو۔ اللہ عزوجل نے بطور خاص ان کے لئے یہ آیت فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ (سورۃ البقرہ: 197) نازل فرمائی پھر یہ مسلمانوں کے لئے عام ٹھہری۔

[11]11: بَابُ: جَوَازُ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

باب: مُحرم کے لئے سینگی لگانے کا جواز

2073{87}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ[2885]

2073: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سینگی لگوائی جبکہ آپؐ مُحرِم تھے۔

2073: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب حلّ أجرة الحجامة 2940 ، 2941 كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوى 4077

تخريج: بخارى كتاب جزاء الصيد باب الحجامة للمحرم1835 ، 1836 كتاب الصوم باب الحجامة والقَيءِ للصائم 1938، 1939 كتاب الطب باب السعوط5691 باب الحجامة على الرأس 5698 ، 5699 كتاب البيوع باب ذكر الحجام 2103 كتاب الاجارة باب خراج الحجام 2278 ، 2280،2279 كتاب الطب باب الحجامة على الرأس5658 ، 5699 باب اَیَّ ساعة يحتجم 5694 باب الحجم فى السفر والاحرام5695 باب الحجم من الشقيقة والصداع7500 ، 7501 **ترمذى** كتاب الحج باب كراهية الحجامة للصائم 774 باب ماجاء من الرخصة فى ذلک 775، 776، 777 كتاب الحج باب ماجاء فى الحجامة للمحرم 839 كتاب البيوع باب ماجاء فى الرخصة فى كسب الحجام 1278 **نسائى** مناسک الحج الحجامة للمحرم2845، 2846، 2847 حجامة المحرم من علة تكون به2848 حجامة المحرم على ظهر القدم2849 حجامة المحرم وسط رأسه2850 **ابو داود** كتاب المناسک باب المحجامة للمحرم18361835، 1837 كتاب الصوم 2372 باب الرخصة فى ذلک 2373 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحجامة للمحرم 3081 ، 3082 باب موضع الحجامة 3481

2074{88} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَسَطَ رَأْسِهِ[2886]

2074: حضرت ابن بُحینہ رضی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مکہ کے رستہ میں اپنے سر کے درمیان سینگی لگوائی ☆ جبکہ آپ حالتِ احرام میں تھے۔

[12]12:بَاب جَوَازِ مُدَاوَاةِ الْمُحْرِمِ عَيْنَيْهِ

مُحرِم کا اپنی آنکھوں کے علاج کے جواز کا بیان

2075{89} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

2075: نُبَیہ بن وہب کہتے ہیں ہم ابان بن عثمانؓ کے ساتھ نکلے یہاںتک کہ ہم مَلَل کے مقام پر تھے تو عمر بن عبید اللہ کی آنکھوں میں تکلیف ہوگئی۔

2074: اطراف: مسلم كتاب المساقاةباب حلّ أجرة الحجامة2940 ، 2941 كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوى 4077

تخریج: بخاری كتاب جزاء الصيد باب الحجامة للمحرم1835 ، 1836 كتاب الصوم باب الحجامة والقَيءِ للصائم1938 1939 كتاب الطب باب السعوط5691 باب الحجامة على الرأس5698 ، 5699 كتاب البيوع باب ذكر الحجام2103 كتاب الاجارة باب خراج الحجام2278 ، 2279 ،2280 كتاب الطب باب الحجامة على الرأس5658 ، 5699 باب اَیَّ ساعة يحتجم... 5694 باب الحجم فى السفر والاحرام5695 باب الحجم من الشقيقة والصداع7500 ، 7501 **ترمذی** كتاب الحج باب كراهية الحجامة للصائم 774 باب ماجاء من الرخصة فى ذلک 775،776 ، 777 كتاب الحج باب ماجاء فى الحجامة للمحرم 839 **نسائی** مناسک الحج الحجامة للمحرم2845، 2846، 2847 حجامة المحرم من علة تكون به2848 حجامة المحرم على ظهر القدم2849 حجامة المحرم وسط رأسه2850 **ابو داود** كتاب المناسک باب المحجامة للمحرم 18361835، 1837 كتاب الصوم2372،باب الرخصة فى ذلک 2373 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحجامة للمحرم 3081، 3082 باب موضع الحجامة 3481

☆ شمائل ترمذی میں اس کا ترجمہ سینگی لگوانا کیا گیا ہے البتہ فٹ نوٹ میں وضاحت موجود ہے کہ حجم چوسنے کو کہتے ہیں حجامت ایک طریق علاج کا نام ہے جس سے مریض کے جسم کے کسی حصہ سے خون نکالا جاتا ہے سینگ کی طرز کے آلہ کی مدد سے (متعلقہ حصہ کو چھید کر) خون کھینچا جاتا تھا اس کے لئے جونک کا بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے اسے سینگی لگوانا یا پچھنے لگوانا کہتے ہیں انگریزی میں cupping کہتے ہیں۔

2075 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز مداواة المحرم عينيه 2076

تخریج: ترمذی كتاب الحج باب ماجاء فى المحرم يُستكى عينه فيضمدها بالصبر952 **نسائی** مناسک الحج الكحل للمحرم 2711 **ابو داود** كتاب المناسک باب يكتحل المحرم 1838

عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَيْنَيْهِ فَلَمَّا كُنَّا بِالرَّوْحَاءِ اشْتَدَّ وَجَعُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ[2887]

پھر جب روحاء مقام پر پہنچے تو ان کی تکلیف بہت بڑھ گئی انہوں نے ابان بن عثمانؓ کو پیغام بھیجا ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب بھیجا کہ دونوں آنکھوں پر مُصَبّر (ایلوا) کا لیپ کریں کیونکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں بیان کیا کہ ایک شخص کی آنکھیں دکھنے لگیں اور وہ مُحرِم تھا تو آپؐ نے دونوں آنکھوں پر مُصَبّر کا لیپ کرایا۔

2076{90} وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَيْنُهُ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحُلَهَا فَنَهَاهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ[2888]

2076 : نُبَیْہ بن وہب کہتے ہیں عمر بن عبید اللہ بن معمر کی آنکھ دکھنے لگی۔ انہوں نے سرمہ لگانا چاہا تو انہیں ابان بن عثمانؓ نے منع کیا اور انہیں مُصَبّر (ایلوا) کا لیپ کرنے کو کہا اور حضرت عثمان بن عفانؓ نے نبی ﷺ کے بارہ میں بیان کیا کہ آپؐ نے ایسا ہی کیا تھا۔

2076 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب جواز مداواۃ المحرم عینیہ 2075

تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یُستکی عینہ فیضمدھا بالصبر 952 **نسائی** مناسک الحج الکحل للمحرم 2711 **ابو داود** کتاب المناسک باب یکتحل المحرم 1838

[13]13:بَاب جَوَازِ غَسْلِ الْمُحْرِمِ بَدَنَهُ وَرَأْسَهُ

مُحرِم کے لئے اپنا بدن اور سر دھونے کے جواز کا بیان

2077{91} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ

2077: حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور مِسوَر بن مَخرَمة کے بارہ میں روایت ہے کہ ان دونوں کے درمیان ابواء مقام پر یہ اختلاف ہوا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا کہ مُحرِم اپنا سر دھوسکتا ہے اور مِسوَر نے کہا کہ مُحرِم اپنا سر نہیں دھوسکتا۔ اس پر حضرت ابن عباسؓ نے مجھے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا اور میں نے انہیں دولکڑیوں☆ کے درمیان غسل کرتے دیکھا اور وہ کپڑے سے پردہ کئے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نے انہیں سلام کہا تو انہوں نے کہا کون ہے؟ میں نے کہا میں عبداللہ بن حنین ہوں۔ مجھے آپ کے پاس حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے یہ پوچھنے کے لئے بھیجا ہے کہ رسول اللہ ﷺ احرام کی حالت میں اپنا سر کس طرح دھوتے تھے؟ حضرت ابوایوبؓ نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا اور اسے نیچے کیا یہانتک کہ ان کا سر مجھے نظر آنے لگا پھر ایک شخص سے جو پانی ڈال رہا تھا کہا پانی ڈالو اس نے اُن کے سر پر پانی ڈالا۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو ہلایا اور اپنے ہاتھوں کو آگے لائے اور پیچھے لے گئے اور پھر کہا کہ میں نے

2077 : تخريج: بخاری كتاب الحج باب الاغتسال للمحرم 1840 **نسائی** مناسک الحج غسل المحرم 2665 **ابو داود** كتاب المناسک باب المحرم 1840 **ابن ماجه** مناسک الحج باب المحرم يغسل رأسه 2934

☆: قرنین سے مراد وہ کھونٹیاں ہیں جن پر وہ رسّی بندھی ہوئی تھی جس پر وہ پردہ تھا (واللہ اعلم)

قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ {92} و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَأَمَرَّ أَبُو أَيُّوبَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ جَمِيعًا عَلَى جَمِيعِ رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لَا أُمَارِيكَ أَبَدًا[2890,2889]

رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔
ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابو ایوبؓ نے اپنے دونوں ہاتھ اکٹھے اپنے سارے سر پر پھیرے انہیں آگے لائے اور پیچھے لے گئے۔ اس پر مسور نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا میں کبھی آپ سے بحث نہیں کروں گا۔

[14]14: بَاب: مَا يُفْعَلُ بِالْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ

باب: جب مُحرِم فوت ہوجائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے

2078{93} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا

2078: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جبکہ ایک شخص اپنے اونٹ سے گر گیا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہوگیا فرمایا اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دو اور اسے اس کے (انہی) دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپنا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن

2078: اطراف: مسلم کتاب الحج باب مایفعل بالمحرم اذا مات 2079،2080،2081،2082،2083،2084،2085،2086
تخریج: بخاری کتاب الجنائزباب الکفن فی ثوبین 1265 باب الحنوط للمیت 1266 کیف یکفن المحرم 1267، 1268 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یموت فی احرامه951 **نسائی** کتاب الجنائز کیف یکفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فی کم یکفن المحرم اذا مات 2854 النهی عن ان يُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهی ان ان یخمر وجه المحرم وراسه اذامات 2857 النهی عن تخمیر رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** کتاب الجنائزباب فی المحرم یموت کیف یصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المحرم یموت 3084

تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا [2891]

اس حالت میں اٹھائے گا کہ وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2079{94} و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَأَوْقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ و قَالَ عَمْرٌو فَوَقَصَتْهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ قَالَ أَيُّوبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَقَالَ عَمْرٌو فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي{95} و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَ نَحْوَ مَا ذَكَرَ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ [2893,2892]

2079:حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس دوران میں ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفہ میں ٹھہرا ہوا تھا کہ وہ اپنی سواری سے گر پڑا۔ (راوی) ایوب کہتے ہیں کہ اس نے اس کی گردن توڑ دی یا کہا اسی وقت اسے مار دیا (راوی) عمرو نے (أَوْقَصَتْهُ کی بجائے) وَقَصَتْهُ کا لفظ بولا ہے۔ نبی ﷺ کے پاس اس کا ذکر کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دو اور اسے اس کے (انہی) دونوں کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کا سر نہ ڈھانپنا۔ ایوب کہتے ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے گا کہ وہ تلبیہ کہنے والا ہوگا۔ عمرو کی روایت میں ہے اللہ اسے اٹھائے گا اور وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

ایک اور روایت میں (بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ کے الفاظ ہیں۔

2079:اطراف: مسلم كتاب الحج باب مايفعل بالمحرم اذا مات 2078، 2080، 2081، 2082، 2083، 2084، 2085، 2086

تخريج: بخاری كتاب الجنائز باب الكفن فی ثوبين 1265 باب الحنوط للميت 1266 كيف يكفن المحرم 1267، 1268 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی المحرم يموت فی احرامه 951 **نسائی** كتاب الجنائز كيف يكفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فی كم يكفن المحرم اذا مات 2854 النهی عن ان يُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهی ان ان يخمر وجه المحرم وراسه اذا مات 2857 النهی عن تخمير رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** كتاب الجنائز باب فی المحرم يموت كيف يصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المحرم يموت 3084

2080{96} و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي{97} و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَزَادَ لَمْ يُسَمِّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَيْثُ خَرَّ[2894,2895]

2080: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص احرام باندھے ہوئے نبی ﷺ کے ساتھ آیا وہ اپنے اونٹ سے گر پڑا۔ اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دو اور اسے اس کے دونوں کپڑے (بطور کفن) پہنا دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو اور وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے آئے گا۔

ایک اور روایت میں (اَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ کی بجائے) اَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں اور اسی طرح (فَاِنَّهُ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي کی بجائے) فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا کے الفاظ ہیں اور مزید یہ کہ راوی سعید بن جبیر نے اس جگہ کا نام نہیں لیا جہاں وہ گرا تھا۔

2081{98} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ

2081: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص کی گردن اس کی سواری نے توڑ

2080: اطراف: مسلم کتاب الحج باب مایفعل بالمحرم اذا مات 2078، 2079، 2081، 2082، 2083، 2084، 2085، 2086
تخریج: بخاری کتاب الجنائز باب الکفن فی ثوبین 1265 باب الحنوط للمیت 1266 کیف یکفن المحرم 1267، 1268 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یموت فی احرامه 951 **نسائی** کتاب الجنائز کیف یکفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فی کم یکفن المحرم اذا مات 2854 النهی عن ان یُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهی ان ان یخمر وجه المحرم وراسه اذا مات 2857 النهی عن تخمیر رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** کتاب الجنائز باب فی المحرم یموت کیف یصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المحرم یموت 3084
2081: اطراف: مسلم کتاب الحج باب مایفعل بالمحرم اذا مات 2078، 2079، 2080، 2082، 2083، 2084، 2085، 2086 =

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ وَلَا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا [2896]

دی اور وہ مُحرِم تھا اور وہ فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دو اور اسے اس کے (انہی) دونوں کپڑوں میں کفنا دو اور اس کا سر اور چہرہ نہ ڈھانپو کیونکہ وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

2082{99} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوهُ

2082: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مُحرِم شخص رسول اللہ ﷺ کی معیت میں تھا۔ اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دو اور اسے اس کے (انہی) دونوں کپڑوں میں کفنا دو اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا سر نہ ڈھانپو۔ یقیناً یہ قیامت کے دن بالوں کو جمائے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الجنائز باب الکفن فی ثوبین 1265 باب الحنوط للمیت 1266 کیف یکفن المحرم 1267، 1268 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یموت فی احرامه 951 **نسائی** کتاب الجنائز کیف یکفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فی کم یکفن المحرم اذا مات 2854 النهی عن ان یُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهی ان ان یخمر وجه المحرم وراسه اذا مات 2857 النهی عن تخمیر رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** کتاب الجنائز باب فی المحرم یموت کیف یصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المحرم یموت 3084

2082 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب مایفعل بالمحرم اذا مات 2078، 2079، 2080، 2081، 2083، 2084، 2085، 2086

تخریج: بخاری کتاب الجنائز باب الکفن فی ثوبین 1265 باب الحنوط للمیت 1266 کیف یکفن المحرم 1267، 1268 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یموت فی احرامه 951 **نسائی** کتاب الجنائز کیف یکفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فی کم یکفن المحرم اذا مات 2854 النهی عن ان یُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهی ان ان یخمر وجه المحرم وراسه اذامات 2857 النهی عن تخمیر رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** کتاب الجنائز باب فی المحرم یموت کیف یصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المحرم یموت 3084

بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا[2897]

2083{100} و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا وَلَا يُخَمَّرَ رَأْسُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا[2898]

2083: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص کی گردن اس کے اونٹ نے توڑ دی اور وہ حالتِ احرام میں رسول اللہ ﷺ کی معیت میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارہ میں حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دیا جائے اور اسے خوشبو نہ لگائی جائے اور اس کا سر نہ ڈھانپا جائے۔ یقیناً قیامت کے دن وہ اپنے بالوں کو جمائے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

2084{101} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ

2084: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص احرام باندھے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آیا وہ اپنی اونٹنی سے گر پڑا۔ اور وہ اسی وقت مر گیا تو نبی ﷺ نے حکم دیا اسے پانی اور بیری (کے

2083: اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب مايفعل بالمحرم اذا مات 2078، 2079، 2080، 2081، 2082، 2084، 2085، 2086
تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب الكفن فى ثوبين 1265 باب الحنوط للميت 1266 كيف يكفن المحرم 1267، 1268 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى المحرم يموت فى احرامه 951 **نسائى** كتاب الجنائز كيف يكفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فى كم يكفن المحرم اذا مات 2854 النهى عن ان يُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهى ان ان يخمر وجه المحرم وراسه اذامات 2857 النهى عن تخمير رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** كتاب الجنائز باب فى المحرم يموت كيف يصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المحرم يموت 3084

2084: اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب مايفعل بالمحرم اذا مات 2078، 2079، 2080، 2081، 2082، 2083، 2085، 2086
تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب الكفن فى ثوبين 1265 باب الحنوط للميت 1266 كيف يكفن المحرم 1267، 1268 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى المحرم يموت فى احرامه 951 **نسائى** كتاب الجنائز كيف يكفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فى كم يكفن المحرم اذا مات 2854 النهى عن ان يُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهى ان ان يخمر وجه المحرم وراسه اذا مات 2857 النهى عن تخمير رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** كتاب الجنائز باب فى المحرم يموت كيف يصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المحرم يموت 3084

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِه فَأَقْعَصَتْهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا خَارِجٌ رَأْسُهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَدَّثَنِي بِه بَعْدَ ذَلِكَ خَارِجٌ رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا [2899]

پتوں) سے غسل دیا جائے اور یہ کہ دو کپڑوں میں کفنایا جائے، اسے خوشبو نہ لگائی جائے اور اس کا سر باہر رہے۔ راوی شعبہ کہتے ہیں اس کے بعد راوی بشر نے مجھے اس بارہ میں بتایا کہ اس کا سر اور اس کا چہرہ باہر رہیں یقیناً وہ قیامت کے دن انہیں جمائے ☆ ہوئے بالوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

2085{102}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يَكْشِفُوا وَجْهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُهِلُّ [2900]

2085: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی کی گردن اس کی اونٹنی نے توڑ دی اور وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دیں اور اس کا چہرہ کھلا رکھیں۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا اور اس کا سر۔ یقیناً وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

☆ حج کے موقعہ پر بالوں کو گرد وغیرہ سے بچانے کے لئے کسی لیس دار مادے سے جمایا جانا تلبید کہلاتا ہے۔

2085 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب مایفعل بالمحرم اذا مات 2078، 2079، 2080، 2081، 2082، 2083، 2084، 2086

تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب الکفن فی ثوبین 1265 باب الحنوط للمیت 1266 کیف یکفن المحرم 1267، 1268 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یموت فی احرامه 951 **نسائی** کتاب الجنائز کیف یکفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدر اذا مات 2853 فی کم یکفن المحرم اذا مات 2854 النهی عن ان یُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهی ان ان یخمر وجه المحرم وراسه اذا مات 2857 النهی عن تخمیر رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** کتاب الجنائز باب فی المحرم یموت کیف یصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المحرم یموت 3084

2086{103} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُلَبِّي[2901]

2086: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ مر گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے غسل دو اور اسے ذرہ بھی خوشبو نہ لگاؤ، نہ اس کا چہرہ ڈھانپو یقیناً یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

[15]15: بَاب جَوَازِ اشْتِرَاطِ الْمُحْرِمِ التَّحَلُّلَ بِعُذْرِ الْمَرَضِ وَنَحْوِهِ

مُحرِم کا بیماری اور اس قسم کے عذر کی وجہ سے احرام کھولنے کے لئے شرط مقرر کر لینے کے جواز کا بیان

2087{104} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2087: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس تشریف لائے۔ آپؐ نے اسے فرمایا تمہارا حج کا ارادہ ہے؟ اس نے عرض کیا اللہ کی قسم میں اپنے

2086: اطراف: مسلم کتاب الحج باب مایفعل بالمحرم اذا مات 2078،2079،2080،2081،2082،2083،2084،2085
تخریج: بخاری کتاب الجنائزباب الکفن فی ثوبین 1265 باب الحنوط للمیت 1266 کیف یکفن المحرم 1267، 1268 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المحرم یموت فی احرامه951 **نسائی** کتاب الجنائز کیف یکفن المحرم اذا مات 1904 مناسک الحج غسل المحرم بالسدراذا مات 2853 فی کم یکفن المحرم اذا مات 2854 النهی عن ان یُحَنِّطَ المحرم اذا مات 2855 2856 النهی ان ان یخمر وجه المحرم وراسه اذا مات2857 النهی عن تخمیر رأس المحرم اذا مات 2858 **ابو داود** کتاب الجنائزباب فی المحرم یموت کیف یصنع به 3238، 3241 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المحرم یموت 3084
2087: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز اشتراط المحرم التحلل بعذر المرض 2088، 2089، 2090، 2091
تخریج: بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین 5089 **نسائی** مناسک الحج الاشتراط فی الحج 2765 کیف یقول اذا اشترط 2766، 2767، 2768 **ابو داود** کتاب المناسک باب الاشتراط فی الحج 1776 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراط فی الحج 941 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الشرط فی الحج 2936، 2937، 2938

وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ[2902]

آپ کو بیمار پاتی ہوں۔ آپؐ نے اسے فرمایا حج کے لئے جاؤ اور شرط کرلو اور کہو اے اللہ میرا احرام کھولنا وہیں ہوگا جہاں تو نے مجھے روک دیا اور وہ حضرت مقدادؓ کی بیوی تھیں۔

2088{105} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِثْلَهُ [2904,2903]

2088:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں مگر بیمار ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا حج کرو اور شرط کرلو کہ میرا احرام کھولنا وہاں ہوگا جہاں تو نے مجھے روک لیا۔

2089{106} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَبُو

2089:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ کے پاس

2088 :اطراف:**مسلم** كتاب الحج باب جواز اشتراط المحرم التحلل بعذر المرض 2087، 2089، 2090، 2091

تخريج: **بخاری** كتاب النكاح باب الاكفاء في الدين 5089 **نسائی** مناسک الحج الاشتراط فی الحج 2765 كيف يقول اذا اشترط 2766، 2767، 2768 **ابو داود** كتاب المناسك باب الاشتراط فی الحج 1776 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراط فی الحج 941 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الشرط فی الحج 2936، 2937، 2938

2089 :اطراف:**مسلم** كتاب الحج باب جواز اشتراط المحرم التحلل بعذر المرض 2087، 2088، 2090، 2091 =

عَاصِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَهِلِّي بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ فَأَدْرَكَتْ [2905]

آئیں اور عرض کیا کہ میں ایک بیمار عورت ہوں اور حج کرنا چاہتی ہوں۔ آپؐ مجھے کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا تم حج کا احرام باندھو اور شرط کرلو کہ میرا احرام کھولنا وہاں ہوگا جہاں تو مجھے روک دے۔ راوی کہتے ہیں پس انہوں نے حج پالیا۔

2090{94} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ ضُبَاعَةَ أَرَادَتِ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2906]

2090: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ضباعۃ نے حج کا ارادہ کیا۔ نبی ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا کہ تم شرط کرلو پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم پر ایسا ہی کیا۔

=**تخریج: بخاری** کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین 5089 **نسائی** مناسک الحج الاشتراط فی الحج 2765 کیف یقول اذا اشترط 2766، 2767، 2768 **ابو داود** کتاب المناسک باب الاشتراط فی الحج 1776 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراط فی الحج 941 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الشرط فی الحج 2936، 2937، 2938

2090: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز اشتراط المحرم التحلل بعذر المرض 2087، 2088، 2089، 2091

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین 5089 **نسائی** مناسک الحج الاشتراط فی الحج 2765 کیف یقول اذا اشترط 2766، 2767، 2768 **ابو داود** کتاب المناسک باب الاشتراط فی الحج 1776 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراط فی الحج 941 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الشرط فی الحج 2936، 2937، 2938

2091{108} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رَبَاحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ [2907]

2091: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ضباعۃ سے فرمایا حج کرو اور شرط کرلو کہ میرا احرام کھولنا وہاں ہوگا جہاں تو نے مجھے روک لیا۔

ایک روایت میں قَالَ کی بجائے اَمَرَ کے الفاظ ہیں۔

[16]16: بَاب إِحْرَامُ النُّفَسَاءِ وَاسْتِحْبَابُ اغْتِسَالِهَا لِلْإِحْرَامِ وَكَذَا الْحَائِضُ

باب: نفاس والی عورت کا احرام باندھنا اور احرام کے لئے اس کے غسل کرنے کا مستحب ہونا اور حائضہ کا بھی یہی حکم ہے

2092{109} حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ

2092: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ حضرت اسماءؓ بنت عمیس محمد بن ابو بکر کی ولادت کی وجہ سے شجرہ مقام پر حالتِ نفاس

2091 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز اشتراط المحرم التحلل بعذر المرض 2087، 2088، 2089، 2090
تخریج : بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین 5089 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراط فی الحج 941 **نسائی** مناسک الحج الاشتراط فی الحج 2765 کیف یقول اذا اشترط 2766، 2767، 2768 **ابو داود** کتاب المناسک باب الاشتراط فی الحج 1776 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الشرط فی الحج 2936، 2937، 2938

2092 : تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء ماتقضی الحائض من المناسک 945 کتاب المناسک باب الحائض تهل بالحج 1743، 1744 **ابو داود** کتاب المناسک باب صفة حج النبیؐ 1905 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النفسآء والحائض تهل بالحج 2911، 2912، 2913 باب النفساء والحائض تهل بالحج 2913 **نسائی** مناسک الحج باب الاغتسال من النفاس 214 کتاب الحیض والاستحاضه باب ماتفعل النفساء عند الاحرام ؟ 392 مناسک الحج باب اهلال النفسآء 2761، 2762 **نسائی** کتاب المناسک الحج اهلال النفساء 2761، 2762

سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يَأْمُرُهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ [2908]

میں ہوگئیں۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کو ارشادفرمایا کہ انہیں کہیں کہ وہ نہائیں اوراحرام باندھ لیں۔

2093{97} حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ [2909]

2093:حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے حضرت اسماءؓ بنت عمیس کی حدیث کے بارہ میں روایت ہے جب وہ ذوالحلیفہ میں حالتِ نفاس میں ہوگئیں۔تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کو ارشادفرمایا،انہوں نے انہیں حکم دیا کہ وہ نہائیں اور احرام باندھ لیں۔

2093 :تخریج:ترمذی کتاب الحج باب ماجاء ماتقضی الحائض من المناسک 945 کتاب المناسک باب الحائض تهل بالحج 1743 ، 1744 **ابو داود** کتاب المناسک باب صفة حج النبیؐ 1905 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النفسآء والحائض تهل بالحج 2911 ، 2912 ، 2913 باب النفساء والحائض تهل بالحج 2913 **نسائی** مناسک الحج باب الاغتسال من النفاس 214 کتاب الحیض والاستحاضه باب ماتفعل النفساء عند الاحرام ؟ 392 مناسک الحج باب اهلال النفسآء 2761، 2762 **نسائی** کتاب المناسک الحج اهلال النفساء 2761 ، 2762

[17]17: بَاب: بَيَانُ وُجُوهِ الْإِحْرَامِ وَأَنَّهُ يَجُوزُ إِفْرَادُ الْحَجِّ وَالتَّمَتُّعُ وَالْقِرَانُ وَجَوَازُ إِدْخَالِ الْحَجِّ عَلَى الْعُمْرَةِ وَمَتَى يَحِلُّ الْقَارِنُ مِنْ نُسُكِهِ

باب: احرام کی متنوع صورتوں کا بیان اور یہ کہ حج مفرد، تمتع اور قران جائز ہے☆ اور عمرے کے ساتھ حج کو شامل کر لینے کا جواز اور یہ کہ حج قران کرنے والا اپنی عبادت سے کب فارغ ہوتا ہے

2094 {111} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا

2094: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے سال نکلے۔ ہم نے عمرہ کا احرام باندھا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے پاس قربانی کا جانور ہے وہ عمرہ کے ساتھ حج کے احرام کی نیت کرے پھر وہ احرام نہ کھولے یہانتک کہ وہ ان دونوں سے فارغ ہو جائے۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں میں مکہ آئی اور میں حائضہ تھی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا نہ ہی صفا مروہ کے درمیان سعی کی۔ میں نے اس دکھ کا

نوٹ: حج اور عمرہ کی عبادت کے چار طریق ہیں۔
1۔ ایک شخص حج کی نیت سے احرام باندھے اور حج کر کے احرام کھول دے اس کو حج مفرد کہتے ہیں۔ حج مفرد میں قربانی واجب نہیں۔
2۔ ایک شخص صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھے اور عمرہ ادا کر کے احرام کھول دے۔
3۔ ایک شخص عمرہ کی نیت سے احرام باندھے اور عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دے۔ پھر حج کا احرام مکہ سے ہی باندھے اور حج کرنے کے بعد احرام کھولے۔ اس کو حج تمتع کہتے ہیں۔ حج تمتع میں قربانی واجب ہے۔
4: ایک شخص میقات پر عمرہ اور حج، دونوں کے لئے احرام باندھے اور قربانی اپنے ساتھ لایا ہو۔ وہ مکہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرے۔ اس کے بعد حالت احرام میں ہی رہے اور منیٰ، مزدلفہ، عرفات میں مناسک حج پوری طرح ادا کرنے کے بعد احرام کھول دے۔ اس کو حج قران کہتے ہیں۔

2094: اطراف: مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2093، 2096، 2097، 2098، 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110، 2111 =

حَائِضٌ لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ

اظہار رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا اپنا سر کھولو اور کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھو اور عمرہ کا ارادہ ترک کردو۔ وہ کہتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا۔ جب ہم نے حج پورا کرلیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے عبدالرحمان بن ابوبکرؓ کے ساتھ تنعیم بھیجا اور میں نے (وہاں سے) عمرے کا احرام باندھا۔ آپؐ نے فرمایا یہ تمہارے عمرہ کے بدلہ ہوگا اور جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے طواف بیت اللہ اور صفا مروہ کی سعی کی پھر احرام کھول دیا۔ پھر جب وہ اپنے حج میں منیٰ سے واپس لوٹے تو انہوں نے دوسرا

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل1518باب الصلاة بمنی 1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی1786باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها2984، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ...5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک ...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3074 ، 3073

رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا[2910]

طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ کو جمع کیا تھا انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

2095{112} و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا

2095: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ نے بیان فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے سال نکلے۔ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے حج کا احرام باندھا تھا یہاںتک کہ ہم مکہ آئے تو

2095: اطراف: مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ،2096 ، 2097 ، 2098 2099، 2100،2101، 2102، 2103، 2104 ، 2105، 2106 ، 2107، 2108، 2109، 2110، 2111

تخریج: بخاری کتاب الحیض باب الامر بالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحيض317 باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة319 باب المراة تحيض بعد الافاضة328 كتاب الحج باب الحج على الرحل1518باب الصلاة بمنى1656 باب قول الله تعالىٰ الحج اشهر معلومات... 1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضى الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبيت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 باب وما ياكل من البدن وما يتصدق1720باب الزيارة يوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757، 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة ليلة الحصبة...1783باب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى1786باب اجر العمرة على قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها2984، 2985 كتاب المغازی باب حجة الوداع4395،4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايحل لهن ان يكتمن ماخلق الله ...5329 كتاب الاضاحی باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحی باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت يمينک ...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** كتاب الطهارة باب ذكر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحيض وهل يسمى الحيض نفاسا 348 المراة تحيض بعد الافاضة391 كتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فيه النبی ﷺ من المدينة للحج2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمية عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى 2803، 2804 مايفعل من اهل بالحج واهدىٰ 2990 مايفعل من اهل بعمرة واهدى 2991 ، 2992 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحيض فيدركها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3074 ، 3073

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَلَا يَحِلُّ حَتَّى يَنْحَرَ هَدْيَهُ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتَّى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أُهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْقُضَ رَأْسِي وَأَمْتَشِطَ وَأُهِلَّ بِحَجٍّ وَأَتْرُكَ الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا قَضَيْتُ حَجَّتِي بَعَثَ مَعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مِنْ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَدْرَكَنِي الْحَجُّ وَلَمْ أَحْلِلْ مِنْهَا [2911]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور قربانی کا جانور نہیں لایا وہ تو احرام کھول دے اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور قربانی کا جانور لایا ہے تو وہ احرام نہ کھولے یہاںتک کہ اپنی قربانی ذبح کر لے اور جس نے حج کا احرام باندھا ہے وہ اپنا حج پورا کرے ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حائضہ ہوگئی اور عرفہ کے دن تک حائضہ رہی اور میں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اپنے سر (کے بال) کھولوں اور کنگھی کروں اور حج کا احرام باندھوں اور عمرہ کا ارادہ ترک کردوں ۔میں نے ایسا ہی کیا۔ وہ کہتی ہیں جب ہم نے حج پورا کرلیا تو رسول اللہ ﷺ نے عبدالرحمان بن ابوبکرؓ کو میرے ساتھ بھیجا اور مجھے ارشاد فرمایا کہ میں تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھوں اپنے اس عمرہ کی جگہ جس کو میں مکمل نہ کرسکی تھی کہ حج کا وقت آ گیا۔

2096 {113} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ

2096: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے سال نکلے ۔میں نے عمرہ کا احرام باندھا میں نے قربانی ساتھ نہیں لی تھی ۔نبی ﷺ نے فرمایا جس کے پاس قربانی ہے وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا

2096 : اطراف :**مسلم** كتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ،2095 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ، 2100 ، 2101 ، 2102 ، 2103 ، 2104 ، 2105 ، 2106 ، 2107 ، 2108 ، 2109 ، 2110 ، 2111 =

بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي قَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنِ الْعُمْرَةِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا[2912]

احرام باندھے پھر وہ احرام نہ کھولے یہاںتک کہ وہ ان دونوں سے فارغ ہوجائے ۔آپ ؓ فرماتی ہیں میں حائضہ ہوگئی ۔ جب عرفہ کی رات ہوئی میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا اب میں اپنے حج کا کیا کروں؟ آپ ؐ نے فرمایا اپنا سر کھولو اور کنگھی کرو اور عمرہ سے رک جاؤ اور حج کا احرام باندھو۔آپ ؓ فرماتی ہیں جب میں نے اپنا حج پورا کر لیا تو آپ ؐ نے عبدالرحمان بن ابوبکر ؓ کو ارشاد فرمایا انہوں نے مجھے سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا اور مجھے تنعیم سے عمرہ کروایا میرے اس عمرہ کی جگہ جس سے میں رک گئی تھی ۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل1518باب الصلاة بمنی 1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی1786باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها2984، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع4395، 4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ...5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافروالنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک ...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج 820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3074 ، 3073

2097{114} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ وَأَهَلَّ بِهِ نَاسٌ مَعَهُ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ

2097:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ نے فرمایا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ آپؐ نے فرمایا جو تم میں سے چاہے حج اور عمرہ (دونوں) کا احرام باندھے تو وہ ایسا کرے جو چاہے کہ حج کا احرام باندھے تو وہ اس کا احرام باندھ لے جو چاہے کہ عمرہ کا احرام باندھے تو وہ اس کا احرام باندھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور لوگوں نے بھی آپؐ کے ساتھ اسی کا احرام باندھا اور کچھ

2097 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094، 2095، 2096، 2098 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110، 2111

تخريج: بخاری كتاب الحيض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 بـاب تقضى الحائض المناسک كلها الا الطواف با البيت 305 بـاب امتشـاط المرأة عند غسلها من المحيض 316 بـاب نـقـض المراة شعر ها عند غسل المحيض 317 بـاب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحيض بعد الافاضة 328 كتاب الحج باب الحج على الرحل 1518 باب الصلاة بمنى 1656 باب قول الله تعالىٰ الـحـج اشهـر مـعلومات... 1560 بـاب التـمـتـع والـقـران والا فـراد بالحج... 1561، 1562 بـاب طـواف الـقارن 1638 بـاب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 بـاب تقضى الحائض المناسک كلها الاالطواف بالبيت 1650 بـاب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 بـاب ومـا يـاكل من البدن ومايتصدق 1720 بـاب الـزيارة يوم النحر 1733 بـاب اذاحـاضت المرأة بـعدما افاضت 1757 1762 بـاب الادلاج من المحصب 1771، 1772 كتـاب الـعـمرة باب العمرة ليلة الحصبة.. 1783 بـاب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى 1786 باب اجر العمرة على قدر النصب 1787، 1788 كتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها 2984، 2985 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4395، 4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايـحل لهن ان يكتمن ماخلق الله .. 5329 كتـاب الاضاحى باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحى باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتـاب الادب بـاب قـول النبى ﷺ تـربـت يمينک ... 6157 كتـاب التـمـنـى بـاب قول النبى ﷺ لـو استـقبـلت من امرى مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذى** كتـاب الـحج باب ماجاء فى افرادالحج 820 بـاب مـاجاء فى العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء تـقضى الحائض من المناسک 945 **نسائى** كتاب الطهارة بـاب ذكر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت 290 كتاب الحيض والاستحاضة باب بدء الحيض وهل يسمى الحيض نفاسا 348 المراة تحيض بعد الافاضة 391 كتـاب مـنـاسک الـحج الوقت الذى خرج فيه النبى ﷺ مـن الـمدينة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمية عند الاهلال 2741 فـى المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 ابـاحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى 2803، 2804 مايفعل من اهل بالحج واهدى 2990 مايفعل من اهل بعمرة واهدى 2991، 2992 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى افـراد الحج 1778، 1779، 1781، 1782، 1785، 1787، 1788، 1789 مـنـاسک الـحـج بـاب المهلة بالعمرة تحيض فيدركها الحج ... 1995 بـاب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** كتـاب الـمناسک باب الحائض تقضى المناسک الا الطواف 2963 باب الافراد بالحج 2964، 2965 باب فسخ الحج 2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3074، 3073

وَالْحَجِّ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِعُمْرَةٍ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ [2913]

لوگوں نے عمرہ اور حج (دونوں) کا احرام باندھا اور کچھ لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا میں ان لوگوں میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

2098{115} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2098: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ نے فرمایا کہ ہم ذوالحجہ کا چاند نکلنے کے قریب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے لئے گئے۔ آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تم میں سے عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ باندھ لے۔ اگر میرے ساتھ قربانی نہ ہوتی تو میں عمرہ کا احرام

2098 : اطراف :مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094، 2095، 2096، 2097 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110 ، 2111

تخریج :بخاری کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی1656 باب قول الله تعالٰی الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ حَجَّنَا أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي وَخَرَجَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ {116} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدَةَ {117} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

باندھتا۔ وہ کہتی ہیں لوگوں میں سے بعض نے صرف عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا۔ آپؓ فرماتی ہیں میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا پھر ہم نکل پڑے یہاںتک کہ مکہ پہنچ گئے اور مجھ پر عرفہ کا دن اس حال میں آیا کہ میں حائضہ تھی میں نے اپنے عمرہ کا احرام نہیں کھولا۔ میں نے نبی ﷺ سے اس بارہ میں شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا اپنے عمرہ کا ارادہ ترک کردو اور اپنا سر کھولو اور کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھو۔ آپؓ فرماتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا جب حصبہ کی رات آئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارا حج پورا کر دیا تو آپؐ نے میرے ساتھ عبدالرحمان بن ابوبکرؓ کو بھیجا۔ انہوں نے (اونٹ پر) مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور مجھے تنعیم لے گئے۔ میں نے پھر عمرہ کا احرام باندھا۔ یوں اللہ نے ہمارا حج اور عمرہ پورا کر دیا اور اس سلسلہ میں کوئی قربانی یا کوئی صدقہ یا کوئی روزہ (تدارک کے طور پر واجب) نہیں ہوا۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ ہم ذوالحجہ کا چاند نکلنے کے قریب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم حج ہی سمجھے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تم میں سے عمرہ کا احرام باندھنا چاہے تو وہ عمرہ کا احرام باندھ لے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ذوالحجہ کا چاند نکلنے کے قریب ہم

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا و قَالَ فِيهِ قَالَ عُرْوَةُ فِي ذَلِكَ إِنَّهُ قَضَى اللَّهُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا صَدَقَةٌ [2914,2915,2916]

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ وہ فرماتی ہیں ہم میں سے کچھ وہ تھے جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور کچھ وہ تھے جنہوں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا اور میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عروہ نے کہا کہ اللہ نے ان کا (حضرت عائشہؓ کا) حج اور عمرہ پورا کر دیا اور ہشام کہتے ہیں کہ (عمرہ کا احرام کھولنے پر) کوئی قربانی یا کوئی روزہ یا کوئی صدقہ (واجب) نہیں ہوا۔

2099{118}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ [2917]

2099 : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے ہم میں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور ہم میں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے حج اور عمرہ (دونوں) کا احرام باندھا اور ہم میں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے حج کا احرام باندھا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا تھا۔ جس نے عمرہ کا احرام باندھا تھا اس نے (عمرہ کر کے) احرام کھول دیا اور جس نے حج کا احرام باندھا تھا یا حج اور عمرہ کو جمع کیا تھا انہوں نے احرام نہیں کھولا یہاں تک کہ قربانی کا دن آ گیا۔

2099 : اطراف :مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ...2094،2095،2096،2097، 2098،2100 ، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110 ، 2111 ، 2121، 2113 =

2100{119} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2100: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم حج ہی سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم سرف (مقام) یا اس کے قریب پہنچے تو میں حائضہ ہوگئی۔ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم حائضہ ہوگئی ہو؟ وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے پس تم وہ

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامر بالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316 باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518 باب الصلاة بمنی 1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات... 1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن 1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق 1720 باب الزیارة یوم النحر 1733 باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة... 1783 باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب 1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401 ، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک... 6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لو استقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج 820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت 290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة 391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1778، 1779، 1781، 1782، 1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف 2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج 2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

2100 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110 ، 2111 ، 2121، 2113 =

وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ أَنَفِسْتِ يَعْنِي الْحَيْضَةَ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي قَالَتْ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ[2918]

مناسک پورے کرو جنہیں حج کرنے والا پورا کرتا ہے سوائے اس کے کہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرو یہاں تک کہ تم غسل کرلو۔ وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

2101{120} حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ

2101: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی 1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن 1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺلو استقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة 391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

2101 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 2098 ، 2099 ، 2100، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110 ، 2111 ، 2121، 2113 =

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى جِئْنَا سَرِفَ فَطَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا شَيْءٌ

اور ہم حج کا ہی ذکر کرتے تھے۔ جب ہم سرف (مقام) پر پہنچے تو میں حائضہ ہوگئی رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ کی قسم میں نے چاہا میں اس سال (حج کے لئے) نہ نکلی ہوتی۔ آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ شاید تمہیں حیض آ گیا ہے۔ میں نے عرض کیا جی۔ آپ نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم کی بیٹیوں کے لئے لکھ دی ہے۔ تم کرو جو حج کرنے والا کرتا ہے مگر تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا یہانتک کہ تم پاک ہو جاؤ۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامر بالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316 باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518 باب الصلاة بمنی 1656 باب قول الله تعالٰی الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج...1561، 1562 باب طواف القارن 1638 باب وجوب الصفا والمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق 1720 باب الزیارة یوم النحر 1733 باب اذا حاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة..1783 باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب 1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395، 4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالٰی ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ...5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لو استقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افراد الحج 820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عند الاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت 290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة 391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1778، 1779، 1781، 1782، 1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ...1995 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف 2963 باب الافراد بالحج 2964، 2965 باب فسخ الحج 2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3074، 3073

كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ افْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَأَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ أَهَلُّوا حِينَ رَاحُوا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهَرْتُ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَضْتُ قَالَتْ فَأُتِيَنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالُوا أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي عَلَى جَمَلِهِ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَذْكُرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ أَنْعَسُ فَيُصِيبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ حَتَّى جِئْنَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ جَزَاءً بِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا {121} و حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ

آپؓ فرماتی ہیں جب میں مکہ آئی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا اس کو عمرہ بناؤ۔ پس سب لوگوں نے سوائے ان کے جن کے پاس قربانی تھی احرام کھول دیئے۔ وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس بھی قربانی تھی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور (اسی طرح دوسرے) آسودہ حال لوگوں کے پاس قربانی تھی۔ پھر جب وہ چلے تو انہوں نے احرام باندھا۔ آپؓ فرماتی ہیں جب قربانی کا دن تھا میں پاک ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا اور میں نے طوافِ افاضہ کیا[1]۔

آپؓ فرماتی ہیں ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی دی ہے۔ پھر جب حصبہ[2] کی رات آئی تو میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! لوگ تو حج اور عمرہ (دونوں) کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹوں گی۔ وہ بیان فرماتی ہیں آپؐ نے عبدالرحمان بن ابوبکرؓ کو ارشاد فرمایا انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر پیچھے بٹھالیا۔ وہ کہتی ہیں مجھے یاد ہے میں نوجوان لڑکی تھی۔ مجھے اونگھ آجاتی تھی اور میرا چہرہ کجاوہ کی پچھلی لکڑی سے جا لگتا تھا۔ یہاں تک کہ ہم تنعیم پہنچ گئے

1 طوافِ افاضہ: وہ طواف جو وقوفِ عرفہ کے بعد 10 ذوالحجہ یا اس کے بعد کی تاریخوں میں کیا جاتا ہے۔

2 ایام التشریق کے بعد 14 ذی الحجہ کو منیٰ سے مکہ کی طرف آتے ہوئے "محصّب" مقام پر رات کا کچھ حصہ قیام کرنا۔

الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْمَاجِشُونِ غَيْرَ أَنَّ حَمَّادًا لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ أَهَلُّوا حِينَ رَاحُوا وَلَا قَوْلُهَا وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ أَنْعَسُ فَيُصِيبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ [2920,2919]

وہاں سے میں نے عمرہ کا احرام باندھا اس عمرہ کے عوض جولوگوں نے کیا تھا۔ایک اور روایت میں ہے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم نے حج کا احرام باندھا یہاںتک کہ ہم سرف (مقام) پر تھے تو میں حائضہ ہوگئی رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہی ہے مگر اس روایت میں فَكَانَ الْهَدْىُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِى الْيَسَارَةِ ثُمَّ اَهَلُّوْا حِيْنَ رَاحُوْا اور وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ اَنْعَسُ فَيُصِيْبُ وَجْهِىْ مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2102{122} حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح و

2102: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج مفرد کیا تھا۔

2102: اطراف: مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ، 2100، 2101، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110 ، 2111 ، 2121 ، 2113

تخريج: بخارى كتاب الحيض باب الامر بالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضى الحائض المناسک كلها الا الطواف با البيت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض 316 باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحيض 317 باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحيض بعد الافاضة 328 كتاب الحج باب الحج على الرحل 1518 باب الصلاة بمنى 1656 باب قول الله تعالٰى الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن 1638 باب وجوب الصفا والمروة وجعل... 1643 باب تقضى الحائض المناسک كلها الا الطواف بالبيت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 باب وما ياكل من البدن وما يتصدق 1720 باب الزيارة يوم النحر 1733 باب اذا حاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 كتاب العمرة باب العمرة ليلة الحصبة...1783 باب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى 1786 باب اجر العمرة على قدر النصب 1787، 1788 كتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها 2984 ، 2985 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4395، 4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايحل لهن ان يكتمن ماخلق الله ... 5329 كتاب الاضاحى باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحى باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينک...6157 كتاب التمنى باب قول النبى ﷺ لو استقبلت من امرى مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى افراد الحج 820 باب ماجاء فى العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء =

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ[2921]

2103{123} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِي حُرُمِ الْحَجِّ وَلَيَالِي الْحَجِّ حَتَّى نَزَلْنَا بِسَرِفَ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ مِنْكُمْ هَدْيٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَا فَمِنْهُمُ الْآخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ

2103:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے حج کے مہینوں میں حج کے اوقات اور مقامات میں اور حج کی راتوں میں نکلے یہانتک کہ ہم سرف مقام میں اترے۔آپ ﷺ اپنے صحابہ کے پاس گئے اور فرمایا تم میں سے جس کے پاس قربانی نہیں اور وہ چاہے کہ اس کو عمرہ بنالے تو وہ ایسا کرے اور جس کے پاس قربانی ہو تو وہ ایسا نہ کرے۔تو ان میں سے جن کے پاس قربانی کا جانور نہ تھا ان میں سے بعض نے اس طرح کر لیا اور بعض نے چھوڑ دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قربانی کا جانور تھا اور آپ کے صحابہؓ میں سے صاحبِ مقدرت کے ساتھ بھی۔

=تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطھارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وھل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاھلال 2741فی المھلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الھدی 2803، 2804 مایفعل من اھل بالحج واھدیٰ 2990 مایفعل من اھل بعمرة واھدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781، 1782، 1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المھلة بالعمرة تحیض فیدرکھا الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

2103:اطراف :مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 2098 ، 2099 ، 2100، 2101، 2102، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110 ، 2111، 2121 ، 2113 =

وَمَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَّةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ أَصْحَابِكَ فَسَمِعْتُ بِالْعُمْرَةِ فَمُنِعْتُ الْعُمْرَةَ قَالَ وَمَا لَكِ قُلْتُ لَا أُصَلِّي قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ فَكُونِي فِي حَجِّكِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَرْزُقَكِيهَا وَإِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فِي حَجَّتِي حَتَّى نَزَلْنَا مِنًى فَتَطَهَّرْتُ ثُمَّ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَنَزَلَ رَسُولُ

رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں رو رہی تھی۔ آپؐ نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا میں نے آپؐ کی گفتگو آپؐ کے اصحاب کے ساتھ سنی اور میں نے عمرہ کا بھی سنا ہے یا کہا مجھے عمرہ منع ہوگیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے کہا میں نماز نہیں پڑھ سکتی۔ آپؐ نے فرمایا کوئی ہرج نہیں۔ تم اپنا حج کرو۔ بعید نہیں کہ اللہ تمہیں عمرہ کی توفیق بھی دیدے۔ تم آدم کی بیٹیوں میں سے ہی ہو۔ اللہ نے تمہارے لئے بھی وہی لکھا ہے جو اُن کے لئے لکھا ہے۔ وہ کہتی ہیں میں

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی 1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن 1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجرالعمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْبَيْتِ فَإِنِّي أَنْتَظِرُكُمَا هَا هُنَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فَأَهْلَلْتُ ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَجِئْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ هَلْ فَرَغْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَآذَنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ[2922]

اپنے حج کے لئے نکلی یہاںتک کہ ہم منیٰ میں اترے۔ میں پاک ہوگئی پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ رسول اللہ ﷺ محصب مقام پر اترے۔ اور عبد الرحمان بن ابوبکرؓ کو بلایا اور فرمایا تم اپنی بہن کے ساتھ حرم سے باہر جاؤ اور وہ عمرہ کا احرام باندھے اور بیت اللہ کا طواف کرے۔ اور میں تم دونوں کا یہاں انتظار کروں گا۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں پس ہم نکلے۔ میں نے احرام باندھا پھر میں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کا بھی۔ ہم رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے۔ آدھی رات آپؐ اپنی منزل میں تھے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم فارغ ہوگئیں میں نے عرض کیا جی ہاں تو آپؐ نے اپنے صحابہؓ کو کوچ کا حکم دیا پھر آپؐ نکلے اور خانہ کعبہ کے پاس سے گذرے اور فجر کی نماز سے پہلے اس کا طواف کیا۔ پھر مدینہ کی طرف چل پڑے۔

2104{124} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي

2104: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ ہم میں سے بعض نے حج مفرد کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے حج قِران کیا اور ہم میں سے بعض نے حج تمتع کیا تھا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ حج کے ارادہ سے آئی تھیں۔

2104: اطراف: مسلم کتاب الحج باب وجوہ الاحرام وانہ یجوز افراد الحج والتمتع ... 2094، 2095، 2096، 2097، 2098، 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110، 2111، 2121، 2113 =

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَتْ عَائِشَةُ حَاجَّةً[2924,2923]

2105{125} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا

2105: یحی بن سعید، عمرہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے جبکہ ذی قعدہ کے پانچ دن باقی تھے اور ہم سمجھتے تھے کہ یہ صرف حج ہے۔ یہانتک کہ جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجرالعمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

2105 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع ... 2094، 2095، 2096، 2097، 2098، 2099 ، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2106، 21082107، 2109، 2110 ، 2111، 2121 ، 2113 =

نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتْكَ وَاللَّهِ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا

کے پاس قربانی نہیں ہے وہ جب بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لے تو احرام کھول دے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت آیا۔ میں نے کہا یہ کیا ہے تو کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے قربانی کی ہے۔ (راوی) یحیٰی کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت قاسم بن محمد سے بیان کی تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم اس (عمرہ) نے تمہارے پاس بالکل ٹھیک ٹھیک روایت بیان کی۔

= **تخريج: بخاری** كتاب الحيض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضى الحائض المناسک كلها الا الطواف با البيت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحيض 317 باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحيض بعد الافاضة 328 كتاب الحج باب الحج على الرحل 1518باب الصلاة بمنى 1656 باب قول الله تعالىٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضى الحائض المناسک كلها الاالطواف بالبيت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 باب وما ياكل من البدن وما يتصدق1720باب الزيارة يوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 كتاب العمرة باب العمرة ليلة الحصبة...1783باب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى 1786 باب اجر العمرة على قدر النصب1787، 1788 كتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها 2984 ، 2985 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايحل لهن ان يكتمن ماخلق الله ... 5329 كتاب الاضاحى باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحى باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينک...6157 كتاب التمنى باب قول النبى ﷺ لواستقبلت من امرى مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى افرادالحج820 باب ماجاء فى العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء تقضى الحائض من المناسک 945 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 كتاب الحيض والاستحاضة باب بدء الحيض وهل يسمى الحيض نفاسا 348 المراة تحيض بعد الافاضة 391 كتاب مناسک الحج الوقت الذى خرج فيه النبى ﷺ من المدينة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمية عند الاهلال 2741فى المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى 2803، 2804 مايفعل من اهل بالحج واهدىٰ 2990 مايفعل من اهل بعمرة واهدى 2991 ، 2992 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحيض فيدركها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحائض تقضى المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [2926,2925]

2106{126} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ح وَعَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ

2106: ام المؤمنین (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! لوگ دو عبادتیں کر کے لوٹیں گے اور میں ایک عبادت کر کے واپس جاؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا انتظار کرو جب تم پاک ہو جاؤ تو

2106 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 209 ، 2096 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ،2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2107، 2108 ، 2109، 2110 ، 2111، 2121 ، 2113

تخریج :بخاری کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی1656 باب قول الله تعالٰی الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757، 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺلو استقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

يَا رَسُول اللهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحد قَالَ انْتظرِي فَإِذَا طَهَرْت فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيم فَأَهلِّي منْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا عنْدَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ غَدًا وَلَكنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبك أَوْ قَالَ نَفقَتك

تنعیم جانا اور وہاں سے احرام باندھنا پھر فلاں جگہ ہم سے آملنا۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا کل۔ لیکن یہ تمہاری محنت یا فرمایا تمہارے خرچ کے مطابق ہوتی ہے۔

{127} و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَديٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسمِ وَإِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَعْرِفُ حَديثَ أَحَدهمَا منَ الْآخَرِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمنِينَ رَضيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ فَذَكَرَ الْحَديثَ[2928,2927]

2107{128} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَد عَنْ عَائشَةَ رَضيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدمْنَا مَكَّةَ تَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ

2107: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم اسے حج ہی سمجھتے تھے جب ہم مکہ آئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے قربانی ساتھ نہیں لی وہ احرام کھول دے وہ کہتی ہیں جس کے پاس قربانی نہیں تھی اس نے احرام کھول دیا اور آپؐ کی ازواجؓ کے پاس قربانی نہیں تھی انہوں نے بھی احرام کھول دیا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں حائضہ ہوگئی تو میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہ کیا پھر جب حصبہ کی رات آئی تو آپؐ فرماتی ہیں میں نے

2107 : اطراف :مسلم كتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ، 2100 ، 2101 ، 2102 ، 2103 ، 2104 ، 2105 ، 2106 ، 2108 ، 2109 ، 2110 ، 2111 ، 2121 ، 2113 =

الْهَدْيَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوْ مَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ عَقْرَى حَلْقَى أَوْ مَا كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ انْفِرِي قَالَتْ عَائِشَةُ

عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ تو حج اور عمرہ (دونوں) ادا کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج ادا کر کے لوٹوں گی۔ آپؐ نے فرمایا جس روز ہم مکہ آئے تھے تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ وہ کہتی ہیں میں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھو پھر فلاں فلاں جگہ پر آملنا۔ حضرت صفیہؓ نے کہا میرا خیال ہے میں بھی آپکو روکنے والی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ بھلا کرے کیا تم نے قربانی کے دن طواف نہیں کیا تھا انہوں نے کہا جی ہاں! آپؐ نے فرمایا کوئی ہرج نہیں واپسی کی

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی 1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن 1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺلو استقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة 391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ مُصْعِدٌ منْ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ منْهَا و قَالَ إِسْحَقُ مُتَهَبِّطَةٌ وَمُتَهَبِّطٌ{129} و حَدَّثَنَاه سُوَيْدُ بْنُ سَعِيد عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَد عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نُلَبِّي لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَسَاقَ الْحَديثَ بِمَعْنَى حَديث مَنْصُورٍ [2930,2929]

تیاری کرو حضرت عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ مجھے مکہ سے آتے ہوئے بلندی پر چڑھتے ہوئے جبکہ میں اُتر رہی تھی ملے یا میں چڑھ رہی تھی اور آپؐ اتر رہے تھے۔اسحاق راوی نے مُتَهَبِّطَةٌ اور مُتَهَبِّطٌ کے لفظ استعمال کئے ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے نکلے جبکہ ہم نے حج اور عمرہ کا کوئی ذکر نہیں کیا۔۔۔اور باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

2108{130}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ منْ ذي الْحجَّة أَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّه أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ أَوَمَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ

2108: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ذی الحجہ کی چوتھی یا پانچویں تاریخ کو میرے پاس تشریف لائے اور کچھ ناراض تھے۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ کو کس نے ناراض کیا ؟ اللہ اسے آگ میں داخل کرے۔آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے میں نے لوگوں کو ایک بات کا حکم دیا لیکن وہ متذبذب ہیں۔ (راوی) حکم نے کہا'' گویا وہ متذبذب ہیں'' ۔اگر میں وہ کرسکتا جو میں نے نہیں کیا تو میں بھی اپنے ساتھ قربانی نہ لاتا یہاں تک اسے خرید تا تو میں بھی احرام کھولتا جیسا کہ انہوں نے احرام کھولا ہے۔

2108:**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094، 2095، 2096، 2097، 2098، 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2109، 2110، 2111، 2121، 2113 =

يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَأَنَّهُمْ يَتَرَدَّدُونَ أَحْسِبُ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلُّ كَمَا حَلُّوا {131}و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ أَوْ خَمْسٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

ایک دوسری روایت میں (قَـدِمَ رَسُـوْلُ اللّٰہِ ﷺ لِاَرْبَـعٍ مَـضَیْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسٍ کی بجائے) قَـدِمَ الـنَّبِیُّ ﷺ لِاَرْبَـعٍ أَوْ خَـمْـسَ مَـضَیْـنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ مِنْ ذِی الْحَصْبَةِ کے الفاظ ہیں اور اسی طرح راوی حکم نے يَتَرَدَّدُونَ یا كَأَنَّهُمْ يَتَرَدَّدُونَ کے بارہ میں شک کا ذکر نہیں کیا۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الحیض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض 317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی1656 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری ماastدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ مِنَ الْحَكَمِ فِي قَوْلِهِ يَتَرَدَّدُونَ[2932,2931]

2109 {132} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاضَتْ فَنَسَكَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ

2109: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور آئیں لیکن بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا کہ وہ حائضہ ہوگئیں۔ آپؓ نے سب مناسک حج ادا کئے اور حج کے لئے احرام باندھا تھا۔ نبی ﷺ نے انہیں منیٰ سے واپسی پر فرمایا تمہارا طواف تمہارے حج اور تمہارے عمرہ کے لئے کافی ہے۔ آپؓ نے انکار کیا تو

2109 : اطراف :مسلم کتاب الحج باب وجوہ الاحرام وانہ یجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 2098 ، 2099 ،2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107 ، 2108، 2110 ، 2111، 2121 ، 2113

تخریج : بخاری کتاب الحیض باب الامر بالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف با البیت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحیض317 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحیض بعد الافاضة 328 کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1518باب الصلاة بمنی1656 باب قول الله تعالٰی الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غیر امر هن 1709 باب وما یاکل من البدن وما یتصدق1720باب الزیارة یوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة...1783باب عمرة التنعیم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی 1786 باب اجر العمرة علی قدر النصب1787، 1788 کتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخیها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ ولایحل لهن ان یکتمن ماخلق الله ... 5329 کتاب الاضاحی باب الاضحیة للمسافر والنساء 5548 کتاب الاضاحی باب من ذبح ضحیة غیره 5559 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنی باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعیم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 کتاب الحیض والاستحاضة باب بدء الحیض وهل یسمی الحیض نفاسا 348 المراة تحیض بعد الافاضة391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمیة عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803، 2804 مایفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مایفعل من اهل بعمرة واهدی 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحیض فیدرکها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ [2933]

آپؐ نے انہیں حضرت عبدالرحمانؓ کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا اور آپؓ (حضرت عائشہؓ) نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

2110 {133} و حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَاضَتْ بِسَرِفَ فَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ

2110: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ (مقام) سرف پر حائضہ ہوگئیں اور عرفہ میں پاک ہوگئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا تمہارا صفا اور مروہ کا طواف تمہارے حج اور عمرہ کے لئے کافی ہوجائے گا۔

2110 : اطراف :مسلم كتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 2098 ، 2099 ،2100 ،2101 ،2102 ،2103 ،2104 ،2105 ،2106 ،2107 ، 2108 ،2109 ، 2111 ،2121 ، 2113

تخریج : بخاری کتاب الحيض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضى الحائض المناسک کلها الا الطواف با البيت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحيض317 باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحيض بعد الافاضة 328 كتاب الحج باب الحج على الرحل 1518باب الصلاة بمنى1656 باب قول الله تعالٰى الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561 ، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضى الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبيت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 باب وما ياكل من البدن وما يتصدق1720باب الزيارة يوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 كتاب العمرة باب العمرة ليلة الحصبة...1783باب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى 1786 باب اجر العمرة على قدر النصب1787، 1788 كتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها 2984 ، 2985 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايحل لهن ان يكتمن ماخلق الله ... 5329 كتاب الاضاحى باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحى باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت یمینک...6157 کتاب التمنى باب قول النبی ﷺ لواستقبلت من امری ماستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذكر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 كتاب الحيض والاستحاضة باب بدء الحيض وهل يسمى الحيض نفاسا 348 المراة تحيض بعد الافاضة 391 کتاب مناسک الحج الوقت الذی خرج فيه النبی ﷺ من المدينة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمية عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى 2803، 2804 مايفعل من اهل بالحج واهدیٰ 2990 مايفعل من اهل بعمرة واهدى 2991 ، 2992 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحيض فيدركها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحائض تقضى المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ عَنْكِ طَوَافُكِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ [2934]

2111{134} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

2111: حضرت صفیہؓ بنت شیبہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا لوگ دو اجر لے کر لوٹیں گے اور میں ایک اجر لے کر لوٹوں گی! تو آپؐ نے حضرت عبدالرحمانؓ بن ابوبکرؓ کو حکم دیا کہ وہ انہیں تنعیم لے جائیں۔ آپؓ فرماتی

2111 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ،2100 ،2101 ، 2102 ، 2103 ، 2104 ، 2105 ، 2106 ، 2107 ، 2108 ،2109 ، 2110 ، 2121 ، 2113

تخریج: بخاری كتاب الحيض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضى الحائض المناسک كلها الا الطواف با البيت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحيض317 باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحيض بعد الافاضة 328 كتاب الحج باب الحج على الرحل 1518باب الصلاة بمنى1656 باب قول الله تعالٰى الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضى الحائض المناسک كلها الاالطواف بالبيت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 باب وما ياكل من البدن وما يتصدق1720باب الزيارة يوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 كتاب العمرة باب العمرة ليلة الحصبة...1783باب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى 1786 باب اجر العمرة على قدر النصب1787، 1788 كتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها 2984 ، 2985 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايحل لهن ان يكتمن ماخلق الله ... 5329 كتاب الاضاحى باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحى باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينک...6157 كتاب التمنى باب قول النبى ﷺلواستقبلت من امرى مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى افرادالحج820 باب ماجاء فى العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء تقضى الحائض من المناسک 945 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 كتاب الحيض والاستحاضة باب بدء الحيض وهل يسمى الحيض نفاسا 348 المراة تحيض بعد الافاضة391 كتاب مناسک الحج الوقت الذى خرج فيه النبى ﷺ من المدينة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمية عند الاهلال 2741فى المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى 2803، 2804 مايفعل من اهل بالحج واهدىٰ 2990 مايفعل من اهل بعمرة واهدى 2991 ، 2992 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحيض فيدركها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحائض تقضى المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

أَيَرْجِعُ النَّاسُ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَنْطَلِقَ بِهَا إِلَى التَّنْعِيمِ قَالَتْ فَأَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ خِمَارِي أَحْسُرُهُ عَنْ عُنُقِي فَيَضْرِبُ رِجْلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْحَصْبَةِ[2935]

ہیں انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر اپنے پیچھے بٹھالیا۔آپؓ فرماتی ہیں میں اپنی اوڑھنی اپنی گردن سے ہٹاتی تھی اور وہ سواری (کو تیز چلانے) کی وجہ سے میرے پاؤں پر مارتے۔میں ان سے کہتی کیا تمہیں کوئی شخص نظر آتا ہے (جس سے میں پردہ کروں)؟ آپؓ فرماتی ہیں پھر میں نے عمرہ کا احرام باندھا پھر ہم چل پڑے یہانتک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے اور آپؐ اس وقت حصبہ (مقام) پر تھے۔

2112{135}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو

2112: حضرت عبدالرحمان بن ابوبکرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا کہ وہ حضرت عائشہؓ

2112 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ،2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107 ، 2108، 2109 ، 2110، 2111 ، 2113

تخریج : بخاری کتاب الحيض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضى الحائض المناسک کلها الا الطواف با البيت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحيض 317 باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحيض بعد الافاضة 328 كتاب الحج باب الحج على الرحل 1518باب الصلاة بمنى 1656 باب قول الله تعالٰى الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن 1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضى الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبيت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 باب وما ياكل من البدن وما يتصدق 1720باب الزيارة يوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعد ما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 كتاب العمرة باب العمرة ليلة الحصبة...1783باب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى 1786 باب اجر العمرة على قدر النصب 1787، 1788 كتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها 2984 ، 2985 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايحل لهن ان يكتمن ماخلق الله ... 5329 كتاب الاضاحى باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحى باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينک...6157 كتاب التمنى باب قول النبى ﷺ لو استقبلت من امرى مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى افرادالحج 820 باب ماجاء فى العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء تقضى الحائض من المناسک 945 **نسائی** كتاب الطهارة باب ذكر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت 290 كتاب الحيض والاستحاضة باب بدء الحيض وهل يسمى الحيض نفاسا 348 المراة تحيض بعد الافاضة 391 كتاب مناسک الحج الوقت الذى خرج فيه النبى ﷺ من المدينة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمية عند الاهلال 2741فى المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق =

أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ [2936]

کوسواری پر پیچھے بٹھائیں اور تنعیم سے عمرہ کروائیں۔

2113 {136} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ

2113: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم احرام باندھے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

=الهدى 2803، 2804 مايفعل من اهل بالحج واهدىٰ 2990 مايفعل من اهل بعمرة واهدى 2991 ، 2992 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحيض فيدركها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

2113 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع ... 2094 ، 2095 ، 2096 ، 2097 ، 2098 ، 2099 ،2100،2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107 ، 2108،2109 ، 2110، 2111 ، 2112

تخريج: بخارى كتاب الحيض باب الامربالنفساء اذا نفسن 294 باب تقضی الحائض المناسک كلها الا الطواف با البيت 305 باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض 316باب نقض المراة شعر ها عند غسل المحيض317 باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 باب المراة تحيض بعد الافاضة 328 كتاب الحج باب الحج على الرحل 1518باب الصلاة بمنى1656 باب قول الله تعالٰی الحج اشهر معلومات...1560 باب التمتع والقران والا فراد بالحج... 1561، 1562 باب طواف القارن1638 باب وجوب الصفاوالمروة وجعل... 1643 باب تقضی الحائض المناسک كلها الاالطواف بالبيت 1650 باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امر هن 1709 باب وما ياكل من البدن وما يتصدق1720باب الزيارة يوم النحر 1733باب اذاحاضت المرأة بعدما افاضت 1757 1762 باب الادلاج من المحصب 1771، 1772 كتاب العمرة باب العمرة ليلة الحصبة...1783باب عمرة التنعيم 1784، 1785 باب الاعتمار بعد الحج بغير هدى 1786 باب اجرالعمرة على قدر النصب1787، 1788 كتاب الجهاد باب الخروج آخر الشهر 2950 باب ارداف المراة خلف اخيها 2984 ، 2985 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4395،4401، 4408 كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ ولايحل لهن ان يكتمن ماخلق الله ... 5329 كتاب الاضاحى باب الاضحية للمسافر والنساء 5548 كتاب الاضاحى باب من ذبح ضحية غيره 5559 كتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت يمينک ...6157 كتاب التمنی باب قول النبی ﷺلواستقبلت من امرى مااستدبرت 7229، 7230 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فی افرادالحج820 باب ماجاء فی العمرة من التنعيم 934 باب ماجاء تقضی الحائض من المناسک 945 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الامر بذالک للحائض عندالاغتسال للاحرام 242 باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت290 كتاب الحيض والاستحاضة باب بدء الحيض وهل يسمى الحيض نفاسا 348 المراة تحيض بعد الافاضة391 كتاب مناسک الحج الوقت الذى خرج فيه النبی ﷺ من المدينة للحج 2650 افراد الحج 2715، 2716، 2717، 2718 ترک التسمية عند الاهلال 2741فی المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى 2803، 2804 مايفعل من اهل بالحج واهدىٰ 2990 مايفعل من اهل بعمرة واهدى 2991 ، 2992 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1779، 1781 ،1782 ،1785، 1787، 1788، 1789 مناسک الحج باب المهلة بالعمرة تحيض فيدركها الحج ... 1995باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحائض تقضی المناسک الا الطواف2963 باب الافراد بالحج 2964 ، 2965 باب فسخ الحج2981 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072 ، 3074 ، 3073

سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهِلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحْلِلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتْ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهَرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ

حج مفرد کے لئے آئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عمرہ کے لئے آئیں جب ہم سرف مقام پر تھے تو وہ حائضہ ہوگئیں۔ جب ہم (مکہ) آ گئے تو ہم نے کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ ہم میں سے جس کے ساتھ قربانی نہیں ہے وہ احرام کھول دے۔ راوی کہتے ہیں ہم نے عرض کیا کون سا احرام؟ آپؐ نے فرمایا پورا احرام۔ پس ہم نے اپنی بیویوں سے تعلق قائم کیا اور ہم نے خوشبو لگائی اور اپنے (معمول کے) کپڑے پہن لئے اور ہمارے اور عرفہ کے درمیان محض چار راتیں تھیں پھر ہم نے یوم الترویہ (آٹھ ذی الحجہ کے دن) احرام باندھا۔ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو آپؐ نے انہیں روتے ہوئے پایا۔ آپؐ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا میرا یہ حال ہے کہ میں حائضہ ہوگئی ہوں اور لوگوں نے احرام کھول دیا ہے اور میں نے نہیں کھولا اور نہ ہی میں نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور لوگ اب حج کے لئے جاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ تو ایسی چیز ہے جو آدم کی بیٹیوں کے لئے اللہ نے لکھ دی ہے۔ تم غسل کرو اور حج کے لئے احرام باندھو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور (حج کے دوران) ٹھہرنے والی جگہوں پر قیام کیا اور جب وہ طہر میں آ گئیں تو انہوں نے کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا

بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا قَبْلَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ {137} و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَهْلًا إِذَا هَوِيَتْ الشَّيْءَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَأَرْسَلَهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مِنَ التَّنْعِيمِ قَالَ مَطَرٌ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا حَجَّتْ صَنَعَتْ كَمَا صَنَعَتْ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2939,2938,2937]

تم اپنے حج اور عمرہ دونوں سے فارغ ہوگئی ہو۔ اس پر وہ کہنے لگیں یارسول اللہ! میرے دل میں یہ کھٹکتا ہے کہ میں نے (عمرے والا) بیت اللہ کا طواف نہیں کیا یہانتک کہ میں نے حج کرلیا۔ آپؐ نے فرمایا اے عبد الرحمان انہیں ساتھ لے جاؤ اور تنعیم سے عمرہ کروالاؤ اور یہ حصبہ کی رات کا واقعہ ہے۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے اور آپؓ رو رہی تھیں۔ باقی روایت لیث (راوی) کی روایت کی طرح ہی ہے۔ مگر اس روایت میں لیث کی روایت کے پہلے حصے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے حج (کے موقعہ پر) عمرہ کا احرام باندھا۔ اس روایت میں مزید یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نرم مزاج تھے جب وہ کسی چیز کی خواہش کرتیں آپؐ اسے پورا کرنے کی کوشش فرماتے۔ پس آپؐ نے ان کے ساتھ حضرت عبد الرحمان بن ابوبکرؓ کو بھیجا تو انہوں نے تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھا۔ (راوی) ابوالزبیر کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب حج کرتیں تو وہی کرتیں جو اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ (رہتے ہوئے) انہوں نے (حج میں) کیا تھا۔

2114{138} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَ قُلْنَا أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ قَالَ فَأَتَيْنَا النِّسَاءَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ وَمَسِسْنَا الطِّيبَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ [2940]

2114: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر نکلے۔ ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے۔ جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا کہ ہم میں سے جس کے ساتھ قربانی نہیں ہے وہ احرام کھول دے۔ ہم نے پوچھا کونسا احرام؟ آپؐ نے فرمایا پورا احرام۔ ہم اپنی بیویوں کے پاس آئے اور اپنے (معمول کے) کپڑے پہن لئے اور ہم نے خوشبو لگائی اور جب یوم الترویہ (آٹھ ذی الحجہ کا دن) آ گیا تو ہم نے حج کا احرام باندھا اور صفا و مروہ کا پہلا طواف ہمارے لئے کافی ہوا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اونٹ اور گائے کی ایک قربانی میں ہم میں سات افراد شامل ہوں۔

2115{139} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

2115: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب ہم نے (عمرے کا) احرام کھولا تو نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم منیٰ کو چلیں تو

2114 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج ..2113

تخریج :بخاری کتاب الحج باب عمرة التنعیم1785 باب من اهل فی زمن النبی ﷺ کا هلال النبی ﷺ1557، 1558 1559باب کیف تهل الحائض والنفساء1556باب تقضی الحائض المناسک کلها الاطواف بالبیت......1651کتاب العمره باب عمرة التنعیم1785کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الهدی والبدن ......2505، 2506 کتاب التمنی باب قول النبیؐ لواستقبلت من امری ما استدبرت7230 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب نهی النبیؐ علی التحریم الاما تعرف اباحته7367 **نسائی** مناسک الحج باب فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763،2764 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1782،1785،1787، 1788، 1789، 1790 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الافراد بالحج 2964،2965 ،2966،2967

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَحْلَلْنَا أَنْ نُحْرِمَ إِذَا تَوَجَّهْنَا إِلَى مِنًى قَالَ فَأَهْلَلْنَا مِنَ الْأَبْطَحِ[2941]

(حج کے لئے) احرام باندھ لیں۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم نے ابطح سے احرام باندھا۔

2116{140} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا زَادَ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ طَوَافَهُ الْأَوَّلَ[2942]

2116: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہؓ نے صفا اور مروہ کے درمیان ایک ہی طواف کیا تھا ☆۔ محمد بن بکر کی روایت میں طَوَافُهُ الْأَوَّلُ (آپ کا پہلا طواف) کے الفاظ زائد ہیں۔

2117{141} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَاسٍ مَعِي قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2117: عطاء کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کئی لوگوں کی معیت میں سنا وہ کہتے تھے کہ ہم محمد ﷺ کے صحابہؓ نے خالصۃً اکیلے حج کے لئے احرام باندھا۔ عطاء کہتے ہیں حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ ذوالحجہ کی چار تاریخ کو صبح تشریف لائے اور ہمیں ارشاد فرمایا کہ ہم احرام کھول دیں۔ عطاء کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا تم احرام کھول کر

2116 : تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء ان القارن یطوف طوافا واحدا 947 **نسائی** مناسک الحج کم طواف القارن والمتمتع بین الصفا والمروة 2986 **ابو داود** کتاب المناسک باب طواف القارن 1895، 1897 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب طواف القارن 2972، 2973، 2974، 2975

☆ مراد یہ ہے کہ عمرہ اور حج کے لئے ایک ہی دفعہ طواف ہے جو سات چکر پر مشتمل ہوتا ہے۔

2117 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج......2115، 2116، 2118، 2119، 2120 باب فی المتعة بالحج والعمرة 2121، 2122 =

صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نُفْضِيَ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَنِيَّ قَالَ يَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ فَحِلُّوا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا

اپنی بیویوں کے پاس جا سکتے ہو۔عطاء کہتے ہیں آپ ؐ نے ان پر یہ لازم نہیں فرمایا تھا بلکہ ان کے لئے انہیں جائز قرار دیا تھا۔ہم نے کہا اب جبکہ ہمارے (احرام کھولنے) اور عرفہ کے (دن دوبارہ احرام باندھنے) کے درمیان پانچ دن ہیں۔آپ ؐ نے ہمیں ارشاد فرمایا ہے کہ ہم اپنی بیویوں کے پاس جا سکتے ہیں گویا ہم عرفہ میں اس حال میں جائیں گے کہ ہمارے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں گے۔راوی کہتے ہیں حضرت جابرؓ اپنے ہاتھ کے اشارہ سے یہ بات بیان کر رہے تھے گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنے ہاتھ کو ہلا رہے ہیں۔پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا تم جانتے ہو کہ میں تم سب میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ سچّا ہوں اور تم سب سے زیادہ نیک ہوں اور اگر میری قربانی ساتھ نہ ہوتی تو میں ضرور احرام کھول دیتا جس طرح کہ تم نے احرام کھولا ہے۔اگر میں وہ کر سکتا جو میں نے نہیں کیا تو میں بھی اپنی قربانی نہ لاتا۔پس تم احرام کھول دو۔تو ہم نے احرام کھول دیا اور ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1516 باب التمتع والقران والافراد بالحج...1568 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت...1651 باب عمرة التنعیم 1785 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت...1651 کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الهدی والبدن ...2505،2506 کتاب الغازی باب بعث علی ابن ابی طالب وخالد بن ولیدؓ الی الیمن قبل حجة الوداع4352،4353 ،4354 کتاب التمنی باب قول النبیؐ لواستقبلت من امری مااستدبرت ..7230 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب نهی النبیؐ علی التحریم الاما تعرف اباحته ..7367 **نسائی** کتاب مناسک الحج الکراهیة فی الثیاب المصبغة للمحرم 2712 الحج بغیر نیة یقصده المحرم2743، 2744،2745 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج2763 2764 اباحة فسخ الحج بالعمرة لمن لم یسق الهدی 2805 کیف یفعل من اهل بالحج والعمرة ولم یسق الهدی2931 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1782، 1783، 1785،1787، 17891788 باب صفة حج النبیؐ1905 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فسخ الحج2980،2981، 2982، 2983 باب حجة رسول الله ﷺ 3074

فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ لِأَبَدٍ [2943]

کی۔ عطاء کہتے ہیں حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ اپنی عملداری (یمن) سے آئے۔ آپؐ نے فرمایا تم نے کیا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے کہا جو نبی ﷺ نے (احرام) باندھا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا قربانی کرو اور احرام باندھے رکھو۔ راوی کہتے ہیں اور آپؐ کی خدمت میں حضرت علیؓ نے ایک قربانی پیش کی تھی۔ سراقہ بن مالک بن جعشم نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا یہ ہمارے اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے۔ آپؐ نے فرمایا ہمیشہ کے لئے۔

2118{142}حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَضَاقَتْ بِهِ صُدُورُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ

2118: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھا۔ جب ہم مکہ آئے تو آپؐ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں اور ہم اسے عمرہ بنادیں تو یہ بات ہم پر گراں گزری اور اس سے ہمارے سینوں میں تنگی پیدا ہوئی۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی۔ ہمیں نہیں معلوم کہ آپؐ کو آسمان سے کوئی

2118: اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج...... 2115، 2116، 2117، 2119، 2120 باب فی المتعة بالحج والعمرة 2121، 2122

تخریج: بخاری کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1516 باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1568 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت... 1651 باب عمرة التنعیم 1785 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت... 1651 کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الهدی والبدن ... 2505، 2506 کتاب الغازی باب بعث علی ابن ابی طالب وخالد بن ولیدؓ الی الیمن قبل حجة الوداع 4352، 4353 ، 4354 کتاب التمنی باب قول النبیؐ لواستقبلت من امری مااستدبرت ... 7230 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب نهی النبیؐ علی التحریم الاما تعرف اباحته... 7367 **نسائی** کتاب مناسک الحج الکراهیة فی الثیاب المصبغة للمحرم 2712 الحج بغیر نیة یقصده المحرم 2743، 2744، 2745 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763 2764 اباحة فسخ الحج بالعمرة لمن لم یسق الهدی 2805 کیف یفعل من اهل بالحج والعمرة ولم یسق الهدی 2931 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1778، 1782، 1783، 1785، 1787، 1788، 1789 باب صفة حج النبیؐ 1905 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فسخ الحج 2980، 2981، 2982 ، 2983 باب حجة رسول الله ﷺ 3074

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَدْرِي أَشَيْءٌ بَلَغَهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ شَيْءٌ مِنْ قِبَلِ النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي فَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ قَالَ فَأَحْلَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ [2944]

2119{143} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مُتَمَتِّعًا بِعُمْرَةٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ النَّاسُ تَصِيرُ حَجَّتُكَ الْآنَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ سَاقَ الْهَدْيَ مَعَهُ وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا

خبر ملی یا کوئی بات لوگوں کی طرف سے۔ آپؐ نے فرمایا اے لوگو! احرام کھول دو۔ اگر میرے ساتھ قربانی نہ ہوتی میں بھی اس طرح کرتا جس طرح تم نے کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم نے احرام کھول دیا اور ہم نے اپنی بیویوں سے تعلق قائم کیا اور ہم نے کیا جو غیر مُحرِم کرتے ہیں یہانتک کہ جب یوم ترویہ آیا اور ہم مکہ سے باہر نکلے تو حج کا احرام باندھا۔

2119: موسیٰ بن نافع کہتے ہیں میں مکہ یوم ترویہ سے چار دن پہلے (حج) تمتع کرنے کے لئے آیا تو لوگوں نے کہا تیرا حج اب مکہ والوں کی طرح ہوگا۔ میں عطاء بن ابی رباح کے پاس گیا اور ان سے فتویٰ پوچھا تو عطاء نے کہا مجھ سے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس سال حج کیا جس سال آپؐ قربانی اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ اور لوگوں نے حج مفرد کا احرام باندھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے

2119 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج...... 2115، 2116، 2117 ، 2118 2120 باب فی المتعة بالحج والعمرة 2121 ،2122

تخریج: بخاری کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1516 باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1568 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت... 1651 باب عمرة التنعیم 1785 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت... 1651 کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الهدی والبدن ... 2505، 2506 کتاب الغازی باب بعث علی ابن ابی طالب وخالد بن ولیدؓ الی الیمن قبل حجة الوداع 4352، 4353 ، 4354 کتاب التمنی باب قول النبیؐ لواستقبلت من امری ماستدبرت ... 7230 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب نهی النبیؐ علی التحریم الاما تعرف اباحته... 7367 **نسائی** کتاب مناسک الحج الکراهیة فی الثیاب المصبغة للمحرم 2712 الحج بغیر نیة یقصده المحرم 2743، 2744، 2745 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763 2764 اباحة فسخ الحج بالعمرة لمن لم یسق الهدی 2805 کیف یفعل من اهل بالحج والعمرة ولم یسق الهدی 2931 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1778، 1782، 1783، 1785، 1787، 1788، 1789 باب صفة حج النبیؐ 1905 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فسخ الحج 2980، 2981، 2982 ، 2983 باب حجة رسول الله ﷺ 3074

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ فَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوا وَأَقِيمُوا حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً قَالُوا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ قَالَ افْعَلُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَفَعَلُوا [2945]

فرمایا تھا اپنے احرام کھول دو اور بیت اللہ کا اور صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرو اور بال کٹواؤ اور احرام کھولے رکھو یہاںتک کہ جب یوم ترویہ آئے تو حج کا احرام باندھ لو اور تم جو ارادہ کرکے آئے تھے اسے (حج) تمتع بنادو۔ انہوں نے کہا ہم اسے کیسے (حج) تمتع بنائیں گے حالانکہ ہم نے ارادہ حج (مفرد) کا کیا تھا؟ آپؐ نے فرمایا تم وہی کرو جس کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں اگر میں اپنے ساتھ قربانی نہ لایا ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جس کا تمہیں حکم دیا ہے۔ لیکن میرا احرام کھل نہیں سکتا یہاںتک کہ قربانی اپنی جگہ پر پہنچ جائے۔ پس انہوں نے ویسا ہی کیا۔

2120{144} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

2120: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ ہم اسے عمرہ بنالیں اور احرام کھول

2120: اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب بیان وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج...... 2115، 2116، 2117، 2118، 2119 باب فی المتعة بالحج والعمرة 2121، 2122

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1516 باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1568 باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت... 1651 باب عمرة التنعیم 1785 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت... 1651 کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الهدی والبدن ... 2505، 2506 کتاب الغازی باب بعث علی ابن ابی طالب وخالد بن ولیدؓ الی الیمن قبل حجة الوداع 4352، 4353 ، 4354 کتاب التمنی باب قول النبیؐ لواستقبلت من امری مااستدبرت ... 7230 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب نهی النبیؐ علی التحریم الاما تعرف اباحته... 7367 **نسائی** کتاب مناسک الحج الکراهیة فی الثیاب المصبغة للمحرم 2712 الحج بغیر نیة یقصده المحرم 2743، 2744، 2745 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763 2764 اباحة فسخ الحج بالعمرة لمن لم یسق الهدی 2805 کیف یفعل من اهل بالحج والعمرة ولم یسق الهدی 2931 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1778، 1782، 1783، 1785، 1787، 1788، 1789 باب صفة حج النبیؐ 1905 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فسخ الحج 2980، 2981، 2982 ، 2983 باب حجة رسول الله ﷺ 3074

عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً [2946]

دیں۔راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قربانی تھی اس لئے آپؐ اسے عمرہ نہ بنا سکے۔

[18]18:بَاب فِي الْمُتْعَةِ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

باب:حج کے ساتھ عمرے کا فائدہ اٹھانا (یعنی حج تمتع)

2121{145} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ

2121:ابونضرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ (حج) تمتع کی اجازت دیتے تھے اور حضرت ابن زبیرؓ اس سے منع کرتے تھے۔راوی کہتے ہیں میں نے یہ بات حضرت جابر بن عبداللہؓ کے پاس بیان کی۔انہوں نے کہا یہ روایت میرے ہاتھوں عام ہوئی ہے۔ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (حج) تمتع کیا۔پس جب حضرت عمرؓ کا زمانہ آیا

2121 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب بیان وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج...... 2115، 2116، 2117، 2118 2119 باب فی المتعة بالحج والعمرة 2122

تخریج :بخاری کتاب الحج باب الحج علی الرحل 1516 باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1568باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت... 1651 باب عمرة التنعیم 1785 باب تقضی الحائض المناسک کلها الاالطواف بالبیت... 1651کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الهدی والبدن ...2505، 2506 کتاب الغازی باب بعث علی ابن ابی طالب وخالد بن ولیدؓ الی الیمن قبل حجة والوداع 4352، 4353 ، 4354 کتاب التمنی باب قول النبیؐ لواستقبلت من امری مااستدبرت...7230 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب نهی النبیؐ علی التحریم الاما تعرف اباحته... 7367 **نسائی** کتاب مناسک الحج الکراهیة فی الثیاب المصبغة للمحرم 2712 الحج بغیر نیة یقصده المحرم 2743، 2744، 2745 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763 2764اباحة فسخ الحج بالعمرة لمن لم یسق الهدی 2805کیف یفعل من اهل بالحج والعمرة ولم یسق الهدی 2931 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی افراد الحج1778، 1782، 1783،1785، 1787، 1788،1789 باب صفة حج النبیؐ 1905**ابن ماجه** کتاب المناسک باب فسخ الحج 2980،2981، 2982 ، 2983 باب حجة رسول الله ﷺ 3074

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ يُحِلُّ لِرَسُولِه مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ فَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّه كَمَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ وَأَبِتُّوا نِكَاحَ هَذِه النِّسَاءِ فَلَنْ أُوتَى بِرَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَة و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَقَالَ فِي الْحَدِيث فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ [2947,2948]

تو انہوں نے کہا یقیناً اللہ تعالیٰ جو چاہتا تھا اور جیسے چاہتا تھا اپنے رسولؐ کے لئے جائز قرار دیتا تھا اور یقیناً قرآن کا نزول مکمل ہو چکا ہے۔ پس تم حج اور عمرہ کو اللہ کی خاطر پورا کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے اور ان عورتوں سے دائمی نکاح کیا کرو۔ پس ہرگز کوئی شخص میرے پاس نہیں لایا جائے گا جس نے کسی عورت سے وقتی نکاح کیا ہوا ہو مگر میں اسے سنگسار کر دوں گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ تم اپنے حج کو اپنے عمرہ سے جدا کرو کیونکہ یہ تمہارے حج کو زیادہ مکمل کرنے کا ذریعہ ہے اور تمہارے عمرہ کو زیادہ مکمل کرنے والا ہے۔

2122 {146} و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً [2949]

2122: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے اور ہم حج کے لئے لبیک کہہ رہے تھے۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم اسے عمرہ بنا دیں۔

2122: اطراف: مسلم كتاب الحج باب بيان وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج...2115، 2116، 2117 ، 2118، 2119 باب فى المتعة بالحج والعمرة 2121

تخريج: بخارى كتاب الحج باب الحج على الرحل 1516 باب التمتع والقران والافراد الحج ... 1568 باب تقضى الحائض المناسک كلها الا الطواف بالبيت ...1651 باب عمرة التنعيم 1785 **نسائى** مناسک الحج الكراهية فى الثياب المصبغة للمحرم 2712 فى المهلة بالعمرة تحيض وتخاف فوت الحج 2763 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى 2805 الوقت الذى وافى فيه النبى ﷺ مكة 2878 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى افراد الحج 1788، 1789 باب صفة حج النبى ﷺ 1905 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فسخ الحج 2980 ، 2982 باب حجة رسول الله ﷺ 3074

[19]19:بَاب حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے حج کا بیان

2123{147}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَنَزَعَ

2123: جعفر بن محمد اپنے والدؒ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہؓ کے پاس آئے۔ انہوں نے (ہم) لوگوں سے دریافت کیا یہانتک کہ مجھ تک پہنچے۔ میں نے کہا میں محمد بن علی بن حسین ہوں۔ انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سر کی طرف جھکایا اور میرا اوپر کا بٹن کھولا پھر میرا نچلا بٹن کھولا۔ پھر اپنی ہتھیلی میرے سینہ پر رکھی۔ میں اس وقت نوجوان لڑکا

2123 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب بیان وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع والقران2117، 2118 ، 2119 2120، 2122، 2124 ، 2125 باب فضل العمرة فی رمضان 2201،2202 باب استحباب تقدیم دفع الضعفة من النساء وغیرهن من مزدلفة الی منی فی اواخر السیل ... 2275

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ یاتوک رجالًا وعلی کل ضامرٍ یأتین من کل فج عمیق ..1514 ، 1515باب الحج علی الرحل1516، 1517 ، 1518 باب ذات عرق لأهل العراق1532 باب الاِهلال عند مسجد ذی الحلیفة1541 باب من اهل فی زمن النبیؐ کاهلال النبی ﷺ1557، 1558 ، 1559 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات ... 1560باب التمتع والقران والافراد بالحج ... 1568 باب قول الله تعالیٰ ذلک لمن یکن اهله حاضری ...1572 باب عمرة التنعیم 1785باباب الاعتمار بعد الحج بغیر هديٍ 1786 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء من ای موضع احرم النبیؐ 817 باب ما جاء کیف الطواف 856 باب ما جاء فی الرمل من الحجر الی الجمر 857 باب ماجاء انه یبدأ بالصفا قبل المروة862 باب ماجاء ما یُقرءُ فی رکعتی الطواف 869 ، 870 باب ماجاء فی الافاضة من عرفات 896 باب ما جاء ان الجمار التی یُری بها مثل حصی الخذف897 کتاب المناقب باب مناقب اهل بیت النبی ﷺ 3786 **نسائی** کتاب الطهارة باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت 290 باب ما تفعل النفساء عندالاحرام 291 باب اغتسال النفساء عندالاحرام 429 کتاب الغسل والتیمم باب اغتسال النفساء عندالاحرام 429 کتاب المواقیت الجمع بین الظهر والعصر بعرفة 604 مناسک الحج الکراهیة فی الثیاب المصبغة للمحرم 2712 العمل فی الاهلال 2756 اهلال النفساء2761 ، 2762 الوقت الذی وافی فیه النبی ﷺ2872 کیف یطوف اول ما یقدم ؟..2939 الرمل من الحجر الی الحجر 2944 الامر بالسکینة فی الافاضة من عرفة 3020 3021 ، 3022 باب الایضاع فی وادی محسر3053 ، 3054 باب المکان الذی تُری منه جمرة العقبة3074 3075 باب عدد الحصی التی یرمی بها الجمار3076 باب التکبیر مع کل حصاة3079 کتاب الضحایا ذبح الرجل غیر اضحیته 4419 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1787 ، 1788 ، 1789 باب کیف التلبیة 1812 باب التعجیل من جمعٍ 1944 باب صفة حج النبیؐ 1905، 1906، 1907 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النفساء والحائض تهل بالحج2911، 2912 ، 2913 باب التلبیة2918 2919 باب الرمل حول البیت 2950 ،2951 باب الرکعتین بعد الطواف2960 باب الافراد بالحج 2966 باب فسخ الحج2980 2981 ، 2982 ، 2983 باب الوقوف بجمع 3023 باب قدر حصی الرمی3028 بقیة أبوداود کتاب المناسک باب فی هدی البقر 1750باب فی وقت الاحرام 1770 بقیة ابن ماجه کتاب المناسک باب العمرة من التنعیم 3000 باب حجة رسول الله ﷺ 3074 کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة البقرة 3135 باب الاکل من لحوم الضحایا3158

زِرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ نَزَعَ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى وَحَضَرَ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ نَظَرْتُ إِلَى مَدِّ بَصَرِي بَيْنَ

تھا۔ انہوں نے کہا اے میرے بھتیجے آپ کو خوش آمدید۔ جو چاہو پوچھو تو میں نے اُن سے کچھ باتیں پوچھیں۔ وہ نابینا تھے اور نماز کا وقت ہو گیا۔ وہ اپنی بُنی ہوئی چادر اوڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ جب بھی وہ اُسے اپنے کندھوں پر ڈالتے اس کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس کے دونوں کنارے آپ کی طرف لوٹ آتے اور ان کی (بڑی) چادر اُن کے پہلو میں کھونٹی پر تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ میں نے کہا مجھے رسول اللہ ﷺ کے حج کے بارہ میں بتائیں۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے نو تک گنا پھر کہا رسول اللہ ﷺ نو سال رہے اور حج نہیں کیا۔ پھر دسویں سال لوگوں میں اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ حج کرنے والے ہیں۔ مدینہ میں بہت لوگ آئے۔ سب اس جستجو میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی پیروی کریں اور آپؐ کے عمل کے مطابق عمل کریں۔ ہم آپؐ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیسؓ نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں؟ آپؐ نے فرمایا کہ غسل کرو اور کپڑا باندھ کر احرام باندھ لو رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھائی پھر قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے یہانتک کہ آپؐ کی اونٹنی بیداء مقام پر کھڑی ہوئی تو میں نے اپنے سامنے تاحدِّ نظر سوار اور پیدل چلنے والے دیکھے

يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ قَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ

اور آپؐ کے دائیں بھی اسی طرح تھا اور آپؐ کے بائیں بھی اسی طرح تھا اور آپؐ کے پیچھے بھی اسی طرح تھا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تھے۔ اور آپؐ پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور آپؐ اس کے معانی جانتے تھے۔آپؐ جو کرتے ہم بھی وہی کرتے۔آپؐ نے توحید (پر مشتمل) تلبیہ پڑھا۔ میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں۔میں حاضر ہوں، سب تعریف اور نعمت تیری ہے اور بادشاہت (بھی)۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور لوگ وہی تلبیہ پڑھتے رہے جو پڑھتے ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس سے ذرا بھی نہیں روکا اور رسول اللہ ﷺ اپنا تلبیہ پڑھتے رہے۔حضرت جابرؓ کہتے ہیں ہمارا ارادہ صرف حج کا تھا۔ہمیں عمرہ کا پتہ نہیں تھا یہانتک کہ جب ہم آپؐ کے ساتھ بیت اللہ پہنچے۔آپؐ نے رکن (حجرِ اسود) کو بوسہ دیا اور تین دفعہ دوڑے اور چار مرتبہ چلے (اور طواف مکمل کیا)۔ پھر مقام ابراہیم علیہ السلام کی طرف تشریف لے گئے اور یہ آیت پڑھی وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مَصَلًّى۔ابراہیمؑ کے مقام کو نماز کی جگہ بناؤ۔(البقرہ:126) پھر آپؐ نے مقام کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھا (اور نماز پڑھی)۔ وہ (جعفر) کہتے ہیں میرے والد کہا کرتے تھے اور میرا ان کے بارہ میں علم نہیں ہے کہ انہوں نے

اللَّه أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدٍ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ

نبی ﷺ سے روایت کرنے کے علاوہ اس بات کو بیان کیا ہو کہ آپؐ (اِن) دو رکعتوں میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ یٰاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ پڑھتے تھے۔ پھر آپؐ رکن (حجرِ اسود) واپس تشریف لے گئے اور اسے بوسہ دیا پھر دروازے سے نکل کر صفا کی طرف تشریف لے گئے جب صفا کے قریب آئے تو یہ آیت پڑھی۔ اِنَّ الصَّفَا... (البقرة: 159) یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ (فرمایا) میں اس سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتداء کی۔ پھر آپؐ نے صفا سے ابتداء کی اور اس پر چڑھے یہانتک کہ بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی اور اس کی بڑائی کا ذکر کیا اور فرمایا اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور لشکروں کو اکیلے پسپا کر دیا اور پھر اس کے درمیان آپؐ نے دعا کی۔ تین مرتبہ اسی طرح کہا۔ پھر مروہ کی طرف اُترے یہانتک کہ جب آپؐ کے دونوں قدم وادی کے نشیب میں پڑے تو آپؐ دوڑنے لگے یہانتک کہ جب آپؐ کے قدم چڑھائی پر چڑھنے لگے تو آپ چلنے لگے یہانتک کہ مروہ پر آئے۔ پھر مروہ پر اس

فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا قَالَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ لِلَّذِي صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعَرٍ تُضْرَبُ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي

طرح کیا جیسے صفا پر کیا تھا۔ یہاںتک کہ جب مروہ پر آپؐ کا آخری چکر تھا تو آپؐ نے فرمایا اگر میں وہ کر سکتا تو جو میں نے نہیں کیا تو میں بھی اپنی قربانی اپنے ساتھ نہ لاتا۔ پس تم میں سے جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ احرام کھول دے اور اسے عمرہ بنادے۔ اس پر حضرت سراقہؓ بن مالک بن جُعْشُم کھڑے ہوئے اورانہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! کیا یہ ہمارے اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ رسول اللہ ﷺ اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے میں ڈالیں اور فرمایا عمرہ حج میں داخل ہوگیا۔ یہ دومرتبہ فرمایا نہیں۔ بلکہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اور حضرت علیؓ یمن سے نبی ﷺ کی قربانی کے جانور لے کر آئے تھے۔ انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ان میں سے پایا جنہوں نے احرام کھول دیا تھا اور رنگین کپڑے پہن لئے تھے اور سرمہ لگا لیا تھا۔ انہوں (حضرت علیؓ) نے اُن (حضرت فاطمہؓ) کی اس بات کو اوپرا سمجھا تو وہ بولیں۔ میرے ابّا نے مجھے اسی کا حکم دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں حضرت علیؓ عراق میں بتایا کرتے تھے۔ اس پر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس فاطمہؓ کی شکایت کرنے کے لئے اور رسول اللہ ﷺ سے وہ بات پوچھنے کے لئے جو فاطمہؓ نے آپؐ کی طرف منسوب کی تھی گیا۔ اور میں نے آپؐ کو بتایا کہ میں نے فاطمہؓ کی اس بات کو اوپرا سمجھا۔ آپؐ نے فرمایا اس نے سچ

الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ

کہا،اس نے سچ کہا۔ جب تم نے حج کی نیت باندھی تھی تو کیا کہا تھا؟ حضرت علیؓ کہتے ہیں میں نے کہا تھا اے اللہ! میں وہ احرام باندھتا ہوں جو تیرے رسولؐ نے باندھا ہے۔آپؐ نے فرمایا تو میرے ساتھ قربانی ہے۔پس تم احرام نہیں کھولو گے۔راوی کہتے ہیں وہ قربانیاں جو حضرت علیؓ یمن سے لائے تھے اور جو نبی ﷺ لائے تھے ان کی مجموعی تعداد ایک سو تھی۔ راوی کہتے ہیں سب لوگوں نے احرام کھول دیا اور بال کٹوائے سوائے نبی ﷺ کے اوران کے جن کے پاس قربانی تھی۔پھر جب یوم ترویہ آیا تو سب نے منٰی کا رُخ کیا اور حج کا احرام باندھا اور رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور آپؐ نے وہاں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر پڑھی۔پھر کچھ ٹھہرے یہانتک کہ سورج طلوع ہوا اور آپؐ کے ارشاد پر نمرہ (مقام) میں بالوں سے بُنا ہوا ایک خیمہ آپؐ کے لئے لگایا گیا۔پھر رسول اللہ ﷺ چلے اور قریش کو کوئی شک نہیں تھا کہ آپؐ مشعرحرام کے پاس رُکیں گے جیسا کہ قریش جاہلیت میں کیا کرتے تھے مگر رسول اللہ ﷺ وہاں سے گزر گئے یہانتک کہ عرفہ میں آئے۔آپؐ نے اپنا خیمہ نمرہ میں لگا ہوا پایا۔آپؐ وہاں اُترے یہانتک کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپؐ نے قصواء اونٹنی کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔اس پر آپؐ کے لئے پالان ڈالا گیا۔آپؐ وادی کے درمیان میں تشریف لائے اور

وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا
إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ
اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ ثُمَّ
أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ
وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى
الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى
الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى
غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا
حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ
وَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا
لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى
أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا أَتَى
حَبْلًا مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى
تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا
الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ
وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ
الْفَجْرُ وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ
بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى
الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ

لوگوں سے خطاب فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا یقیناً
تمہارے خون اور تمہارے اموال تمہارے لئے قابلِ
احترام ہیں جیسے تمہارا یہ دن، تمہارے اس مہینے میں
تمہارے اس شہر میں قابلِ احترام ہے۔ سنو! جاہلیت
کی ہر بات میرے پاؤں کے نیچے مسل دی گئی ہے اور
جاہلیت کے خون بھی کالعدم ہیں اور یقیناً اپنے خونوں
میں سے سب سے پہلا خون جو میں کالعدم کرتا
ہوں۔ وہ ابن ربیعہ بن الحارث کا خون ہے۔ وہ بنی
سعد میں ایام رضاعت میں تھا کہ اُسے ہذیل نے قتل
کر دیا تھا اور جاہلیت کے سود بھی کالعدم ہیں اور سب
سے پہلا سود جو میں کالعدم کرتا ہوں ہمارا سود یعنی
عباس بن عبدالمطلب کا سود۔ وہ سارے کا سارا
کالعدم ہے۔ اور عورتوں کے بارہ میں اللہ کا تقویٰ
اختیار کرو۔ کیونکہ تم نے ان کو اللہ سے عہد و پیمان
کر کے لیا ہے اور اللہ کے حکم سے ان سے ازدواجی
تعلقات کو جائز قرار دیا ہے اور تمہارا ان پر یہ حق ہے
کہ وہ تمہارے بستر پر کسی کو نہ آنے دیں۔ کہ تم
اُسے بُرا جانتے ہو۔ اگر وہ ایسا کریں تو ان کو سزا دو۔
اتنی سزا دو کہ سخت نہ ہو اور ان کا تم پر حق ان کا کھانا پینا
اور مناسب طور پر ان کا لباس ہے۔ اور میں نے تم
میں وہ چھوڑا ہے کہ اگر تم اس کو مضبوطی سے پکڑ لو تو تم
اس کے بعد کبھی گمراہ نہ ہو گے یعنی اللہ کی کتاب۔ اور
تم سے میرے بارہ میں پوچھا جائے گا۔ پس تم کیا کہو

وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ ظُعُنٌ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ يَصْرِفُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتَّى أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ

گے؟ انہوں نے کہا ہم گواہی دیں گے کہ آپؐ نے پیغام پہنچا دیا اور حق ادا کر دیا اور خیر خواہی کی۔ آپؐ نے اپنی شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھاتے ہوئے اور لوگوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! گواہ رہنا۔ اے اللہ! گواہ رہنا۔ تین مرتبہ فرمایا۔ پھر آپؐ نے اذان دینے کا ارشاد فرمایا پھر اقامت کا ارشاد فرمایا اور ظہر کی نماز ادا کی۔ پھر اقامت کا ارشاد فرمایا اور عصر کی نماز ادا کی۔ اور ان دونوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے یہاں تک کہ آپؐ (مزدلفہ میں) ٹھہرنے کے مقام پر پہنچے۔ آپؐ نے اپنی اونٹنی قصواء کے سینہ کا رخ چٹانوں کی طرف رکھا اور اپنے سامنے چلنے والوں کا راستہ رکھا اور قبلہ کی طرف رخ کیا۔ پھر آپؐ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہوا اور کچھ زردی ختم ہوگئی یہاں تک کہ (سورج کی) ٹکیہ غائب ہو گئی اور آپؐ نے اسامہؓ کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا اور اسے چلایا اور قصواء کی باگ کو کھینچا حتی کہ قریب تھا کہ اس کا سر کجاوے کی مورک ☆ سے لگتا تھا اور آپؐ اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے اے لوگو! آرام سے آرام سے! جب آپؐ کسی ٹیلے کے پاس پہنچتے اس کی باگ کچھ ڈھیلی کر دیتے یہاں تک کہ وہ چڑھ جاتی۔ اس طرح آپؐ مزدلفہ

☆ مورک: چمڑے کے تکیہ کی طرح زین کے آگے کا وہ حصہ جس پر سوار اپنا پاؤں اٹھا کر رکھ لیتا ہے جب رکاب میں پاؤں رکھے رکھے تھک جاتا ہے (لسان، منجد، نہایہ)

مَرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ {148}و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَعِيلَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ يَدْفَعُ بِهِمْ أَبُو سَيَّارَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرْيٍ فَلَمَّا أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ لَمْ تَشُكَّ قُرَيْشٌ أَنَّهُ سَيَقْتَصِرُ عَلَيْهِ وَيَكُونُ مَنْزِلُهُ ثَمَّ فَأَجَازَ وَلَمْ يَعْرِضْ لَهُ حَتَّى أَتَى عَرَفَاتٍ فَنَزَلَ [2951,2950]

پہنچے۔ پھر آپؐ نے مغرب کی اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ پڑھائی اور ان کے درمیان کوئی نفل نماز نہیں پڑھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی۔ پھر آپؐ نے فجر کی نماز اذان اور اقامت کے ساتھ اس وقت پڑھی جب صبح ظاہر ہوگئی۔ پھر آپؐ قصواء پر سوار ہوئے یہانتک کہ مشعر حرام آئے۔ آپؐ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اللہ اکبر کہا اور لا الٰہ الا اللہ کہا اور اس کی توحید بیان کی۔ پھر آپؐ ٹھہرے رہے یہانتک کہ خوب روشنی ہوگئی۔ پھر آپؐ سورج طلوع ہونے سے پہلے روانہ ہوئے اور فضل بن عباسؓ کو پیچھے بٹھایا اور وہ خوبصورت بالوں والے، سفید رنگ والے خوش شکل مرد تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ روانہ ہوئے تو کچھ عورتیں آپؐ کے قریب سے تیزی سے چلتی ہوئی گزریں۔ فضل ان کی طرف دیکھنے لگے رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ فضل کے چہرہ پر رکھا اور وہ اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر کر دیکھنے لگے۔ آپؐ ان کے چہرے کو دوسری طرف دیکھنے سے روک رہے تھے پھر آپؐ وادیٔ محسّر میں آئے۔ اور آپؐ نے سواری کو کچھ تیز کیا اور آپؐ نے درمیانی راستہ لیا جو جمرۂ کبریٰ پر جا نکلتا ہے۔ آپؐ اس جمرے پر پہنچے جو درخت کے پاس ہے آپؐ نے اُسے سات کنکریاں ماریں۔ ان میں سے ہر کنکری کے

ساتھ آپؐ تکبیر کہتے تھے (وہ کنکریاں) چھوٹے
چھوٹے سنگریزوں جیسی تھیں۔ آپؐ نے وادی کے
نشیب سے یہ (کنکریاں) ماریں۔ پھر قربانی کرنے
کی جگہ تشریف لے گئے۔ پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ
سے قربانی کے تریسٹھ جانور ذبح کئے۔ پھر حضرت علیؓ
کے سپرد کیا جو رہ گئے تھے وہ انہوں نے ذبح کئے۔ اور
آپؐ نے ان (حضرت علیؓ) کو اپنی قربانی میں شریک
کیا تھا۔ آپؐ نے ہر قربانی میں سے ایک حصے کے
بارہ میں ارشاد فرمایا اُسے ہنڈیا میں ڈالا گیا، اسے پکایا
گیا۔ پھر آپ دونوں نے اس کا گوشت کھایا اور اس کا
شوربا پیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور بیت
اللہ کا طواف افاضہ کیا مکہ میں نماز ظہر پڑھائی۔ پھر
آپؐ بنو عبدالمطلب کے پاس آئے جو زمزم پر پانی پلا
رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا عبدالمطلب کی اولاد پانی
نکالو۔ اگر لوگوں کے تمہارے پانی پلانے کی خدمت
پر غالب آنے کا خدشہ نہ ہوتا تو میں بھی تم لوگوں کے
ساتھ پانی نکالتا۔ پھر انہوں نے آپؐ کو ایک ڈول
پیش کیا اور آپؐ نے اس میں سے پانی پیا۔ ایک اور
روایت جعفر بن محمد سے مروی ہے وہ کہتے ہیں مجھے
میرے والد نے بتایا کہ میں حضرت جابر بن عبداللہؓ
کے پاس آیا اور ان سے رسول اللہ ﷺ کے حج کے
بارہ میں سوال کیا۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح
ہے مگر اس روایت میں مزید ہے کہ عربوں کا دستور تھا

کہ ابو سیارۃ ننگی پشت والے گدھے پر سوار انہیں (مزدلفہ سے) لاتا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ مزدلفہ سے آگے مشعر حرام کی طرف بڑھے تو قریش کو کوئی شک نہیں تھا کہ آپؐ وہاں ٹھہریں گے اور یہاں آپؐ کا پڑاؤ ہوگا مگر آپؐ آگے گذر گئے اور اس کی طرف کوئی توجہ نہ فرمائی یہاں تک کہ آپؐ عرفات آئے اور وہاں پڑاؤ کیا۔

[20]20:بَاب مَا جَاءَ أَنَّ عَرَفَةَ كُلَّهَا مَوْقِفٌ

باب:عرفہ سب کا سب ٹھہرنے کا مقام ہے

2124{149} حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ فِي حَدِيثِهِ ذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ

2124: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے یہاں قربانی کی ہے اور منٰی سارے کا سارا قربان گاہ ہے۔ پس اپنی اپنی قیام گاہ میں قربانی کرلو اور میں یہاں ٹھہرا ہوں اور عرفہ سب کا سب ٹھہرنے کا مقام ہے۔ اور میں یہاں ٹھہرا ہوں۔ جمع (مزدلفہ) سارے کا سارا موقف ہے۔

2124:اطراف :مسلم کتاب الحج باب بیان وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع والقران2117 ، 2118 ، 2119 2120، 2122، 2123 ، 2125 باب فضل العمرة فى رمضان 2201، 2202 باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة الى منى فى اواخر السيل ... 2275

تخریج: بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ ياتوک رجالًا وعلى كل ضامرٍ يأتين من كل فج عميق ...1514 ، 1515باب الحج على الرحل 1516، 1517 ، 1518 باب ذات عرق لأهل العراق 1532 باب الاِهلال عند مسجد ذى الحليفة 1541 باب من اهل فى زمن النبيؐ كاهلال النبى ﷺ1557، 1558 ، 1559 باب قول الله تعالىٰ الحج اشهر معلومات ... 1560باب التمتع والقران والافراد بالحج ... 1568 باب قول الله تعالىٰ ذلک لمن يكن اهله حاضرى ... 1572 باب عمرة التنعيم 1785باباب الاعتمار بعد الحج بغير هديٍ 1786 **ترمذى** كتاب الحج باب ما جاء من اى موضع احرم النبيؐ 817 باب ما جاء كيف الطواف 856 باب ما جاء فى الرمل من الحجر الى الجمر 857 باب ماجاء انه يبدأ بالصفا قبل المروة 862 باب ماجاء ما يُقرءُ فى ركعتى الطواف 869 ، 870 باب ماجاء فى الافاضة من عرفات 896 باب ما جاء ان الجمار التى يُرى بها مثل حصى الخذف897 كتاب المناقب باب مناقب اهل بيت النبى ﷺ 3786 **نسائى** كتاب الطهارة باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت 290 باب ما تفعل النفساء عندالاحرام 291 باب اغتسال النفساء عندالاحرام 429 كتاب الغسل والتيمم باب اغتسال النفساء عندالاحرام 429 كتاب المواقيت الجمع بين الظهر والعصر بعرفة 604 =

هَاهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ [2952]

2125{150} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ مَشَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا [2953]

2125: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ تشریف لائے تو حجر اسود کے پاس تشریف لائے۔آپؐ نے اسے بوسہ دیا۔پھر آپؐ اپنی دائیں طرف چلے۔آپؐ نے تین دفعہ تیز چلتے ہوئے اور چار دفعہ عام رفتار سے طواف کیا۔

=مناسک الحج الکراهية فی الثياب المصبغة للمحرم 2712 العمل فی الاهلال 2756 اهلال النفساء 2761 ، 2762 الوقت الذی وافی فيه النبی ﷺ 2872 کيف يطوف اول ما يقدم ؟...2939 الرمل من الحجر الی الحجر 2944 الامر بالسکينة فی الافاضة من عرفة 3020 3021 ، 3022 باب الايضاع فی وادی محسر 3053 ، 3054 باب المکان الذی تُری منه جمرة العقبة 3074 3075 باب عدد الحصی التی يرمی بها الجمار 3076 باب التکبير مع کل حصاة 3079 کتاب الضحايا ذبح الرجل غير اضحيته 4419 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1787 ، 1788 ، 1789 باب کيف التلبية 1812 باب التعجيل من جمعٍ 1944 باب صفة حج النبیؐ 1905، 1906، 1907 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النفساء والحائض تهل بالحج 2911، 2912 ، 2913 باب التلبية 2918 2919 باب الرمل حول البيت 2950 ، 2951 باب الرکعتين بعد الطواف 2960 باب الافراد بالحج 2966 باب فسخ الحج 2980 2981 ، 2982 ، 2983 باب الوقوف بجمع 3023 باب قدر حصی الرمی 3028 بقية أبوداود کتاب المناسک باب فی هدی البقر 1750 باب فی وقت الاحرام 1770 بقية ابن ماجه کتاب المناسک باب العمرة من التنعيم 3000 باب حجة رسول الله ﷺ 3074 کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة البقرة 3135 باب الاکل من لحوم الضحايا 3158

2125: اطراف: مسلم کتاب الحج باب بيان وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع والقران 2117 ، 2118 ، 2119 2120، 2122، 2123 ، 2124 باب فضل العمرة فی رمضان 2201، 2202 باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة الی منی فی اواخر السيل ... 2275

تخريج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ ياتوک رجالًا وعلی کل ضامرٍ يأتين من کل فج عميق ...1514 ، 1515 باب الحج علی الرحل 1516، 1517 ، 1518 باب ذات عرق لأهل العراق 1532 باب الاِهلال عند مسجد ذی الحليفة 1541 باب من اهل فی زمن النبیؐ کاهلال النبی ﷺ 1557، 1558 ، 1559 باب قول الله تعالیٰ الحج اشهر معلومات ... 1560 باب التمتع والقران والافراد بالحج ... 1568 باب قول الله تعالیٰ ذلک لمن يکن اهله حاضری ... 1572 باب عمرة التنعيم 1785 باب باب الاعتمار بعد الحج بغير هديٍ 1786 **ترمذی** کتاب الحج باب ما جاء من ای موضع احرم النبیؐ 817 باب ما جاء کيف الطواف 856 باب ما جاء فی الرمل من الحجر الی الجمر 857 باب ماجاء انه يبدأ بالصفا قبل المروة 862 باب ماجاء ما يُقرءُ فی رکعتی الطواف 869 ، 870 باب ماجاء فی الافاضة من عرفات 896 باب ما جاء ان الجمار التی يُری بها مثل حصی الخذف 897 کتاب المناقب باب مناقب اهل بيت النبی ﷺ 3786 **نسائی** کتاب الطهارة باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت 290 باب ما تفعل النفساء عندالاحرام 291 باب اغتسال النفساء عندالاحرام 429 کتاب الغسل والتيمم باب اغتسال النفساء عندالاحرام 429 کتاب المواقيت الجمع بين الظهر والعصر بعرفة 604 مناسک الحج الکراهية فی الثياب المصبغة للمحرم 2712 العمل فی الاهلال 2756 اهلال النفساء 2761 ، 2762 الوقت الذی وافی فيه النبی ﷺ 2872 کيف يطوف اول ما يقدم ؟... 2939 الرمل من الحجر الی الحجر 2944 الامر بالسکينة فی الافاضة من عرفة 3020=

[21]21:بَاب فِي الْوُقُوفِ وَ قَوْله تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

(عرفات میں) ٹھہرنے اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد ''پھر لوٹو وہاں سے جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں'' کے بارہ میں بیان

2126{151} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ

2126: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ قریش اور جو لوگ اُن کے دین کو اختیار کرتے تھے مزدلفہ میں ٹھہرتے تھے اور وہ حُمس ☆ کہلاتے تھے اور باقی سارے عرب عرفہ میں ٹھہرتے تھے۔ جب اسلام آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ وہ عرفات جائیں اور وہاں ٹھہریں اور پھر وہاں سے لوٹیں اور یہ ہے اللہ عزوجل کا ارشاد ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ پھر وہاں سے لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں۔ (البقرہ:200)

= 3021 ، 3022 باب الايضاع فى وادى محسر 3053 ، 3054 باب المكان الذى تُرى منه جمرة العقبة 3074 3075 باب عدد الحصى التى يرمى بها الجمار 3076 باب التكبير مع كل حصاة 3079 كتاب الضحايا ذبح الرجل غير اضحيته 4419 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى افراد الحج 1787 ، 1788 ، 1789 باب كيف التلبية 1812 باب التعجيل من جمعٍ 1944 باب صفة حج النبی ﷺ 1905، 1906، 1907 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب النفساء والحائض تهل بالحج 2911، 2912 ، 2913 باب التلبية 2918 2919 باب الرمل حول البيت 2950 ، 2951 باب الركعتين بعد الطواف 2960 باب الافراد بالحج 2966 باب فسخ الحج 2980 2981 ، 2982 ، 2983 باب الوقوف بجمع 3023 باب قدر حصى الرمى 3028 بقية أبو داود كتاب المناسک باب فى هدى البقر 1750 باب فى وقت الاحرام 1770 بقية ابن ماجه كتاب المناسک باب العمرة من التنعيم 3000 باب حجة رسول الله ﷺ 3074 كتاب الاضاحى باب عن كم تجزئ البدنة البقرة 3135 باب الاكل من لحوم الضحايا 3158

2126 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب فى الوقوف وقوله تعالىٰ ثم افيضوا... 2127

تخريج: بخارى كتاب الحج باب التعجيل الى الموقف 1664 باب الوقوف بعرفة 1665 تفسير القرآن باب ثم افيضوا من حيث افاض الناس... 4520 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الوقوف بعرفاتٍ والدعاء بها 884 **نسائى** مناسک الحج رفع اليدين فى الدعاء بعرفة 3012 ، 3013 **ابو داود** كتاب مناسک باب الوقوف بالعرفة 1910 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الرفع من عرفة 3018

☆ حُمس: اَحمس کی جمع ہے اور اس کے معنے ہیں سخت متشدد۔ یہ قریش کا گروہ جو اپنے دین پر متشدد تھا حج میں مزدلفہ میں ٹھہرتے تھے اور عرفات اس لئے نہیں جاتے تھے کہ وہ حرم سے باہر ہے۔

أَفَاضَ النَّاسُ [2954]

2127{152} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ الْعَرَبُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرَاةً إِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ كَانُوا يَطُوفُونَ عُرَاةً إِلَّا أَنْ تُعْطِيَهُمْ الْحُمْسُ ثِيَابًا فَيُعْطِي الرِّجَالُ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءُ النِّسَاءَ وَكَانَتِ الْحُمْسُ لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُونَ عَرَفَاتٍ قَالَ هِشَامٌ فَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ الْحُمْسُ هُمْ الَّذِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَكَانَ الْحُمْسُ يُفِيضُونَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ يَقُولُونَ لَا نُفِيضُ إِلَّا مِنَ الْحَرَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ [2955]

2127: ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں عرب بیت اللہ کا طواف بغیر لباس کے کرتے تھے۔ سوائے حمس کے اور حمس سے مراد قریش اور ان کی اولاد تھی۔ وہ بغیر لباس کے طواف کرتے تھے سوائے اس کے کہ حمس ان کو کپڑے دیں۔ مرد مردوں کو کپڑے دیتے تھے اور عورتیں عورتوں کو۔ اور حمس، مزدلفہ سے باہر نہیں جاتے تھے جبکہ باقی سب لوگ (مزدلفہ سے آگے) عرفات پہنچتے تھے۔

ہشام کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حمس وہ لوگ تھے جن کے بارہ میں اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيثُ اَفَاضَ النَّاسُ... (البقرہ:200) ''پھر تم لوٹو وہاں سے جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں۔'' آپؓ فرماتی ہیں دوسرے لوگ تو عرفات سے لوٹتے تھے اور حمس مزدلفہ سے لوٹتے تھے۔ وہ کہتے تھے ہم تو حرم سے ہی واپس لوٹیں گے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تم وہاں سے لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں تو وہ عرفات کی طرف جانے لگے۔

2127 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب فی الوقوف وقوله تعالىٰ ثم افیضوا... 2126

تخریج: بخاری کتاب الحج باب التعجيل الى الموقف 1664 باب الوقوف بعرفة 1665 تفسير القرآن باب ثم افيضوا من حيث افاض الناس 4520 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی الوقوف بعرفاتٍ والدعاء بها 884 **نسائی** مناسک الحج رفع اليدين فی الدعاء بعرفة 3012 ، 3013 **ابو داود** كتاب مناسک باب الوقوف بالعرفة 1910 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الرفع من عرفة 3018

2128{153} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَمِنَ الْحُمْسِ فَمَا شَأْنُهُ هَاهُنَا وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُعَدُّ مِنَ الْحُمْسِ [2956]

2128: حضرت جبیر بن مُطعِمؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اپنا ایک اونٹ گم کر بیٹھا اور میں اسے تلاش کرنے کے لئے عرفہ کے دن نکلا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو لوگوں کے ساتھ عرفات میں ٹھہرے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا اللہ کی قسم! آپؐ تو حمس میں سے ہیں۔ کیا بات ہے کہ آپؐ یہاں ہیں اور قریش حمس میں سے شمار کئے جاتے تھے۔

[22]22: بَاب فِي نَسْخِ التَّحَلُّلِ مِنَ الْإِحْرَامِ وَالْأَمْرِ بِالتَّمَامِ

باب: احرام کھولنے کی منسوخی اور (اسے) مکمل کرنے کا حکم

2129{154} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2129: حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپؐ بطحاء میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ آپؐ نے مجھے فرمایا کیا تم حج کرو گے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کون سا احرام باندھا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا تھا کہ

2128 : **تخریج**: **بخاری** کتاب الحج باب التعجیل الی الموقف باب الوقوف بعرفة 1664 **نسائی** مناسک الحج رفع الیدین فی الدعاء بعرفة 3013

2129 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب نسخ التحلل من الاحرام والامر بالتمام 2130

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب من اهل فی زمن النبیؐ کاهلال النبی ﷺ 1559 باب التمتع والقران والافراد الحج... 1565 باب الذبح قبل الحلق 1724 کتاب العمرة باب متی یحلّ المعتمر 1795 کتاب المغازی باب بعث ابی موسیٰ ومعاذ الی الیمن قبل حجة الوداع 4346 باب حجة الوداع 4397 **نسائی** مناسک الحج التمتع 2735 ، 2738 باب الحج بغیر نیّةٍ یقصده المحرم 2742

وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي أَحَجَجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَحِلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِي ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ أُفْتِي بِهِ النَّاسَ حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ كِتَابَ اللَّهِ يَأْمُرُ بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2958,2957]

لَبَّیْک نبیﷺ کے احرام کی طرح احرام۔آپؐ نے فرمایا تم نے اچھا کیا۔ بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کرو اور احرام کھول دو۔ وہ کہتے ہیں میں نے بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کیا۔ اور پھر میں بنی قیس کی ایک عورت کے پاس آیا۔ اس نے میرے بال صاف کئے ۔ پھر میں نے حج کا احرام باندھا۔ حضرت ابو موسیٰ ؓ کہتے ہیں میں اسی کا فتویٰ لوگوں کو دیتا تھا یہانتک کہ حضرت عمرؓ کی خلافت کا زمانہ آیا۔ تو ان کو ایک شخص نے کہا اے ابو موسیٰ یا کہا اے عبداللہؓ بن قیس! تم اپنے بعض فتووں میں احتیاط کرو۔ تمہیں نہیں معلوم کہ امیر المؤمنین نے تمہارے بعد مناسک میں کیا احکامات جاری فرمائے ہیں۔ حضرت ابو موسیٰ ؓ نے کہا اے لوگو! جسے ہم نے فتویٰ دیا ہے وہ رُک جائے کیونکہ امیر المؤمنین تمہارے پاس آنے والے ہیں تم انہیں کی پیروی کرنا۔

حضرت ابو موسیٰ ؓ کہتے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے ۔ میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا۔ اگر ہم اللہ کی کتاب کو لیں تو اللہ کی کتاب تکمیل (حج وعمرہ) کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم رسول اللہﷺ کی سنت کو لیں تو رسول اللہﷺ نے احرام نہیں کھولا یہانتک کہ قربانی اپنے مقام تک پہنچ گئی۔

2130{155} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَهَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا الَّذِي أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

2130: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپؐ بطحاء میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں نے نبی ﷺ کے احرام جیسا احرام باندھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم کوئی قربانی لائے ہو؟ میں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم بیت اللہ اور صفا اور مروہ کا طواف کرو پھر احرام کھول دو، چنانچہ میں نے بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کیا۔ پھر میں اپنے خاندان کی ایک عورت کے پاس آیا۔ اس نے مجھے کنگھی کی اور میرا سر دھویا۔ میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے زمانہ میں اسی کا فتویٰ دیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ میں حج کے ایام میں کھڑا تھا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا آپ کو معلوم نہیں کہ امیر المؤمنین نے قربانیوں کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا ہے۔ میں نے کہا اے لوگو! جسے بھی میں نے کوئی فتویٰ دیا تھا وہ رک جائے۔ امیر المؤمنینؓ تمہارے پاس تشریف لانے والے ہیں۔ پس تم ان کی پیروی کرنا۔ پس جب آپؓ آئے، میں نے کہا یا امیر المؤمنین ! آپؓ نے قربانیوں کے بارہ میں کیا

2130 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب نسخ التحلل من الاحرام والامر بالتمام 2129

تخريج: بخاری كتاب الحج باب من اهل في زمن النبیؐ كاهلال النبی ﷺ 1559 باب التمتع والقران والافراد الحج... 1565 باب الذبح قبل الحلق 1724 كتاب العمرة باب متی يحلّ المعتمر 1795 كتاب المغازی باب بعث ابی موسیٰ ومعاذ الی اليمن قبل حجة الوداع 4346 باب حجة الوداع 4397 **نسائی** مناسک الحج التمتع 2735 ، 2738 باب الحج بغير نيّةٍ يقصده المحرم 2742

قَالَ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ {156} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلَّ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ [2960,2959]

ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا اگر ہم اللہ کی کتاب کو لیں۔ اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے تم حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو اور اگر ہم اپنے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی سنت کو لیں تو نبی ﷺ نے احرام نہیں کھولا یہانتک کہ قربانی ذبح کر لی۔

ایک اور روایت حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں پھر میں آپؐ سے اس سال ملا جس میں آپؐ نے حج کیا تھا۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابو موسیٰ! جب تم نے احرام باندھا تھا تو تم نے کیا کہا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا تھا: لبیک نبی ﷺ کے احرام کی طرح کا احرام۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم قربانی ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تو چلو اور خانہ کعبہ کا طواف کرو اور صفا و مروہ کا بھی۔ پھر احرام کھول دو۔

2131{157} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ

2131: حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ وہ حج تمتع کا فتویٰ دیتے تھے۔ ان سے ایک شخص نے کہا آپؓ اپنے بعض فتووں میں احتیاط کریں کیونکہ آپؓ

2131 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب الذبح قبل الحلق 1724، 1795 کتاب المغازی باب بعث ابی موسیٰ ومعاذ الی الیمن قبل حجة الوداع 4346 باب حجة الوداع 4397 **نسائی** مناسک الحج التمتع 2735، 2738 الحج بغیر نية يقصده المحرم 2742 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الى الحج 2979

عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا مُعْرِسِينَ بِهِنَّ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ فِي الْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوسُهُمْ [2961]

وہ نہیں جانتے جو امیر المؤمنینؓ نے قربانی کے بارہ میں بعد میں ارشاد فرمایا ہے۔ پھر وہ بعد میں اُن (امیر المؤمنینؓ) سے ملے اور اُن سے پوچھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا مجھے پتہ ہے کہ نبی ﷺ اور صحابہؓ نے ایسا کیا ہے۔ لیکن میں نے اچھا نہیں سمجھا کہ لوگ پیلو کے درختوں میں ان کے ساتھ رات گزاریں۔ پھر صبح حج پر اس طرح نکلیں کہ ان کے سروں سے پانی ٹپک رہا ہو۔

[23]23:بَاب جَوَازِ التَّمَتُّعِ

(حج) تمتع کے جواز کا بیان

2132{158} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ و

2132: عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں حضرت عثمانؓ حج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علیؓ ایسے حج کرنے کی اجازت دیتے تھے۔ حضرت عثمانؓ نے حضرت علیؓ کو کوئی بات کہی۔ پھر حضرت علیؓ نے کہا آپ کو علم ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا تھا۔ حضرت عثمانؓ نے کہا ہاں، لیکن ہمیں خوف تھا☆۔

2132: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز التمتع 2133

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1563، 1569 **نسائی** مناسک الحج القران 2722 2723 التمتع 2733

☆ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عثمانؓ کا یہ فقرہ راوی نے مکمل بیان نہیں کیا واللہ اعلم

حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [2963,2962]

2133 {159} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ أَوِ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى عَلِيٌّ ذَلِكَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا [2964]

2133: سعید بن مسیّب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت علیؓ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما عُسفان (مقام) میں اکٹھے ہوئے۔ حضرت عثمانؓ حج تمتع یا (حج ہی کے احرام میں) عمرہ سے منع کرتے تھے۔ حضرت علیؓ نے کہا آپ اس بات سے کیا چاہتے ہیں جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا اور آپؓ اس سے منع کرتے ہیں حضرت عثمانؓ نے فرمایا آپ ہمیں چھوڑ کر (اس بات کو) رہنے دیں۔ انہوں نے کہا میں آپؓ کو چھوڑ نہیں سکتا۔ پھر جب حضرت علیؓ نے یہ دیکھا تو انہوں نے (حج اور عمرہ) دونوں کا اکٹھے احرام باندھا۔

2134 {160} و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً [2965]

2134: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حج تمتع کرنا حضرت محمد ﷺ کے اصحاب کے لئے خاص تھا۔

2133 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب جواز التمتع 2132

تخریج : بخاری کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1563، 1569 **نسائی** مناسک الحج القران 2722 2723 التمتع 2733

2134 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب جواز التمتع 2135 ، 2136 ، 2137

تخریج : نسائی مناسک الحج باب الاباحة فسخ الحج بعمرة من لم يسُقِ الهدى 2809، 2810، 2811، 2812 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من قال کان فسخ الحج لهم خاصّة 2984 ، 2985

2135{161} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَشْهَدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً يَعْنِي الْمُتْعَةَ فِي الْحَجِّ [2966]

2135: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمیں رخصت تھی۔ ان کی مُراد حج تمتع سے تھی۔

2136{162} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَعْنِي مُتْعَةَ النِّسَاءِ وَمُتْعَةَ الْحَجِّ [2967]

2136: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ دو تمتع جائز نہیں مگر صرف ہمارے لئے۔ اُن کی مراد (احرام کھولنے کے بعد) بیویوں سے استفادہ اور حج تمتع سے تھی۔

2137{163} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ أَتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ فَقُلْتُ إِنِّي أَهُمُّ أَنْ أَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ لَكِنْ أَبُوكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذَلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ

2137: عبدالرحمان بن ابی الشعثاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کے پاس آیا اور میں نے کہا میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں اس سال عمرہ اور حج کو جمع کروں۔ ابراہیم نخعی نے کہا لیکن تمہارے والد تو ایسا ارادہ کرنے والے نہ تھے۔

ابراہیم نخعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ

2135 :اطراف:مسلم:كتاب الحج باب جواز التمتع 2134 ، 2136 ، 2137

تخریج: نسائی مناسک الحج باب الاباحة فسخ الحج بعمرة من لم يسُقِ الهدى 2809، 2810 ، 2811، 2812 ابن ماجه كتاب المناسک باب من قال كان فسخ الحج لهم خاصّة 2984 ، 2985

2136 :اطراف:مسلم: كتاب الحج باب جواز التمتع 2134 ، 2135 ، 2137

تخریج: نسائی مناسک الحج باب الاباحة فسخ الحج بعمرة من لم يسُقِ الهدى 2809، 2810 ، 2811، 2812 ابن ماجه كتاب المناسک باب من قال كان فسخ الحج لهم خاصّة 2984 ، 2985

2137 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب جواز التمتع 2134 ، 2135 ، 2136

تخریج: نسائی مناسک الحج باب الاباحة فسخ الحج بعمرة من لم يسُقِ الهدى 2809، 2810 ، 2811، 2812 ابن ماجه كتاب المناسک باب من قال كان فسخ الحج لهم خاصّة 2984 ، 2985

مَرَّ بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُونَكُمْ [2968]

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس ربذہ (مقام) میں سے گزرے اوران سے اس کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا یہ تمہیں چھوڑ کر ہمارے لئے خاص تھا۔

2138{164}وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ بِالْعُرُشِ يَعْنِي بُيُوتَ مَكَّةَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ يَعْنِي مُعَاوِيَةَ و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ [2971,2970,2969]

2138: غُنَیم بن قیس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے حج تمتع کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے کہا ہم نے یہ (حج تمتع) کیا تھا اور یہ (معاویہ بن ابوسفیان) ان دنوں عرش یعنی مکہ کے گھروں کے پاس غیر مسلم تھا۔ سفیان کی روایت میں (اَلْمُتْعَةُ کی بجائے) اَلْمُتْعَةُ فِی الْحَجِّ کے الفاظ ہیں۔

2138: تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی التمتع 822 نسائی مناسک الحج باب التمتع 2734، 2739

2139{165} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ وَاعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ بَعْدُ مَا شَاءَ أَنْ يَرْتَئِيَ {166}وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي رِوَايَتِهِ ارْتَأَى رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ يَعْنِي عُمَرَ [2972,2973]

2139: مطرّف سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے حضرت عمران بن حُصینؓ نے کہا آج میں تمہیں ایک بات بتانے لگا ہوں کسی وقت اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعہ سے فائدہ دے گا۔ جان لو کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر والوں میں سے ایک گروہ کو (ذوالحجہ کے پہلے) دس دن میں عمرہ کروایا پھر اُسے منسوخ کرنے کی کوئی آیت بھی نازل نہ ہوئی اور آپؐ نے بھی اس سے منع نہیں فرمایا یہانتک کہ آپؐ نے وفات پائی۔ بعد میں ہر شخص نے جو چاہا رائے قائم کر لی۔

حاتم کی روایت میں (ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ بَعْدُ مَا شَاءَ أَنْ يَرْتَئِيَ کی بجائے) ارْتَأَى رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ يَعْنِي عُمَرَ کے الفاظ ہیں یعنی ایک شخص نے جو چاہا رائے قائم کر لی۔ ان کی مراد حضرت عمرؓ سے تھی۔

2140{167} و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ

2140: مطرّف سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے حضرت عمران بن حُصینؓ نے کہا میں تمہارے پاس ایک بات بیان کرتا ہوں بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں

2139 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب جواز التمتع 2140 ، 2141 ، 2142 ، 2143 ، 2144

تخريج: **بخاری** کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ ذلک لمن لم يكن اهله حاضری المسجد الحرام 1571 ، 1572 كتاب تفسير القرآن باب فمن تمتع بالعمرة الى الحج 4518 **نسائی** کتاب مناسک الحج القران 2726، 2727 ، 2728، 2729 ، 2731 التمتع 2336 ، 2739 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الى الحج 2977 ، 2978

2140 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب جواز التمتع 2139، 2141، 2142، 2143، 2144

تخريج: **بخاری** کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ ذلک لمن لم يكن اهله حاضری المسجد الحرام 1571 ، 1572 كتاب تفسير القرآن باب فمن تمتع بالعمرة الى الحج 4518 **نسائی** کتاب مناسک الحج القران 2726، 2727 ، 2728، 2729 ، 2731 التمتع 2336 ، 2739 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الى الحج 2977 ، 2978

أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ حَتَّى اكْتَوَيْتُ فَتُرِكْتُ ثُمَّ تَرَكْتُ الْكَيَّ فَعَادَ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ [2975,2974]

اس کے ذریعہ فائدہ دے۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا تھا۔ پھر اس سے روکا نہیں یہانتک کہ آپؐ فوت ہو گئے اور اس بارہ میں قرآن بھی نہیں اترا جو اس (حج تمتع) سے منع کرتا اور مجھے سلام کیا جاتا تھا یہانتک کہ میں نے داغ لگوایا تو مجھے (سلام کیا جانا) چھوڑ دیا گیا پھر میں نے داغ لگوانا چھوڑ دیا تو پھر (سلام ہونا) دوبارہ شروع ہو گیا☆۔

2141{168} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ مُحَدِّثَكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي فَإِنْ عِشْتُ فَاكْتُمْ عَنِّي وَإِنْ مُتُّ فَحَدِّثْ بِهَا إِنْ شِئْتَ إِنَّهُ قَدْ سُلِّمَ عَلَيَّ وَاعْلَمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ

2141: مطرّف سے روایت ہے وہ کہتے تھے حضرت عمران بن حُصینؓ نے اپنی اس بیماری میں جس میں وہ فوت ہوئے مجھے بلا بھیجا اور کہا میں آپ کو کچھ باتیں بتاتا ہوں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے ذریعہ میرے بعد فائدہ پہنچائے گا۔ اگر میں زندہ رہا تو میرے بارہ میں یہ بات مخفی رکھنا اور اگر میں فوت ہو جاؤں تو پھر اگر چاہو تو ان کو بیان کر دینا۔ مجھ پر سلام کیا جاتا تھا اور جان لو کہ اللہ کے نبی ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا تھا۔ (اور اس کے بعد) اس بارہ میں

☆ حضرت عمران بن حُصینؓ کو بواسیر کی تکلیف تھی اور وہ اس تکلیف کو برداشت کرتے اور فرشتے ان کو سلام کرتے جب انہوں نے اس تکلیف کے علاج کے لئے داغ لگوایا تو فرشتوں کا سلام موقوف ہو گیا۔ (شرح نووی زیر روایت ہٰذا)

2141 : اطراف :مسلم کتاب الحج باب جواز التمتع 2139، 2140، 2142، 2143، 2144

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ ذلک لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام 1571 ، 1572 کتاب تفسیر القرآن باب فمن تمتع بالعمرة الی الحج 4518 **نسائی** کتاب مناسک الحج القران 2726، 2727 ، 2728، 2729، 2730، التمتع 2336 ، 2739 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الی الحج 2977 ، 2978

حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابُ اللَّهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ [2976]

اللہ کی کتاب (کا کوئی نیا حکم) نہیں اترا اور نہ اللہ کے نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔ ایک شخص نے اس بارہ میں اپنی رائے سے جو چاہا کہا۔

2142{169} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ [2977]

2142: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جان لو کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا تھا۔ (اس کے بعد) اس بارہ میں (کوئی نیا) حکم نہیں اترا۔ اور نہ ہی ان دونوں (حج اور عمرہ جمع کرنے یعنی حج تمتع) سے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا۔ اس بارہ میں ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا کہا۔

2143{170} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ

2143: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا۔ اس بارہ میں قرآن میں (ممانعت کا کوئی حکم) نازل نہیں ہوا۔ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا۔

2142 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب جواز التمتع 2139، 2140، 2141، 2143، 2144

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ ذلک لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام 1571، 1572 کتاب تفسیر القرآن باب فمن تمتع بالعمرة الی الحج 4518 **نسائی** کتاب مناسک الحج القران 2726، 2727، 2728، 2729، 2730، التمتع 2336، 2739 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الی الحج 2977، 2978

2143 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب جواز التمتع 2139، 2140، 2141، 2142، 2144

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ ذلک لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام 1571، 1572 کتاب تفسیر القرآن باب فمن تمتع بالعمرة الی الحج 4518 **نسائی** کتاب مناسک الحج القران 2726، 2727، 2728، 2729، 2730، التمتع 2336، 2739 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الی الحج 2977، 2978

الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ{171}و حَدَّثَنِيه حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ تَمَتَّعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ [2978,2979]

حضرت عمران بن حُصین رضی اللہ عنہ سے ایک اور روایت میں ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے حج تمتع کیا اور ہم نے بھی آپؐ کے ساتھ حج تمتع کیا۔

2144 {172} حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَعْنِي مُتْعَةَ الْحَجِّ وَأَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ آيَةَ مُتْعَةِ الْحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ بَعْدُ مَا شَاءَ {173}و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ

2144: حضرت عمران بن حصینؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کی کتاب میں متعہ کی آیت۔ان کی مراد حج تمتع کی آیت سے تھی۔اتری اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کا حکم دیا۔پھر کوئی آیت ایسی نازل نہیں ہوئی جو حج تمتع کی آیت کو منسوخ کرتی اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا یہاںتک کہ آپؐ فوت ہوگئے۔بعد میں ایک شخص نے جو چاہا اپنی رائے سے کہا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی معیّت میں یہ (حج تمتع) کیا تھا۔اس روایت میں راوی نے ''أَمَرَنَا بِهَا'' کے الفاظ بیان نہیں کئے۔

2144: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز التمتع 2139، 2140،2141، 2142، 2143

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ ذلک لمن لم یکن اھلہ حاضری المسجد الحرام 1571 ، 1572 کتاب تفسیر القرآن باب فمن تمتع بالعمرة الی الحج 4518 **نسائی** کتاب مناسک الحج القران 2726، 2727 ، 2728، 2729 ،2730 التمتع 2336 ، 2739 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الی الحج 2977 ، 2978

بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَأَمَرَنَا بِهَا [2981,2980]

[24]24:بَاب وُجُوبِ الدَّمِ عَلَى الْمُتَمَتِّعِ وَأَنَّهُ إِذَا عَدِمَهُ لَزِمَهُ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ

تمتع کرنے والے پر قربانی واجب ہونے کا بیان اور یہ کہ اگر قربانی نہ ہو تو تین دن کے روزے حج (کے ایام) میں رکھنے اس کے لئے ضروری ہیں اور سات جب وہ اپنے گھر لوٹ جائے

2145{174} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

2145: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر ادا کیا اور قربانی کی۔ آپؐ نے ذوالحلیفہ سے قربانی ساتھ لی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے شروع میں عمرہ کا احرام باندھا پھر اُسے حج کا احرام (بھی) قرار دیا اور لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمرہ کو حج سے ملانے کا فائدہ اٹھایا۔ لوگوں میں سے کچھ ایسے تھے جنہوں نے قربانی کی اور وہ قربانی ساتھ لائے تھے اور ان میں سے وہ بھی تھے جو قربانی نہیں لائے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ مکہ

2145 :تخريج: بخارى كتاب الحج باب الاهلال عند مسجد ذى الحليفة 1541 باب من ساق البدن معه 1691 ، 1692 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى التمتع 824 باب ماجاء فى تقبيل الحجر 861 **نسائى** كتاب مناسک الحج باب التعريس بذى الحليفة 2659 ، 2660 ، 2661 باب التمتع 2732 العمل فى الاهلال 2757 ، 2758 ، 2759 ، 2760 باب كيف يطوف اول ما يقدم 2939 كم يمشى 2941 الخبب فى الثلاثة من السبع 2942 الرمل فى الحج والعمرة 2943 العلة التى من أجلها سعى النبیؐ بالبيت 2946 أين يصلى ركعتى الطواف 2960 ذكر خروج النبى الى الصفا... 2966 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى وقت الاحرام 1771 باب فى الاقران 1805 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب استلام الحجر 2946 باب الرمل حول البيت 2950 2951 باب الركعتين بعد الطواف 2959 باب طواف القارن 2974 باب نزول المحصب 3069

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنْ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ [2982]

تشریف لائے۔ آپؐ نے لوگوں سے فرمایا تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور ہے اس کے لئے کوئی چیز جائز نہیں جو اس پر حرام ہوئی تھی یہانتک کہ وہ اپنا حج پورا کر لے اور جس کے ساتھ قربانی نہیں وہ بیت اللہ اور صفا اور مروہ کا طواف کرے اور بال کٹوائے اور احرام کھول دے۔ پھر حج کا احرام باندھے اور قربانی کرے اور جسے قربانی کی توفیق نہیں وہ تین دن کے روزے حج کے دوران میں رکھے اور سات جب وہ واپس اپنے اہل کے پاس جائے اور رسول اللہ ﷺ جب مکہ آئے تو طواف کیا۔ آپؐ نے سب سے پہلے یہ کام کیا کہ رکن (حجر اسود) کو بوسہ دیا۔ پھر آپؐ نے سات چکروں میں سے تین تیز رفتار سے اور چار عام رفتار کے ساتھ چکر لگائے پھر بیت اللہ کا طواف مکمل کر لیا تو مقام (ابراہیم) کے پاس دو رکعت نماز ادا کی پھر سلام پھیرا اور تشریف لے گئے اور صفا پر آئے۔ صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے۔ پھر کوئی چیز حلال نہیں ہوئی جو احرام کی وجہ سے حرام ہوئی تھی یہانتک کہ آپؐ نے اپنا حج مکمل کیا اور اپنی قربانی کو قربانی کے دن ذبح کیا اور واپس تشریف لے گئے اور بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر ہر ایک چیز جو آپؐ پر حرام ہوئی تھی حلال ہو گئی اور لوگوں میں سے جنہوں نے قربانی کی اور وہ قربانی کا جانور ساتھ لائے تھے انہوں نے اسی طرح کیا جس

طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔

2146{175} و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2983]

2146: عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے انہیں رسول اللہ ﷺ کے حج کو عمرہ کے ساتھ ملا کر ادا کرنے کے متعلق بتایا۔ نیز آپ کے ساتھ (کچھ) دوسرے لوگوں کے تمتع کرنے کا بھی۔

[25]25:بَاب: بَيَانُ أَنَّ الْقَارِنَ لَا يَتَحَلَّلُ إِلَّا فِي وَقْتِ تَحَلُّلِ الْحَاجِّ الْمُفْرِدِ

باب: اس امر کا بیان کہ حج قران کرنے والا احرام نہیں کھولتا مگر (اس وقت جب) حج مفرد کرنے والا احرام کھولتا ہے

2147{176} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2147: حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصہؓ نے کہا کہ یا رسولؐ اللہ! کیا بات ہے کہ لوگوں نے احرام کھول

2146 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب کیف تهل الحائض والنفساء 1556 **نسائی** کتاب مناسک الحج باب الوقت الذی خرج فیه النبی ﷺ من المدینة للحج 2650 فی المهلة بالعمرة تحیض وتخاف فوت الحج 2763 ، 2764 اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2803 ، 2804 ما یفعل من اهل بالحج فأهدی 2990 ما یفعل من اهل بعمرةٍ فأهدی 2991 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب حجة رسول الله ﷺ 3074 ، 3075

2147 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان أن القارن لا یتحلل الا فی وقت تحلّل الحاجّ المفرد 2148، 2149 =

وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ بِنَحْوِهِ [2985,2984]

دیئے ہیں اور آپؐ نے اپنے عمرہ کے بعد احرام نہیں کھولا؟ آپؐ نے فرمایا میں نے سر کے بالوں کو جمالیا تھا اور قربانی کو قلادہ پہنا دیا۔ پس میں احرام نہیں کھولوں گا یہانتک کہ قربانی کرلوں۔

ایک اور روایت میں (لَمْ تَحْلِلْ کے بجائے) مَا لَکَ لَمْ تَحِلَّ کے الفاظ ہیں۔

2148 {177} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَبَّدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ {178} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ

2148: حضرت حفصہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کیا بات ہے لوگوں نے احرام کھول دیا ہے اور آپؐ نے اپنے عمرہ کا احرام نہیں کھولا؟ آپؐ نے فرمایا میں نے اپنی قربانی کو گانی پہنا دی اور اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا۔ پس میں احرام نہیں کھولوں گا یہانتک کہ حج (سے فارغ ہوکر اس) کا احرام نہ کھولوں۔

ایک اور روایت میں (قُلْتُ لِلنَّبِیِّ ﷺ کی بجائے) یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! کے الفاظ ہیں اور اسی طرح (فَلَا

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1566 باب قتل القلائد للبدن والبقر 1697 باب من لبّد رأسه عندالاحرام وحَلق 1725 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4398 کتاب اللباس باب التلبید 5914 ، 5915 ، 5916 **نسائی** کتاب مناسک الحج التلبید عندالاحرام 2682، 2683 تقلید الهدی 2781 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الاقران 1806 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید الغنم 3046 ، 3047

2148 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان أن القارن لا یتحلل الا فی وقت تحلّل الحاجّ المفرد 2147، 2149

تخریج: بخاری کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1566 باب قتل القلائد للبدن والبقر 1697 باب من لبّد رأسه عندالاحرام وحَلق 1725 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4398 کتاب اللباس باب التلبید 5914 ، 5915 ، 5916 **نسائی** کتاب مناسک الحج التلبید عندالاحرام 2682، 2683 تقلید الهدی 2781 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الاقران 1806 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید الغنم 3046 ، 3047

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ [2987,2986]

أَحِلُّ حَتّٰى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ کی بجائے) فَلَا أَحِلُّ حَتّٰى أَنْحَرَ کے الفاظ ہیں۔

2149 {179} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي [2988]

2149: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو حجۃ الوداع کے سال فرمایا کہ وہ احرام کھول دیں۔ حضرت حفصہؓ کہتی ہیں میں نے عرض کیا آپؐ کے احرام کھولنے میں کیا روک ہے؟ آپؐ نے فرمایا میں نے اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا اور اپنی قربانی کو گانی پہنا دی تھی اس لئے میں (اس وقت تک) احرام نہیں کھولوں گا یہانتک کہ اپنی قربانی کے جانور کو ذبح کرلوں۔

[26] 26 بَاب بَيَانِ جَوَازِ التَّحَلُّلِ بِالْإِحْصَارِ وَجَوَازِ الْقِرَانِ

روکے جانے کی صورت میں احرام کھولنے کے جواز نیز حج قِران کے جواز کا بیان

2150 {180} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

2150: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فتنہ کے زمانہ میں عمرہ کرنے کے لئے نکلے اور کہا اگر میں

2149 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان أن القارن لا یتحلل الا فی وقت الحاجّ المفرد 2147، 2148

تخریج: بخاری کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1566باب قتل القلائد للبدن والبقر 1697 باب من لبّد رأسه عندالاحرام وحَلق 1725 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4398 کتاب اللباس باب التلبید 5914، 5915، 5916 **نسائی** کتاب مناسک الحج التلبید عندالاحرام 2682، 2683 تقلید الهدی 2781 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الاقران 1806 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید الغنم 3046، 3047

2150 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان جواز التحلل بالاحصار 2151، 2152

تخریج: بخاری کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1566باب قتل القلائد للبدن والبقر 1697 باب من لبّد رأسه عندالاحرام وحَلق 1725 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4398 کتاب اللباس باب التلبید 5914، 5915، 5916 **نسائی** کتاب مناسک الحج التلبید عندالاحرام 2682، 2683 تقلید الهدی 2781 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الاقران 1806 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید الغنم 3046، 3047

بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَأَهْدَى [2989]

بیت اللہ سے روک دیا گیا تو ہم وہی کریں گے جو ہم نے رسول اللہ ﷺ کی معیّت میں کیا تھا۔ پھر وہ (حضرت عبداللہ بن عمرؓ) نکلے اور عمرہ کا احرام باندھا اور چلتے رہے یہانتک کہ جب بیداء پہنچے تو اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا (روک دیئے جانے کی صورت میں) ان دونوں (حج وعمرہ) کا معاملہ ایک ہی ہے۔ میں تمہیں گواہ ٹھہراتا ہوں کہ میں نے حج کو عمرہ کے ساتھ (اپنے اوپر) واجب کیا۔ پھر وہ نکلے یہانتک کہ جب بیت اللہ کے پاس آئے تو اس کے سات چکر لگائے اور صفا اور مروہ کے درمیان بھی سات۔ اس سے زیادہ نہیں کیا اور ان کا خیال تھا کہ یہی ان کے لئے کافی ہے اور انہوں نے قربانی کی۔

2151 {181} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ فَإِنَّا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ يُحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا

2151: نافع نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ دونوں نے حضرت عبداللہؓ (بن عمرؓ) سے بات کی۔ جب حَجاج نے ابن زبیرؓ سے جنگ کرنے کے لئے پڑاؤ کیا۔ ان دونوں نے (حضرت ابن عمرؓ سے) کہا اگر آپؓ اس سال حج نہ کریں تو کوئی حرج نہیں کیونکہ ہم ڈرتے ہیں کہ لوگوں کے درمیان جنگ ہوگی اور آپؓ کے اور بیت اللہ کے درمیان روک ڈال دی جائے گی۔ انہوں نے کہا اگر میرے

2151 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب بيان جواز التحلل بالاحصار وجواز القران 2150، 2152

تخريج: بخاری كتاب الحج باب طواف القارن 1639، 1640 باب من اشترى الهدى من الطريق 1693 باب من اشترى هديه من الطريق وقلدها 1708 باب اذا أحصر المعتمر 1806 ، 1807 ، 1808 ، 1809 باب الاحصار فی الحج 1810 باب النحر قبل الحلق فی الحصر 1812 باب من قال ليس على المحصر بدل 1813 كتاب المغازی باب غزوة الحديبيه 4183 ، 4184 ، 4185 **نسائی** كتاب مناسک الحج اذا أهل بعمرة هل يجعل معها حجًا 2746 فيمن أحصر بعدو 2859 طواف القارن 2932 ، 2933

فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ حِينَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّى بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ قَالَ إِنْ خُلِّيَ سَبِيلِي قَضَيْتُ عُمْرَتِي وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَةٍ فَانْطَلَقَ حَتَّى ابْتَاعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجَّ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ وَ اقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا [2991,2990]

اور اس (بیت اللہ) کے درمیان روک ڈالی گئی تو میں ویسا ہی کروں گا جیسا رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا جب کفار قریش آپؐ کے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہو گئے تھے۔ میں تمہیں گواہ ٹھہراتا ہوں کہ میں نے (اپنے اوپر) عمرہ واجب کر لیا ہے۔ پھر وہ چل پڑے یہانتک کہ ذوالحلیفہ پہنچے اور انہوں نے عمرہ کے لئے (احرام باندھ کر) تلبیہ کہنا شروع کیا پھر کہا اگر میرے لئے راستہ کھلا رہنے دیا گیا تو میں عمرہ کروں گا اور اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان روک پیدا کی گئی تو میں ویسا ہی کروں گا جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا جبکہ میں آپؐ کے ساتھ تھا۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ... یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے (احزاب:22) پھر آپؓ چلتے رہے یہانتک کہ بیداء پر پہنچے تو کہا ان دونوں حج و عمرہ کی ایک ہی بات ہے۔ اگر میرے اور عمرہ کے درمیان کوئی روک حائل ہوئی تو میرے اور حج کے درمیان بھی حائل ہوگی۔ میں تمہیں گواہ ٹھہراتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر حج کو عمرہ کے ساتھ واجب کیا ہے۔ پھر آپؓ چلے یہانتک کہ آپؓ نے قدید مقام سے قربانی خریدی۔ پھر انہوں نے حج و عمرہ ان دونوں کے لئے بیت اللہ کا ایک ہی طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی۔ پھر ان دونوں کا احرام نہ

کھولا یہانتک کہ انہوں نے قربانی کے دن حج کی تکمیل کے بعدان دونوں کا احرام کھول دیا۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت ابن عمرؓ نے اس سال حج کا ارادہ کیا جب حجاج نے حضرت ابن زبیرؓ (سے جنگ) کے لئے پڑاؤ کیا۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہی ہے مگر اس روایت کے آخر میں یہ ہے کہ وہ (حضرت ابن عمرؓ) کہا کرتے تھے جو حج اور عمرہ جمع کرے اس کے لئے ایک ہی طواف کافی ہے اور وہ احرام نہ کھولے گا یہانتک کہ ان دونوں کا اکٹھا احرام کھولے۔

2152 {182} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ

2152: نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے اس سال حج کا ارادہ کیا جس سال حجاج نے حضرت ابن زبیرؓ (سے جنگ) کے لئے ڈیرے ڈالے۔ان سے کہا گیا کہ لوگوں کے درمیان لڑائی ہونے والی ہے اور ہمیں ڈر ہے کہ لوگ آپؓ کو روک دیں گے۔ انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ ... یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں نیک نمونہ ہے (احزاب:22) (اور کہا) میں ویسا ہی کروں گا جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔ میں تمہیں گواہ ٹھہراتا ہوں کہ میں نے (اپنے اوپر) عمرہ واجب کرلیا ہے۔

2152 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب بیان جواز التحلل بالاحصار وجواز القران 2150، 2151

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب طواف القارن 1639، 1640 باب من اشتری الهدی من الطریق 1693 باب من اشتری هدیه من الطریق وقلدها 1708 باب اذا أحصر المعتمر 1806 ، 1807 ، 1808 ، 1809 باب الاحصار فی الحج 1810 باب النحر قبل الحلق فی الحصر 1812 باب من قال لیس علی المحصر بدل 1813 کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیه 4183 ، 4184 ، 4185 **نسائی** کتاب مناسک الحج اذا أهل بعمرة هل یجعل معها حجًا 2746 فیمن أحصر بعدو 2859 طواف القارن 2932 ، 2933

الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ اشْهَدُوا قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ{183} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ حِينَ قِيلَ لَهُ يَصُدُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ إِذَنْ أَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكَرَهُ اللَّيْثُ[2993,2992]

پھر آپؓ باہر نکلے یہانتک کہ بیداء کے میدان میں پہنچے اور کہا حج اور عمرہ کی ایک ہی بات ہے۔آپؓ نے کہا گواہ رہنا میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج واجب کرلیا ہے{راوی ابن رُمح کی روایت میں اِشْھَدُوا کی بجائے اُشْھِدُکُمْ کے الفاظ ہیں}اور وہ ان دونوں (حج اور عمرہ) کا تلبیہ کہتے ہوئے چلے۔اور وہ قربانی جو قدید سے خریدی تھی ساتھ لے گئے یہانتک کہ مکہ آئے اور بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کیا اور اس سے زیادہ نہیں کیا اور قربانی نہیں کی اور سر نہیں منڈوایا اور نہ بال کٹوائے اور نہ ہی کوئی چیز آپ کے لئے حلال ہوئی جو آپ کے لئے حرام ہوئی تھی یہانتک کہ قربانی کا دن آ گیا۔آپؓ نے قربانی کی اور سر منڈوایا اور ان کی رائے یہ تھی کہ انہوں نے پہلے طواف کی صورت میں ہی حج اور عمرہ کے طواف کی ادائیگی کر لی تھی۔اور حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

ایک اور روایت میں(یَصُدُّوکَ کی بجائے) یَصُدُّوکَ عَنِ الْبَیْتِ اور(اَصْنَعُ کَمَا صَنَعَ کی بجائے) اِذَنْ اَفْعَلُ کَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کے الفاظ ہیں جبکہ روایت کے آخر میں ھٰکَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[27]27:بَاب فِي الْإِفْرَادِ وَالْقِرَانِ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج مفرد اور حج اور عمرہ کو ملانے (حج قران) کا بیان☆

2153 {184} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا [2994]

2153: یحیٰی کی روایت میں ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج مفرد کا احرام باندھا۔
اور ابن عون کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج مفرد کا احرام باندھا۔

2154 {185} و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

2154: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو حج اور عمرہ کے لئے اکٹھے (احرام باندھے) تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ بکر کہتے ہیں میں

☆حج اور عمرہ کی عبادت کے چار طریق ہیں۔
1۔ایک شخص حج کی نیت سے احرام باندھے اور حج کر کے احرام کھول دے اس کو حج مفرد کہتے ہیں۔حج مفرد میں قربانی واجب نہیں۔
2۔ایک شخص صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھے اور عمرہ ادا کر کے احرام کھول دے۔
3۔ایک شخص عمرہ کی نیت سے احرام باندھے اور عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دے۔ پھر حج کا احرام مکہ سے ہی باندھے اور حج کرنے کے بعد احرام کھولے۔اس کو حج تمتع کہتے ہیں۔حج تمتع میں قربانی واجب ہے۔
4:ایک شخص میقات پر عمرہ اور حج، دونوں کے لئے احرام باندھے اور قربانی اپنے ساتھ لایا ہو۔وہ مکہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرے۔اس کے بعد حالت احرام میں ہی رہے اور منیٰ، مزدلفہ، عرفات میں مناسک حج پوری طرح ادا کرنے کے بعد احرام کھول دے۔اس کو حج قران کہتے ہیں۔

2153 :اطراف :مسلم: كتاب الحج باب بيان وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع... 2104، 2119
تخريج: بخاری كتاب الحج باب التمتع والقِران والافراد بالحج ... 1568 ابوداود كتاب الحج باب عمرة التنعيم 1785
2154 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب الافراد والقِران 2155
تخريج: بخاری كتاب الحج باب التحميد والتسبيح والتكبير قبل الاهلال عندالركوب على الدابة 1551، باب من أهل فى زمن النبى ﷺ كاهلال النبى ﷺ 1558 كتاب المغازى بعث على بن ابى طالب وخالد ابن وليد رضى الله عنهما الى يمن قبل حجة الوداع 4354 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الجمع بين الحج والعمرة 821 **نسائی** مناسک الحج القران 2729، 2730، 2731 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى القران 1795، 1796 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من قرن الحج والعمرة 2928، 2969

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا قَالَ بَكْرٌ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا[2995]

نے یہ بات حضرت ابن عمرؓ کے پاس بیان کی تو انہوں نے کہا آپؐ نے صرف حج کا (احرام باندھ کر) تلبیہ کہا تھا۔ پھر میں حضرت انسؓ سے ملا اور انہیں حضرت ابن عمرؓ کی بات بتائی تو حضرت انسؓ نے کہا تم ہمیں محض بچے ہی سمجھتے ہو۔ میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو عمرہ اور حج (دونوں کے احرام) کے ساتھ لبیک کہتے سنا ہے۔

2155 {186} و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا[2996]

2155: حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو حج اور عمرہ کو جمع کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ (راوی بکر) کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا انہوں نے کہا ہم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا پھر میں حضرت انسؓ کے پاس واپس گیا اور جو حضرت ابن عمرؓ نے کہا تھا انہیں بتایا وہ کہنے لگے گویا ہم تو بچے ہی تھے!

[28]28: بَاب مَا يَلْزَمُ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ مِنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ

جو حج کا احرام باندھے اور مکہ آئے اس کے لئے طواف اور سعی میں سے کیا لازمی ہے؟

2156 {187} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ

2156: وبرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ان کے

2155 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب الافراد والقران 2154

تخریج: بخاری کتاب الحج باب التحميد والتسبيح والتكبير قبل الاهلال عندالركوب على الدابة 1551، باب من أهل فى زمن النبى ﷺ كاهلال النبى ﷺ 1558 كتاب المغازى بعث على بن ابى طالب وخالد ابن وليد رضى الله عنهما الى يمن قبل حجة الوداع 4354 **ترمذی** كتاب الحج باب ما جاء فى الجمع بين الحج والعمرة 821 **نسائی** مناسک الحج القران 2729، 2730، 2731 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى القران 1795، 1796 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من قرن الحج والعمرة 2928، 2969

2156 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يلزم من أحرم بالحج ثم قدم مكة 2157

وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَبِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ أَوْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا [2997]

پاس ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کیا میرے لئے درست ہے کہ میں (موقف میں) آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کروں؟ انہوں نے کہا ہاں۔ اس پر وہ کہنے لگا حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں تم بیت اللہ کا طواف نہ کرو یہانتک کہ تم موقف میں پہنچو۔ اس پر حضرت ابن عمرؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے حج کیا تو موقف آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پس رسول اللہ ﷺ زیادہ حق دار ہیں کہ تم ان کی بات پر عمل کرو یا حضرت ابن عباسؓ کی بات، اگر تم درست کہہ رہے ہو۔

2157 {188} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانٍ يَكْرَهُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ رَأَيْنَاهُ قَدْ فَتَنَتْهُ الدُّنْيَا فَقَالَ وَأَيُّنَا أَوْ أَيُّكُمْ لَمْ تَفْتِنْهُ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُنَّةُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ

2157: وبرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا کیا میں بیت اللہ کا طواف کروں جبکہ میں نے حج کا احرام باندھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا تمہیں کون سی چیز منع کرتی ہے۔ وہ کہنے لگا میں نے فلاں کے بیٹے کو دیکھا ہے وہ اسے ناپسند کرتا ہے اور آپ ہمیں اس سے زیادہ عزیز ہیں۔ ہم نے اسے دیکھا کہ دنیا نے اسے آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ وہ کہنے لگے ہم میں سے کون ہے یا تم میں سے کون ہے جسے دنیا نے آزمائش میں نہیں ڈالا۔ پھر کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ

=**تخریج**: نسائی مناسک الحج طواف من افراد الحج 2929

2157 : اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب ما يلزم من أحرم بالحج ثم قدم مكة 2156

تخریج: نسائی مناسک الحج طواف من افراد الحج 2929

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعَ مِنْ سُنَّةِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا [2998]

نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی ۔ پس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی سنت زیادہ حق رکھتی ہے کہ تم فلاں کی بات کی نسبت اس کی پیروی کرو اگر تم سچ کہہ رہے ہو۔

2158 {189} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [3000,2999]

2158: عمرو بن دینار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے حضرت ابن عمرؓ سے اس شخص کے بارہ میں پوچھا جو عمرہ کے لئے آئے اور بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کرے۔ کیا وہ اپنی بیوی کے پاس آسکتا ہے؟ وہ کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے اور آپؐ نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے۔ اور مقام (ابراہیم) کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا مروہ کے درمیان سات چکر لگائے اور یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں بہترین نمونہ ہے۔

2158 : تخريج: بخاری كتاب الصلاة باب قوله تعالىٰ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى 396 كتاب الحج باب صلى النبى ﷺ لسبوعه ركعتين 1623 ، 1624 باب من صلى ركعتى الطواف خلف المقام 1627 باب ما جاء في السعي بين الصفا والمروة 1644، 1645 ، 1646 ، 1648 **نسائی** مناسک الحج طواف من افراد الحج 2929 طواف من أهل بعمرة 2930 اين يصلى ركعتى الطواف 2960 القول بعد ركعتى الطواف 2961 ، 2962 ذكر خروج النبى ﷺ الى الصفا من الباب الذى يخرج منه 2966 **ابو داود** كتاب المناسک باب في الاقران 1805 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الركعتين بعدالطواف 2959

[29]29:بَاب مَا يَلْزَمُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى مِنَ الْبَقَاءِ عَلَى الْإِحْرَامِ وَتَرْكِ التَّحَلُّلِ

جو شخص بیت اللہ کا طواف اور (صفامروہ کے درمیان) سعی کرے اس پر احرام کی پابندیوں سے کیا برقرار رہے گا اور احرام نہ کھولنے کا بیان

2159 {190} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَيَحِلُّ أَمْ لَا فَإِنْ قَالَ لَكَ لَا يَحِلُّ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَا يَحِلُّ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ إِلَّا بِالْحَجِّ قُلْتُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ بِئْسَ مَا قَالَ فَتَصَدَّانِي الرَّجُلُ فَسَأَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْ لَهُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ وَمَا شَأْنُ أَسْمَاءَ وَالزُّبَيْرِ قَدْ فَعَلَا ذَلِكَ قَالَ فَجِئْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَمَا بَالُهُ لَا يَأْتِينِي بِنَفْسِهِ يَسْأَلُنِي أَظُنُّهُ عِرَاقِيًّا قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ

2159: محمد بن عبدالرحمان سے روایت ہے اہلِ عراق میں سے ایک شخص نے انہیں کہا میری خاطر عروہ بن زبیر سے اس شخص کے بارہ میں پوچھئے جو حج کا احرام باندھتا ہے کہ جب وہ بیت اللہ کا طواف کرلے تو کیا وہ احرام کھول دے یا نہیں؟ اگر وہ تمہیں کہیں کہ احرام نہ کھولے تو تم اسے کہنا ایک شخص ایسا کہتا ہے (کہ احرام کھولے)۔ راوی کہتے ہیں میں نے ان سے پوچھا تو وہ کہنے لگے جس شخص نے حج کا احرام باندھا ہے وہ احرام نہ کھولے سوائے اس کے کہ اس نے حج کرلیا ہو۔ میں نے کہا ایک شخص تو یہ کہا کرتے تھے کہ (کہ وہ احرام کھول دے) انہوں نے کہا اس نے بہت ہی بری بات کی ہے۔ پھر وہ (سائل) شخص مجھے ملا۔ اس نے مجھ سے پوچھا تو میں نے اس کو بتادیا۔ اس نے کہا تم ان سے کہو کہ ایک شخص یہ روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کیا تھا۔ اور کیا بات تھی کہ اسماءؓ اور زبیرؓ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں میں ان (عروہ بن زبیر) کے

2159 :تخريج: بخاری كتاب الحج باب من طاف بالبيت اذا قدم مكة قبل ان يرجع الى بيته ثم صلى ركعتين ... 1615

حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ عُمَرُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ فَرَأَيْتُهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ آخِرُ مَنْ رَأَيْتُ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا بِعُمْرَةٍ وَهَذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ أَفَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ مَضَى مَا كَانُوا يَبْدَءُونَ بِشَيْءٍ حِينَ يَضَعُونَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنْ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّونَ وَقَدْ رَأَيْتُ أُمِّي وَخَالَتِي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْدَأَانِ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا أَقْبَلَتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ قَطُّ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا وَقَدْ كَذَبَ فِيمَا ذَكَرَ مِنْ ذَلِكَ[3001]

پاس آیا اور ان سے یہ ذکر کیا۔ تو وہ کہنے لگے یہ(سائل) کون شخص ہے؟ میں نے کہا میں نہیں جانتا۔ وہ کہنے لگے اسے کیا ہوا ہے کہ وہ خود میرے پاس سوال کرنے نہیں آتا۔ میرا خیال ہے وہ کوئی عراقی ہے۔ میں نے کہا میں تو نہیں جانتا۔ وہ کہنے لگے یقیناً وہ غلط کہتا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے حج کیا تھا اور حضرت عائشہؓ نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ جب آپؐ مکہ تشریف لائے تو جس چیز سے آپؐ نے ابتداء کی یہ تھی کہ آپؐ نے وضوء کیا۔ پھر بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ نے (اپنے زمانہ خلافت میں) حج کیا تو سب سے پہلے آپؓ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوا۔ پھر حضرت عمرؓ نے بھی اس طرح کیا۔ پھر حضرت عثمانؓ نے حج کیا۔ میں نے دیکھا کہ انہوں نے سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا پھر اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوا پھر امیر معاویہؓ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بھی ایسا ہی کیا۔ پھر میں نے اپنے والد زبیرؓ بن العوام کے ساتھ حج کیا تو سب سے پہلا کام جو انہوں نے کیا بیت اللہ کا طواف تھا اور اس کے سوا کچھ نہیں ہوا اور پھر میں نے مہاجرینؓ اور انصارؓ کو اسی طرح کرتے دیکھا۔ پھر اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوا اور سب سے آخر میں میں نے جسے یہ کرتے دیکھا وہ حضرت ابن عمرؓ تھے۔ انہوں نے عمرہ سے اس کو ختم نہیں کیا۔

حضرت ابن عمرؓ اُن کے پاس موجود ہیں۔ وہ کیوں ان سے پوچھتے نہیں اور نہ ہی ان میں سے کسی کو جو پہلے گزر چکے ہیں کہ وہ جب اپنے قدم (مکہ میں) رکھتے تھے تو بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے کچھ نہ کرتے تھے۔ وہ (احرام) نہیں کھولتے تھے میں نے اپنی ماں اور خالہ کو بھی دیکھا ہے کہ جب وہ مکہ آئیں تھیں تو وہ دونوں بیت اللہ کے طواف کے علاوہ کسی چیز سے شروع نہیں کرتی تھیں اور طواف کے بعد احرام نہیں کھولتی تھیں اور مجھے میری والدہ نے بتایا کہ وہ اور ان کی بہن اور حضرت زبیرؓ اور فلاں اور فلاں صرف عمرہ کے ارادہ سے آئے۔ پھر جب انہوں نے (طواف کے بعد) رکن یمانی کو چھوا تو احرام کھول دیا اور اس نے جو بھی اس بارہ میں کہا ہے غلط کہا ہے۔

2160 {191} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ

2160: حضرت اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہم احرام باندھ کر نکلے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے ساتھ قربانی ہو وہ اپنا احرام باندھے رکھے اور جس کے ساتھ قربانی نہیں وہ احرام کھول دے۔ حضرت زبیرؓ کے ساتھ قربانی تھی انہوں نے احرام نہ کھولا۔ میرے پاس قربانی نہیں تھی اس لئے میں نے احرام کھول دیا۔ میں نے اپنے کپڑے پہنے، پھر میں نکلی اور (اپنے شوہر) حضرت زبیرؓ کے ساتھ بیٹھ گئی۔ انہوں نے کہا

2160 :تخريج: نسائی مناسک الحج باب ما يفعل من اهل بعمرة وأهدى 2962 ما يفعل من أهل بالحج وأهدى 2992 ابن ماجه كتاب المناسک باب فسخ الحجّ 2983

مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ {192} و حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اسْتَرْخِي عَنِّي اسْتَرْخِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ[3003,3002,3001]

میرے پاس سے اُٹھ جاؤ۔ میں نے کہا کیا تم ڈرتے ہو کہ میں تم پر کود پڑوں گی۔

ایک اور روایت میں حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے مروی ہے وہ کہتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر آئے ۔۔۔ باقی روایت ابن جریج کی روایت کے مطابق ہے سوائے اس کے کہ اس میں (قُومِیْ عَنِّی کی بجائے) اِسْتَرْخِیْ عَنِّیْ اِسْتَرْخِیْ عَنِّیْ کے الفاظ ہیں یعنی مجھ سے دور ہو جاؤ۔ مجھ سے دور ہو جاؤ۔

2161 {193} وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَاءَ كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُونِ تَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهُ هَاهُنَا وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافُ الْحَقَائِبِ قَلِيلٌ

2161: ابوالاسود سے روایت ہے کہ حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کے آزاد کردہ غلام عبداللہ نے انہیں بتایا کہ وہ حضرت اسماءؓ سے سنا کرتے تھے کہ جب کبھی وہ حَجُون سے گزرتیں تو وہ کہتیں صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ اپنے رسولؐ پر رحمتیں اور سلام بھیجے۔ ہم آپؐ کے ساتھ یہاں اترے۔ اس دن ہمارے سامان ہلکے تھے۔ سواریاں تھوڑی تھیں اور زادِ راہ کم تھا۔ پس میں اور میری بہن حضرت عائشہؓ

2161 : **تخریج**: بخاری كتاب الحج باب متى يحل المعتمر 1796 باب من طاف بالبيت اذا قدم المكة 1614، 1615 باب الطواف على وضوء 1641 ، 1642

ظَهْرُنَا قَلِيلَةٌ أَزْوَادُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأُخْتِي عَائِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا ثُمَّ أَهْلَلْنَا مِنَ الْعَشِيِّ بِالْحَجِّ قَالَ هَارُونُ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ مَوْلَى أَسْمَاءَ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللَّهِ[3004]

حضرت زبیرؓ اور فلاں اور فلاں نے عمرہ کیا۔ جب ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا تو ہم نے احرام کھول دیا۔ پھر ہم نے سہ پہر کو حج کا احرام باندھا۔
ہارون کی روایت میں حضرت اسماءؓ کے آزاد کردہ غلام کا ذکر ہے مگر اس کے نام ''عبداللہ'' کا ذکر نہیں۔

[30]30:بَاب فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ

حج تمتع کے بارہ میں بیان

2162 {194} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ هَذِهِ أُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْمَةٌ عَمْيَاءُ فَقَالَتْ قَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا {195} و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَاد فَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَفِي حَدِيثِه الْمُتْعَةُ وَلَمْ يَقُلْ مُتْعَةُ الْحَجِّ وَأَمَّا ابْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ

2162: مُسْلِم قُرِّی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے اس کی اجازت دی جبکہ حضرت ابن زبیرؓ اس سے منع کرتے تھے۔ انہوں نے کہا یہ حضرت ابن زبیرؓ کی والدہ موجود ہیں۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی اجازت دی تھی۔ تم ان کے پاس جا کر خود ان سے پوچھ لو۔ راوی کہتے ہیں ہم ان کے پاس گئے تو کیا دیکھا کہ وہ بھاری بھرکم نابینا خاتون ہیں۔ وہ کہنے لگیں رسول اللہ ﷺ نے اس کی اجازت دی تھی۔
ایک اور روایت شعبہ سے اسی طرح مروی ہے مگر (راوی) عبدالرحمٰن کی روایت میں ''اَلْمُتْعَةُ'' کا لفظ تو ہے مگر اس میں ''مُتْعَةُ الْحَجِّ'' کے الفاظ نہیں جبکہ (راوی) ابن جعفر کہتے ہیں کہ مسلم (قُرِّی) نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم اس سے مراد''

قَالَ مُسْلِمٌ لَا أَدْرِي مُتْعَةُ الْحَجِّ أَوْ مُتْعَةُ النِّسَاءِ[3006,3005]

مُتْعَةُ الْحَج'' ہے یا ''مُتْعَةُ النِّسَاء'' ہے۔

2163 {196} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْقُرِّيُّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنْ أَصْحَابِهِ وَحَلَّ بَقِيَّتُهُمْ فَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فِيمَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ {197} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلَّا[3008,3007]

2163: مُسْلِم قُرِّی بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا کہ نبی ﷺ نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپؐ کے صحابہ نے حج کا۔ پھر نہ تو نبی ﷺ نے احرام کھولا اور نہ ہی آپؐ کے صحابہ میں سے انہوں نے جو قربانی لائے تھے (احرام کھولا)۔ ان کے علاوہ باقی سب نے احرام کھول دیا۔
طلحہ بن عبید اللہ ان لوگوں میں سے تھے جو قربانی ساتھ لائے تھے انہوں نے بھی احرام نہیں کھولا۔
ایک اور روایت میں ہے کہ ان میں سے جن کے پاس قربانی نہیں تھی (وہ) طلحہ بن عبید اللہ اور ایک دوسرا شخص تھا۔ پس ان دونوں نے احرام کھول دیا۔

[31]31:بَاب جَوَازِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

باب: حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز

2164 {198} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

2164: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں (کچھ لوگ) حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کو

2163 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج ... 1564 کتاب التقصیر باب کم اقام النبی ﷺ فی حجتہ 1085 کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الهدی والبدن ... 2505 کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3832 **نسائی** کتاب المناسک اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدی 2814، 2815 الوقت الذی وافی فیه النبی ﷺ مکة 2870 2871 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1783 ، 1784 باب فی القِران 1801 ، 1804 ، 1805

2164 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز العمرة فی أشهر الحج 2165، 2166، 2167، 2168، 2169 =

بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ [3009]

زمین پر سب سے بڑا گناہ سمجھتے تھے اور وہ محرّم کو صفر قرار دیتے تھے اور کہتے جب اونٹ کی زخمی پیٹھ ٹھیک ہوجائے اور نشان مٹ جائے اور صَفر (کا مہینہ) گزر جائے تو عمرہ اس شخص کے لئے جو عمرہ کرنا چاہے جائز ہوگیا۔ نبی ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ چار ذوالحجہ کی صبح کو احرام باندھے ہوئے حج کے لئے آئے۔ آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا کہ وہ اسے عمرہ بنائیں۔ تو یہ بات انہیں بہت بوجھل معلوم ہوئی۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کون سا احرام کھولیں۔ آپؐ نے فرمایا مکمل احرام۔

2165{119} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً و حَدَّثَنَاه إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا

2165: ابوالعالیہ البراء سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباسؓ کو کہتے سنا رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا۔ ذی الحجہ کی چار تاریخیں گزرنے پر آپؐ تشریف لائے اور صبح کی نماز ادا کی اور جب آپؐ نے صبح کی نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ جو شخص اسے عمرہ بنانا چاہے تو وہ اسے عمرہ بنالے۔
ابوشہاب کی روایت میں (أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْحَجِ کی بجائے) خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

=**تخريج: بخاری** كتاب التقصير باب كم اقام النبی ﷺ فی حجته 1085 كتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1564 **نسائی** مناسک الحج اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدي 2813، 2814، 2815 الوقت الذی وافی فيه النبی ﷺ مكة 2870، 2871 **أبو داود** كتاب المناسک باب فی افراد الحج 1790، 1791، 1792

2165 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز العمرة فی أشهر الحج 2164، 2166، 2167، 2168، 2169
تخريج: بخاری كتاب التقصير باب كم اقام النبی ﷺ فی حجته 1085 كتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1564 **نسائی** مناسک الحج اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدي 2813، 2814، 2815 الوقت الذی وافی فيه النبی ﷺ مكة 2870، 2871 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی افراد الحج 1790، 1791، 1792

رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رَوْحٌ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْرٌ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَمَّا أَبُو شِهَابٍ فَفِي رِوَايَتِهِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ خَلَا الْجَهْضَمِيَّ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْهُ[3011,3010]

نُهِلُّ بِالْحَجِّ کے الفاظ ہیں اسی طرح (فَصَلَّى الصُّبْحَ کی بجائے) باقی سب راویوں کی روایت میں فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ کے الفاظ ہیں۔

2166 {199} و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنَ الْعَشْرِ وَهُمْ يُلَبُّونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً[3012]

2166: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ (ذی الحجہ کے پہلے) عشرہ میں سے چار دن گزرنے پر تشریف لائے اور وہ حج کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔ آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا کہ وہ اس کو عمرہ بنالیں۔

2167 {202} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

2167: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز ذی طوی (مقام) میں ادا کی اور آپؐ تشریف

2166 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز العمرة فی أشهر الحج 2164، 2165، 2167، 2168، 2169

تخریج: بخاری کتاب التقصير باب کم اقام النبی ﷺ فی حجته 1085 کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1564 **نسائی** مناسک الحج اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدي 2813، 2814، 2815 الوقت الذی وافی فیه النبی ﷺ مکة 2870، 2871 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1790، 1791، 1792

2167 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز العمرة فی أشهر الحج 2164، 2165، 2166، 2168، 2169 =

اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِذِي طَوًى وَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُحَوِّلُوا إِحْرَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ[3013]

لائے اور ذی الحجہ کی چار راتیں گزر گئی تھیں اور آپ ؐ نے اپنے صحابہ ؓ کو ارشاد فرمایا کہ وہ اپنے احرام عمرہ (کے احرام) سے بدل دیں سوائے اس کے جس کے پاس قربانی ہے۔

2168 {203} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَإِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ[3014]

2168: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ عمرہ ہے جس کا ہم نے (حج کے ساتھ) فائدہ اٹھایا ہے۔ جس کے ساتھ قربانی نہیں ہے وہ پورے طور پر احرام کھول دے۔ یقیناً عمرہ قیامت کے دن تک حج میں داخل ہو چکا ہے۔

2169 {204} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

2169: ابو جمرہ ضُبَعی کہتے ہیں میں نے حج تمتع کیا بعض لوگوں نے مجھے اس سے منع کیا۔ میں حضرت

=**تخريج: بخاری** كتاب التقصير باب كم اقام النبی ﷺ فی حجته 1085 كتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1564 **نسائی** مناسک الحج اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدي 2813، 2814، 2815 الوقت الذی وافی فيه النبی ﷺ مكة 2870 ، 2871 **ابوداود** كتاب المناسک باب فی افراد الحج 1790، 1791، 1792

2168 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب جواز العمرة فی أشهر الحج 2164، 2165، 2166، 2167، 2169

تخريج: بخاری كتاب التقصير باب كم اقام النبی ﷺ فی حجته 1085 كتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج... 1564 **نسائی** مناسک الحج اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدي 2813، 2814، 2815 الوقت الذی وافی فيه النبی ﷺ مكة 2870 ، 2871 **ابوداود** كتاب المناسک باب فی افراد الحج 1790، 1791، 1792

2169 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب جواز العمرة فی أشهر الحج 2164، 2165، 2166، 2167، 2168 =

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ عَنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَنِمْتُ فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي فَقَالَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3015]

ابن عباسؓ کے پاس آیا اور آپؓ سے اس بارہ میں پوچھا۔آپؓ نے مجھے اس کا حکم دیا۔راوی کہتے ہیں پھر میں بیت اللہ کے پاس آیا اور سو گیا اور ایک آنے والا میری خواب میں آیا اور کہا مقبول عمرہ اور نیکی پر مشتمل حج ۔راوی کہتے ہیں میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس آیا اور میں نے انہیں اپنی رؤیا بیان کی۔انہوں نے کہا اللہ اکبر، اللہ اکبر۔(یہ) حضرت ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

[32]32:بَاب:تَقْلِيدُ الْهَدْيِ وَإِشْعَارُهُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

باب:قربانی کو گانی پہنانا اور احرام کے وقت اسے نشان لگانا

2170 {205} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ

2170: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز ذوالحلیفہ میں پڑھائی۔پھر اپنی اونٹنی منگوائی اور اس کی کوہان کے دائیں پہلو میں نشان لگایا اور خون پونچھ دیا اور اس کے گلے میں دو جوتوں کی گانی پہنائی۔پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے۔آپؐ کی سواری آپؐ کو لے کر بیداء مقام پر کھڑی ہوئی تو آپؐ نے حج کے لئے تلبیہ کہا ایک اور روایت میں (صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

=**تخریج : بخاری** کتاب التقصیر باب کم اقام النبی ﷺ فی حجته 1085 کتاب الحج باب التمتع والقران والافراد بالحج ... 1564 **نسائی** مناسک الحج اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم یسق الهدي 2813، 2814، 2815 الوقت الذی وافی فیه النبی ﷺ مکة 2870 ، 2871 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1790، 1791، 1792

2170 :تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب یلبس المحرم من الثیاب والدردیة والرزر 1545 کتاب الحج باب التحمید والتسبیح والتکبیر قبل الاهلال ... 1551 باب نحر البدن قائمة 1714 ، 1715باب رفع الصوت بالاهلال 1548 باب من بات بذی الحلیفة حتی اصبح 1946، 1947 **نسائی** مناسک الحج ایُّ الشقین یشعر؟ 2773 باب سلت الدم عن البدن 2774 تقلیدالهدی 2782 تقلید الهدی نعلین 2791 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الاشعار 1752 ، 1774 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب اشعار البدن 3097

رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَمْ يَقُلْ صَلَّى بِهَا الظُّهْرَ [3017,3016]

الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةَ کی بجائے) إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةَ کے الفاظ ہیں۔

2171 {206} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ أَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ أَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ [3018]

2171: قتادہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے ابوحسّان الاعرج سے سنا۔ وہ کہتے تھے بنو هُجَیم کے ایک شخص نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا یہ کیا فتویٰ ہے جو لوگوں کو بہت پسند آیا ہے یا جس نے لوگوں میں اختلاف پیدا کر دیا ہے کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا ہے وہ احرام کھول دے۔ انہوں نے کہا یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے خواہ تمہیں پسند نہ ہو۔

2172 {207} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ قَدْ تَفَشَّغَ بِالنَّاسِ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوَافُ

2172: ابوحسّان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ سے کہا گیا یہ بات لوگوں میں بہت پھیل گئی ہے جو بیت اللہ کا طواف کر لے وہ احرام کھول لے۔ یہ طواف عمرہ ہے۔ انہوں نے کہا یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے خواہ تمہیں یہ پسند نہ ہو۔

2171: اطراف: مسلم کتاب الحج باب تقلید الهدی و اشعاره عندالاحرام 2172، 2173
تخریج: بخاری کتاب المغازی باب حجة الوداع 4396

2172: اطراف: مسلم کتاب الحج باب تقلید الهدی و اشعاره عندالاحرام 2171، 2173
تخریج: بخاری کتاب المغازی باب حجة الوداع 4396

عُمْرَةٌ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغَمْتُمْ[3019]

2173 {208} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَلَا غَيْرُ حَاجٍّ إِلَّا حَلَّ قُلْتُ لِعَطَاءٍ مِنْ أَيْنَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ هُوَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ وَقَبْلَهُ وَكَانَ يَأْخُذُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ[3020]

2173: عطاء کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ کہا کرتے تھے جس شخص نے (مکہ میں آکر) بیت اللہ کا طواف کرلیا خواہ اس کا ارادہ حج کا تھا یا حج کا ارادہ نہیں تھا تو وہ (طواف کے بعد) احرام کھول دے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے کہا وہ (حضرت ابن عباسؓ) کس حوالہ سے ایسا کہتے تھے؟ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی وجہ سے ثُمَّ مَحِلُّهَا... (الحج:34) پھر انہیں (قربانی کے مویشیوں کو) قدیم گھر تک پہنچانا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا یہ تو عرفات کے بعد ہے! تو انہوں نے کہا حضرت ابن عباسؓ کہا کرتے تھے یہ عرفات کے بعد ہے اور اس سے پہلے بھی، اور وہ یہ بات نبی ﷺ کے ارشاد سے اخذ کرتے تھے جب آپؐ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر لوگوں کو حکم دیا کہ وہ (حجۃ الوداع میں) احرام کھول دیں۔

[33]33: بَاب التَّقْصِيرِ فِي الْعُمْرَةِ

باب: عمرہ میں بال کٹوانا

2174 {209} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ

2174: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا مجھے حضرت معاویہؓ نے کہا کیا آپ کو علم ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سر کے بال مروہ میں کسی کاٹنے

2173: اطراف: مسلم کتاب الحج باب تقلید الهدی واشعاره عندالاحرام 2171، 2172

تخریج: بخاری کتاب المغازی باب حجة الوداع 4396

2174: اطراف: مسلم کتاب الحج باب التقصیر فی العمرة 2175 =

أَعَلِمْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا حُجَّةً عَلَيْكَ[3021]

والے آلہ سے کاٹے تھے۔ میں نے انہیں کہا میں تو اِسے تمہارے خلاف حجت سمجھتا ہوں۔

2175 {210} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ أَوْ رَأَيْتُهُ يُقَصَّرُ عَنْهُ بِمِشْقَصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ[3022]

2175: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ معاویہ بن ابی سفیان نے انہیں بتایا وہ کہتے تھے کہ میں نے کاٹنے والے آلہ سے رسول اللہ ﷺ کے سر کے بال کاٹے تھے جبکہ آپؐ مروہ (پہاڑی) پر تھے یا (کہا) میں نے آپؐ کو دیکھا کہ آپؐ کے بال کاٹنے والے آلہ سے کاٹے جا رہے تھے جبکہ آپؐ مروہ (پہاڑی) پر تھے۔

2176 {211} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا

2176: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (تلبیہ کی) آواز حج کے لئے بلند کرتے ہوئے نکلے جب ہم مکہ پہنچے۔ آپؐ نے ہمیں ارشاد فرمایا ہم اس کو عمرہ بنا دیں۔ سوائے اس شخص کے جس کے ساتھ قربانی ہے جب یوم الترویہ☆ ہوا اور ہم منٰی کی طرف چلے تو ہم نے حج کا احرام باندھا۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب الحلق والتقصیر عندالاحلال 1726، 1729، 1730 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4410، 4411 **نسائی** کتاب مناسک الحج التمتع 2737 این یقصر المعتمر؟ 2987، 2988 کیف یقصر 2989 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الاقران 1802، 1803

2176 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب التقصیر فی العمرة 2174

تخریج: بخاری کتاب الحج باب الحلق والتقصیر عندالاحلال 1726، 1729، 1730 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4410، 4411 **نسائی** کتاب مناسک الحج التمتع 2737 این یقصر المعتمر؟ 2987، 2988 کیف یقصر 2989 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الاقران 1802، 1803

2175 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب التقصیر فی العمرة 2177

☆ یوم ترویہ سے مراد ذوالحجہ کی آٹھویں تاریخ ہے۔

أَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَرُحْنَا إِلَى مِنًى أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ [3023]

2177 {212} وحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا [3024]

2177 : حضرت جابراور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نبی ﷺ کے ساتھ آئے اور ہم حج کے لئے بآواز بلند تلبیہ کہہ رہے تھے۔

2178 حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا [3025]

2178: ابونضرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت جابر بن عبداللہؓ کے پاس تھا کہ ان کے پاس ایک آنے والا آیا۔ اور اس نے کہا کہ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن زبیرؓ نے دومتعوں ☆ کے بارہ میں اختلاف کیا ہے۔ اس پر حضرت جابرؓ نے کہا ہم نے یہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی معیت میں کئے تھے۔ پھر ہمیں ان دونوں سے حضرت عمرؓ نے منع کر دیا تو ہم نے ان کا اعادہ نہیں کیا۔

2177 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب التقصیر فی العمرة 2176

2178 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب فی المتعة بالحج والعمرة 2121

☆ دومتعوں سے مراد

1: حج تمتع یعنی عمرے کے بعد حج سے پہلے احرام کھولنے کا فائدہ۔

2: حج تمتع میں عمرہ کے بعد احرام کھول کر ازدواجی تعلقات کی اجازت۔

[34]34:بَاب إِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَدْيِهِ

نبی ﷺ کے احرام باندھنے اور آپؐ کی قربانی کا بیان

2179 {213} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ و حَدَّثَنِيه حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ بَهْزٍ لَحَلَلْتُ [3027,3026]

2179: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ یمن سے آئے۔ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا تم نے کون سا احرام باندھا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے نبی ﷺ کے احرام جیسا احرام باندھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اگر میرے ساتھ قربانی نہ ہوتی تو میں احرام کھول دیتا۔

ایک اور روایت میں (لَاَحْلَلْتُ کی بجائے) لَحَلَلْتُ کے الفاظ ہیں۔

2180 {214} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ

2180: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج اور عمرہ دونوں کے لئے اکٹھے تلبیہ کہتے ہوئے سنا کہ؛ میں حاضر ہوں عمرہ اور حج کے لئے، میں حاضر ہوں عمرہ اور حج کے لئے۔

2179 :**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب من اهل فی زمن النبی ﷺ کاهلال النبی ﷺ 1558، 1559 باب الذبح قبل الحلق 1724 باب متی یحل المعتمر 1795 **ترمذی** کتاب مناسک الحج باب ماجاء فی الرخصة للرعاء ان یرموا یومًا. .. 956 **نسائی** کتاب مناسک الحج کیف یفعل من اهل بالحج والعمرة ولم یسق الهدی؟ 2931

2180 :**تخریج :بخاری** کتاب الحج باب التحمید والتسبیح والتکبیر قبل الاهلال عندالرکوب علی الدابة 1551 **نسائی** کتاب مناسک الحج القران 2729 ، 2730، 2731 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الاقران 1795 ، 1796

عُمْرَةً وَحَجًّا [3028]

2181 {215} و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ يَحْيَى سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا و قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ أَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ [3029]

2181: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو کہتے سنا میں حاضر ہوں عمرہ اور حج کے لئے۔

ایک اور روایت میں (عُمْرَةً وَحَجًّا کی بجائے) بِعُمْرَةٍ وَّ حَجٍّ کے الفاظ ہیں۔

2182 {216} و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ

2182: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ضرور ابن مریم روحاء کی گھاٹی سے حج یا عمرہ کا احرام باندھیں گے یا (فرمایا) ان دونوں کا۔

ایک اور روایت میں (وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ کی بجائے) وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ کے الفاظ ہیں۔

2181 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب اهلال النبى ﷺ وهديه 2180 باب فى الافراد والقِران والعمرة بالحج 2154
تخريج: بخارى كتاب الحج باب التحميد والتسبيح والتكبير قبل الاهلال ... 1551 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الجمع بين الحج والعمرة 821 **نسائى** كتاب مناسک الحج القران 2729 ، 2730، 2731 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى الاقران 1795 ، 1796 ابن ماجه كتاب المناسک باب من قرن الحج والعمرة 2968 ، 2969

بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا [3032,3031,3030]

[35]35:بَاب بَيَانِ عَدَدِ عُمَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَمَانِهِنَّ

نبی ﷺ کے عمروں کی تعداد اور ان کے زمانہ کا بیان

2183 {217} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ جِعْرَانَةَ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً

2183: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کئے۔ وہ سب ذوالقعدہ میں تھے۔ سوائے اس کے جو آپؐ نے اپنے حج کے ساتھ کیا۔ ایک عمرہ حدیبیہ کا یا حدیبیہ کے زمانہ کا ذی القعدہ میں تھا اور ایک عمرہ اگلے سال بھی ذی قعدہ میں تھا اور ایک جعرانہ سے ذی قعدہ میں کیا جہاں آپؐ نے حنین کے اموالِ غنیمت تقسیم کئے۔ اور ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ۔

ایک اور روایت میں ہے قتادہ کہتے ہیں میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا رسول اللہ ﷺ نے کتنے حج کئے؟ انہوں نے کہا آپؐ نے ایک حج اور چار عمرے کئے۔

2183 **:تخریج: بخاری** کتاب الحج باب کم اعتمر النبی ﷺ 1775، 1776،1777، 1778، 1779، 1780، 1781 کتاب جزاء الصیدباب لبس السلاح المحرم 1844 کتاب الصلح باب کیف یکتب هذا ما صالح فلان بن فلان و فلان بن فلان ...2699 باب الصلح مع المشرکین 2701 کتاب الجزیة والموادعة باب المصالحة علی ثلاثة أیّام اووقت معلوم 3184 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 4251، 4252 ، 4253، 4254، 4255 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء کم حج النبی ﷺ 815 باب ماجاء کم اعتمر النبی ﷺ 816 **ابوداود** کتاب المناسک باب العمرة 1991 ، 1992، 1993، 1994 ابن ماجه کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الی الحج 2978 باب العمرة فی ذی القعدة 2996 ، 2997 باب العمرة فی رجب 2998 باب کم اعتمر النبی ﷺ 3003

وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَدَّابٍ[3034,3033]

2184 {218} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى[3035]

2184: ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت زید بن ارقمؓ سے پوچھا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں کتنے غزوات کئے؟ انہوں نے کہا سترہ[17]۔ راوی کہتے ہیں اور مجھے حضرت زید بن ارقمؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس[19] غزوات کئے اور ہجرت کے بعد آپؐ نے صرف ایک حج (یعنی) حجۃ الوداع کیا۔ ابو اسحاق کہتے ہیں اور دوسرا مکّی دور میں۔

2185 {219} و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَإِنَّا

2185: عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت ابن عمرؓ، حضرت عائشہؓ کے حجرہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور ہم ان کے دانت صاف کرتے ہوئے مسواک کی آواز سن رہے تھے۔ راوی (عروہ بن زبیرؓ) کہتے ہیں میں نے کہا اے ابوعبدالرحمان

2184 :اطراف:مسلم کتاب الجهاد والسیر باب عدد غزوات النبی ﷺ 3368، 3369

تخریج: بخاری کتاب المغازی باب غزوة العشیرة 3949 باب حجة الوداع 4404 باب کم غزا النبی ﷺ 4471 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی غزوات النبی ﷺ وکم غزا 1676

2185:تخریج: بخاری کتاب الحج باب کم اعتمر النبی ﷺ 1775، 1776،1777، 1778، 1779، 1780، 1781 کتاب جزاء الصیدباب لبس السلاح المحرم 1844... کتاب الصلح باب کیف یکتب هذا ما صالح فلان بن فلان وفلان بن فلان ... 2699 باب الصلح مع المشرکین 2701 کتاب الجزیة والموادعة باب المصالحة علی ثلاثة أیّام اووقت معلوم 3184 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 4251، 4252 ، 4253، 4254، 4255 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء کم حج النبی ﷺ 815 باب ماجاء کم اعتمر النبی ﷺ 816 **ابوداود** کتاب المناسک باب العمرة 1991 ، 1992، 1993، 1994 ابن ماجه کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الی الحج 2978 باب العمرة فی ذی القعدة 2996 ، 2997 باب العمرة فی رجب 2998 باب کم اعتمر النبی ﷺ 3003

لَنَسْمَعُ ضَرْبَهَا بِالسِّوَاكِ تَسْتَنُّ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْد الرَّحْمَنِ اَعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّتَاهُ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْد الرَّحْمَنِ لَعَمْرِي مَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَمَا اعْتَمَرَ مِنْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَإِنَّهُ لَمَعَهُ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ[3036]

(ابنِ عمرؓ)! نبی ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے حضرت عائشہؓ سے کہا۔اے امّاں! کیا آپ نے سنانہیں جوابوعبدالرحمان کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا وہ کیا کہتے ہیں۔ میں نے کہا وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا۔ انہوں نے کہا اللہ ابوعبدالرحمان کی مغفرت فرمائے۔ میری عمر کی قسم! آپؐ نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔اور نہ ہی کوئی عمرہ کیا مگر یہ (ابن عمرؓ) آپؐ کے ساتھ تھے۔راوی کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ سن رہے تھے۔انہوں نے نہ تو نہ کہا نہ ہاں بلکہ خاموش رہے۔

2186 {220} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ الضُّحَى فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ بِدْعَةٌ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرْبَعَ عُمَرٍ

2186: مجاہد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور عروہ بن زبیر مسجد (نبویؐ) میں داخل ہوئے تو کیا دیکھا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ، حضرت عائشہؓ کے حجرہ کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں۔ہم نے ان (عبداللہ بن عمرؓ) سے ان لوگوں کی نماز کے بارہ میں پوچھا۔ وہ کہنے لگے۔ بدعت ہے۔ عروہ نے ان سے کہا اے ابو عبدالرحمان! رسول اللہ ﷺ نے کتنے عمرے کئے؟

2186: تخریج: بخاری کتاب الحج باب کم اعتمر النبی ﷺ 1775، 1776، 1777، 1778، 1779، 1780، 1781 کتاب جزاء الصیدباب لبس السلاح المحرم 1844... کتاب الصلح باب کیف یکتب هذا ما صالح فلان بن فلان وفلان بن فلان ... 2699 باب الصلح مع المشرکین 2701 کتاب الجزیة والموادعة باب المصالحة علی ثلاثة أیّام اووقت معلوم 3184 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 4251، 4252، 4253، 4254، 4255 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء کم حج النبی ﷺ 815 باب ماجاء کم اعتمر النبی ﷺ 816 **ابوداود** کتاب المناسک باب العمرة 1991، 1992، 1993، 1994 ابن ماجه کتاب المناسک باب التمتع بالعمرة الی الحج 2978 باب العمرة فی ذی القعدة 2996، 2997 باب العمرة فی رجب 2998 باب کم اعتمر النبی ﷺ 3003

إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكَرِهْنَا أَنْ نُكَذِّبَهُ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ أَلَا تَسْمَعِينَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ وَمَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ[3037]

انہوں نے کہا چار عمرے۔ ایک ان میں سے رجب میں تھا۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے ناپسند کیا کہ انہیں جھٹلائیں اور ان کی تردید کریں۔ ہم نے حضرت عائشہؓ کی حجرہ میں دانت صاف کرنے کی آواز سنی۔ عروہ نے کہا اے ام المؤمنین! کیا آپؓ سن نہیں رہیں جو ابوعبدالرحمان کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا وہ کیا کہتے ہیں؟ راوی نے کہا وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چار عمرے کئے۔ ایک ان میں سے رجب میں تھا۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) نے فرمایا اللہ ابوعبدالرحمان پر رحم کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے کوئی عمرہ نہیں کیا مگر وہ (ابن عمرؓ) آپؐ کے ساتھ تھے۔ اور آپؐ نے ہرگز کوئی عمرہ رجب میں نہیں کیا۔

[36]36:بَاب فَضْلِ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

رمضان میں عمرہ کی فضیلت کا بیان

2187 {221} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ

2187: عطاء کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سنا۔انہوں نے ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری عورت سے فرمایا۔ حضرت ابن عباسؓ نے اس کا نام بھی لیا تھا مگر میں اس کا نام بھول گیا ہوں۔ تمہیں کس بات نے ہمارے ساتھ حج کرنے سے روکا؟ اس نے جواب

2187 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب فضل العمرة فی رمضان 2188

تخریج: بخاری کتاب الحج باب عمرة فی رمضان 1782 باب حج النساء 1863 **ابو داود** کتاب المناسک باب العمرة 1988، 1989، 1990 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب العمرة فی رمضان 2991، 2992، 2993، 2994، 2995

تَحُجِّي مَعَنَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلَدِهَا وَابْنُهَا عَلَى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَنْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً [3038]

دیاہمارے پاس پانی لانے والے دو ہی اونٹ ہیں۔ایک اونٹ پر باپ بیٹا حج پر گئے اور دوسرا ہمارے لئے چھوڑا جس پر ہم پانی لاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جب رمضان آئے تو تم عمرہ کر لینا کیونکہ اس مہینہ میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

2188 {222} وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ سِنَانٍ مَا مَنَعَكِ أَنْ تَكُونِي حَجَجْتِ مَعَنَا قَالَتْ نَاضِحَانِ كَانَا لِأَبِي فُلَانٍ زَوْجِهَا حَجَّ هُوَ وَابْنُهُ عَلَى أَحَدِهِمَا وَكَانَ الْآخَرُ يَسْقِي عَلَيْهِ غُلَامُنَا قَالَ فَعُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي [3039]

2188: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انصار کی ایک عورت سے جسے ام سنانؓ کہا جاتا تھا فرمایا تمہیں ہمارے ساتھ حج کرنے سے کس بات نے روکا۔ اس نے کہا اس کے خاوند ابوفلاں کے دو پانی لانے والے اونٹ تھے۔ان میں سے ایک پر وہ اور اس کا ایک بیٹا حج پر گئے اور دوسرے پر ہمارا خادم پانی لاتا ہے۔آپؐ نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔ یا فرمایا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

2188 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب فضل العمرة فی رمضان 2187

تخریج: بخاری کتاب الحج باب عمرة فی رمضان 1782 باب حج النساء 1863 **ابو داود** کتاب المناسک باب العمرة 1988، 1989 ، 1990 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب العمرة فی رمضان 2991، 2992 ، 2993 ، 2994 ، 2995

[37]37:بَاب اسْتِحْبَاب دُخُولِ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَالْخُرُوجِ مِنْهَا مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى وَدُخُولِ بَلَدِهِ مِنْ طَرِيقٍ غَيْرَ الَّتِي خَرَجَ مِنْهَا

اس بات کی پسندیدگی کا بیان کہ مکہ میں اوپر کی گھاٹی سے داخل ہو اور نچلی گھاٹی سے نکلے اور اپنے شہر میں اس راستہ کے علاوہ داخل ہو جس سے وہ نکلا تھا

2189 {223} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ فِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ[3041,3040]

2189: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (مدینہ سے) ''درخت'' والے راستہ سے نکلتے تھے معرّس☆ کی راہ سے داخل ہوتے تھے اور جب مکہ میں داخل ہوتے تو اوپر کی گھاٹی سے داخل ہوتے اور نچلی گھاٹی سے نکلتے۔

زُہیر نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ وہ اوپر والی (گھاٹی) جو بطحاء میں ہے۔

2189 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب استحباب دخول مكة من الثنية العلياء 2190 ، 2191

تخریج: **بخاری** كتاب الحج باب خروج النبیؐ على طريق الشجرة 1533، 1535 باب من أين يدخل مكة 1575 باب من أين يخرج من مكة 1576 ،1577 ، 1578، 1579 ، 1580 **نسائی** مناسک الحج من أين يدخل مكة 2865 **ابو داود** كتاب المناسک باب دخول مكة 1868، 1869 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب دخول مكة 2940 ترمذی كتاب الحج باب ماجاء فی دخول مكة من اعلاها وخروجه من أسفلها 853

☆ معرّس مدینہ سے چھ میل پر ایک مقام ہے (نووی)

2190 {224} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا [3042]

2190: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ میں تشریف لائے تو اس کے بالائی حصہ سے داخل ہوئے اور اس کے زیریں حصہ سے نکلے۔

2191 {225} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ فَكَانَ أَبِي يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ أَبِي أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ [3043]

2191: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال کَدَاء سے یعنی مکہ کے بالائی حصہ سے داخل ہوئے۔
ہشام کہتے ہیں میرے باپ دونوں طرف سے داخل ہوتے تھے اور میرے باپ اکثر کَدَاء سے داخل ہوتے تھے۔

2190 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب دخول مكة من الثنية العلياء 2189 ، 2191

تخریج: بخاری کتاب الحج باب خروج النبیؐ علی طریق الشجرة 1533، 1535 باب من أين يدخل مكة 1575 باب من أين يخرج من مكة 1576، 1577 ، 1578، 1579 ، 1580 **نسائی** مناسک الحج من أين يدخل مكة 2865 **ابو داود** کتاب المناسک باب دخول مكة 1868، 1869 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب دخول مكة 2940 ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی دخول مكة من اعلاها وخروجه من أسفلها 853

2191 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب دخول مكة من الثنية العلياء 2189 ، 2190

تخریج: بخاری کتاب الحج باب خروج النبیؐ علی طریق الشجرة 1533، 1535 باب من أين يدخل مكة 1575 باب من أين يخرج من مكة 1576، 1577 ، 1578، 1579 ، 1580 **نسائی** مناسک الحج من أين يدخل مكة 2865 **ابو داود** کتاب المناسک باب دخول مكة 1868، 1869 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب دخول مكة 2940 ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی دخول مكة من اعلاها وخروجه من أسفلها 853

[38]38:بَاب اسْتِحْبَابِ الْمَبِيتِ بِذِي طَوًى عِنْدَ إِرَادَةِ دُخُولِ مَكَّةَ وَالِاغْتِسَالِ لِدُخُولِهَا وَدُخُولِهَا نَهَارًا

مکہ میں داخل ہونے کے ارادہ پر رات ذی طوی میں گزارنے اور اس میں داخل ہونے کے لئے غسل کرنے اور اس میں دن کے وقت داخل ہونے کی پسندیدگی کا بیان

2192 {226} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي طَوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ سَعِيدٍ حَتَّى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ يَحْيَى أَوْ قَالَ حَتَّى أَصْبَحَ [3044]

2192: نافع حضرت ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات ذی طویٰ میں گزاری یہانتک کہ صبح ہوگئی۔ پھر مکہ میں داخل ہوئے۔ راوی کہتے ہیں اور حضرت عبداللہؓ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ ایک اور روایت میں ہے یہانتک کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز ادا کی یا عبداللہ بن سعید نے کہا تھا ''یہانتک کہ صبح ہوگئی''۔

2193 {227} وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طَوًى حَتَّى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَيَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَهُ [3045]

2193: نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ جب بھی مکہ آتے۔ رات ذی طوی میں گزارتے یہانتک کہ صبح ہو جاتی۔ غسل کرتے۔ پھر دن کے وقت مکہ میں داخل ہوتے اور نبی ﷺ کے بارہ میں بیان کرتے کہ آپؐ نے ایسا ہی کیا تھا۔

2192 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب استحباب المبیت بذی طوی عند ارادۃ دخول مکۃ 2193، 2194

تخریج: بخاری کتاب الصلاۃ باب المساجد التی علی طُرق المدینۃ والمواضع التی صلی فیھا النبی ﷺ 491 کتاب الحج باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکۃ ... 1767 باب من نزل بذی طوی اذا رجع من مکۃ 1769 نسائی مناسک الحج باب دخول مکۃ 2862 ابو داود کتاب المناسک باب دخول مکۃ 1865

2193 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب استحباب المبیت بذی طوی عند ارادۃ دخول مکۃ 2192، 2194 =

2194 {228 } و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طَوًى وَيَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ [3046]

2194: نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ تشریف لاتے تو ذی طویٰ میں پڑاؤ کرتے اور وہاں رات بسر کرتے تھے یہانتک صبح کی نماز پڑھتے اور رسول اللہ ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ سخت ٹیلہ پر ہے نہ کہ اس مسجد میں جو وہاں بنائی گئی ہے بلکہ اس کے نیچے سخت ٹیلہ پر۔

2195{229} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَيِ الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ نَحْوَ الْكَعْبَةِ يَجْعَلُ الْمَسْجِدَ

2195: نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس پہاڑ کی دونوں چوٹیوں کو اپنے سامنے رکھا جو آپ (ﷺ) کے اور لمبے پہاڑ کے درمیان کعبہ کے رخ پر تھی اور اس طرح اس مسجد کو جو وہاں بنائی گئی ہے اس مسجد کے بائیں طرف رکھا جو ٹیلہ کے کنارہ پر ہے اور

=**تخریج: بخاری** کتاب الصلاة باب المساجد التی علی طُرق المدینة والمواضع التی صلی فیھا النبی ﷺ 491 کتاب الحج باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة ... 1767 باب من نزل بذی طوی اذا رجع من مکة 1769 نسائی مناسک الحج باب دخول مکة 2862 **ابو داود** کتاب المناسک باب دخول مکة 1865

2194 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب المبیت بذی طوی عند ارادة دخول مکة 2192 ، 2193

تخریج: بخاری کتاب الصلاة باب المساجد التی علی طُرق المدینة والمواضع التی صلی فیھا النبی ﷺ 491 کتاب الحج باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة ... 1767 باب من نزل بذی طوی اذا رجع من مکة 1769 نسائی مناسک الحج باب دخول مکة 2862 **ابو داود** کتاب المناسک باب دخول مکة 1865

2195:تخریج: بخاری کتاب الصلاة باب المساجد التی علی طُرق المدینة والمواضع التی صلی فیھا النبی ﷺ 491 کتاب الحج باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة ... 1767 باب من نزل بذی طوی اذا رجع من مکة 1769 نسائی مناسک الحج باب دخول مکة 2862 **ابو داود** کتاب المناسک باب دخول مکة 1865

الَّذِي بُنِيَ ثُمَّ يَسَارَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِطَرَفِ الْأَكَمَةِ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكَمَةِ السَّوْدَاءِ يَدَعُ مِنَ الْأَكَمَةِ عَشْرَةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَيْنِ مِنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ [3047]

رسول اللہ ﷺ کی جائے نماز اس سے نشیب میں کالے ٹیلے پر ہے دس ہاتھ یا کم وبیش ٹیلہ پر (جگہ) چھوڑتے ہوئے۔ پھر آپؐ لمبے پہاڑ کی دوچوٹیوں کی طرف رخ فرماتے ہوئے جو تمہارے اور کعبہ کے درمیان ہے نماز ادا فرماتے۔

[39] 39: بَاب: اسْتِحْبَابُ الرَّمَلِ فِي الطَّوَافِ وَالْعُمْرَةِ وَفِي الطَّوَافِ الْأَوَّلِ فِي الْحَجِّ

باب: طواف میں اور عمرہ میں اور حج کے پہلے طواف میں تیز چلنے کا مستحب ہونا

2196 {230} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ

2196: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پہلے طواف میں تین چکر تیز تیز چلتے اور چار عام رفتار سے اور آپؐ صفا و مروہ کے درمیان پانی کے بہنے کی جگہ☆ میں طواف کرتے ہوئے دوڑتے تھے اور حضرت ابن عمرؓ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

2196 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2197، 2198، 2199، 2200، 2201، 2202، 2203، 2204، 2205، 2206، 2207

تخریج: بخاری کتاب الحج باب استلام الحجر الاسود 1603 باب من طاف بالبیت اذا قدم مکة 1616، 1617 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء کیف الطواف 856 باب ماجاء فی الرمل من الحجر الی الحجر 857 باب ماجاء انه یبدء بالصفا قبل المروة 862 **نسائی** مناسک الحج کیف یطوف اول ما یقدم ...2939 کم یسعی؟ 2940 کم یمشی؟ 2941 الخبب فی الثلاثة من السبع 2942 الرمل فی الحج والعمرة 2943 القول بعد رکعتی الطواف 2961، 2962 الذکر والدعا علی الصفا 2974 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الرمل 1889، 1890، 1891 باب الدعا فی الطواف 1893 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الرمل حول البیت 2950، 2951، 2953

☆: یعنی جب برساتی موسم ہوتا تو وہاں پانی کی گزرگاہ بن جاتی تھی۔

يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ[3048]

2197 {231} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَمْشِي أَرْبَعَةً ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [3049]

2197: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حج اور عمرہ میں پہلے آتے ہی طواف کرتے تو آپؐ تین چکر بیت اللہ کے گرد دوڑتے اور چار چکر عام رفتار سے چلتے پھر دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ پھر آپؐ صفا اور مروہ کے درمیان طواف فرماتے۔(یعنی سعی کرتے)

2198 {232} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ

2198: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپؐ مکہ تشریف لاتے تو آپؐ تشریف لانے پر پہلا طواف فرماتے،

2197 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196، 2198، 2199، 2200 ، 2201، 2202، 2203، 2204، 2205 ، 2206 ، 2207

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب استلام الحجر الاسود 1603 باب من طاف بالبیت اذا قدم مکة 1616 ، 1617 ترمذی کتاب الحج باب ماجاء کیف الطواف 856 باب ماجاء فی الرمل من الحجر... 857 باب ماجاء انه یبدء بالصفا قبل المروة 862 **نسائی** مناسک الحج کیف یطوف اول ما یقدم ... 2939 کم یسعی؟ 2940 کم یمشی؟ 2941 الخبب فی الثلاثة من السبع 2942 الرمل فی الحج والعمرة 2943 القول بعد رکعتی الطواف 2961، 2962 الذکر والدعا علی الصفا 2974 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الرمل 1889 ، 1890 ، 1891 باب الدعا فی الطواف 1893 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الرمل حول البیت 2950 2951 ، 2953

2198 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196، 2197، 2199، 2200 ، 2201، 2202، 2203، 2204، 2205 ، 2206 ، 2207

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب استلام الحجر الاسود 1603 باب من طاف بالبیت اذا قدم مکة 1616 ، 1617 ترمذی کتاب الحج باب ماجاء کیف الطواف 856 باب ماجاء فی الرمل من الحجر... 857 باب ماجاء انه یبدء بالصفا قبل المروة 862 **نسائی** مناسک الحج کیف یطوف اول ما یقدم ... 2939 کم یسعی؟ 2940 کم یمشی؟ 2941 الخبب فی الثلاثة من السبع 2942 الرمل فی الحج والعمرة 2943 القول بعد رکعتی الطواف 2961، 2962 الذکر والدعا علی الصفا 2974 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الرمل 1889 ، 1890 ، 1891 باب الدعا فی الطواف 1893 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الرمل حول البیت 2950 2951 ، 2953

سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِينَ يَقْدَمُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ [3050]

حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ۔ آپؐ سات میں سے تین چکر دوڑ کر لگاتے ۔

2199{233} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا[3051]

2199: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ حجر (اسود) سے حجر (اسود) تک تین چکر تیز چلے اور چار عام رفتار سے چلے۔

2200{234}وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ

2200: نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ حجر (اسود) سے حجر (اسود) تک تیز چلے اور بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2199 :اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196 ، 2197 ، 2198 ، 2200 ، 2201 ، 2202 ، 2203 ، 2204 ، 2205 ، 2206 ، 2207

تخریج: **بخاری** كتاب الحج باب استلام الحجر الاسود 1603 باب من طاف بالبيت اذا قدم مكة 1616 ، 1617 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء كيف الطواف 856 باب ماجاء فی الرمل من الحجر... 857 باب ماجاء انه يبدء بالصفا قبل المروة 862 **نسائی** مناسک الحج كيف يطوف اول ما يقدم ... 2939 كم يسعى؟ 2940 كم يمشى؟ 2941 الخبب فی الثلاثة من السبع 2942 الرمل فی الحج والعمرة 2943 القول بعد ركعتی الطواف 2961، 2962 الذكر والدعا على الصفا 2974 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی الرمل 1889 ، 1890 ، 1891 باب الدعا فی الطواف 1893 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الرمل حول البيت 2950 2951 ، 2953

2200 :اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة . .. 2196 ، 2197 ، 2198 ، 2199 ، 2201 ، 2202 ، 2203 ، 2204 ، 2205 ، 2206 ، 2207

تخریج: **بخاری** كتاب الحج باب استلام الحجر الاسود 1603 باب من طاف بالبيت اذا قدم مكة 1616 ، 1617 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء كيف الطواف 856 باب ماجاء فی الرمل من الحجر... 857 باب ماجاء انه يبدء بالصفا قبل المروة 862 **نسائی** مناسک الحج كيف يطوف اول ما يقدم ... 2939 كم يسعى؟ 2940 كم يمشى؟ 2941 الخبب فی الثلاثة من السبع 2942 الرمل فی الحج والعمرة 2943 القول بعد ركعتی الطواف 2961، 2962 الذكر والدعا على الصفا 2974 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی الرمل 1889 ، 1890 ، 1891 باب الدعا فی الطواف 1893 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الرمل حول البيت 2950 2951 ، 2953

إِلَى الْحَجَرِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ[3052]

2201{235} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ [3053]

2201: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تیز چلتے ہوئے تین چکر لگائے۔

2202{236} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

2202: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تیز چلتے ہوئے تین چکر لگائے۔

2201 :اطراف:**مسلم** کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196 ، 2197 ، 2198 ، 1999 ، 2200 ، 2202 ، 2203 ، 2204 ، 2205 ، 2206 ، 2207

تخریج: بخاری کتاب الحج باب استلام الحجر الاسود 1603 باب من طاف بالبیت اذا قدم مکة 1616 ، 1617 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء کیف الطواف 856 باب ماجاء فی الرمل من الحجر... 857 باب ماجاء انه یبدء بالصفا قبل المروة 862 **نسائی** مناسک الحج کیف یطوف اول ما یقدم ... 2939 کم یسعی؟ 2940 کم یمشی؟ 2941 الخبب فی الثلاثة من السبع 2942 الرمل فی الحج والعمرة 2943 القول بعد رکعتی الطواف 2961، 2962 الذکر والدعا علی الصفا 2974 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الرمل 1889 ، 1890 ، 1891 باب الدعا فی الطواف 1893 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الرمل حول البیت 2950 2951 ، 2953

2202 :اطراف:**مسلم** کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196 ، 2197 ، 2198 ، 1999 ، 2200 ، 2201 ، 2203 ، 2204 ، 2205 ، 2206 ، 2207

تخریج: بخاری کتاب الحج باب استلام الحجر الاسود 1603 باب من طاف بالبیت اذا قدم مکة 1616 ، 1617 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء کیف الطواف 856 باب ماجاء فی الرمل من الحجر... 857 باب ماجاء انه یبدء بالصفا قبل المروة 862 **نسائی** مناسک الحج کیف یطوف اول ما یقدم ... 2939 کم یسعی؟ 2940 کم یمشی؟ 2941 الخبب فی الثلاثة من السبع 2942 الرمل فی الحج والعمرة 2943 القول بعد رکعتی الطواف 2961، 2962 الذکر والدعا علی الصفا 2974 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الرمل 1889 ، 1890 ، 1891 باب الدعا فی الطواف 1893 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الرمل حول البیت 2950 2951 ، 2953

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الثَّلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ [3054]

2203{237} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشْيَ أَرْبَعَةِ أَطْوَافٍ أَسُنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهُزَالِ وَكَانُوا يَحْسُدُونَهُ قَالَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثًا وَيَمْشُوا أَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنِ

2203: ابوطفیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا بیت اللہ کے تین چکروں میں دوڑنے اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلنے کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم کے لوگ کہتے ہیں کہ یہ سنت ہے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا وہ درست بھی کہتے ہیں اور غلط بھی۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا آپ کی اس بات کا کیا مطلب ہوا کہ انہوں نے درست بھی کہا ہے اور غلط بھی کہا ہے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ مکّہ تشریف لائے تو مشرکوں نے کہا کہ محمدؐ اور آپؐ کے ساتھی کمزوری کی وجہ سے بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکیں گے وہ آپؐ سے حسد کرتے تھے۔ انہوں نے کہا اس پر رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ تین (چکر) دوڑ کر لگائیں اور چار عام رفتار

2203 :اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب استحباب الرمل فى الطواف والعمرة... 2196، 2197، 2198، 1999 ، 2200 2201 ، 2202، 2204، 2205 ، 2206 ، 2207

تخریج: بخاری كتاب الحج باب كيف كان بدء الرمل1602باب استلام الركن بالمحجن 1607 باب من اشار الى الركن اذا اتى عليه1612 باب التكبير عندالركن1613 باب المريض يطوف راكبًا 1632باب ماجاء فى السعى بين الصفاوالمروة1649 كتاب المغازى باب عمرة القضاء 4256 ، 4257 كتاب الطلاق باب الظهار وقول الله تعالىٰ قد سمع الله قول... 5293 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى السعى بين الصفا والمروة 863 باب ماجاء فى الطواف راكبًا 865 **نسائی** مناسک الحج العلة التى من اجلها سعى النبى ﷺ بالبيت 2945 استلام الركن بالمحجن 2954 الاشارة الى الركن 2955 الطواف بين الصفا والمروة على الراحلة 2975 السعى بين الصفا والمروة 2979 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ، 1881 باب فى الرمل1885، 1886، 1889، 1890 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من استلم الركن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949 باب الرمل حول البيت 2953

الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا أَسُنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مُحَمَّدٌ هَذَا مُحَمَّدٌ حَتَّى خَرَجَ الْعَوَاتِقُ مِنَ الْبُيُوتِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْمَشْيُ وَالسَّعْيُ أَفْضَلُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ حَسَدٍ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُونَهُ [3056,3055]

سے۔راوی کہتے ہیں میں نے ان سے کہا مجھے صفا اور مروہ کے درمیان سوار ہوکر طواف کرنے کے بارہ میں بتائیں۔کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم کے لوگ اسے سنت سمجھتے ہیں۔انہوں نے کہا انہوں نے درست کہا اور غلط کہا ہے۔راوی کہتے ہیں میں نے کہا آپ کی اس بات کا کیا مطلب ہے کہ انہوں نے درست کہا ہے اور غلط کہا ہے۔انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ (کی زیارت) کے لئے لوگ بھاری تعداد میں آ گئے۔وہ کہتے تھے یہ محمدؐ ہیں۔یہ محمدؐ ہیں۔یہانتک کہ جوان لڑکیاں بھی گھروں سے نکل آئیں۔انہوں نے کہا اور رسول اللہ ﷺ کے لئے لوگوں کو مار کر ہٹایا نہیں جاتا تھا۔جب آپؐ پر لوگوں کا ہجوم ہوا تو آپؐ سوار ہو گئے مگر چلنا اور سعی کرنا افضل ہے۔

ایک اور روایت میں ہے اہلِ مکہ حسد کرنے والے لوگ تھے اور اس روایت میں یَحْسُدُونَهُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2204{238} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِيَ سُنَّةٌ

2204: ابوطفیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا آپ کی قوم کہتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دوڑ کر بیت اللہ اور صفا اور مروہ کے درمیان طواف کیا اور یہ سنت ہے۔انہوں نے کہا انہوں نے درست بھی کہا اور غلط بھی۔

2204 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196، 2197، 2198، 1999، 2200، 2201، 2202، 2203، 2205، 2206، 2207

تخریج: بخاری کتاب الحج باب کیف کان بدء الرمل 1602 باب استلام الرکن بالمحجن 1607 باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیه 1612 باب التکبیر عندالرکن 1613 باب المریض یطوف راکبًا 1632 باب ماجاء فی السعی بین الصفاوالمروة 1649 کتاب =

قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا [3057]

2205{239} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَبْجَرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أُرَانِي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصِفْهُ لِي قَالَ قُلْتُ رَأَيْتُهُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عَلَى نَاقَةٍ وَقَدْ كَثُرَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يُدَعُّونَ عَنْهُ وَلَا يُكْرَهُونَ [3058]

2205: ابوطفیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا میرا خیال ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا مجھ سے آپؐ کی کیفیت بیان کرو۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا میں نے آپؐ کو مروہ کے پاس ایک اونٹنی پر سوار دیکھا اور آپؐ کے گرد لوگوں کا ہجوم تھا۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا یہ رسول اللہ ﷺ ہی تھے۔ لوگوں کو آپؐ سے دھکے دے کر ہٹایا نہیں جاتا تھا اور نہ ان کو مجبور کر کے لایا جاتا تھا۔

= المغازی باب عمرة القضاء 4256 ، 4257 کتاب الطلاق باب الظهار وقول الله تعالیٰ قد سمع الله قول... 5293 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی السعی بین الصفا والمروة 863 باب ماجاء فی الطواف راکبًا 865 **نسائی** مناسک الحج العلة التی من اجلها سعی النبی ﷺ بالبیت 2945 استلام الرکن بالمحجن 2954 الاشارة الی الرکن 2955 الطواف بین الصفا والمروة علی الراحلة 2975 السعی بین الصفا والمروة 2979 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ، 1881 باب فی الرمل 1885، 1886، 1889، 1890 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من استلم الرکن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949 باب الرمل حول البیت 2953

2205 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196 ، 2197 ، 2198 ، 1999 ، 2200 ، 2201 ، 2202 ، 2203 ، 2204 ، 2206 ، 2207

تخریج: بخاری کتاب الحج باب کیف کان بدء الرمل 1602 باب استلام الرکن بالمحجن 1607 باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیه 1612 باب التکبیر عند الرکن 1613 باب المریض یطوف راکبًا 1632 باب ماجاء فی السعی بین الصفا والمروة 1649 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 4256 ، 4257 کتاب الطلاق باب الظهار وقول الله تعالیٰ قد سمع الله قول... 5293 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی السعی بین الصفا والمروة 863 باب ماجاء فی الطواف راکبًا 865 **نسائی** مناسک الحج العلة التی من اجلها سعی النبی ﷺ بالبیت 2945 استلام الرکن بالمحجن 2954 الاشارة الی الرکن 2955 الطواف بین الصفا والمروة علی الراحلة 2975 السعی بین الصفا والمروة 2979 **ابوداود** کتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ، 1881 باب فی الرمل 1885، 1886، 1889، 1890 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من استلم الرکن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949 باب الرمل حول البیت 2953

2206 {240} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمُ الْحُمَّى وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوا مِمَّا يَلِي الْحِجْرَ وَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَيَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُمَّى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءُ عَلَيْهِمْ [3059]

2206: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہ مکّہ آئے۔ انہیں یثرب کے بخار نے کمزور کر دیا تھا۔ مشرکوں نے کہا کل تمہارے پاس ایسے لوگ آئیں گے جنہیں بخار نے کمزور کر دیا ہے۔ انہوں نے اس بخار سے بہت تکلیف اٹھائی تھی تو وہ حجر (حطیم) کی طرف بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ تین چکر تیز چلیں اور دو رکنوں کے درمیان (عام رفتار سے) چلیں تا کہ مشرک ان کی قوت کو دیکھیں۔ مشرکوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارہ میں تم خیال کرتے تھے کہ انہیں بخار نے کمزور کر دیا ہے۔ یہ اس اس سے بھی بڑھ کر مضبوط ہیں۔ اور حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں آپؐ کو انہیں سارے چکروں میں دوڑنے کا حکم دینے سے صرف ان پر شفقت (کے احساس) نے روکا تھا۔

2206 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196، 2197، 2198، 1999، 2200، 2201، 2202، 2203، 2204، 2205، 2207

تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب کیف کان بدء الرمل 1602 باب استلام الرکن بالمحجن 1607 باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیه 1612 باب التکبیر عند الرکن 1613 باب المریض یطوف راکبًا 1632 باب ماجاء فی السعی بین الصفا والمروة 1649 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 4256، 4257 کتاب الطلاق باب الظهار وقول الله تعالیٰ قد سمع الله قول... 5293 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی السعی بین الصفا والمروة 863 باب ماجاء فی الطواف راکبًا 865 **نسائی** مناسک الحج العلة التی من اجلها سعی النبی ﷺ بالبیت 2945 استلام الرکن بالمحجن 2954 الاشارة الی الرکن 2955 الطواف بین الصفا والمروة علی الراحلة 2975 السعی بین الصفا والمروة 2979 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878، 1879، 1880، 1881 باب فی الرمل 1885، 1886، 1889، 1890 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من استلم الرکن بمحجنه 2947، 2948، 2949 باب الرمل حول البیت 2953

2207 {241} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ [3060]

2207: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس لئے بیت اللہ (کے طواف) میں دوڑے اور تیز چلے کہ مشرکوں کو اپنی قوت دکھائیں۔

[40]40: بَاب: اسْتِحْبَابُ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ فِي الطَّوَافِ دُونَ الرُّكْنَيْنِ الْآخَرَيْنِ

طواف میں دوسرے دو رکنوں کو چھوڑ کر دونوں یمانی رکنوں کو چھونا مستحب ہے

2208{242} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

2208: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیت اللہ کے صرف دو یمنی رکنوں کو چھوتے دیکھا۔

2207 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة... 2196، 2197، 2198، 1999 ، 2200 2201، 2202، 2203، 2204 ، 2205 ، 2206

تخریج: بخاری کتاب الحج باب کیف کان بدء الرمل1602باب استلام الرکن بالمحجن 1607 باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیه1612 باب التکبیر عندالرکن1613 باب المریض یطوف راکبًا 1632باب ماجاء فی السعی بین الصفاوالمروة1649 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 4256 ، 4257 کتاب الطلاق باب الظهار وقول الله تعالیٰ قد سمع الله قول... 5293 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی السعی بین الصفا والمروة 863 باب ماجاء فی الطواف راکبًا 865 **نسائی** مناسک الحج العلة التی من اجلها سعی النبی ﷺ بالبیت 2945 استلام الرکن بالمحجن 2954 الاشارة الی الرکن 2955 الطواف بین الصفا والمروة علی الراحلة 2975 السعی بین الصفا والمروة 2979 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ، 1881 باب فی الرمل1885، 1886، 1889، 1890 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من استلم الرکن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949 باب الرمل حول البیت 2953

2208 :اطراف: مسلم کتاب الحج استحباب استلام الرکنین الیمانیین فی الطواف .. 2209، 2210 ، 2211، 2212

تخریج: بخاری کتاب اللباس باب النعال السبتیة وغیرها5851 کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین ولا یمسح علی النعلین 166 کتاب الحج باب من لم یستلم الا الرکنین الیمانیین1609 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی استلام الحجر والرکن الیمانی دون ما سواهما 858 **نسائی** مناسک الحج استلام الرکنین فی کل طوافٍ2947 ،2948 مسح الرکنین الیمانیین 2949 ترک استلام الرکنین الآخرین 2050، 2951 ، 2952 ،2053 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1772 باب استلام الارکان 1874، 1875، 1876 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب استلام الحجر2946

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ [3061]

2209 {243} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ[3062]

2209: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے رکنوں میں سے سوائے حجر اسود اور اس کے قریب کے رکن کے جو بنو جمح کے گھروں کی طرف ہے کسی اور رکن کو نہیں چھوتے تھے۔

2210{244} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ [3063]

2210: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ صرف حجر (اسود) اور یمنی رکن کو ہی چھوتے تھے۔

2209 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج استحباب استلام الرکنین الیمانیین فی الطواف ...2208، 2210 ،2211، 2212
تخریج: **بخاری** کتاب اللباس باب النعال السبتية وغیرها 5851 کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین ولا یمسح علی النعلین 166 کتاب الحج باب من لم یستلم الا الرکنین الیمانیین 1609 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی استلام الحجر والرکن الیمانی دون ما سواهما 858 **نسائی** مناسک الحج استلام الرکنین فی کل طوافٍ 2947 ، 2948 مسح الرکنین الیمانیین 2949 ترک استلام الرکنین الآخرین 2950 ، 2951 ، 2952 ، 2953 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1772 باب استلام الارکان 1874، 1875، 1876 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب استلام الحجر 2946

2210 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج استحباب استلام الرکنین الیمانیین فی الطواف ...2208، 2209 ،2211، 2212
تخریج: **بخاری** کتاب اللباس باب النعال السبتية وغیرها 5851 کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین ولا یمسح علی النعلین 166 کتاب الحج باب من لم یستلم الا الرکنین الیمانیین 1609 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی استلام الحجر والرکن الیمانی دون ما سواهما 858 **نسائی** مناسک الحج استلام الرکنین فی کل طوافٍ 2947 ، 2948 مسح الرکنین الیمانیین 2949 ترک استلام الرکنین الآخرین 2950 ، 2951 ، 2952 ، 2953 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1772 باب استلام الارکان 1874، 1875، 1876 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب استلام الحجر 2946

2211{245} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ مُذْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ [3064]

2211: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں نے ان دونوں رکنوں یمانی اور حجر اسود کو مشکل اور سہولت کسی حال میں بھی چھونا نہیں چھوڑا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو انہیں چھوتے دیکھا ہے۔

2212{246} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ [3065]

2212: نافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ کو اپنے ہاتھ سے حجر اسود کو چھوتے دیکھا پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کو بوسہ دیا اور کہا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے تب سے میں نے ایسا کرنا نہیں چھوڑا۔

2211 : اطراف: مسلم کتاب الحج استحباب استلام الرکنین الیمانیین فی الطواف ... 2208، 2209، 2210، 2212
تخریج: بخاری کتاب اللباس باب النعال السبتیة وغیرها 5851 کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین ولا یمسح علی النعلین 166 کتاب الحج باب من لم یستلم الا الرکنین الیمانیین 1609 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی استلام الحجر والرکن الیمانی دون ما سواهما 858 **نسائی** مناسک الحج استلام الرکنین فی کل طوافٍ 2947، 2948 مسح الرکنین الیمانیین 2949 ترک استلام الرکنین الآخرین 2950، 2951، 2952، 2053 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1772 باب استلام الارکان 1874، 1875، 1876 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب استلام الحجر 2946

2212 : اطراف: مسلم کتاب الحج استحباب استلام الرکنین الیمانیین فی الطواف ... 2208، 2209، 2210، 2211
تخریج: بخاری کتاب اللباس باب النعال السبتیة وغیرها 5851 کتاب الوضوء باب غسل الرجلین فی النعلین ولا یمسح علی النعلین 166 کتاب الحج باب من لم یستلم الا الرکنین الیمانیین 1609 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی استلام الحجر والرکن الیمانی دون ما سواهما 858 **نسائی** مناسک الحج استلام الرکنین فی کل طوافٍ 2947، 2948 مسح الرکنین الیمانیین 2949 ترک استلام الرکنین الآخرین 2050، 2951، 2952، 2053 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1772 باب استلام الارکان 1874، 1875، 1876 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب استلام الحجر 2946

2213{247} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ[3066]

2213: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں یمانی رکنوں کے علاوہ (کسی اور رکن کو) چھوتے نہیں دیکھا۔

[41]41:بَاب اسْتِحْبَابِ تَقْبِيلِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کے مستحب ہونے کا بیان

2214{248} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ أَمَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ

2214: سالم سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے انہیں بتایا۔ وہ کہتے ہیں حضرت عمر بن خطابؓ نے حجر (اسود) کو بوسہ دیا پھر کہا خدا کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

2213 :**تخريج: بخاری** كتاب اللباس باب النعال السبتية وغيرها 5851 كتاب الوضوء باب غسل الرجلين فى النعلين ولا يمسح على النعلين 166 كتاب الحج باب من لم يستلم الا الركنين اليمانيين 1609 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی استلام الحجر والركن اليمانى دون ما سواهما 858 **نسائی** مناسک الحج استلام الركنين فی كل طوافٍ 2947 ، 2948 مسح الركنين اليمانيين 2949 ترک استلام الركنين الآخرين 2950 ، 2951 ، 2952 ، 2053 **ابوداود** كتاب المناسک باب فی وقت الاحرام 1772 باب استلام الاركان 1874 ، 1875 ، 1876 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب استلام الحجر 2946

2214 :**اطراف:مسلم** كتاب الحج باب استحباب تقبيل الحجر الاسود فی الطواف 2215 ، 2216 ، 2217، 2218

تخريج: بخاری كتاب الحج باب ما ذكر فی الحجر الاسود 1597 باب الرمل فی الحج والعمرة 1605 ، 1606 باب تقبيل الحجر 1610 ، 1611 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی تقبيل الحجر 860 ، 861 **نسائی** مناسک الحج استلام الحجر الاسود 2936 تقبيل الحجر 2937 كيف يقَبِّلُ؟ 2938 **ابوداود** كتاب المناسک باب فی تقبيل الحجر 1873 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب استلام الحجر 2943

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ زَادَ هَارُونُ فِي رِوَايَتِه قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ [3067]

2215{249} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ [3068]

2215: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور کہا میں تجھے یقیناً بوسہ دے رہا ہوں اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے دیکھا ہے۔

2216 {250} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَالْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَأَنَّكَ لَا

2216: عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے اصلع یعنی حضرت عمر بن خطابؓ کو حجر (اسود) کو بوسہ دیتے دیکھا۔ وہ کہہ رہے تھے اللہ کی قسم میں تجھے بوسہ دیتا ہوں میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے اور یقیناً تو نہ نقصان دے سکتا ہے نہ نفع۔ اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو تجھے بوسہ نہ دیتا۔

2215 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب تقبیل الحجر الاسود فی الطواف 2214، 2216، 2217، 2218
تخریج: بخاری کتاب الحج باب ما ذکر فی الحجر الاسود 1597 باب الرمل فی الحج والعمرة 1605 ، 1606 باب تقبیل الحجر 1610 ، 1611 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقبیل الحجر 860 ، 861 **نسائی** مناسک الحج استلام الحجر الاسود 2936 تقبیل الحجر 2937 کیف یقَبِّلُ؟ 2938 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی تقبیل الحجر 1873 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب استلام الحجر 2943

2216 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب تقبیل الحجر الاسود فی الطواف 2214، 2215، 2217، 2218
تخریج: بخاری کتاب الحج باب ما ذکر فی الحجر الاسود 1597 باب الرمل فی الحج والعمرة 1605 ، 1606 باب تقبیل الحجر 1610 ، 1611 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقبیل الحجر 860 ، 861 **نسائی** مناسک الحج استلام الحجر الاسود 2936 تقبیل الحجر 2937 کیف یقَبِّلُ؟ 2938 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی تقبیل الحجر 1873 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب استلام الحجر 2943

تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ وَفِي رِوَايَةِ الْمُقَدَّمِيِّ وَأَبِي كَامِلٍ رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ [3069]

ایک اورروایت میں (الاَصلَع کی بجائے) الأُصَيلِع کے الفاظ ہیں۔

2217 {251} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ [3070]

2217: عابس بن ربیعہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمرؓ کو حجر (اسود) کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا اور وہ کہہ رہے تھے میں تجھے بوسہ دیتا ہوں حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

2218{252} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ

2218: سوید بن غفلہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا۔ آپؓ نے حجر (اسود) کو بوسہ دیا اور اس کے ساتھ چمٹ گئے اور کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے پیار کرتے دیکھا ہے۔

2217 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب استحباب تقبيل الحجر الاسود فى الطواف 2214، 2215، 2216، 2218
تخريج: بخاری كتاب الحج باب ما ذكر فى الحجر الاسود 1597 باب الرمل فى الحج والعمرة 1605 ، 1606 باب تقبيل الحجر1610 ، 1611 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى تقبيل الحجر 860 ، 861 **نسائی** مناسک الحج استلام الحجر الاسود 2936 تقبيل الحجر 2937 كيف يقَبِّلُ؟ 2938 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى تقبيل الحجر 1873 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب استلام الحجر 2943

2218 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب استحباب تقبيل الحجر الاسود فى الطواف 2214، 2215، 2216، 2217
تخريج: بخاری كتاب الحج باب ما ذكر فى الحجر الاسود 1597 باب الرمل فى الحج والعمرة 1605 ، 1606 باب تقبيل الحجر1610 ، 1611 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى تقبيل الحجر 860 ، 861 **نسائی** مناسک الحج استلام الحجر الاسود 2936 تقبيل الحجر 2937 كيف يقَبِّلُ؟ 2938 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى تقبيل الحجر 1873 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب استلام الحجر 2943

عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا وَلَمْ يَقُلْ وَالْتَزَمَهُ [3072,3071]

ایک اور روایت میں رسول اللہ ﷺ کے بجائے ابا القاسم ﷺ کے الفاظ ہیں جبکہ وَالْتَزَمَهُ (اسے چمٹ گئے) کے الفاظ نہیں ہیں۔

[42]42: بَاب جَوَازِ الطَّوَافِ عَلَى بَعِيرٍ وَغَيْرِهِ وَاسْتِلَامِ الْحَجَرِ بِمِحْجَنٍ وَنَحْوِهِ لِلرَّاكِبِ

اونٹ وغیرہ پر (سوار ہو کر) طواف کرنے اور سوار کے لئے حجر اسود کو چھڑی وغیرہ سے استلام☆ کے جواز کا بیان

2219{253} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ [3073]

2219: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر (سوار ہو کر) طواف کیا۔ آپ رکن (حجر اسود) کو چھڑی سے استلام کرتے تھے۔

☆: استلام کا لفظ رکن کو بوسہ دینے، ہاتھ سے چھونے اور اس کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

2219 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز الطواف على بعيروغيره... 2220 ، 2221 ، 2222 ، 2223 ، 2224

تخريج: بخاری كتاب الحج باب استلام الركن بالمحجن 1607 باب من اشار الى الركن اذا اتى عليه 1612 باب التكبير عندالركن 1613 باب المريض يطوف راكبًا 1632 كتاب الطلاق باب الاشارة فى الطلاق والامور 5293 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى الطواف راكبًا 865 **نسائی** كتاب المساجد ادخال البعير المسجد 713 مناسک الحج استلام الركن بالمحجن 2954 باب الطواف بالبيت على الراحلة 2928 باب الطواف بين الصفا والمروة على الراحلة 2975 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880، 1881 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من استلم الركن بمحجنه 2947 ، 2948، 2949

2220{254}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ لِأَنْ يَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ [3074]

2220: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنی سواری پر بیت اللہ کا طواف کیا۔ آپؐ حجر (اسود) کو اپنی چھڑی سے استلام کرتے تھے تا کہ لوگ آپؐ کو دیکھ سکیں اور آپؐ (ان پر) نظر ڈال سکیں اور وہ آپؐ سے سوال کر سکیں کیونکہ لوگوں کا آپؐ پر ہجوم تھا۔

2221 {255} و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ

2221: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنی سواری پر بیت اللہ اور صفا اور مروہ کے درمیان طواف کیا تا کہ لوگ آپؐ کو دیکھ سکیں اور آپؐ (ان پر) نظر ڈال سکیں اور تا کہ وہ آپؐ سے سوال کر سکیں کیونکہ لوگوں کا آپؐ پر ہجوم تھا۔

ابن خشرم نے اپنی روایت میں صرف لِيَسْـئَلُوْهُ کے الفاظ نہیں کہے۔

2220 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب جواز الطواف علی بعیروغیرہ... 2219 ، 2221 ، 2222 ، 2223 ، 2224
تخریج: بخاری کتاب الحج باب استلام الرکن بالمحجن 1607 باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیه 1612باب التکبیر عندالرکن 1613 باب المریض یطوف راکبًا 1632کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5293 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الطواف راکبًا 865 **نسائی** کتاب المساجد ادخال البعیر المسجد 713 مناسک الحج استلام الرکن بالمحجن 2954 باب الطواف بالبیت علی الراحلة 2928 باب الطواف بین الصفا والمروة علی الراحلة 2975 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطواف الواجب1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ،1881 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من استلم الرکن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949

2221 : اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب جواز الطواف علی بعیروغیرہ... 2219 ، 2220 ، 2222 ، 2223 ، 2224
تخریج: بخاری کتاب الحج باب استلام الرکن بالمحجن 1607 باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیه 1612باب التکبیر عندالرکن 1613 باب المریض یطوف راکبًا 1632کتاب الطلاق باب الاشارة فی الطلاق والامور 5293 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الطواف راکبًا 865 **نسائی** کتاب المساجد ادخال البعیر المسجد 713 مناسک الحج استلام الرکن بالمحجن 2954 باب الطواف بالبیت علی الراحلة 2928 باب الطواف بین الصفا والمروة علی الراحلة 2975 **ابو داود** کتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ،1881 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من استلم الرکن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949

وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ خَشْرَمٍ وَلِيَسْأَلُوهُ فَقَطْ [3075]

2222{256} حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُضْرَبَ عَنْهُ النَّاسُ [3076]

2222: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں حجۃ الوداع میں نبی ﷺ نے اپنے اونٹ پر خانہ کعبہ کے گرد طواف کیا اس بات کی ناپسندیدگی کی وجہ سے کہ لوگوں کو آپؐ سے پرے ہٹایا جائے۔ آپؐ رکن کا استلام فرماتے تھے۔

2223{257} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ [3077]

2223: حضرت ابو طفیلؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیت اللہ کا طواف کرتے دیکھا۔ آپؐ اپنی چھڑی سے جو آپؐ کے پاس تھی حجر اسود کو استلام کرتے تھے اور چھڑی کو بوسہ دیتے تھے۔

2222 : **اطراف: مسلم** كتاب الحج باب جواز الطواف على بعيروغيره... 2219 ، 2220 ، 2221 ، 2223 ، 2224
تخریج: بخاری كتاب الحج باب استلام الركن بالمحجن 1607 باب من اشار الى الركن اذا اتى عليه 1612 باب التكبير عندالركن 1613 باب المريض يطوف راكبًا 1632 كتاب الطلاق باب الاشارة فى الطلاق والامور 5293 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى الطواف راكبًا 865 **نسائی** كتاب المساجد ادخال البعير المسجد 713 مناسک الحج استلام الركن بالمحجن 2954 باب الطواف بالبيت على الراحلة 2928 باب الطواف بين الصفا والمروة على الراحلة 2975 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ، 1881 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من استلم الركن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949

2223 : **اطراف: مسلم** كتاب الحج باب جواز الطواف على بعيروغيره... 2219 ، 2220 ، 2221 ، 2222 ، 2224
تخریج: بخاری كتاب الحج باب استلام الركن بالمحجن 1607 باب من اشار الى الركن اذا اتى عليه 1612 باب التكبير عندالركن 1613 باب المريض يطوف راكبًا 1632 كتاب الطلاق باب الاشارة فى الطلاق والامور 5293 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى الطواف راكبًا 865 **نسائی** كتاب المساجد ادخال البعير المسجد 713 مناسک الحج استلام الركن بالمحجن 2954 باب الطواف بالبيت على الراحلة 2928 باب الطواف بين الصفا والمروة على الراحلة 2975 **ابو داود** كتاب المناسک باب الطواف الواجب 1877، 1878 ، 1879 ، 1880 ، 1881 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من استلم الركن بمحجنه 2947 ، 2948 ، 2949

2224{258} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ [3078]

2224: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی کہ میں بیمار ہوں۔ آپؐ نے فرمایا سوار ہو کر لوگوں سے ہٹ کر طواف کرلو۔ وہ کہتی ہیں تو میں نے طواف کیا اور اس وقت رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے اور آپؐ سورۃ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

[43]43: بَاب: بَيَانُ أَنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْنٌ لَا يَصِحُّ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ

اس کا بیان کہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا ایسا رُکن ہے جس کے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا

2225{259} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا إِنِّي لَأَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَا ضَرَّهُ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ

2225: ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے ان (حضرت عائشہؓ) سے کہا میرا خیال ہے اگر ایک شخص صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو اسے کوئی حرج نہیں؟ انہوں نے کہا کیوں؟ میں نے کہا

2224 : **اطراف**: مسلم کتاب الحج باب جواز الطواف علی بعیر وغیرہ... 2219 ، 2220 ، 2221 ، 2222 ، 2223
تخریج: **بخاری** کتاب الصلاۃ باب ادخال البعیر فی المسجد للعلۃ 464 کتاب الحج باب طواف النساء مع الرجال 1619 باب من صلی رکعتی الطواف خارجًا من المسجد 1626 باب المریض یطوف راکبًا 1633 تفسیر القرآن باب سورۃ والطور 4853 **نسائی** مناسک الحج کیف طواف المریض 2925 طواف الرجال مع النساء 2926 ،2927 **ابو داود** کتاب المناسک باب طواف الواجب 1882 **ابن ماجہ** کتاب المناسک باب المریض یطوف راکبًا 2961
2225 : **اطراف**: مسلم کتاب الحج باب بیان ان السعی بین الصفا والمروۃ رکنٌ ... 2226 ، 2227 ، 2228 ، 2229 =

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَتْ مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَهَلْ تَدْرِي فِيمَا كَانَ ذَاكَ إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا يُهِلُّونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِصَنَمَيْنِ عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ يُقَالُ لَهُمَا إِسَافٌ وَنَائِلَةُ ثُمَّ يَجِيئُونَ فَيَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحْلِقُونَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كَرِهُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَهُمَا لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى آخِرِهَا قَالَتْ فَطَافُوا [3079]

کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ... الخ (ترجمہ): یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں پس جو کوئی بھی اس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے اور جو نفلی طور پر نیکی کرنا چاہے تو یقیناً اللہ شکر کا حق ادا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (البقرہ:159) انہوں نے فرمایا اللہ تو اس شخص کا حج اور عمرہ مکمل (قرار) نہیں دیتا جس نے صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہ کیا ہو اور اگر ایسی بات ہوتی جیسے تم کہتے ہو تو یوں ہوتا لَاجُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف نہ کرے۔ اور تم جانتے ہو ایسے کیوں کیا گیا۔ یہ اس وجہ سے تھا کہ انصارؓ جاہلیت میں ساحل سمندر پر اپنے دونوں بتوں کے لئے احرام باندھا کرتے تھے۔ جو اساف اور نائلہ کہلاتے تھے۔ پھر وہ آتے اور صفا اور مروہ کا طواف کرتے پھر وہ اپنا سر منڈواتے۔ جب اسلام آیا تو انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ ان دونوں (صفا اور مروہ) کا طواف کریں کیونکہ وہ جاہلیت میں ایسا کیا کرتے تھے۔ وہ فرماتی ہیں اس پر اللہ تعالیٰ نے (یہ آیت) نازل

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب وجوب الصفا والمروة وجعل من شعائر الله 1643، 1644، 1645، 1646، 1647، 1648، 1649 باب يفعل بالعمرة ما يفعل بالحج 1790 كتاب التفسير باب قوله تعالىٰ ان الصفا والمروة من شعائر الله 4495، 4496 باب ومنٰوة الثالثة الاخرى 4861 **ترمذی** تفسير القرآن ومن سورة البقرة 2965، 2966، 2967 **نسائی** مناسك الحج ذكر الصفا والمروة 2967، 2968، 2969، 2970 **ابو داود** كتاب المناسك باب امر الصفا والمروة 1901 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب السعى بين الصفا والمروة 2986 باب صفة حج النبى ﷺ 1905

فرمائی۔اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ... الخ (البقرہ:159) انہوں نے کہا پھر وہ طواف کرنے لگے۔

2226 {260} وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَتَطَوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هَذَا فِي أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ [3080]

2226:ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں مجھے میرے باپ نے بتایا۔ وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے کہا میں صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہ کروں تو میں اپنے پر کوئی گناہ نہیں سمجھتا۔انہوں نے پوچھا کیوں؟ میں نے کہا کیونکہ اللہ عزّ وجلّ فرماتا ہے: اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ...الخ (ترجمہ) یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ (البقرہ:159) انہوں نے فرمایا اگر بات اس طرح ہوتی جیسے تم کہتے ہو تو ایسے ہوتا اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف نہ کرے۔ یہ تو انصارؓ میں سے ان لوگوں کے بارہ میں اتری جو جاہلیت میں احرام باندھتے تھے تو مناۃ بت کے لئے احرام باندھتے تھے اور ان کے لئے (بزعم خویش) جائز نہ تھا کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کریں۔ پھر جب وہ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے لئے آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر آپؐ سے کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ میری عمر کی قسم! اللہ تعالیٰ اس کا حج مکمل قرار نہیں دیتا جو صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہ کرے۔

2226 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب بیان ان السعی بین الصفا والمروة رکن ... 2225، 2227، 2228 ، 2229
تخریج:**بخاری** کتاب الحج باب وجوب الصفا والمروة وجعل من شعائر الله 1643، 1644،1645، 1646، 1647، 1648، 1649 باب یفعل بالعمرة ما یفعل بالحج 1790 کتاب التفسیر باب قوله تعالٰی ان الصفا والمروة من شعائر الله 4495 ، 4496 باب ومنٰوة الثالثة الاخرى 4861 **ترمذی** تفسیر القرآن ومن سورة البقرة 2965 ، 2966 ، 2967 **نسائی** مناسک الحج ذکر الصفا والمروة 2967، 2968 ، 2969 ، 2970 **ابوداود** کتاب المناسک باب امر الصفا والمروة 1901 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب السعی بین الصفا والمروة 2986 باب صفة حج النبی ﷺ 1905

2227{261} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا وَمَا أُبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُونَ فَكَانَتْ سُنَّةً وَإِنَّمَا كَانَ مَنْ أَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

2227: عروہ بن زبیر کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے کہا میں اس شخص پر کوئی حرج نہیں دیکھتا جو صفا اور مروہ کا طواف نہیں کرتا۔ اور میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ میں ان دونوں کے درمیان طواف نہ کروں۔انہوں نے کہا تم نے کیسی غلط بات کہی ہے اے میرے بھانجے! رسول اللہ ﷺ نے (صفاومروہ کا) طواف کیا اور مسلمانوں نے بھی (ان کا) طواف کیا پس یہ سنت ہے۔دراصل بات صرف یہ ہے کہ جو لوگ مناۃ بت کے لئے جومشلّل مقام پر تھا احرام باندھتے تھے وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے۔ جب اسلام آیا تو ہم نے اس کے بارہ میں نبی ﷺ سے پوچھا تو اللہ عزّ وجلّ نے یہ (آیت) نازل فرمائی: یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بھی اس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے۔ (البقرہ:159) اگر وہی بات ہوتی جو تم کہتے ہو تو یہ (آیت) یوں ہوتی اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں کا طواف نہ کرے۔زہری کہتے ہیں میں نے یہ بات ابوبکر بن عبدالرحمٰن کے پاس بیان

2227 :**اطراف:مسلم** کتاب الحج باب بیان ان السعی بین الصفا والمروۃ رکن ... 2225، 2226، 2228 ، 2229
تخریج: بخاری کتاب الحج باب وجوب الصفا والمروۃ وجعل من شعائراللہ1643، 1644، 1645 1646 ،1647 1648 1649باب یفعل بالعمرۃ ما یفعل بالحج1790 کتاب التفسیر باب قولہ تعالٰی ان الصفا والمروۃمن شعائراللہ4495 ، 4496 باب ومنٰوۃ الثالثۃ الاخری 4861 **ترمذی** تفسیر القرآن ومن سورۃ البقرۃ 2965 ، 2966 ، 2967 **نسائی** مناسک الحج ذکر الصفا والمروۃ 2967، 2968 ، 2969 ، 2970 **ابوداود** کتاب المناسک باب امر الصفا والمروۃ 1901 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب السعی بین الصفا والمروۃ2986 باب صفۃ حج النبی ﷺ1905

الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ هَذَا الْعِلْمُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّمَا كَانَ مَنْ لَا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ يَقُولُونَ إِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ و قَالَ آخَرُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا أُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ نُؤْمَرْ بِهِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأُرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِي هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ{262} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی۔انہوں نے اسے بہت پسند کیا اور کہا یقیناً یہ علم کی بات ہے۔ میں نے کئی صاحبِ علم لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ اس سے مراد عرب میں سے وہ لوگ تھے جو صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے وہ کہتے تھے ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان ہمارا طواف کرنا جاہلیت کی باتوں میں سے ہے اور بعض دوسرے انصارؓ میں سے کہتے تھے ہمیں تو محض بیت اللہ کے طواف کا حکم دیا گیا ہے۔اور صفا اور مروہ کے درمیان (طواف) کا ہمیں حکم نہیں دیا گیا۔تو اللہ عزّ وجلّ نے یہ آیت نازل فرمائی: یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں (البقرہ:159)۔ابوبکر بن عبدالرحمان کہتے تھے میرا خیال ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارہ میں اتری اور ان لوگوں کے بارہ میں بھی۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے عروہؓ بن زبیر نے بتایا انہوں نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا۔۔۔اور اسی کی مانند روایت بیان کی اور روایت میں یہ بھی کہا جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہم صفا اور مروہ کا طواف کرنے میں حرج سمجھتے تھے تو اللہ عزّ وجلّ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں پس جو کوئی بھی اس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں ان دونوں (صفا اور مروہ) کے درمیان طواف کرنے کی سنت رسول اللہ ﷺ نے

الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا [3082,3081]

قائم فرمادی۔ پس کسی کے لئے درست نہیں کہ وہ ان دونوں کے درمیان طواف چھوڑ دے۔

2228{263} و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا هُمْ وَغَسَّانُ يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّجُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ذَلِكَ سُنَّةً فِي آبَائِهِمْ مَنْ أَحْرَمَ لِمَنَاةَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسْلَمُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ [3083]

2228: عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار نیز غسّان (قبیلہ) کے لوگ مناۃ (بت) کے لئے احرام باندھتے تھے۔اور وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرنے کو گناہ سمجھا کرتے تھے اور اُن کے آباء و اجداد کا طریق یہ تھا کہ جو شخص مناۃ (بت) کے لئے احرام باندھتا وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتا تھا اور جب وہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے اس بارہ میں یہ نازل فرمایا اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ---
(ترجمہ): یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں پس جو کوئی بھی اس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے اور جو نفلی طور پر نیکی کرنا چاہے تو یقیناً اللہ شکر کا حق ادا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (البقرہ:159)

2228 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب بیان ان السعی بین الصفا والمروۃ رکنٌ ....2225، 2226، 2227، 2229
تخریج:**بخاری** کتاب الحج باب وجوب الصفا والمروۃ وجعل من شعائر الله 1643، 1644، 1645، 1646، 1647، 1648، 1649 باب یفعل بالعمرۃ ما یفعل بالحج 1790 کتاب التفسیر باب قولہ تعالیٰ ان الصفا والمروۃ من شعائر الله 4495، 4496 باب ومنوٰۃ الثالثۃ الاخری 4861 **ترمذی** تفسیر القرآن ومن سورۃ البقرۃ 2965، 2966، 2967 **نسائی** کتاب مناسک الحج ذکر الصفا والمروۃ 2967، 2968، 2969، 2970 **ابوداود** کتاب المناسک باب امر الصفا والمروۃ 1901 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب السعی بین الصفا والمروۃ 2986 باب صفۃ حج النبی ﷺ 1905

2229{264} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى نَزَلَتْ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا [3084]

2229: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں انصارؓ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرنا ناپسند کرتے تھے یہانتک کہ یہ آیت نازل ہوئی: إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ... ترجمہ: یقیناً صفااور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں پس جو کوئی بھی اس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے۔ (البقرہ:159)

[44]44: بَاب: بَيَانُ أَنَّ السَّعْيَ لَا يُكَرَّرُ

اس بات کا بیان کہ (صفااور مروہ) میں سعی دہرائی نہیں جاتی

2230{265} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا

2230: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ نے صفا اور مروہ کے درمیان صرف ایک دفعہ سعی کی تھی☆۔
ایک اور روایت میں (اِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا کے بجائے) اِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْاَوَّلَ کا اضافہ ہے۔

2229 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب بیان ان السعی بین الصفا والمروۃ رکنٌ ... 2225، 2226، 2227 ، 2229
تخریج: بخاری کتاب الحج باب وجوب الصفا والمروۃ وجعل من شعائراللہ 1643، 1644، 1645 ،1646، 1647، 1648، 1649 باب یفعل بالعمرۃ ما یفعل بالحج 1790 کتاب التفسیر باب قولہ تعالٰی ان الصفا والمروۃ من شعائراللہ 4495 ، 4496 باب ومنٰوۃ الثالثۃ الاخری 4861 **ترمذی** تفسیر القرآن ومن سورۃ البقرۃ 2965 ، 2966 ، 2967 **نسائی** مناسک الحج ذکر الصفا والمروۃ 2967، 2968 ، 2969 ، 2970 **ابو داود** کتاب المناسک باب امر الصفا والمروۃ 1901 **ابن ماجہ** کتاب المناسک باب السعی بین الصفا والمروۃ 2986 باب صفۃ حج النبی ﷺ 1905

2230 : تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء انّ القارن یطوف طوافًا واحدًا 947 ، 948 **نسائی** مناسک الحج کم طواف القارن والمتمتع بین الصفا والمروۃ 2986 **ابو داود** کتاب المناسک باب طواف القارن 1895 **ابن ماجہ** کتاب المناسک باب طواف القارن 2972، 2973 ، 2975

☆ حج تمتع میں ایک دفعہ سعی کی جاتی ہے۔ یہ سعی صفا مروہ کے سات چکروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ حج تمتع کے لئے دیکھئے صفحہ 76 زیر روایت نمبر 2094

طَوَافًا وَاحِدًا و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ [3086,3085]

[45]45:بَاب : اسْتِحْبَابُ إِدَامَةِ الْحَاجِّ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَشْرَعَ فِي رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

حج کرنے والے کے لئے مسلسل تلبیہ کہنا مستحب ہے یہانتک کہ وہ قربانی کے دن جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا شروع کرے

2231{266}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ

2231: حضرت اسامہؓ بن زیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں عرفات سے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا۔ جب رسول اللہ ﷺ مزدلفہ سے ورے اس بائیں طرف والی گھاٹی تک پہنچے تو آپؐ نے اپنا اونٹ بٹھایا اور پیشاب سے فارغ ہوئے۔ پھر آپؐ تشریف لائے تو میں نے آپؐ کے لئے وضوء کا پانی انڈیلا۔ آپؐ نے ہلکا سا وضوء کیا۔ پھر میں نے کہا یارسولؐ اللہ! نماز! آپؐ نے فرمایا نماز آگے چل کر۔ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے

2231 :اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة ... 2232 ، 2233 ، 2234 ، 2235 2236 ، 2237 باب رمى الجمار جمرة العقبة من بطن الوادى 2270 ، 2271 ، 2272 2273 ، 2274 ، 2275

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يُوَضِّيءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب نزول بين عرفة 1667، 1669 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائی** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب الحج النزول بعدالرفع من عرفة 3024 ، 3025 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابو داود** كتاب المناسك باب الدفعة من عرفة 1921، 1924 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة 3019

جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوءَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا ثُمَّ قُلْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ

یہاںتک کہ مزدلفہ تشریف لائے اور آپؐ نے نماز پڑھائی۔ پھر مزدلفہ کی صبح حضرت فضلؓ (بن عباسؓ) رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپؐ کے پیچھے بیٹھے۔

2232{...}قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ[3087]

2232: حضرت فضلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل تلبیہ کہتے رہے یہاںتک کہ جمرہ پہنچ گئے۔

2233{267}و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ

2233: عطاء کہتے ہیں مجھے حضرت ابن عباسؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے مزدلفہ سے حضرت فضلؓ کو (سواری پر) پیچھے بٹھایا۔ راوی کہتے ہیں مجھے حضرت ابن عباسؓ نے بتایا کہ فضلؓ نے انہیں بتایا تھا کہ

2232 :اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع في رمي جمرة ... 2231 ، 2233 ، 2234 ، 2235 ، 2236 ، 2237 باب رمي الجمار جمرة العقبة من بطن الوادى 2270 ، 2271 ، 2272 2273 ، 2274 ، 2275

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يُوَضِّيءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب نزول بين عرفة 1667، 1669 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائى** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب الحج النزول بعدالرفع من عرفة 3024 ، 3025 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابو داود** كتاب المناسک باب الدفعة من عرفة 1921، 1924 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة 3019

2233 :اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع في رمي جمرة ... 2231 ، 2232 ، 2234 ، 2235 ، 2236 ، 2237 باب رمي الجمار جمرة العقبة من بطن الوادى 2270 ، 2271 ، 2272 2273 ، 2274 ، 2275

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يُوَضِّيءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب نزول بين عرفة 1667، 1669 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائى** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب الحج النزول بعدالرفع من عرفة 3024 ، 3025 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابو داود** كتاب المناسک باب الدفعة من عرفة 1921، 1924 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة 3019

عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ[3088]

نبی ﷺ مسلسل تلبیہ کہتے رہے یہانتک کہ آپؐ نے جمرہ عقبہ کو کنکر مارے۔

2234{268} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي

2234: حضرت ابن عباسؓ حضرت فضل بن عباسؓ سے جنہیں سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھنے کی سعادت ملی تھی روایت کرتے ہیں کہ عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح جب لوگ روانہ ہوئے آپؐ نے لوگوں سے فرمایا تم سکینت اختیار کرو اور آپؐ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے۔ یہانتک کہ محسّر میں داخل ہوئے اور وہ منٰی کا حصہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھینکی جانے والی کنکریاں لے لو جو جمرہ پر پھینکی جائیں گی۔ اور وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ مسلسل تلبیہ کہتے رہے یہانتک کہ آپؐ نے جمرہ کو کنکریاں ماریں۔

ایک اور روایت میں لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ کے الفاظ نہیں ہیں مگر یہ اضافہ ہے کہ نبی ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ فر مارہے تھے جیسے آدمی انگلیوں سے کنکر پھینکتا ہے۔

2234 :اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع في رمي جمرة ... 2231، 2232، 2233، 2235، 2236، 2237 باب رمي الجمار جمرة العقبة من بطن الوادي 2270، 2271، 2272 2273، 2274، 2275

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يُوَضِّيءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب نزول بين عرفة 1667، 1669 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائی** کتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب الحج النزول بعد الرفع من عرفة 3024، 3025 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابو داود** كتاب المناسک باب الدفعة من عرفة 1921، 1924 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة 3019

الْحَدِيث وَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثه وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِه كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ[3090,3089]

2235{269} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِك عَنْ عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّه وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَة يَقُولُ فِي هَذَا الْمَقَامِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ[3091]

2235: عبدالرحمان بن یزید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ نے کہا جب ہم مزدلفہ میں تھے میں نے اِس مقام پراس کوجس پرسورۃ البقرہ اتاری گئی فرماتے ہوئے سنا لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ میں تیری جناب میں حاضر ہوں اے اللہ! میں تیری جناب میں حاضر ہوں۔

2236{270} و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِك الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّه لَبَّى حِينَ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ فَقِيلَ أَعْرَابِيٌّ هَذَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّه أَنَسِيَ

2236: عبدالرحمان بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ جب مزدلفہ سے لوٹے تو انہوں نے تلبیہ کے الفاظ کہے۔ کہا گیا یہ کوئی بدو ہے؟ حضرت عبداللہؓ نے کہا لوگ بھول گئے ہیں؟ یا بھٹک گئے ہیں؟ میں نے اس کوجس پر سورۃ بقرۃ اتری اس جگہ

2235 :اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة ... 2231 ، 2232 ، 2233 ، 2234 ، 2236 ، 2237 باب رمى الجمار جمرة العقبة من بطن الوادى 2270 ، 2271 ، 2272 2273 ، 2274 ، 2275

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يُوَضِّيءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب نزول بين عرفة 1667، 1669 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائى** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب الحج النزول بعدالرفع من عرفة 3024 ، 3025 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابو داود** كتاب المناسك باب الدفعة من عرفة 1921، 1924 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة 3019

2236 :اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة ... 2231 ، 2232 ، 2233 ، 2234 ، 2235 ، 2237 باب رمى الجمار جمرة العقبة من بطن الوادى 2270 ، 2271 ، 2272 2273 ، 2274 ، 2275

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يُوَضِّيءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب نزول بين عرفة 1667، 1669 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائى** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب الحج النزول بعدالرفع من عرفة 3024 ، 3025 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابو داود** كتاب المناسك باب الدفعة من عرفة 1921، 1924 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة 3019

النَّاسُ أَمْ ضَلُّوا سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ و حَدَّثَنَاه حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثنا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[3093,3092]

کہتے سنا لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ میں تیری جناب میں حاضر ہوں اے اللہ! میں تیری جناب میں حاضر ہوں۔

2237{271} وحَدَّثَنِيهِ يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي الْبَكَّائِيَّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ هَاهُنَا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ثُمَّ لَبَّى وَلَبَّيْنَا مَعَهُ[3094]

2237: عبدالرحمان بن یزید اور اسود بن یزید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا۔ وہ مزدلفہ میں کہہ رہے تھے میں نے اس کو جس پر سوۃ البقرۃ اتاری گئی یہاں اس جگہ یہ کہتے سنا میں تیری جناب میں حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں پھر انہوں نے تلبیہ کہا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ تلبیہ کہا۔

[46]46:بَاب التَّلْبِيَةِ وَالتَّكْبِيرِ فِي الذَّهَابِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن منٰی سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ اور اللہ اکبر کہنے کا بیان

2238{272} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

2238: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منٰی

2237 :اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة ... 2231، 2232، 2233، 2234، 2235، 2236 باب رمى الجمار جمرة العقبة من بطن الوادى 2270، 2271، 2272 2273، 2274، 2275

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يُوَضِّىءُ صاحبه181 كتاب الحج باب نزول بين عرفة 1667، 1669 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائی** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب الحج النزول بعدالرفع من عرفة 3024، 3025 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابوداود** كتاب المناسک باب الدفعة من عرفة 1921، 1924 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة 3019

2238:اطراف: مسلم باب التلبية والتقدير فى الذهاب من منى الى عرفات فى يوم عرفة 2239 =

نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ [3095]

سے عرفات کو چلے۔ ہم میں سے بعض تلبیہ کہنے والے تھے اور ہم میں سے بعض تکبیر کہنے والے تھے۔

2239{273} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ فَأَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَعَجَبًا مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُولُوا لَهُ مَاذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ [3096]

2239: عبداللہ بن عبداللہ بن عمرؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم عرفہ کی صبح رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ پس ہم میں سے بعض تکبیر کہنے والے تھے اور ہم میں سے بعض تلبیہ کہنے والے تھے۔ ہم تو تکبیر ہی کہہ رہے تھے۔
راوی کہتے ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم! تم پر بڑا تعجب ہے۔ یہ کیسے ہوا کہ تم نے انہیں یہ نہ کہا کہ آپؐ نے رسول اللہ ﷺ کو کیا کرتے دیکھا تھا۔

= **تخریج** : نسائی مناسک الحج التکبیر فی المسیر الی العرفة 3000 التلبیة فیه 3001 الغدو من منی الی عرفة 2998 2999 **ابو داود** کتاب المناسک باب متی یقطع التلبیة 1816

2239 :اطراف: مسلم باب التلبیة والتقدیر فی الذهاب من منی الی عرفات فی یوم عرفة 2238

تخریج : نسائی مناسک الحج التکبیر فی المسیر الی العرفة 3000 التلبیة فیه 3001 الغدو من منی الی عرفة 2998 ، 2999 **ابو داود** کتاب المناسک باب متی یقطع التلبیة 1816

2240{274} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ[3097]

2240: محمد بن ابی بکر الثقفی سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا جبکہ وہ دونوں صبح صبح منٰی سے عرفات کی طرف جارہے تھے۔ آپ لوگ رسول اللہ ﷺ کی معیّت میں آج کے دن کیا کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا ہم میں سے تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا تھا اور اُسے غلط نہیں سمجھا جاتا تھا اور تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تھا اور اسے بھی غلط نہیں سمجھا جاتا تھا۔

2241{275} وحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَعِيبُ أَحَدُنَا عَلَى صَاحِبِهِ[3098]

2241: محمد بن ابی بکر کہتے ہیں میں نے عرفات کی صبح حضرت انس بن مالکؓ سے کہا آپ آج کے دن میں تلبیہ کے بارہ میں کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا میں اس جگہ نبی ﷺ اور آپؐ کے اصحابؓ کے ساتھ چلا۔ ہم میں سے بعض تکبیر کہنے والے تھے اور ہم میں سے بعض تلبیہ کہنے والے تھے۔ اور ہم میں سے کوئی اپنے ساتھی پر عیب نہ لگاتا تھا۔

2240 : **اطراف**: **مسلم** باب التلبية والتقدير فی الذهاب من منی الی عرفات فی یوم عرفة 2241

تخریج: **بخاری** کتاب الجمعة باب التكبير أيام منى واذا غدا الى عرفة 970 كتاب الحج باب التلبية والتكبير اذا غدا من منى الى عرفة 1659 **نسائی** مناسک الحج الغدو من منی الی عرفة 2998، 2999 التكبير فی المسير الى عرفة 3000 التلبية فيه 3001 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الغدو من منى الى عرفات 3008

2241 : **اطراف**: **مسلم** باب التلبية والتقدير فی الذهاب من منی الی عرفات فی یوم عرفة 2240

تخریج: **بخاری** کتاب الجمعة باب التكبير أيام منى واذا غدا الى عرفة 970 كتاب الحج باب التلبية والتكبير اذا غدا من منى الى عرفة 1659 **نسائی** مناسک الحج الغدو من منی الی عرفة 2998، 2999 التكبير فی المسير الى عرفة 3000 التلبية فيه 3001 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الغدو من منى الى عرفات 3008

[47]47:بَاب الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ وَاسْتِحْبَابِ صَلَاتَيِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ جَمِيعًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

عرفات سے مزدلفہ کی طرف لوٹنے اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں کو جمع کرنے کے مستحب ہونے کا بیان

2242{276}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغِ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الْعِشَاءُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا [3099]

2242: حضرت ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام کریب حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت کرتے ہیں۔انہوں نے ان کو کہتے ہوئے سنا۔رسول اللہ ﷺ عرفات سے روانہ ہوئے یہانتک کہ جب آپؐ گھاٹی کے پاس آئے تو (سواری سے) اترے پیشاب سے فارغ ہوئے، وضوء کیا مگر پورا وضوء نہیں کیا۔میں نے آپؐ سے عرض کیا نماز! آپؐ نے فرمایا نماز آگے چل کر۔پھر آپؐ سوار ہوئے پس جب آپؐ مزدلفہ آئے تو اترے اور وضوء کیا اور پورا وضوء کیا۔پھر نماز کی اقامت کہی گئی۔تو آپؐ نے نماز مغرب پڑھائی۔پھر ہر شخص نے اپنا اونٹ اس کی جگہ پر بٹھا دیا۔پھر نماز عشاء کی اقامت کہی گئی تو آپؐ نے نماز پڑھائی اور ان دونوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔

2242:اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى شرع 2259 باب الافاضة من عرفات الى مزدلفة... 2243 2244، 2245 ، 2246 ، 2247

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يوضِىءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب النزول بين عرفة وجمع 1667، 1669 ،1670 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلة 1672 **نسائی** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 مناسك الحج لنزول بعدالدفع من عرفة 3024 ، 3025 ، 3026 ، 3027 ، 3028 ، 3029 ، 3030 الجمع بين الصلا تين بالمزدلفة 3031 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1921 باب الدفعة من عرفة 1924 ، 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الجمع بين الصلاتين بجمع 3019

2243{277} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ لِحَاجَتِهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَقُلْتُ أَتُصَلِّي فَقَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ[3100]

2243: حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ عرفات سے روانہ ہونے کے بعد ان گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ میں نے (آپؐ کے آنے پر) پانی انڈیلا اور عرض کیا ،کیا آپؐ نماز پڑھیں گے؟ آپؐ نے فرمایا نماز کی جگہ تمہارے آگے ہے۔

2244{278} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ

2244: حضرت اسامہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے لوٹے۔ جب آپؐ گھاٹی کے پاس پہنچے تو آپؐ اترے اور پیشاب سے فارغ ہوئے اور حضرت اسامہؓ نے اَرَاقَ الْمَاء ☆ کے الفاظ استعمال نہیں کئے۔وہ کہتے ہیں آپؐ نے

2243: **اطراف:** **مسلم** باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى شرع 2259 باب الافاضة من عرفات الى مزدلفة... 2242، 2244، 2245، 2246، 2247

تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يوضىءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب النزول بين عرفة وجمع 1667، 1669، 1670 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائی** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 مناسک الحج لنزول بعدالدفع من عرفة 3024، 3025، 3026، 3027، 3028، 3029، 3030 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1921 باب الدفعة من عرفة 1924، 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الجمع بين الصلاتين بجمع 3019

2244: **اطراف:** **مسلم** باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى شرع 2259 باب الافاضة من عرفات الى مزدلفة... 2242، 2243، 2245، 2246، 2247

تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل يوضىءُ صاحبه 181 كتاب الحج باب النزول بين عرفة وجمع 1667، 1669، 1670 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 1672 **نسائی** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 مناسک الحج لنزول بعدالدفع من عرفة 3024، 3025، 3026، 3027، 3028، 3029، 3030 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1921 باب الدفعة من عرفة 1924، 1925 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الجمع بين الصلاتين بجمع 3019

☆: بعض روایات میں ''بَالَ'' کی جگہ '' اَرَاقَ الْمَاءَ '' کے الفاظ اس موقعہ پر آئے ہیں۔

زَيْد يَقُولُ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منْ عَرَفَات فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الشِّعْب نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أُسَامَةُ أَرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا بمَاء فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بالْبَالغ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ[3101]

پانی منگوایا اور آپؐ نے وضوء کیا مگر وہ پورا وضوء نہ تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! نماز؟ آپؐ نے فرمایا نماز آگے چل کر۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ چلے یہاںتک کہ آپؐ مزدلفہ پہنچے اور آپؐ نے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی۔

2245{279} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِي يُنِيخُ النَّاسُ فِيهِ لِلْمَغْرِبِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَبَالَ وَمَا قَالَ أَهَرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ

2245: کریب کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اسامہ بن زیدؓ سے پوچھا جب آپ عرفات کی شام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار ہوئے تو آپ لوگوں نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا ہم اس گھاٹی پر آئے جہاں لوگ مغرب کے لئے پڑاؤ کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی کو وہاں بٹھایا اور پیشاب کیا۔ انہوں نے اَهَـرَاقَ الْـمَـاء کے الفاظ استعمال نہیں کئے۔ پھر وضوء کا پانی منگوایا اور وضوء کیا جو پورا نہ تھا۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! نماز؟ آپؐ نے فرمایا نماز آگے چل کر۔ پھر آپؐ سوار ہوئے یہاںتک کہ ہم مزدلفہ آئے تو آپؐ نے مغرب کی نماز

2245: اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى شرع 2259 باب الافاضة من عرفات الى مزدلفة... 2242 2243، 2244 ، 2246 ، 2247

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل یوضِیءُ صاحبه 181 کتاب الحج باب النزول بین عرفة وجمع 1667، 1669 ،1670 باب الجمع بین الصلاتین بالمزدلة 1672 **نسائی** کتاب المواقیت کیف الجمع 609 مناسک الحج لنزول بعدالدفع من عرفة 3024 ، 3025 ، 3026 ، 3027 ، 3028 ، 3029 ، 3030 الجمع بین الصلا تین بالمزدلفة 3031 **ابوداود** کتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1921 باب الدفعة من عرفة 1924 ، 1925 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الجمع بین الصلاتین بجمع 3019

أَمَامَكَ فَرَكِبَ حَتَّى جِئْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ النَّاسُ فِي مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى أَقَامَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَصَلَّى ثُمَّ حَلُّوا قُلْتُ فَكَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَانْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلَى رِجْلَيَّ [3102]

پڑھائی۔ پھر لوگوں نے اپنی جگہوں پر اپنے اونٹ بٹھائے لیکن پڑاؤ نہیں کیا یہانتک کہ آپؐ نے عشاء کی نماز کے لئے اقامت کا ارشاد فرمایااور نماز پڑھائی۔ پھر لوگوں نے پڑاؤ کیا۔ میں نے کہاجب صبح ہوئی تو آپ لوگوں نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا آپؐ کے پیچھے سواری پر فضل بن عباسؓ بیٹھے اور میں قریش کے آگے جانے والوں میں پا پیادہ گیا۔

2246{280} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى النَّقْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأُمَرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهَرَاقَ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ [3103]

2246: حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اس درہ پر آئے جہاں (اب) امراء پڑاؤ کرتے ہیں تو آپؐ اترے اور پیشاب سے فارغ ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت اسامہؓ بن زیدؓ نے ''أَهَرَاقَ'' کے الفاظ استعمال نہیں کئے۔ پھر آپؐ نے وضوء کا پانی منگوایا اور آپؐ نے ہلکا سا وضوء کیا۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! نماز؟ آپؐ نے فرمایا نماز آگے چل کر۔

2247{281} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

2247: حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (سواری پر) بیٹھے ہوئے

2246: اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى شرع 2259 باب الافاضة من عرفات الى مزدلفة... 2242 2243، 2244 ، 2245 ، 2247

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل یوضیءُ صاحبه 181 کتاب الحج باب النزول بین عرفة وجمع 1667، 1669 ،1670 باب الجمع بین الصلاتین بالمزدلفة 1672 **نسائی** کتاب المواقیت کیف الجمع 609 مناسک الحج لنزول بعدالدفع من عرفة 3024 ، 3025 ، 3026 ، 3027 ، 3028 ، 3029 ، 3030 الجمع بین الصلاتین بالمزدلفة 3031 **ابوداود** کتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1921 باب الدفعة من عرفة 1924 ، 1925 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الجمع بین الصلاتین بجمع 3019

2247: اطراف: مسلم باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى شرع 2259 باب الافاضة من عرفات الى مزدلفة... 2242 2243، 2244 ، 2245 ، 2246 =

عَطَاءٍ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الشِّعْبَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا رَجَعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بِهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [3104]

تھے جب آپؐ عرفات سے واپس لوٹے۔ جب آپؐ گھاٹی کے پاس پہنچے آپؐ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور قضائے حاجت کے لئے گئے۔ جب آپؐ واپس آئے تو میں نے آپؐ کے لئے چھاگل سے پانی انڈیلا۔ آپؐ نے وضو کیا پھر سوار ہوئے اور آپؐ مزدلفہ آئے یہاں آپؐ نے نماز مغرب اور عشاء جمع کر کے ادا کیں۔

2248{282} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَأُسَامَةُ رِدْفُهُ قَالَ أُسَامَةُ فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هَيْئَتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا [3105]

2248: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے لوٹے اور اسامہؓ آپؐ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت اسامہؓ کہتے تھے کہ آپؐ اس حالت میں چلتے رہے یہاںتک کہ مزدلفہ پہنچے۔

2249{283} وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

2249: ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں حضرت اسامہؓ سے پوچھا گیا اور میں موجود

= **تخریج: بخاری** کتاب الوضوء باب اسباغ الوضوء 139 باب الرجل یوضِیءُ صاحبه 181 کتاب الحج باب النزول بین عرفة وجمع 1667، 1669، 1670 باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلة 1672 **نسائی** کتاب المواقیت کیف الجمع 609 مناسک الحج لنزول بعدالدفع من عرفة 3024، 3025، 3026، 3027، 3028، 3029، 3030 الجمع بين الصلا تين بالمزدلفة 3031 **ابوداود** کتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1921 باب الدفعة من عرفة 1924، 1925 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الجمع بين الصلاتين بجمع 3019

2248 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب الركوب والارتداف فی الحج 1544 باب التلبية والتكبير غدة النحر... 1686 1687 **نسائی** مناسک الحج فرض الوقوف بعرفة 3017، 3018 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3031

2249 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب السير اذا دفع من عرفة 1666 کتاب الجهاد والسیرباب السرعة فی السير 2999 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4413 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة 887 **نسائی** کتاب الاذان باب الاقامة لمن جمع بين الصلاتين 658 مناسک الحج کیف السیر من عرفة 3023 باب الرخصة للضعفة ان يُصَلُّوا يوم النحر الصبح بمنىٰ 3051 **ابوداود** کتاب المناسک باب الدفعة من عرفة 1922، 1923 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الدفعة من عرفة 3017

قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ وَأَنَا شَاهِدٌ أَوْ قَالَ سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ {284}و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُمَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ [3107,3106]

تھا یا یہ کہا میں نے حضرت اسامہؓ بن زیدؓ سے پوچھا اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں عرفات سے اپنے پیچھے بٹھایا تھا۔ میں نے کہا رسول اللہ ﷺ جب عرفات سے واپس تشریف لائے تو کس رفتار سے چل رہے تھے؟ انہوں نے کہا آپؐ لمبے قدم سے تیز چال اپنے جانور کو چلا رہے تھے۔ اور جب کشادہ جگہ پاتے تو جانور کو دوڑاتے تھے۔

ہشام کہتے ہیں اَلنَّصُّ، اَلْعَنَقُ سے اوپر ہوتی ہے۔

2250{285}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ

2250: عبداللہ بن یزید خطمی بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوایوبؓ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں مغرب اور عشاء کی نمازیں مزدلفہ میں ادا کیں۔

عبداللہ بن یزید خطمی ابن زبیرؓ کے عہدِ حکومت میں کوفہ کے امیر تھے۔

2250 :**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب حجة الوداع 4414 باب تصلى المغرب ثلاثًا في السفر 1092 باب النزول بين عرفة وجمع 1668 باب من يصلى الفجر بجمع 1682 باب من جمع بينهما ولم يتطوع 1673، 1674 **نسائی** کتاب المواقيت الجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة 605، 606، 607، 608 مناسک الحج الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3026 3027، 3028، 3030 **ابوداود** کتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1926، 1927، 1928 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الجمع بين الصلاتين بجمع 3020

سَعْد عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد بِهَذَا الْإِسْنَاد قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِه عَنْ عَبْد اللَّه بْن يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَة عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْر[3109,3108]

2251{286} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالك عَنِ ابْنِ شهَاب عَنْ سَالمِ بْنِ عَبْد اللَّه عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَة جَمِيعًا[3110]

2251: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں نماز مغرب وعشاء جمع کیں۔

2252{287} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّه بْنَ عَبْدِ اللَّه بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

2252: عبیداللہ بن عبداللہ بن عمرؓ نے بتایا کہ ان کے والد کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں نماز مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی نفل نہیں تھا اور مغرب کی تین رکعات اور عشاء کی دو رکعات پڑھیں☆۔

2251 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب الافاضة من عرفات الی المزدلفة ... 2252 ،2253 ، 2254 ، 2255
تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب حجة الوداع 4414 باب تصلی المغرب ثلاثًا فی السفر 1092 باب النزول بین عرفة وجمع 1668 باب من یصلی الفجر بجمع 1682 باب من جمع بینهما ولم یتطوع 1673 ، 1674 **نسائی** کتاب المواقیت الجمع بین المغرب والعشاء بالمزدلفة 605 ، 606 ، 607 ، 608 مناسک الحج الجمع بین الصلاتین بالمزدلفة 3026 ، 3027 3028 3030 **ابو داود** کتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1926 ، 1927 ، 1928 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الجمع بین الصلاتین بجمع 3020

2252 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب الافاضة من عرفات الی المزدلفة ... 2251 ،2253 ، 2254 ، 2255
تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب حجة الوداع 4414 باب تصلی المغرب ثلاثًا فی السفر 1092 باب النزول بین عرفة وجمع 1668 باب من یصلی الفجر بجمع 1682 باب من جمع بینهما ولم یتطوع 1673 ، 1674 **نسائی** کتاب المواقیت الجمع بین المغرب والعشاء بالمزدلفة 605 ، 606 ، 607 ، 608 مناسک الحج الجمع بین الصلاتین بالمزدلفة 3026 ، 3027 3028 3030 **ابو داود** کتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1926 ، 1927 ، 1928 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الجمع بین الصلاتین بجمع 3020

☆بخاری میں روایت ہے کہ جَمَعَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا بِإِقَامَةٍ۔

بجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بِجَمْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ تَعَالَى [3111]

حضرت عبداللہؓ مزدلفہ میں اسی طرح نماز پڑھتے تھے یہانتک کہ آپ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

2253{288} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّى مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ {289}وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّاهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ [3113,3112]

2253: سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء میں سے ہر ایک اقامت کے ساتھ ادا کی۔ پھر انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کے بارہ میں روایت کی کہ انہوں نے بھی اسی طرح نماز پڑھی تھی۔ اور حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔
ایک اور روایت میں ہے کہ دونوں کو ایک اقامت سے پڑھا۔

2254{290} وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

2254: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں نماز مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھیں۔ آپؐ نے مغرب کی تین

2253 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب الافاضة من عرفات الى المزدلفة ... 2251 ،2252 ، 2254 ، 2255
تخريج: بخاری كتاب الحج باب حجة الوداع 4414 باب تصلى المغرب ثلاثًا فى السفر 1092 باب النزول بين عرفة وجمع 1668 باب من يصلى الفجر بجمع 1682 باب من جمع بينهما ولم يتطوع 1673 ، 1674 **نسائی** كتاب المواقيت الجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة 605 ، 606 ، 607 ، 608 مناسک الحج الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3026 ، 3027 3028 3030 **ابو داود** كتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1926 ، 1927 ، 1928 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الجمع بين الصلاتين بجمع 3020

2254 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب الافاضة من عرفات الى المزدلفة ... 2251 ،2252 ، 2253 ، 2255 =

جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ[3114]

رکعتیں اور عشاء کی دو رکعت ایک اقامت سے پڑھیں☆۔

2255{291} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ[3115]

2255:سعید بن جبیر کہتے ہیں ہم حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ (عرفات سے) لوٹے یہاںتک کہ ہم مزدلفہ پہنچے اور انہوں نے ہمیں نماز مغرب اور عشاء ایک اقامت سے پڑھائی۔ پھر وہ (جب) فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس جگہ اسی طرح نماز پڑھائی تھی۔

=**تخریج: بخاری** كتاب الحج باب حجة الوداع 4414 باب تصلى المغرب ثلاثًا فى السفر1092 باب النزول بين عرفة وجمع 1668 باب من يصلى الفجر بجمع 1682 باب من جمع بينهما ولم يتطوع 1673 ،1674 **نسائى** كتاب المواقيت الجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة 605 ، 606 ، 607 ، 608 مناسك الحج باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3026 ، 30283027 3030 **ابو داود** كتاب المناسك باب الصلاة بجمع 1926 ، 1927 ، 1928 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الجمع بين الصلاتين بجمع3020

☆امام محمد بن خلیفہ الوشتانی کہتے ہیں کہ یہاں ایک اقامت سے مراد عشاء کی نماز میں اذان کے بغیر صرف اقامت کہنا ہے۔
(شرح الأُبِّيّ والسنوسى على صحيح مسلم)

2255 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب الافاضة من عرفات الى المزدلفة ...2251 ،2252 ،2253 ، 2254
تخريج: بخاری كتاب الحج باب حجة الوداع 4414 باب تصلى المغرب ثلاثًا فى السفر1092 باب النزول بين عرفة وجمع 1668 باب من يصلى الفجر بجمع 1682 باب من جمع بينهما ولم يتطوع 1673 ،1674 **نسائى** كتاب المواقيت الجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة 605 ، 606 ، 607 ، 608 مناسك الحج باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3026 ، 30283027 3030 **ابو داود** كتاب المناسك باب الصلاة بجمع 1926 ، 1927 ، 1928 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الجمع بين الصلاتين بجمع3020

[48]48:بَاب اسْتِحْبَاب زِيَادَةِ التَّغْلِيسِ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَالْمُبَالَغَةِ فِيهِ بَعْدَ تَحَقُّقِ طُلُوعِ الْفَجْرِ

قربانی کے دن مزدلفہ میں نماز فجر فی الواقعہ فجر کے طلوع ہونے کے بعد زیادہ سے زیادہ اندھیرے میں پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

2256{292}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ[3117,3116]

2256: حضرت عبدؓ اللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کونماز اپنے (معمول کے) وقت پر ہی پڑھتے دیکھا ہے سوائے دو نمازوں کے۔(ایک تو) مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اور (دوسرے) فجر اس روز آپؐ نے (معمول کے) وقت سے پہلے پڑھی۔
ایک اور روایت میں(قَبْلَ مِيقَاتِهَا کی بجائے) قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ کے الفاظ ہیں۔

2256 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب من أذّن وأقام لكل واحدة منهما 1675 باب من يصلی الفجر بجمع 1682 1683 **نسائی** مناسک الحج الجمع بين الظهر والعصر بعرفة 3010 الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة 3026 ، 3027 ، 3028 3029 ، 3030 ، 3031 الوقت الذی يصلی فيه الصبح بالمزدلفة 3038 **ابو داود** کتاب المناسک باب الصلاة بجمع 1933 1934

[49]49:بَاب اسْتِحْبَابِ تَقْدِيمِ دَفْعِ الضَّعَفَةِ مِنَ النِّسَاءِ وَغَيْرِهِنَّ مِنْ مُزْدَلِفَةَ إِلَى مِنًى فِي أَوَاخِرِ اللَّيْلِ قَبْلَ زَحْمَةِ النَّاسِ وَاسْتِحْبَابِ الْمُكْثِ لِغَيْرِهِمْ حَتَّى يُصَلُّوا الصُّبْحَ بِمُزْدَلِفَةَ

عورتوں وغیرہ میں سے کمزوروں کا رات کے آخری حصّہ میں لوگوں کا ہجوم ہونے سے پہلے مزدلفہ سے مِنٰی روانہ ہونے کے مستحب ہونے کا بیان اوران کے علاوہ دوسروں کا مزدلفہ میں ٹھہرے رہنا یہاں تک کہ صبح کی نماز پڑھ لیں کے استحباب کا بیان

2257{293} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَدْفَعُ قَبْلَهُ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتْ امْرَأَةً ثَبِطَةً يَقُولُ الْقَاسِمُ وَالثَّبِطَةُ الثَّقِيلَةُ قَالَ فَأَذِنَ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهِ وَحَبَسَنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَدَفَعْنَا بِدَفْعِهِ وَلَأَنْ أَكُونَ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأَكُونَ أَدْفَعُ بِإِذْنِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ[3118]

2257: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ مزدلفہ کی رات حضرت سودہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی کہ وہ آپؐ سے پہلے اورلوگوں کے ہجوم سے پہلے پہلے واپس (منٰی) روانہ ہو جائیں اور وہ بھاری بھرکم خاتون تھیں۔

قاسم کہتے ہیں الثبطہ کے معنے ہیں (الثقیلۃ) بھاری بھرکم۔ وہ کہتے ہیں (حضرت عائشہؓ نے فرمایا) آپؐ نے انہیں اجازت دے دی۔ وہ آپؐ کی روانگی سے پہلے چلی گئیں اور ہمیں آپؐ نے روک لیا یہانتک کہ صبح ہوگئی۔ پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے۔

اگر میں نے (بھی) رسول اللہ ﷺ سے اجازت

2257 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب استحباب زیادة التغلیس بصلاة الصبح... 2258، 2259، 2260، 2261،2261

تخریج: بخاری کتاب الحج باب من قدم ضعفة أهلة بليل فيقفون بالمزدلفة ... 1680، 1681 نسائی مناسک الحج باب الرخصة للنساء فی الافاضة من جمع قبل الصبح 3037 باب الرخصة للضعفة ان یصلّوا یوم النحر الصبح بمنی 3049 ابن ماجه کتاب المناسک باب من تقدم من جمع (الی منی) لِرَمیِ الجمار 3027

لے لی ہوتی جیسا کہ حضرت سودہؓ نے اجازت لی تھی اور میں آپ کی اجازت سے روانہ ہو جاتی تو مجھے آپ کے ساتھ ہونے کی خوشی سے یہ بات زیادہ پسند آتی۔

2258{294} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتَنِي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ [3119]

2258: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت سودہؓ بھاری بھرکم آہستہ چلنے والی خاتون تھیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت لی کہ رات کو ہی مزدلفہ سے (منٰی) واپس چلی جائیں۔ آپؐ نے انہیں اجازت دے دی۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کاش! میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لی ہوتی جیسا کہ حضرت سودہؓ نے آپؐ سے اجازت لی تھی اور حضرت عائشہؓ امام کے ساتھ ہی واپس جایا کرتی تھیں۔

2259{295} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

2259: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں میں چاہتی ہوں کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لی ہوتی جیسے حضرت سودہؓ نے آپؐ سے

2258 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب استحباب زيادة التغليس بصلاة الصبح... 2257، 2259، 2260، 2261، 2261، 2262
تخریج: بخاری کتاب الحج باب من قدم ضعفة أهلة بليل فيقفون بالمزدلفة ... 1680، 1681 **نسائی** مناسک الحج باب الرخصة للنساء فى الافاضة من جمع قبل الصبح 3037 باب الرخصة للضعفة ان يصلّوا يوم النحر الصبح بمنى 3049 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من تقدم من جمع (الى منى) لِرَمي الجمار 3027

2259 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب استحباب زيادة التغليس بصلاة الصبح... 2257، 2258، 2260، 2261، 2261، 2261
تخریج: بخاری کتاب الحج باب من قدم ضعفة أهلة بليل فيقفون بالمزدلفة ... 1680، 1681 **نسائی** مناسک الحج باب الرخصة للنساء فى الافاضة من جمع قبل الصبح 3037 باب الرخصة للضعفة ان يصلّوا يوم النحر الصبح بمنى 3049 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من تقدم من جمع (الى منى) لِرَمي الجمار 3027

وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى فَأَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ فَكَانَتْ سَوْدَةُ اسْتَأْذَنَتْهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا{296} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[3121,3120]

اجازت لے لی تھی اور میں فجر کی نماز منٰی میں پڑھتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے رمی جمرہ کر لیتی۔ حضرت عائشہؓ سے کہا گیا کہ حضرت سودہؓ نے آپؐ (ﷺ) سے اجازت لی تھی؟ انہوں نے کہا ہاں، وہ ایک بھاری بھرکم آہستہ چلنے والی خاتون تھیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی اور آپؐ نے انہیں اجازت دے دی۔

2260{297} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ لِي أَسْمَاءُ وَهِيَ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ ارْحَلْ بِي فَارْتَحَلْنَا حَتَّى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّتْ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا أَيْ هَنْتَاهْ لَقَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ كَلَّا أَيْ بُنَيَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ

2260: حضرت اسماءؓ کے آزاد کردہ غلام عبداللہ کہتے ہیں مجھے حضرت اسماءؓ نے جبکہ وہ مزدلفہ والے گھر کے پاس ٹھہری ہوئی تھیں کہا کیا چاند چھپ گیا ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے کچھ دیر نماز پڑھی۔ پھر پوچھا اے بیٹے! کیا چاند چھپ گیا ہے؟ میں نے کہا ہاں وہ کہنے لگیں میری سواری لے چلو۔ پھر ہم نے کوچ کیا یہانتک کہ جمرہ کو کنکریاں ماریں۔ پھر اپنے پڑاؤ کی جگہ میں نماز پڑھی۔ میں نے ان سے کہا اے بی بی! ہم کچھ اندھیرے ہی چلے آئے۔ وہ کہنے لگیں ہرگز نہیں، اے میرے بیٹے! نبی ﷺ نے عورتوں کو

2260 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب استحباب زيادة التغليس بصلاة الصبح... 2257، 2258، 2259، 2261،2261، 2222

تخريج: بخاری كتاب الحج باب من قدّم ضعفة أهله بليل فيقفون بالمزدلفة 1679 باب تقديم النسآء والصبيان الى منازلهم بالمزدلفة 3035، 3036 **نسائی** مناسک الحج باب الرخصة للضعفة ان يصلّوا يوم النحر الصبح بمنى 3050 **ابوداود** باب التعجيل من جمع 1941

لِلظُّعُنِ و حَدَّثَنِيه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَتْ لَا أَيْ بُنَيَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِظُعُنِهِ [3123,3122]

(اس کی) رخصت دی ہے۔

ایک اور روایت میں (قَالَتْ كَلَّا أَیْ بُنَیَّ اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ أَذِنَ لِلظُّعُنِ کی بجائے) قَالَتْ لَا أَیْ بُنَیَّ اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ أَذِنَ لِظُعُنِهِ کے الفاظ ہیں۔

2261{298} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ شَوَّالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ [3124]

2261: ابن شوّال نے بتایا کہ وہ حضرت ام حبیبہؓ کے پاس گئے۔ آپؓ نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے انہیں مزدلفہ سے رات کو ہی بھیج دیا تھا۔

2262{299} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُغَلِّسُ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى وَفِي رِوَايَةِ النَّاقِدِ نُغَلِّسُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ [3125]

2262: حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مزدلفہ سے منٰی کو منہ اندھیرے ہی چلے جاتے تھے۔ ناقد کی روایت میں نُغَلِّسُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ کے الفاظ ہیں۔

2261 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب استحباب زيادة التغليس بصلاة الصبح... 2257 ، 2258 ، 2259، 2260، 2261

تخريج : بخاری كتاب الحج باب من قدّم ضعفة أهله بليل فيقفون بالمزدلفة 1679 باب تقديم النسآء والصبيان الى منازلهم بالمزدلفة 3035 ، 3036 **نسائی** مناسک الحج باب الرخصة للضعفة ان يصلّوا يوم النحر الصبح بمنى 3050 **ابو داود** باب التعجيل من جمع 1941

2262 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب استحباب زيادة التغليس بصلاة الصبح... 2257 ، 2258 ، 2259، 2261، 2261

تخريج : بخاری كتاب الحج باب من قدّم ضعفة أهله بليل فيقفون بالمزدلفة 1679 باب تقديم النسآء والصبيان الى منازلهم بالمزدلفة 3035 ، 3036 **نسائی** مناسک الحج باب الرخصة للضعفة ان يصلّوا يوم النحر الصبح بمنى 3050 **ابو داود** باب التعجيل من جمع 1941

2263 {300} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ[3126]

2263: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سامان کے ساتھ یا کہا کمزوروں کے ساتھ مزدلفہ سے رات کو ہی بھجوا دیا تھا۔

2264{301}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ[3127]

2264: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے خاندان کے کمزور افراد کے ساتھ پہلے بھجوا دیا تھا۔

2265{302} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ

2265: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں ان (لوگوں) میں شامل تھا جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے خاندان کے کمزور افراد کے

2263 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب استحباب زیادة التغلیس بصلاة الصبح یوم النحر ....2264،2265،2266
تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب الصبیان1856 باب من قدم ضعفة أهله بلیل فیقفون1676 ، 1677 ،1678 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقدیم الضعفة من جمع بلیل 892 ، 893 **نسائی** مناسک الحج تقدیم النسآء والصبیان الی منازلهم بمزدلفة 3032 ،3033 باب الرخصة للضعفة ان یصلّوا یوم النحر الصبح بمنی3048 **ابو داود** کتاب المناسک باب التعجیل من جمع 1939،1940،1941 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من تقدم من جمع (الی منًی) لرمیِ الجمار 3026

2264 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب استحباب زیادة التغلیس بصلاة الصبح یوم النحر ....2263،2265،2266
تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب الصبیان 1856 باب من قدم ضعفة أهله بلیل فیقفون 1676 ، 1677 ،1678 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقدیم الضعفة من جمع بلیل 892 ، 893 **نسائی** مناسک الحج تقدیم النسآء والصبیان الی منازلهم بمزدلفة 3032 ،3033 باب الرخصة للضعفة ان یصلّوا یوم النحر الصبح بمنی3048 **ابو داود** کتاب المناسک باب التعجیل من جمع 1939، 1940،1941 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من تقدم من جمع (الی منًی) لرمیِ الجمار 3026

2265 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب استحباب زیادة التغلیس بصلاة الصبح یوم النحر ....2263 ،2264،2266 =

قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِه[3128]

ساتھ پہلے بھجوادیا تھا۔

2266{303} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَحَرٍ مِنْ جَمْعٍ فِي ثَقَلِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَبَلَغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِي بِلَيْلٍ طَوِيلٍ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَرٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ[3129]

2266: ابن جریج نے بیان کیا کہ عطاء نے ہمیں بتایا کہ حضرت ابن عباسؓ کہتے تھے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ سے سحر کے وقت نبی ﷺ کے سامان کے ساتھ بھیج دیا تھا۔ میں نے کہا کیا آپ کو یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابن عباسؓ کہتے تھے کہ مجھے رات گئے بھجوادیا تھا؟ انہوں نے کہا نہیں، مگر اسی طرح سحر کے الفاظ کہے تھے۔ میں نے ان سے کہا حضرت ابن عباسؓ کہتے تھے ہم نے فجر سے پہلے رمی جمرہ کر لی تھی تو انہوں نے نماز فجر کہاں پڑھی تھی۔ وہ کہنے لگے نہیں اسی طرح کہا تھا۔

2267{304}وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ

2267: سالم بن عبداللہؒ نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے گھر والوں میں سے کمزور لوگوں کو پہلے بھیج دیتے تھے۔ وہ رات کو (تو) مزدلفہ میں مشعرِ حرام کے پاس وقوف کرتے اور جو ذکر الٰہی چاہتے، وہ کرتے۔

= **تخریج : بخاری** كتاب الحج باب الصبيان 1856 باب من قدم ضعفة أهله بليل فيقفون 1676 ، 1677 ، 1678 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء في تقديم الضعفة من جمع بليل 892 ، 893 **نسائی** مناسک الحج تقديم النسآء والصبيان الى منازلهم بمزدلفة 3032 ، 3033 باب الرخصة للضعفة ان يصلّوا يوم النحر الصبح بمنى 3048 **ابو داود** كتاب المناسک باب التعجيل من جمع 1939، 1940، 1941 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من تقدم من جمع (الى منًى) لرمي الجمار 3026

2266 : اطراف : مسلم كتاب الحج باب استحباب زيادة التغليس بصلاة الصبح يوم النحر .... 2263 ، 2264 ، 2265

تخریج : بخاری كتاب الحج باب الصبيان 1856 باب من قدم ضعفة أهله بليل فيقفون 1676 ، 1677 ، 1678 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء في تقديم الضعفة من جمع بليل 892 ، 893 **نسائی** مناسک الحج تقديم النسآء والصبيان الى منازلهم بمزدلفة 3032 ، 3033 باب الرخصة للضعفة ان يصلّوا يوم النحر الصبح بمنى 3048 **ابو داود** كتاب المناسک باب التعجيل من جمع 1939، 1940، 1941 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من تقدم من جمع (الى منًى) لرمي الجمار 3026

2267 : تخریج : بخاری كتاب الحج باب من قدم ضعفة أهله بليل فيقفون بالمزدلفة ... 1676

أَهْلِه فَيَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاللَّيْلِ فَيَذْكُرُونَ اللَّهَ مَا بَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَدْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ مِنًى لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوْا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ أَرْخَصَ فِي أُولَئِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3130]

وہ امام کے کھڑے ہونے اور واپس روانہ ہونے سے پہلے روانہ ہوجاتے۔ ان میں سے کچھ تو فجر کی نماز کے لئے منٰی آجاتے تھے اور ان میں سے کچھ اس کے بعد آجاتے تھے۔ اور جب وہ آتے وہ رمی جمرہ کرتے اور حضرت ابن عمرؓ کہا کرتے تھے کہ ان لوگوں کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ نے رخصت عطا فرمائی تھی۔

[50]50: بَاب: رَمْيُ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَتَكُونُ مَكَّةُ عَنْ يَسَارِهِ وَيُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

جمرۃ العقبہ کو وادی کے نشیب سے کنکریاں مارنا جبکہ مکہ اس کے بائیں جانب ہو اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہے

2268{305}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أُنَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

2268: عبدالرحمان بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے جمرۃ العقبہ کو وادی کے نشیب سے سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکر کے ساتھ وہ اللہ اکبر کہتے تھے۔ راوی کہتے ہیں ان سے کہا گیا کہ کچھ لوگ اس کو اوپر کی طرف سے کنکر مارتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ یہ ان

2268 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب رمي جمرة العقبة من بطن الوادی وتکون مكة ...2269، 2270، 2271

تخریج: بخاری کتاب الحج باب رمی الجمار من بطن الوادی 1747 باب رمی الجمار بسبع حصاتٍ 1748 باب من رمی جمرة العقبة فجعل البیت عن یساره 1749 باب یکبّر مع کل حصاةٍ 1750 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجا فی رمی الجمار راکبًا وماشیًا 901، 902 **نسائی** مناسک الحج باب المکان الذی ترمی منه جمرة العقبة 3070، 3071، 3072، 3073 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی رمی الجمار 1974 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من أین ترمی جمرة العقبة 3030، 3031

مَسْعُودٍ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [3131]

کے کھڑا ہونے کا مقام ہے جن پر سورۃ البقرہ اتری۔

2269{306} وحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلِّفُوا الْقُرْآنَ كَمَا أَلَّفَهُ جِبْرِيلُ السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا النِّسَاءُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِ فَسَبَّهُ وَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِي فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا

2269: اعمش سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حجاج بن یوسف کو کہتے سنا۔ وہ منبر پر خطبہ دے رہا تھا قرآن کو اسی طرح تالیف کرو جس طرح جبریل نے تالیف کیا تھا۔ (اور یہ کہو) کہ وہ سورت جس میں بقرہ کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں نساء کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے۔ راوی کہتے ہیں میں ابراہیم سے ملا اور انہیں حجاج بن یوسف کی بات بتائی تو انہوں نے اسے بُرا بھلا کہا اور کہا کہ عبدالرحمان بن یزید نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے ساتھ تھے۔ وہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے اور وادی کے نشیب میں کھڑے ہوئے اور اس کو سامنے رکھا اور اسے وادی کے نشیب سے سات کنکر مارے۔ ہر کنکر کے ساتھ وہ اللہ اکبر کہتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا اے ابو عبدالرحمان! لوگ تو اس کو اوپر کی طرف سے کنکر مارتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ یہ اُن کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جن پر سورہ بقرہ اُتری۔

2269 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب رمي جمرة العقبة من بطن الوادى وتكون مكة ... 2268 ، 2270 ، 2271

تخریج: بخاری كتاب الحج باب رمى الجمارمن بطن الوادى 1747 باب رمى الجمار بسبع حصاتٍ 1748 باب من رمى جمرة العقبة فجعل البيت عن يساره 1749 باب يكبّر مع كل حصاةٍ 1750 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجا فى رمى الجمار راكبًا وماشيًا 901 ، 902 **نسائی** مناسک الحج باب المكان الذى ترمى منه جمرة العقبة 3070 ، 3071 ، 3072 ، 3073 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى رمى الجمار 1974 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من أين ترمى جمرة العقبة 3030 ، 3031

عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَاقْتَصَّا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ [3133,3132]

اعمش سے روایت ہے کہ میں نے حجاج سے سنا وہ کہتا تھا کہ سورۃ البقرہ نہ کہا کرو۔

2270 {307} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ {308} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [3135,3134]

2270: عبدالرحمان بن یزید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہؓ کے ساتھ حج کیا۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے جمرہ کو سات کنکر مارے۔ انہوں نے بیت اللہ کو اپنے بائیں اور منٰی کو اپنے دائیں رکھا اور کہا یہی اُن کے کھڑا ہونے کی جگہ ہے جن پر سورۃ بقرہ اُتری۔

ایک اور روایت میں (حضرت عبداللہؓ کے بارہ میں) فَلَمَّا اَتٰی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ کے الفاظ ہیں۔

2271 {309} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُحَيَّاةِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

2271: عبدالرحمان بن یزید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ سے کہا گیا کہ لوگ گھاٹی کے اوپر کی طرف سے جمرہ کو کنکریاں مارتے ہیں۔ راوی

2270 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الحج باب رمي جمرة العقبة من بطن الوادى وتكون مكة ... 2268 ، 2269 ، 2271

تخريج : **بخاری** كتاب الحج باب رمى الجمار من بطن الوادى 1747 باب رمى الجمار بسبع حصاتٍ 1748 باب من رمى جمرة العقبة فجعل البيت عن يساره 1749 باب يكبّر مع كل حصاةٍ 1750 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجا فى رمى الجمار راكبًا وماشيًا 901 ، 902 **نسائی** مناسک الحج باب المكان الذى ترمى منه جمرة العقبة 3070 ، 3071 ، 3072 ، 3073 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى رمى الجمار 1974 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من أين ترمى جمرة العقبة 3030 ، 3031

2271 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الحج باب رمي جمرة العقبة من بطن الوادى وتكون مكة ... 2268 ، 2269 ، 2270 =

أَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَاهَا عَبْدُ اللَّهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَاهَا الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ[3136]

کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ نے وادی کے نشیب سے کنکر مارے۔ پھر انہوں نے کہا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ انہوں نے یہاں سے کنکر مارے تھے جن پر سورہ بقرہ اُتری۔

[51]51:بَاب:اسْتِحْبَابُ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَبَيَانُ قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ

باب: جمرہ العقبہ کو قربانی کے دن سوار ہو کر کنکریاں مارنے کا مستحب ہونا اور آنحضورﷺ کے اس قول کا بیان تا کہ تم اپنی عبادت کے طریق سیکھو

2272{310} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ

2272: حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں نے نبیﷺ کو اپنی سواری پر سے قربانی کے دن کنکریاں مارتے دیکھا اور آپؐ فرمارہے تھے تا کہ تم اپنے عبادت کے طریق سیکھو۔ کیونکہ میں نہیں جانتا شاید میں اپنے اس حج کے بعد کوئی اور حج نہ کرسکوں۔

=**تخريج: بخاری** كتاب الحج باب رمى الجمار من بطن الوادى 1747 باب رمى الجمار بسبع حصاتٍ 1748 باب من رمى جمرة العقبة فجعل البيت عن يساره 1749 باب يكبّر مع كل حصاةٍ 1750 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجا فى رمى الجمار راكبًا وماشيًا 901 ، 902 **نسائی** مناسك الحج باب المكان الذى ترمى منه جمرة العقبة 3070 ، 3071 ، 3072 ، 3073 **ابوداود** كتاب المناسك باب فى رمى الجمار 1974 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب من أين ترمى جمرة العقبة 3030 ، 3031

2272 :**اطراف: مسلم** كتاب الحج باب استحباب رمى جمرة يوم النحر راكبًا 2273

تخريج: نسائی مناسك الحج باب الركوب الى الجمار استظلال المحرم 3061 ، 3062 **ابوداود** كتاب المناسك باب فى رمى الجمار 1970 ، 1971 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الوقوف بجمع 3023

وَيَقُولُ لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ[3137]

2273{311} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأُسَامَةُ أَحَدُهُمَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّمْسِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا[3138]

2273: یحییٰ بن حصین اپنی دادی ام الحصینؓ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں میں نے انہیں سنا وہ کہتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقعہ پر حج کیا۔ میں نے آپؐ کو اس وقت دیکھا جب آپؐ نے جمرہ عقبہ کو کنکر مارے اور واپس ہوئے۔ آپؐ اپنی سواری پر سوار تھے اور آپؐ کے ساتھ حضرت بلالؓ اور حضرت اسامہؓ تھے۔ ان میں سے ایک تو آپؐ کی سواری لے کر آگے آگے چل رہا تھا اور دوسرا رسول اللہ ﷺ کے سر پر دھوپ کی وجہ سے اپنا کپڑا تانے ہوئے تھا۔ وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے بہت سی باتیں فرمائیں پھر میں نے آپؐ کو فرماتے سنا اگر تمہارے اوپر غلام کو امیر بنا دیا جائے جس کے ناک کان کٹے ہوں۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا تھا ایک سیاہ رنگ کا آدمی جو کتاب اللہ کے مطابق تمہاری رہنمائی کرے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔

2273 :اطراف: **مسلم** كتاب الحج باب استحباب رمى جمرة يوم النحر راكبًا 2272

تخریج: **نسائی** مناسک الحج باب فی المحرم يظل 1834 باب الركوب الى الجمار استظلال المحرم 3060، 3061، 3062 كتاب البيعة الحض على طعام الامام 4192 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی طاعة الامام 1706 **ابو داود** كتاب المناسك باب فی رمی الجمار 1969، 1970، 1971 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب طاعة الامام 2860 ، 2861 ، 2862 باب الوقوف بجمع 3023

2274{312} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ جَدَّته قَالَتْ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُ أُسَامَةَ وَبِلَالًا وَأَحَدُهُمَا آخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِم وَاسْمُ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ وَهُوَ خَالُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ وَكِيعٌ وَحَجَّاجٌ الْأَعْوَرُ[3139]

2274: یحیٰ بن حصین اپنی دادی ام حصین سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا اور میں نے حضرت اسامہؓ اورحضرت بلالؓ کو دیکھا۔ ان میں سے ایک نبی ﷺ کی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا اور دوسرا اپنا کپڑا تانے ہوئے آپؐ کو گرمی سے بچا رہا تھا یہاںتک کہ آپؐ نے جمرۃ العقبہ کو کنکر مارے۔

[52]52: بَاب: اسْتِحْبَابُ كَوْنِ حَصَى الْجِمَارِ بِقَدْرِ حَصَى الْخَذْفِ

جمرات کی کنکریوں کا پھینکے جانے والے سنگریزوں کے برابر ہونے کا مستحب ہونا

2275{313} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ

2275: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو سنگریزوں جیسے کنکروں سے رمی جمار کرتے دیکھا۔

2274 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب استحباب رمی الجمرة یوم النھر راکبًا 2273

تخریج: نسائی مناسک الحج باب الرکوب الی الجمار استظلال المحرم 3060 ، 3061 ، 3062 کتاب البیعة الحضّ علی طعام الامام 4192 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی المحرم یظلُّ 1834 باب فی رمی الجمار 1969 ، 1970 ، 1971 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب طاعة الامام 2860 ، 2861 ، 2862 باب الوقوف بجمع 3023

2275 :**تخریج: ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء ان الجمار التی یرمی بها مثل حصی الخذف 897 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب قدر الحصی 3028 ، 3029

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ[3140]

[53]53 :بَاب: بَيَانُ وَقْتِ اسْتِحْبَابِ الرَّمْيِ

کنکریاں مارنے کے مستحب وقت کا بیان

2276{314} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدُ فَإِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[3142,3141]

2276: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ کو قربانی کے دن چاشت کے وقت کنکریاں ماریں اور اس کے بعد جب سورج ڈھل چکا تھا۔

[54]54: بَاب: بَيَانُ أَنَّ حَصَى الْجِمَارِ سَبْعٌ

باب: اس کا بیان کہ رمی جمار کی کنکریاں سات ہوتی ہیں

2277{315} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2277: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کنکر طاق لینے چاہئیں اور رمی جمار طاق ہے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی طاق ہے اور (بیت اللہ کا) طواف طاق (ہے) پس

2276 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب رمی الجمار 1746 ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی رمی الجمار یوم النحر ضحًی 894 نسائی مناسک الحج باب ماوقت رمی جمرة العقبة یوم النحر 3063 باب النهی عن رمی جمرة العقبة قبل طلوع الشمس 3064، 3065 ابو داود کتاب المناسک باب فی رمی الجمار 1971، 1973 ابن ماجه کتاب المناسک باب رمی الجمار أیام التشریق 3053، 3054

وَسَلَّمَ الِاسْتِجْمَارُ تَوٌّ وَرَمْيُ الْجِمَارِ تَوٌّ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوٌّ وَالطَّوَافُ تَوٌّ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ بِتَوٍّ[3143]

جب تم میں سے کوئی کنکر لے تو اُسے چاہیے کہ وہ طاق تعداد میں کنکر لے۔

[55]55:بَاب تَفْضِيلِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيرِ وَجَوَازِ التَّقْصِيرِ

بال چھوٹے کروانے پر سر منڈانے کی فضیلت اور بال چھوٹے کروانے کے جواز کا بیان

2278{316} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ[3144]

2278:نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سر منڈوایا اور آپؐ کے صحابہؓ کے ایک گروہ نے سر منڈوایا اور ان میں سے بعض نے بال کتروائے۔ حضرت عبداللہؓ کہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے ایک یا دو مرتبہ فرمایا اللہ سر منڈوانے والوں پر رحم فرمائے پھر فرمایا اور بال کتروانے والوں پر (بھی)۔

2279{317} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2279:حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (حج کے موقعہ پر) فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما۔ انہوں نے کہا

2278 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب تفضیل الحلق علی التقصیر وجواز التقصیر 2279 ،2280 ، 2281 ، 2282
تخریج: بخاری کتاب الحج باب الحلق و التقصیر عندالاحلال 1726 ، 1727 ، 1728 ، 1729 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4410 ، 4411 ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الحلق والتقصیر 913 نسائی مناسک الحج فیمن احصر بعدوٍّ 2859 ابوداود کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1979 ، 1980 ، 1881 ابن ماجه کتاب المناسک باب الحلق 3043 3044 ، 3045

2279 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب تفضیل الحلق علی التقصیر وجواز التقصیر 2278 ،2280 ، 2281 ، 2282 =

قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ[3145]

یا رسولؐ اللہ! اور بال کتروانے والوں پر (بھی)۔ آپؐ نے فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! بال کتروانے والوں پر بھی۔ آپؐ نے فرمایا اور بال کتروانے والوں پر بھی۔

2280{318}أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّد بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ{319}و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه

2280: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ رحم فرمائے سر منڈوانے والوں پر۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! بال کتروانے والوں پر بھی۔ آپؐ نے فرمایا اللہ رحم فرمائے سر منڈوانے والوں پر۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! بال کتروانے والوں پر۔ آپؐ نے فرمایا اللہ رحم فرمائے سر منڈوانے والوں پر۔ انہوں نے کہا اور یا رسولؐ اللہ! بال کتروانے والوں پر (بھی)۔ تب آپؐ نے فرمایا اور بال کتروانے والوں پر بھی۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جب چوتھی بار ہوئی تو آپؐ نے فرمایا وَالْمُقَصِّرِيْنَ ۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الحج باب الحلق و التقصیر عندالاحلال 1726، 1727، 1728، 1729 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4410، 4411 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الحلق والتقصیر 913 **نسائی** مناسک الحج فیمن احصر بعدوٍّ 2859 **ابو داود** کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1979، 1980، 1881 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحلق 3043، 3044، 3045

2280 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب تفضیل الحلق علی التقصیر وجواز التقصیر 2278، 2279، 2281، 2282

تخریج: بخاری کتاب الحج باب الحلق و التقصیر عندالاحلال 1726، 1727، 1728، 1729 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4410، 4411 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الحلق والتقصیر 913 **نسائی** مناسک الحج فیمن احصر بعدوٍّ 2859 **ابو داود** کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1979، 1980، 1881 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحلق 3043، 3044، 3045

بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا كَانَتْ الرَّابِعَةُ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ[3147,3146]

2281{320}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ[3149,3148]

2281:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے۔لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! بال کتروانے والوں کو۔آپؐ نے فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے۔انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! بال کتروانے والوں کو۔آپؐ نے فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے۔انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! بال کتروانے والوں کو (بھی)۔آپؐ نے فرمایا بال کتروانے والوں کو (بھی)۔

2281 :اطراف : مسلم كتاب الحج باب تفضيل الحلق على التقصير وجواز التقصير 2278 ،2279 ، 2280 ، 2281
تخريج: بخارى كتاب الحج باب الحلق و التقصير عندالاحلال 1726 ،1727 ، 1728 ،1729 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4410 ، 4411 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الحلق والتقصير 913 **نسائى** مناسک الحج فيمن احصر بعدُوٍّ 2859 **ابو داود** كتاب المناسک باب الحلق والتقصير1979 ، 1980 ، 1881 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحلق 3043 ، 3044 ، 3045

2282{321}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّته أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ[3150]

2282: یحیی بن حصین اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع میں سر منڈوانے والوں کے لئے تین دفعہ اور بال کتروانے والوں کے لئے ایک دفعہ دعا کرتے سنا۔اور وکیع نے یہ نہیں کہا کہ حجۃ الوداع میں۔

2283{322} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [3151]

2283: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنا سر منڈوایا۔

2282 :**اطراف:** **مسلم** کتاب الحج باب تفضیل الحلق علی التقصیر وجواز التقصیر 2278 ،2279 ، 2280 ، 2281
تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب الحلق و التقصیر عندالاحلال 1726 ، 1727 ، 1728 ، 1729 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4410 ، 4411 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الحلق والتقصیر 913 **نسائی** مناسک الحج فیمن احصر بعدوٍّ 2859 **ابو داود** کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1979 ، 1980 ، 1881 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الحلق 3043 ، 3044 ، 3045

2283 :**تخریج** : **بخاری** کتاب الحج باب الحلق والتقصیر ... 1726 **ابو داود** کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1980

[56]56 بَاب: بَيَانُ أَنَّ السُّنَّةَ يَوْمَ النَّحْرِ أَنْ يَرْمِيَ ثُمَّ يَنْحَرَ ثُمَّ يَحْلِقَ وَالِابْتِدَاءُ فِي الْحَلْقِ بِالْجَانِبِ الْأَيْمَنِ مِنْ رَأْسِ الْمَحْلُوقِ

باب: اس کا بیان کہ قربانی کے دن سنت یہ ہے کہ کنکریاں مارے پھر قربانی کرے پھر سر منڈوائے اور سر منڈواتے ہوئے سر منڈوانے والے کے سر کے دائیں جانب سے ابتداء ہو

2284{323} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مِنًى فَأَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ بِمِنًى وَنَحَرَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ خُذْ وَأَشَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ{324} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ لِلْحَلَّاقِ هَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ هَكَذَا فَقَسَمَ شَعَرَهُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْحَلَّاقِ وَإِلَى الْجَانِبِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ

2284: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منٰی پہنچے اور جمرہ کے پاس آئے، اسے کنکر مارے، پھر منٰی میں اپنی جائے قیام پر تشریف لائے اور قربانی کی۔ پھر حجّام سے فرمایا (بال) کاٹو اور آپؐ نے اپنے (سر کے) دائیں جانب اشارہ کیا۔ پھر بائیں طرف اشارہ کیا پھر آپؐ وہ (بال) لوگوں کو دینے لگے۔

ابوبکر اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ آپؐ نے حجّام سے کہا یہاں سے (بال) لو اور اپنے ہاتھ سے دائیں جانب اس طرح اشارہ کیا اور اپنے بال ان لوگوں میں تقسیم فرمائے جو آپؐ کے قریب تھے۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے حجّام کو بائیں طرف اشارہ کیا تو اس نے آپؐ کے بال مونڈے۔ آپؐ نے وہ امّ سلیم کو عطا فرمائے۔

2284 : **اطراف** :مسلم کتاب الحج باب بیان أن السنة یوم النحر أن یرمی ثم ینحر ثم یحلق 2285 ، 2286

تخریج :**بخاری** کتاب الوضوء باب الماء الذی یغسل به شعر الانسان 171 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء بایّ جانب الرأس یبدأ فی الحلق 912 **ابو داود** کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1981

فَأَعْطَاهُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَأَمَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ فَبَدَأَ بِالشِّقِّ الْأَيْمَنِ فَوَزَّعَهُ الشَّعَرَةَ وَالشَّعَرَتَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْأَيْسَرِ فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ[3152,3153]

ابوکریب کی روایت میں ہے کہ (راوی) نے کہا اس (حجام) نے دائیں طرف سے (کاٹنا) شروع کیا پھر آپؐ نے انہیں ایک ایک دو دو (بال) لوگوں میں تقسیم کئے پھر آپؐ نے بائیں طرف اشارہ فرمایا تو اس (حجام) نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا یہاں ابوطلحہ ہے؟ پھر آپؐ نے وہ ابوطلحہؓ کو دے دیئے۔

2285{325} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْبُدْنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ وَقَالَ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَقَسَمَهُ فِيمَنْ يَلِيهِ ثُمَّ قَالَ احْلِقْ الشِّقَّ الْآخَرَ فَقَالَ أَيْنَ أَبُو طَلْحَةَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ[3154]

2285: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرۃ العقبہ کو کنکر مارے۔ پھر قربانیوں کی طرف گئے اور انہیں ذبح کیا اور حجّام بیٹھا ہوا تھا۔ آپؐ نے اپنے ہاتھ سے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا تو اس نے آپؐ کے دائیں حصّہ کے بال مونڈے۔ آپؐ نے انہیں ان لوگوں میں تقسیم فرما دیا جو آپؐ کے قریب تھے۔ پھر فرمایا دوسری جانب کو مونڈو۔ پھر آپؐ نے فرمایا ابوطلحہؓ کہاں ہیں۔ تو وہ انہیں دے دیئے۔

2286{326} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ

2286: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ نے جمرہ کو کنکر مارے اور اپنی قربانیاں ذبح کیں اور آپؐ نے سر منڈوایا۔ آپؐ نے اپنا دایاں پہلو حجام کے سامنے کیا۔ اس نے

2285 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الحج باب بیان أن السنة یوم النحر أن یرمی ثم ینحر ثم یحلق 2284 ، 2286
تخریج : **بخاری** کتاب الوضوء باب الماء الذی یغسل به شعر الانسان 171 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء بایّ جانب الرأس یبدأ فی الحلق 912 **ابوداود** کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1981

2286 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الحج باب بیان أن السنة یوم النحر أن یرمی ثم ینحر ثم یحلق 2284 ، 2285
تخریج : **بخاری** کتاب الوضوء باب الماء الذی یغسل به شعر الانسان 171 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء بایّ جانب الرأس یبدأ فی الحلق 912 **ابوداود** کتاب المناسک باب الحلق والتقصیر 1981

وَنَحَرَ نُسُكَهُ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الشِّقَّ الْأَيْسَرَ فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ [3155]

اس کومونڈا پھر آپؐ نے حضرت ابوطلحہؓ انصاری کو بلایا اور وہ (بال) انہیں عطا فرمائے۔ پھر اپنا بایاں پہلو اس کے سامنے کیا اور فرمایا مونڈو۔ اس نے اسے مونڈا۔ آپؐ نے وہ (بال) ابوطلحہؓ کو دیئے اور فرمایا یہ لوگوں میں تقسیم کردو۔

[57]57: بَاب مَنْ حَلَقَ قَبْلَ النَّحْرِ أَوْ نَحَرَ قَبْلَ الرَّمْيِ

اس کا بیان جس نے قربانی سے پہلے بال مونڈے یا کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کی

2287{327} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ

2287: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں لوگوں کے لئے منیٰ میں ٹھہرے رہے۔ وہ آپؐ سے سوال پوچھتے تھے۔ ایک شخص آیا اور اس نے کہا یارسولؐ اللہ! مجھے پتہ نہیں تھا اور میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال مونڈ لئے۔ آپؐ نے فرمایا ذبح کرلو اور کوئی حرج نہیں پھر ایک اور شخص آیا اور کہا یارسولؐ اللہ! مجھے پتہ نہیں تھا اور میں نے رمی جمار سے پہلے قربانی کرلی ☆۔ آپؐ نے فرمایا رمی کرلو کوئی حرج نہیں۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز

2287: **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب من حلق قبل النحر أو نحر قبل الرمی 2288، 2289، 2290، 2291، 2292

تخریج: **بخاری** کتاب العلم باب الفتیا وھو واقف علی الدابة وغیرھا 83 باب من اجاب الفتیا باشارۃ الید والرأس 84 باب السوال والفتیا عند رمی الجمار 124 کتاب الحج باب الذبح قبل الحلق 1721، 1722، 1723 باب اذا رمی بعد ما رمٰی او حلق قبل ان یذبح ناسیًا او جاهلًا 1734، 1735 باب الفتیاعلی الدابة عندالجمرة 1736، 1738 کتاب الایمان والنذورباب اذا حنث ناسیًا فی الایمان 6665، 6666 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فیمن حلق قبل ان یذبح... 916 **ابوداود** کتاب المناسک باب فیمن قدّم شیئًا قبل شیءٍ فی حجه 2014، 2042 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من قدّم نسکًا قبل نُسک 3049، 3050، 3051، 3052

☆ منیٰ کے روز چار افعال کی درست ترتیب یہ ہے پہلے رمی جمار، پھر قربانی پھر بال مونڈنا یا کتروانا پھر طواف افاضہ۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ [3156]

کے بارہ میں جو آگے پیچھے کی گئی نہیں پوچھا گیا مگر آپؐ نے فرمایا کرلو، کوئی حرج نہیں۔

2288{328} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ يَسْأَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَشْعُرُ أَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ الرَّمْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ إِنِّي لَمْ أَشْعُرْ أَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَيَقُولُ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُسْأَلُ يَوْمَئِذٍ عَنْ أَمْرٍ مِمَّا يَنْسَى الْمَرْءُ وَيَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ بَعْضِ الْأُمُورِ قَبْلَ بَعْضٍ وَأَشْبَاهِهَا إِلَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا

2288: حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر ٹھہرے رہے۔ لوگ آپؐ سے سوال پوچھنے لگے۔ ان میں سے ایک نے کہا۔ یا رسولؐ اللہ! مجھے پتہ نہیں تھا کہ رمی قربانی سے پہلے ہے میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمی کرلو اور کوئی حرج نہیں۔ راوی کہتے ہیں ایک اور آدمی کہنے لگا۔ مجھے پتہ نہیں تھا کہ قربانی بال منڈوانے سے پہلے ہے۔ میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال منڈوا لئے۔ آپؐ نے فرمایا قربانی کرلو اور کوئی حرج نہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے اس دن کسی بھی ایسے امر کے بارہ میں جسے کوئی شخص بھول جائے اور بعض امور کو بعض سے پہلے کرنے کے بارہ میں لاعلم ہو اور اس قسم کے دیگر امور کے بارہ میں، میں نے نہیں سنا کہ آپؐ سے کوئی سوال کیا گیا ہو تو رسول اللہ ﷺ نے یہ نہ فرمایا یہ کرلو اور کوئی حرج نہیں۔

2288 :اطراف :مسلم كتاب الحج باب من حلق قبل النحر أو نحر قبل الرمى 2287 ، 2289 ، 2290 ، 2291 ، 2292
تخريج : بخارى كتاب العلم باب الفتيا وهو واقف على الدابة وغيرها 83 باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والرأس 84 باب السوال والفتيا عند رمى الجمار 124 كتاب الحج باب الذبح قبل الحلق 1721 ، 1722 ، 1723 باب اذا رمى بعد ما رمٰى او حلق قبل ان يذبح ناسيًا او جاهلًا 1734 ، 1735 باب الفتيا على الدابة عندالجمرة 1736 ، 1738 كتاب الايمان والنذور باب اذا حنث ناسيًا فى الايمان 6665 ، 6666 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فيمن حلق قبل ان يذبح... 916 **ابو داود** كتاب المناسک باب فيمن قدّم شيئًا قبل شيءٍ فى حجه 2014 ، 2042 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من قدّم نسكًا قبل نُسک 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052

ذَلِكَ وَلَا حَرَجَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَى آخِرِهِ[3158,3157]

2289{329} و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ {330} و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ ابْنِ بَكْرٍ فَكَرِوَايَةِ عِيسَى إِلَّا قَوْلَهُ لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَإِنَّهُ

2289: حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن العاص نے بیان کیا نبی ﷺ جب قربانی کے دن خطبہ دے رہے تھے تو ایک شخص نے اٹھ کر کہا کہا یارسولؐ اللہ! مجھے پتہ نہیں تھا کہ فلاں فلاں کام فلاں فلاں سے پہلے ہے۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا یارسولؐ اللہ! میرا خیال یہ نہیں تھا کہ فلاں کام فلاں فلاں کام سے پہلے ہے۔ ان تین کاموں کے بارہ میں۔ آپؐ نے فرمایا کرلو اور کوئی حرج نہیں۔

ابن بکر کی روایت میں ھٰــؤُلَاءِ الثَّلَاث کے الفاظ نہیں ہیں۔ اسی طرح یحیٰی کی روایت میں ہے۔۔۔ میں نے قربانی سے پہلے سرمنڈوالیا۔۔۔ میں نے رمی سے پہلے قربانی کردی اور اسی طرح کی اور باتیں۔

2289 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب من حلق قبل النحر أو نحر قبل الرمی 2287 ، 2288 ، 2290 ، 2291 ، 2292

تخریج : بخاری کتاب العلم باب الفتیا وهو واقف علی الدابة وغیرها 83 باب من اجاب الفتیا باشارة الید والرأس 84 باب السوال والفتیا عند رمی الجمار 124 کتاب الحج باب الذبح قبل الحلق 1721 ، 1722 ، 1723 باب اذا رمی بعد ما رمٰی او حلق قبل ان یذبح ناسیًا او جاهلًا 1734 ، 1735 باب الفتیا علی الدابة عندالجمرة 1736 ، 1738 کتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیًا فی الایمان 6665 ، 6666 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فیمن حلق قبل ان یذبح... 916 **ابو داود** کتاب المناسک باب فیمن قدّم شیئًا قبل شیءٍ فی حجه 2014 ، 2042 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من قدّم نسکًا قبل نُسک 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052

لَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ وَأَمَّا يَحْيَى الْأُمَوِيُّ فَفِي رِوَايَتِهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ[3160,3159]

2290{331} وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى النَّبِيَّ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ {332} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ بِمِنًى فَجَاءَهُ رَجُلٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ[3162,3161]

2290: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال منڈوا لئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ذبح کرلو اور کوئی حرج نہیں۔ ایک نے کہا میں نے رمی جمار سے پہلے قربانی کرلی۔ آپؐ نے فرمایا رمی کرلو کوئی حرج نہیں ایک اور روایت میں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ میں اونٹنی پر سوار دیکھا اور آپؐ کے پاس ایک شخص آیا۔ باقی روایت پہلی روایت کے مطابق ہے۔

2291{333} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ

2291: حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا اور ایک شخص آپؐ کے پاس قربانی کے دن آیا جبکہ آپؐ جمرہ کے پاس کھڑے تھے۔ اس نے کہا

2290 :اطراف :مسلم كتاب الحج باب من حلق قبل النحر أو نحر قبل الرمى 2287، 2288، 2289 ، 2291، 2292
تخریج : بخاری کتاب العلم باب الفتيا وهو واقف على الدابة وغيرها 83 باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والرأس 84 باب السوال والفتيا عند رمى الجمار 124 كتاب الحج باب الذبح قبل الحلق 1721 ، 1722 ، 1723 باب اذا رمى بعد ما رمٰى او حلق قبل ان يذبح ناسيًا او جاهلًا 1734 ، 1735 باب الفتياعلى الدابة عندالجمرة 1736 ، 1738 كتاب الايمان والنذورباب اذا حنث ناسيًا فى الايمان 6665 ، 6666 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فيمن حلق قبل ان يذبح... 916 **ابو داود** كتاب المناسک باب فيمن قدّم شيئًا قبل شيءٍ فى حجه 2014 ، 2042 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من قدّم نسكًا قبل نُسک 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052

2291 :اطراف :مسلم كتاب الحج باب من حلق قبل النحر أو نحر قبل الرمى 2287، 2288، 2289 ، 2290، 2292 =

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي أَفَضْتُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلُوا وَلَا حَرَجَ [3163]

یا رسولؐ اللہ! میں نے رمی سے پہلے بال منڈوا لئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا رمی کرلو، کوئی حرج نہیں۔ پھر آپؐ کے پاس ایک اور شخص آیا اور کہا میں نے رمی سے پہلے قربانی کرلی ہے۔ آپؐ نے فرمایا رمی کرلو، کوئی حرج نہیں۔ ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا میں نے رمی کرنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرلیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا رمی کرلو، کوئی حرج نہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے نہیں دیکھا کہ آپؐ سے اس دن کسی چیز کے بارہ میں کوئی سوال کیا گیا اور آپؐ نے یہ نہ فرمایا ہو کرلو، کوئی حرج نہیں۔

2292{334} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ [3164]

2292: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبیﷺ سے قربانی کرنے اور سر منڈوانے اور رمی میں اور آگے پیچھے کرنے سے متعلق پوچھا گیا۔ تو آپؐ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

=**تخریج : بخاری** کتاب العلم باب الفتیا وهو واقف على الدابة وغیرها 83 باب من اجاب الفتیا باشارة الید والرأس 84 باب السوال والفتیا عند رمی الجمار 124 کتاب الحج باب الذبح قبل الحلق 1721 ، 1722 ، 1723 باب اذا رمی بعد ما رمٰی او حلق قبل ان یذبح ناسیًا او جاهلًا 1734 ، 1735 باب الفتیاعلی الدابة عندالجمرة 1736 ، 1738 کتاب الایمان والنذورباب اذا حنث ناسیًا فی الایمان 6665 ، 6666 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فیمن حلق قبل ان یذبح... 916 **ابوداود** کتاب المناسک باب فیمن قدّم شیئًا قبل شیءٍ فی حجه 2014 ، 2042 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من قدّم نسکًا قبل نُسک 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052

2292 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب من حلق قبل النحر أو نحر قبل الرمی 2287 ، 2288 ، 2289 ، 2290 ، 2292

تخریج : بخاری کتاب العلم باب الفتیا وهو واقف على الدابة وغیرها 83 باب من اجاب الفتیا باشارة الید والرأس 84 باب السوال والفتیا عند رمی الجمار 124 کتاب الحج باب الذبح قبل الحلق 1721 ، 1722 ، 1723 باب اذا رمی بعد ما رمٰی او حلق قبل ان یذبح ناسیًا او جاهلًا 1734 ، 1735 باب الفتیاعلی الدابة عندالجمرة 1736 ، 1738 کتاب الایمان والنذورباب اذا حنث ناسیًا فی الایمان 6665 ، 6666 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فیمن حلق قبل ان یذبح... 916 **ابوداود** کتاب المناسک باب فیمن قدّم شیئًا قبل شیءٍ فی حجه 2014 ، 2042 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من قدّم نسکًا قبل نُسک 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052

[58]58:بَاب: اسْتِحْبَابُ طَوَافِ الْإِفَاضَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

باب:قربانی کےدن طواف افاضہ کامستحب ہونا

2293{335}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيضُ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ بِمِنًى وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ[3165]

2293: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن طواف افاضہ کیا۔ پھر واپس تشریف لائے اور منٰی میں ظہر کی نماز پڑھی۔ نافع کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ قربانی کے دن طواف افاضہ کرتے تھے۔ پھر واپس آ کر ظہر کی نماز منٰی میں پڑھتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

2294{336}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ شَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ مَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ[3166]

2294:عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت انسؓ بن مالک سے پوچھا۔ میں نے کہا مجھے ایسی چیز کے بارہ میں بتائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یاد رکھی ہو کہ آپؐ نے یوم ترویہ کو ظہر کی نماز کہاں ادا کی۔ انہوں نے کہا منٰی میں۔ میں نے کہا کوچ والے دن آپؐ نے نماز عصر کہاں ادا کی؟ انہوں نے کہا ابطح میں۔ پھر انہوں نے کہا تم ویسے ہی کرو جیسے تمہارے امراء کرتے ہیں۔

2293 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب طواف الافاضة ... 2294
تخریج :بخاری کتاب الحج باب این یصلی الظهر یوم الترویة ؟ 1653 ، 1654 باب من صلی العصر یوم النفر بالابطح 1763
ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الحجر الاسود 964 نسائی مناسک الحج این یصلی الامام الظهر یوم الترویة 2997
ابوداود کتاب المناسک باب الخروج الی منی 1911 ، 1912 باب الافاضة فی الحج 1998
2294 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب استحباب طواف الافاضة ... 2293
تخریج :بخاری کتاب الحج باب این یصلی الظهر یوم الترویة ؟ 1653 ، 1654 باب من صلی العصر یوم النفر بالابطح 1763
ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الحجر الاسود 964 نسائی مناسک الحج این یصلی الامام الظهر یوم الترویة 2997
ابوداود کتاب المناسک باب الخروج الی منی 1911 ، 1912 باب الافاضة فی الحج 1998

[59]59:بَاب: اسْتِحْبَابُ النُّزُولِ بِالْمُحَصَّبِ يَوْمَ النَّفْرِ وَالصَّلَاة به

باب: کوچ کے دن محصّب میں پڑاؤ کرنے اور وہاں نماز ادا کرنے کا مستحب ہونا

2295{337}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ [3167]

2295: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ ابطح ☆ میں ٹھہرتے تھے۔

2296{338}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيبَ سُنَّةً وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالْحَصْبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ[3168]

2296: نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ محصّب میں ٹھہرنے کو سنت سمجھتے تھے اور روانگی والے دن نماز ظہر حصبہ میں ادا کرتے۔ نافع کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے بعد خلفاء محصّب میں ٹھہرتے تھے۔

☆: ابطح اور محصّب ایک ہی مقام کے نام ہیں۔

2295 :**اطراف** :**مسلم** باب استحباب النزول بالمحصب یوم النفر والصلاۃ بہ 2296 ، 2297 ، 2298

تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب المحصب 1765 ، 1766 باب النزول بذی طوًی قبل ان یدخل مکۃ والنزول بالبطحاء 1767 ، 1768 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی نزول الابطح 921 ، 922 باب من نزول الابطح 923 **ابوداود** کتاب المناسک باب التحصیب 2008 ، 2009 ، 2010 ، 2012 ، 2013 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النزول بالمحصب 3067 3069

2296 :**اطراف** :**مسلم** باب استحباب النزول بالمحصب یوم النفر والصلاۃ بہ 2295 ، 2297 ، 2298

تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب المحصب 1765 ، 1766 باب النزول بذی طوًی قبل ان یدخل مکۃ والنزول بالبطحاء 1767 ، 1768 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی نزول الابطح 921 ، 922 باب من نزول الابطح 923 **ابوداود** کتاب المناسک باب التحصیب 2008 ، 2009 ، 2010 ، 2012 ، 2013 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النزول بالمحصب 3067 3069

2297{339}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُزُولُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ إِذَا خَرَجَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنِيه أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[3170,3169]

2297: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ابطح میں اترنا سنت نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ تو صرف اس لئے وہاں ٹھہرتے تھے کہ وہ (جگہ) آپؐ جب نکلیں تو نکلنے کے لئے سہولت والی تھی۔

2298{340}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ

2298: سالم سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت ابن عمرؓ ابطح میں ٹھہرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں مجھے عروہ نے حضرت عائشہؓ کے بارہ میں بتایا وہ ایسا نہیں کیا کرتی تھیں۔ آپؓ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ صرف اس لئے وہاں اترے

2297 :اطراف :مسلم باب استحباب النزول بالمحصب یوم النفر والصلاۃ بہ 2295، 2296، 2298

تخریج :بخاری کتاب الحج باب المحصب 1765، 1766 باب النزول بذی طوٰی قبل ان یدخل مکۃ والنزول بالبطحاء 1767 1768 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی نزول الابطح 921، 922 باب من نزول الابطح 923 **ابوداود** کتاب المناسک باب التحصیب 2008، 2009، 2010، 2012، 2013 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النزول بالمحصب 3067، 3069

2298 :اطراف :مسلم باب استحباب النزول بالمحصب یوم النفر والصلاۃ بہ 2295، 2296، 2297

تخریج :بخاری کتاب الحج باب المحصب 1765، 1766 باب النزول بذی طوٰی قبل ان یدخل مکۃ والنزول بالبطحاء 1767 1768 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی نزول الابطح 921، 922 باب من نزول الابطح 923 **ابوداود** کتاب المناسک باب التحصیب 2008، 2009، 2010، 2012، 2013 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب النزول بالمحصب 3067، 3069

إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ[3171]

تھے کیونکہ وہ ایک پڑاؤ تھا جو آپؐ کے روانہ ہونے کے لئے زیادہ آسان تھا۔

2299{341}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3172]

2299: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ محصّب میں اترنا کوئی رکن نہیں ہے۔ یہ تو محض پڑاؤ ہے جہاں رسول اللہ ﷺ اترے تھے۔

2300{342}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَمْ يَأْمُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْزِلَ الْأَبْطَحَ حِينَ خَرَجَ مِنْ مِنًى وَلَكِنِّي جِئْتُ فَضَرَبْتُ فِيهِ قُبَّتَهُ فَجَاءَ فَنَزَلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَةِ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3172]

2300: سلیمان بن یسار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابو رافعؓ (رسول اللہ ﷺ کے خادم) بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ منٰی سے روانہ ہوئے تو آپؐ نے مجھے ابطح میں اترنے کا ارشاد نہیں فرمایا تھا ہاں میں نے آکر وہاں آپؐ کا خیمہ لگایا۔ پھر آپؐ تشریف لائے اور وہاں ٹھہرے۔
حضرت ابورافعؓ نبی ﷺ کے سامان وغیرہ پر نگران تھے۔

2299 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب المحصّب 1765 ، 1766 ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی نزول الابطح 921 ، 922

2300 :تخریج : ابوداود کتاب المناسک باب التحصیب 2009

2301{343} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ [3174]

2301: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو کل ہم خیف بنی کنانہ (مقام) میں اتریں گے جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں۔

2302{344} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ إِنَّ قُرَيْشًا وَبَنِي كِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبَ [3175]

2302: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا اور ہم لوگ اس وقت منیٰ میں تھے کہ کل ہم خیف بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں کھائیں تھیں۔ اور بات یہ تھی کہ قریش اور بنی کنانہ نے بنی ہاشم اور بنی مطلب کے خلاف باہم حلفیہ عہد کیا تھا کہ وہ اُن سے نہ نکاح کریں گے نہ ان سے خرید و فروخت کریں گے یہانتک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو اُن کے سپرد کر دیں۔ آپؐ کی مراد اس (خیف بنی کنانہ) سے محصب تھی۔

2301 :**اطراف:مسلم** باب استحباب النزول بالمحصب یوم الترویة والصلاة به 2302 ، 2303

تخریج:بخاری کتاب الحج باب النزول النبی ﷺ مکة 1589 ، 1590 کتاب مناقب الانصار باب تقاسم المشرکین علی النبی ﷺ 3282 کتاب المغازی باب این رکز النبی ﷺ الرایة یوم الفتح 4284 ، 4285 کتاب التوحید باب فی المشیة والامارة 7479 **ابو داود** کتاب المناسک باب التحصیب 2010 ، 2011

2302 :**اطراف:مسلم** باب استحباب النزول بالمحصب یوم الترویة والصلاة به 2301 ، 2303

تخریج:بخاری کتاب الحج باب النزول النبی ﷺ مکة 1589 ، 1590 کتاب مناقب الانصار باب تقاسم المشرکین علی النبی ﷺ 3282 کتاب المغازی باب این رکز النبی ﷺ الرایة یوم الفتح 4284 ، 4285 کتاب التوحید باب فی المشیة والامارة 7479 **ابو داود** کتاب المناسک باب التحصیب 2010 ، 2011

2303{345} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ [3176]

2303: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا ہمارا پڑاؤ اللہ نے فتح دی تو ان شاء اللہ خیف (بنی کنانہ) میں ہوگا جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں کھائیں تھیں۔

[60]60:بَاب وُجُوبِ الْمَبِيتِ بِمِنًى لَيَالِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَالتَّرْخِيصِ فِي تَرْكِهِ لِأَهْلِ السِّقَايَةِ

ایام تشریق کی راتیں منٰی میں گزارنے کے واجب ہونے اور پانی کا انتظام کرنے والوں کے لئے اس سے رخصت کا بیان

2304{346}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِي مِنًى

2304: حضرت ابن عمرؓ سے روایت کہ حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی کہ منٰی کی راتوں میں اپنی پانی پلانے کی ذمہ داری کی وجہ سے رات مکّہ میں گزاریں تو آپؐ نے انہیں اجازت فرمائی۔

2303 :اطراف:مسلم باب استحباب النزول بالمحصب يوم التروية والصلاة به 2301 ، 2302

تخريج:بخاری كتاب الحج باب النزول النبی ﷺ مكة 1589 ، 1590 كتاب مناقب الانصار باب تقاسم المشركين على النبی ﷺ 3282 كتاب المغازی باب اين ركز النبی ﷺ الراية يوم الفتح 4284 ، 4285 كتاب التوحيد باب فی المشية والامارة 7479 ابو داود كتاب المناسک باب التحصيب 2010 ، 2011

2304 :تخريج:بخاری كتاب الحج باب سقاية الحاجّ 1634 هل يبيت اصحاب السقاية او غيرهم بمكة ليالی منًى ؟ 1745 ابو داود كتاب المناسک باب يبيت بمكة ليالی منًى 1959 ابن ماجه كتاب المناسک باب البيتوتة بمكة ليالی منًى 3065 ، 3066

مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[3178,3177]

2305{347} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَا لِي أَرَى بَنِي عَمِّكُمْ يَسْقُونَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ النَّبِيذَ أَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ أَمْ مِنْ بُخْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا بِنَا مِنْ حَاجَةٍ وَلَا بُخْلٍ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَخَلْفَهُ أُسَامَةُ فَاسْتَسْقَى فَأَتَيْنَاهُ بِإِنَاءٍ مِنْ نَبِيذٍ فَشَرِبَ وَسَقَى فَضْلَهُ أُسَامَةَ وَقَالَ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوا فَلَا نُرِيدُ تَغْيِيرَ مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3179]

2305: بکر بن عبداللہ المزنی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابن عباسؓ کے ساتھ کعبہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپؓ کے پاس ایک بدوی آیا اور کہا یہ کیا بات ہے میں تمہارے چچا کے بیٹوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ شہد اور دودھ پلاتے ہیں اور تم (لوگ) نبیذ پلاتے ہو، کیا یہ تمہاری کسی مجبوری سے ہے یا بخل کی وجہ سے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ہمیں نہ کوئی مجبوری ہے اور نہ ہی بخل ہے۔ نبی ﷺ اپنی سواری پر تشریف لائے اور آپؐ کے پیچھے اسامہؓ تھے۔ آپؐ نے پانی طلب کیا۔ ہم ایک پیالہ نبیذ کا لائے۔ آپؐ نے پیا اور آپؐ نے اپنی باقی بچی ہوئی (نبیذ) حضرت اسامہؓ کو پلائی۔ پھر آپؐ نے فرمایا بہت اچھا اور عمدہ کام کر رہے ہو، تم (ایسا ہی) کرتے رہو۔ (حضرت ابن عباسؓ نے کہا) ہمیں جس بات کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے ہم اس میں تبدیلی نہیں چاہتے۔

2305: تخریج: بخاری کتاب الحج باب سقاية الحاجّ 1635 ابو داود کتاب المناسک باب فی نبذ السقاية 2021

[61]61:بَاب فِي الصَّدَقَة بِلُحُومِ الْهَدْيِ وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا

قربانیوں کے گوشت اوران کی کھالیں اوران کے جھول صدقہ کرنے کا بیان

2306{348}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أَجْرُ الْجَازِرِ[3182,3181,3180]

2306:حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ میں آپؐ کی قربانیوں کے انتظام کی نگرانی کروں اور یہ کہ میں ان کا گوشت، کھالیں اورجھول صدقہ کردوں اورقصّاب کواس میں سے کچھ نہ دوں۔آپؐ نے فرمایا ہم اس کو اپنے پاس سے(اجرت)دیں گے۔

ایک دوسری روایت میں قصاب کی اجرت کا ذکر نہیں ہے۔

2306 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب فی الصدقة بلحوم الهدی وجلودها وجلالها 2307

تخریج:**بخاری** کتاب الحج باب الجلال للبدن 1707 باب لا يعطى الجزّاء من الهدى شيئًا 1716 باب يتصدق بجلود الهدى 1717 باب يتصدق بجلال البدن 1718 كتاب الوكالة باب وكالة الشريك الشريك فى القسمة وغيرها 2299 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى الهدى اذا عطب قبل ان يبلغ 1764 باب كيف تنحر البدن 1769 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب من جلال البدنة 3099

2307{349} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَلَا يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ الْجَزَرِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِمِثْلِهِ[3184,3183]

2307: حضرت علیؓ بن ابی طالب نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا کہ وہ آپؐ کی قربانیوں کا انتظام کریں اور انہیں ہدایت کی کہ آپؐ کی قربانیاں–ان کا گوشت، ان کی کھالیں اور ان کے جھول–سب کے سب مساکین میں تقسیم کردیں اور ذبح کرنے کی اجرت کے طور پر ان میں سے کچھ نہ دیں۔

2307 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب فی الصدقة بلحوم الهدی وجلودها وجلالها 2306
تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب الجلال للبدن 1707 باب لا يعطى الجزّاء من الهدى شيئًا 1716 باب يتصدق بجلود الهدی 1717 باب یتصدق بجلال البدن 1718 کتاب الوکالة باب وکالة الشريک الشريک فی القسمة وغيرها 2299 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الهدى اذا عطب قبل ان يبلغ 1764 باب کيف تنحر البدن 1769 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب من جلال البدنة 3099

[62]62:بَاب الِاشْتِرَاكِ فِي الْهَدْيِ وَإِجْزَاءِ الْبَقَرَةِ وَالْبَدَنَةِ كُلٌّ مِنْهُمَا عَنْ سَبْعَةٍ

قربانی میں اشتراک اور گائے اور اونٹ میں سے ہر ایک (کی قربانی) سات (افراد) کی طرف سے ہو سکنے کا بیان

2308{350}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ[3185]

2308: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ کے سال اونٹ کی قربانی سات افراد کی طرف سے اور گائے کی قربانی سات افراد کی طرف سے کی۔

2309 {351} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2309: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر نکلے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ ہم میں سے ہر سات (افراد) ایک اونٹ اور ایک گائے کی قربانی میں شریک ہو جائیں۔

2308 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب الاشتراک فی الهدی واجزاء البقرة ...2309، 2310، 2311، 2312، 2313
تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراک فی البدنة والبقرة 904، 905 کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الاشتراک فی الاضحیه 1502 **نسائی** کتاب الضحایا باب ما تُجزئ عنه البدنة فی الضحایا 4391، 4392 باب ما تجزی عنه البقرة فی الضحایا 4393 **ابو داود** کتاب الضحایا باب فی البقرة والجزور عن کم تجزئ 2807، 2808، 2809 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة والبقرة 3131، 3132

2309 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب الاشتراک فی الهدی واجزاء البقرة ...2308، 2310، 2311، 2312، 2313
تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراک فی البدنة والبقرة 904، 905 کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الاشتراک فی الاضحیه 1502 **نسائی** کتاب الضحایا باب ما تُجزئ عنه البدنة فی الضحایا 4391، 4392 باب ما تجزی عنه البقرة فی الضحایا 4393 **ابو داود** کتاب الضحایا باب فی البقرة والجزور عن کم تجزئ 2807، 2808، 2809 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة والبقرة 3131، 3132

وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ[3186]

2310{352} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ[3187]

2310: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا تو ہم نے اونٹ کی قربانی سات افراد کی طرف سے اور گائے کی قربانی (بھی) سات افراد کی طرف سے کی۔

2311 {353} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ أَيُشْتَرَكُ فِي الْبَدَنَةِ مَا يُشْتَرَكُ فِي الْجَزُورِ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا مِنَ الْبُدْنِ وَحَضَرَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً اشْتَرَكْنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ[3188]

2311: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج اور عمرہ میں ہر سات افراد ایک قربانی میں شریک ہوئے۔ ایک شخص نے حضرت جابرؓ سے کہا کیا (گائے کی) قربانی میں اتنے ہی افراد شریک ہوں گے جتنے آدمی اونٹ کی قربانی میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ (جانور) ''البُدَن'' میں شامل ہیں اور راوی کہتے ہیں حضرت جابرؓ حدیبیہ میں شامل ہوئے تھے۔ وہ کہتے تھے اس دن ہم نے ستر اونٹوں کی قربانی کی۔ ہر سات افراد ایک قربانی میں شریک تھے۔

2310 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب الاشتراک فی الھدی واجزاء البقرة ...2308، 2309، 2311، 2312، 2313
تخریج: **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراک فی البدنة والبقرة 904، 905 کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الاشتراک فی الاضحیه 1502 **نسائی** کتاب الضحایا باب ما تُجزئ عنه البدنة فی الضحایا 4391، 4392 باب ما تجزی عنه البقرة فی الضحایا 4393 **ابو داود** کتاب الضحایا باب فی البقرة والجزور عن کم تجزئ 2807، 2808، 2809 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة و البقرة 3131، 3132

2311 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب الاشتراک فی الھدی واجزاء البقرة ...2308، 2309، 2310، 2312، 2313
تخریج: **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراک فی البدنة والبقرة 904، 905 کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الاشتراک فی الاضحیه 1502 **نسائی** کتاب الضحایا باب ما تُجزئ عنه البدنة فی الضحایا 4391، 4392 باب ما تجزی عنه البقرة فی الضحایا 4393 **ابو داود** کتاب الضحایا باب فی البقرة والجزور عن کم تجزئ 2807، 2808، 2809 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة و البقرة 3131، 3132

2312{354} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا إِذَا أَحْلَلْنَا أَنْ نُهْدِيَ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ مِنَّا فِي الْهَدِيَّةِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا مِنْ حَجِّهِمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ[3189]

2312: حضرت جابر بن عبداللہؓ نبی ﷺ کے حج کے بارہ میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں آپؐ نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ جب ہم احرام کھولنے لگیں تو قربانی کریں اور ہم میں سے کئی ایک قربانی میں شامل ہو جائیں اور یہ اس وقت کی بات ہے جب آپؐ نے انہیں ان کے حج کے احرام کھولنے کا ارشاد فرمایا تھا۔

2313{355} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا[3190]

2313: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اٹھایا اور ہم نے گائے سات (افراد) کی طرف سے ذبح کی۔ ہم اس میں شریک ہوئے۔

2312 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب الاشتراک فی الھدی واجزاء البقرة ...2308، 2309، 2310، 2311، 2313
تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراک فی البدنة والبقرة 904، 905 کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الاشتراک فی الاضحیه 1502 **نسائی** کتاب الضحایا باب ما تُجزئ عنه البدنة فی الضحایا 4391، 4392 باب ما تجزی عنه البقرة فی الضحایا 4393 **ابوداود** کتاب الضحایا باب فی البقرة والجزور عن کم تجزئ 2807، 2808، 2809 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة والبقرة 3131، 3132

2313 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب الاشتراک فی الھدی واجزاء البقرة ...2308، 2309، 2310، 2311، 2312
تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الاشتراک فی البدنة والبقرة 904، 905 کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الاشتراک فی الاضحیه 1502 **نسائی** کتاب الضحایا باب ما تُجزئ عنه البدنة فی الضحایا 4391، 4392 باب ما تجزی عنه البقرة فی الضحایا 4393 **ابوداود** کتاب الضحایا باب فی البقرة والجزور عن کم تجزئ 2807، 2808، 2809 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة والبقرة 3131، 3132

2314{356}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ[3191]

2314: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے قربانی والے دن حضرت عائشہؓ کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

2315{357} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً فِي حَجَّتِهِ[3192]

2315: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہرات کی طرف سے قربانی کی۔
اور ابن بکر کی روایت میں ہے حضرت عائشہؓ کی طرف سے اپنے حج میں ایک گائے (ذبح کی)۔

[63]63:بَاب نَحْرِ الْبُدْنِ قِيَامًا مُقَيَّدَةً

قربانی کے اونٹوں جبکہ وہ کھڑے ہوں اور (ان کے) پاؤں بندھے ہوئے ہوں کو نحر کرنے کا بیان

2316{358} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ

2316: زیاد بن جُبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ ایک شخص کے پاس آئے۔ وہ بیٹھی ہوئی اونٹی کو ذبح کر رہا تھا انہوں نے کہا اسے اٹھاؤ اور کھڑا

2314 :**اطراف**:مسلم کتاب الحج باب الاشتراک فی الهدی واجزاء البقرة 2315

2315 :**اطراف**:مسلم کتاب الحج باب الاشتراک فی الهدی واجزاء البقرة 2314

2316 :**تخريج** : **بخاری** کتاب الحج باب نحر البدن قائمة 1713، 1714 **ابوداود** کتاب المناسک باب کیف تنحر البدن ؟ 1767، 1768

وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3193]

کر کے باندھ کر (قربانی کرو)۔اپنے نبی ﷺ کی سنت کولازم پکڑو۔

[64]64:بَاب:اسْتِحْبَابُ بَعْثِ الْهَدْيِ إِلَى الْحَرَمِ لِمَنْ لَا يُرِيدُ الذَّهَابَ بِنَفْسِهِ وَاسْتِحْبَابُ تَقْلِيدِهِ وَفَتْلِ الْقَلَائِدِ وَأَنَّ بَاعِثَهُ لَا يَصِيرُ مُحْرِمًا وَلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ بِذَلِكَ

جوشخص خود جانے کا ارادہ نہ رکھتا ہواس کا حرم میں قربانی بھجوانے کا مستحب ہونا اور اس کو گانی پہنانے اور گانیاں بٹنے کا مستحب ہونا اور یہ کہ اس (قربانی) کو بھجوانے والا محرم نہیں ہوجاتا اور اس کی وجہ سے اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہوتی

2317 {359} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ

2317: عروہ بن زبیر اور عمرہ بنت عبدالرحمان سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی تھیں رسول اللہ ﷺ مدینہ سے قربانی بھجواتے اور میں آپؐ کی قربانی کی گانیاں بٹتی تھی ۔ پھر آپؐ اُن چیزوں سے جن سے مُحرِم اجتناب کرتا ہے اجتناب نہیں کرتے تھے۔

2317 :**اطراف** :**مسلم** کتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2318 ، 2319 ، 2320 ، 2321 ، 2322 ، 2323 ، 2324 ، 2325 ، 2326 ، 2327

تخريج:**بخاری** كتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذى الحليفة ثم أحرم 1696باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بيده 1700 باب تقليد الغنم 1701 ، 1702 ، 1703 ، 1704 باب القلا ئد من العهن 1705 كتاب الوكالة باب الوكالة فى البدن وتعاهدها 2317 كتاب الاضاحى باب اذا بعث بهديه ليُذبح كم يحرم عليه شئٌ 5566 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى تقليد الهدي للمقيم 908 باب ماجاء فى تقليد الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775 ، 2776 ، 2777 ، 2778 ، 2779 ما يفتل منه القلائد 2780 تقليد الأبل 2783 ، 2784 تقليد الغنم 2785 ، 2786 ، 2787 ، 2788 ، 2789 ، 2790 هل يوجب تقليد الهدي احرامًا ؟ 2793 ، 2794 ، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الاشعار 1755 باب من بعث بهديه وأقام 1757 ، 1758 ، 1759 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب تقليد البدن 3094 ، 3095 ، باب تقليد الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ {360} و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيَّ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ[3196,3195,3194]

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں گویا کہ میں اب بھی اپنے آپ کو دیکھ رہی ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی گانیاں بٹ رہی ہوں۔

2318{361} و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ

2318: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کی گانیاں اپنے اِن دو ہاتھوں سے بٹا کرتی تھی پھر رسول اللہ ﷺ کسی چیز سے (جو

2318 :اطراف : **مسلم** كتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317 ، 2319 2320 ، 2321 ، 2322 ، 2323 ، 2324 ، 2325 ، 2326 ، 2327

تخريج: بخارى كتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذى الحليفة ثم أحرم 1696باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بيده 1700 باب تقليد الغنم 1701 ، 1702 ، 1703 ، 1704 باب القلائد من العهن 1705 كتاب الوكالة باب الوكالة فى البدن وتعاهدها 2317 كتاب الاضاحى باب اذا بعث بهديه ليُذبح كم يحرم عليه شيءٌ 5566 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى تقليد الهدي للمقيم 908 باب ماجاء فى تقليد الغنم 909 **نسائى** منسک الحج فتل القلائد 2775 2776 ، 2777 ، 2778 ، 2779 ما يفتل منه القلائد 2780 تقليد الأبل 2783 ، 2784 تقليد الغنم 2785 ، 2786 ، 2787 2788 ، 2789 ، 2790 هل يوجب تقليد الهدي احرامًا ؟ 2793 ، 2794 ، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الاشعار 1755 باب من بعث بهديه وأقام 1757 ، 1758 ، 1759 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب تقليد البدن 3094 ، 3095 ، باب تقليد الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ [3197]

محرم کے لئے ممنوع ہے) علیحدہ ہوتے اور نہ اسے چھوڑتے۔

2319{362} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا [3198]

2319: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے اونٹوں کی گانیاں اپنے دونوں ہاتھوں سے بٹیں۔ پھر آپؐ نے انہیں نشان لگائے اور وہ گانیاں انہیں پہنائیں اور انہیں بیت اللہ کی طرف بھیجا اور خود مدینہ میں قیام فرمایا۔ پھر آپؐ پر کوئی چیز جو آپؐ کے لئے جائز تھی وہ آپؐ پر حرام نہ ہوئی۔

2320{363} و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ وَأَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2320: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ قربانیاں (بیت اللہ) کو بھیجتے اور میں ان کی گانیاں اپنے دونوں ہاتھوں سے بٹا کرتی تھی۔ پھر آپؐ کسی چیز سے بھی نہیں رکتے تھے جس سے کوئی غیر مُحرِم نہیں رکتا۔

2319 :اطراف :مسلم كتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317، 2318، 2320، 2321، 2322، 2323، 2324، 2325، 2326، 2327

تخريج: بخارى كتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذى الحليفة ثم أحرم 1696 باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بيده 1700 باب تقليد الغنم 1701، 1702، 1703، 1704 باب القلائد من العهن 1705 كتاب الوكالة باب الوكالة فى البدن وتعاهدها 2317 كتاب الاضاحى باب اذا بعث بهديه ليُذبح كم يحرم عليه شيءٌ 5566 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى تقليد الهدي للمقيم 908 باب ماجاء فى تقليد الغنم 909 **نسائى** منسك الحج فتل القلائد 2775، 2776، 2777، 2778، 2779 ما يفتل منه القلائد 2780 تقليد الأبل 2783، 2784 تقليد الغنم 2785، 2786، 2787، 2788، 2789، 2790 هل يوجب تقليد الهدي احرامًا ؟ 2793، 2794، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** كتاب المناسك باب فى الاشعار 1755 باب من بعث بهديه وأقام 1757، 1758، 1759 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب تقليد البدن 3094، 3095، باب تقليد الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

2320 :اطراف :مسلم كتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317، 2318، 2319، 2321، 2322، 2323، 2324، 2325، 2326، 2327 =

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ أَفْتِلُ قَلَائِدَهَا بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ[3199]

2321{364} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا فَأَصْبَحَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ أَوْ يَأْتِي مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ[3200]

2321: اُمّ المؤمنین (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں میں نے اس پشم سے جو ہمارے پاس تھی خود وہ گانیاں بٹیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان ویسے ہی بغیر احرام رہے اور آپؐ اپنے اہل کے پاس اس طرح آتے تھے یا کہا ویسے آتے جس طرح وہ شخص آتا ہے جس نے احرام نہ باندھا ہو۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذی الحلیفة ثم أحرم 1696باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بیده 1700 باب تقلید الغنم 1701 ، 1702 ، 1703 ، 1704 باب القلا ئد من العهن 1705 کتاب الوکالة باب الوکالة فی البدن وتعاهدها 2317 کتاب الاضاحی باب اذا بعث بهدیه لیُذبح کم یحرم علیه شیءٌ 5566 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقلید الهدي للمقیم 908 باب ماجاء فی تقلید الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775 ، 2776 ، 2777 ، 2778 ، 2779 ما یفتل منه القلائد 2780 تقلید الأبل 2783 ، 2784 تقلید الغنم 2785 ، 2786 ، 2787 ، 2788 ، 2789 ، 2790 هل یوجب تقلید الهدي احرامًا ؟ 2793 ، 2794 ، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الاشعار 1755 باب من بعث بهدیه وأقام 1757 ، 1758 ، 1759 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید البدن 3094 ، 3095 ، باب تقلید الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

2321 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب استحباب بعث الهدی الی الحرم لمن لا یرید الذهاب بنفسه 2317 ، 2318 ، 2319 ، 2320 ، 2322 ، 2323 ، 2324 ، 2325 ، 2326 ، 2327

تخریج: بخاری کتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذی الحلیفة ثم أحرم 1696باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بیده 1700 باب تقلید الغنم 1701 ، 1702 ، 1703 ، 1704 باب القلا ئد من العهن 1705 کتاب الوکالة باب الوکالة فی البدن وتعاهدها 2317 کتاب الاضاحی باب اذا بعث بهدیه لیُذبح کم یحرم علیه شیءٌ 5566 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقلید الهدي للمقیم 908 باب ماجاء فی تقلید الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775 ، 2776 ، 2777 ، 2778 ، 2779 ما یفتل منه القلائد 2780 تقلید الأبل 2783 ، 2784 تقلید الغنم 2785 ، 2786 ، 2787 ، 2788 ، 2789 ، 2790 هل یوجب تقلید الهدي احرامًا ؟ 2793 ، 2794 ، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الاشعار 1755 باب من بعث بهدیه وأقام 1757 ، 1758 ، 1759 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید البدن 3094 ، 3095 ، باب تقلید الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

2322 {365} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا حَلَالًا [3201]

2322: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں میں اپنے آپ کو دیکھتی ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بھیڑ بکریوں میں سے قربانیوں کی گانیاں بٹ رہی ہوں۔ پھر وہ (قربانیاں) بھیج دی جاتی تھیں اور آپؐ ہم میں غیر مُحرِم ہونے کی حالت میں رہتے تھے۔

2323{366} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ

2323: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کئی دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کی گانیاں بٹیں۔ اور آپؐ اپنی قربانیوں کو وہ پہناتے تھے اور خود (مدینہ) ٹھہرے رہتے اور اُن کو بھیج دیتے تھے

2322 :اطراف : مسلم كتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317، 2318، 2319، 2320، 2321، 2323، 2324، 2325، 2326، 2327

تخریج: بخاری كتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذى الحليفة ثم أحرم 1696 باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بيده 1700 باب تقليد الغنم 1701، 1702، 1703، 1704 باب القلائد من العهن 1705 كتاب الوكالة باب الوكالة فى البدن وتعاهدها 2317 كتاب الاضاحى باب اذا بعث بهديه ليُذبح كم يحرم عليه شيءٌ 5566 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى تقليد الهدي للمقيم 908 باب ماجاء فى تقليد الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775، 2776، 2777، 2778، 2779 ما يفتل منه القلائد 2780 تقليد الأبل 2783، 2784 تقليد الغنم 2785، 2786، 2787، 2788، 2789، 2790 هل يوجب تقليد الهدي احرامًا ؟ 2793، 2794، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الاشعار 1755 باب من بعث بهديه وأقام 1757، 1758، 1759 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب تقليد البدن 3094، 3095، باب تقليد الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

2323 :اطراف : مسلم كتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317، 2318، 2319، 2320، 2321، 2322، 2324، 2325، 2326، 2327

تخریج: بخاری كتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذى الحليفة ثم أحرم 1696 باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بيده 1700 باب تقليد الغنم 1701، 1702، 1703، 1704 باب القلائد من العهن 1705 كتاب الوكالة باب الوكالة فى البدن وتعاهدها 2317 كتاب الاضاحى باب اذا بعث بهديه ليُذبح كم يحرم عليه شيءٌ 5566 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى تقليد الهدي للمقيم 908 باب ماجاء فى تقليد الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775، 2776، 2777، 2778، 2779 ما يفتل منه القلائد 2780 تقليد الأبل 2783، 2784 تقليد الغنم 2785، 2786، 2787، 2788، 2789، 2790 هل يوجب تقليد الهدي احرامًا ؟ 2793، 2794، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الاشعار 1755 باب من بعث بهديه وأقام 1757، 1758، 1759 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب تقليد البدن 3094، 3095، باب تقليد الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ[3202]

اور آپ کسی چیز سے اجتناب نہ کرتے جس سے مُحرِم اجتناب کرتا ہے۔

2324{367} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا[3203]

2324: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے بکریاں بطور قربانی بیت اللہ بھیجیں اور انہیں گانیاں پہنائیں۔

2325{368} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا

2325: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں ہم بکریوں کو گانیاں پہناتے تھے اور ان کو (بیت اللہ) بھجوا دیتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بغیر احرام کے رہتے تھے اور آپؐ پر کوئی بھی چیز حرام نہ ہوتی تھی۔

2324 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317 ، 2318 ، 2319 ، 2320 ، 2321 ، 2322 ، 2323 ، 2325 ، 2326 ، 2327

تخریج: بخاری کتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذى الحليفة ثم أحرم 1696 باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بيده 1700 باب تقليد الغنم 1701 ، 1702 ، 1703 ، 1704 باب القلائد من العهن 1705 كتاب الوكالة باب الوكالة فى البدن وتعاهدها 2317 كتاب الاضاحى باب اذا بعث بهديه ليُذبح كم يحرم عليه شىءٌ 5566 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى تقليد الهدي للمقيم 908 باب ماجاء فى تقليد الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775 ، 2776 ، 2777 ، 2778 ، 2779 ما يفتل منه القلائد 2780 تقليد الأبل 2783 ، 2784 تقليد الغنم 2785 ، 2786 ، 2787 ، 2788 ، 2789 ، 2790 هل يوجب تقليد الهدي احرامًا ؟ 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 **ابوداود** كتاب المناسک باب فى الاشعار 1755 باب من بعث بهديه وأقام 1757 ، 1758 ، 1759 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب تقليد البدن 3094 ، 3095 ، باب تقليد الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

2325 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317 ، 2318 ، 2319 ، 2320 ، 2321 ، 2322 ، 2323 ، 2324 ، 2326 ، 2327 =

نُقَلِّدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ[3204]

2326{369}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَ زِيَادٍ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَهْدَى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَرَ الْهَدْيُ وَقَدْ بَعَثْتُ بِهَدْيِي فَاكْتُبِي إِلَيَّ بِأَمْرِكِ قَالَتْ عَمْرَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ

2326: عمرہ بنت عبدالرحمان بیان کرتی ہیں کہ ابن زیاد نے حضرت عائشہؓ کی خدمت میں لکھا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں جس شخص نے قربانی بھیج دی اس پر وہ (سب کچھ) حرام ہو جاتا ہے جو حج کرنے والے پر حرام ہوتا ہے یہاںتک کہ قربانی ذبح کی جائے۔ میں نے اپنی قربانی بھیج دی ہے۔ آپؓ مجھے اپنا ارشاد تحریر کیجئے۔ عمرہ کہتی ہیں حضرت عائشہؓ نے فرمایا بات وہ نہیں جو ابن عباسؓ کہتے ہیں میں نے

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذی الحلیفة ثم أحرم 1696 باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بیده 1700 باب تقلید الغنم 1701 ، 1702 ، 1703 ، 1704 باب القلائد من العهن 1705 کتاب الوکالة باب الوکالة فی البدن وتعاهدها 2317 کتاب الاضاحی باب اذا بعث بهدیه لیُذبح کم یحرم علیه شیءٌ 5566 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقلید الهدي للمقیم 908 باب ماجاء فی تقلید الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775 ، 2776 ، 2777 ، 2778 ، 2779 ما یفتل منه القلائد 2780 تقلید الأبل 2783 ، 2784 تقلید الغنم 2785 ، 2786 ، 2787 ، 2788 ، 2789 ، 2790 هل یوجب تقلید الهدي احرامًا ؟ 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الاشعار 1755 باب من بعث بهدیه وأقام 1757 ، 1758 ، 1759 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید البدن 3094 ، 3095 ، باب تقلید الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

2326 :اطراف :مسلم کتاب الحج باب استحباب بعث الهدی الی الحرم لمن لا یرید الذهاب بنفسه 2317 ، 2318 ، 2319 ، 2320 ، 2321 ، 2322 ، 2323 ، 2324 ، 2325 ، 2327

تخریج: بخاری کتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذی الحلیفة ثم أحرم 1696 باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بیده 1700 باب تقلید الغنم 1701 ، 1702 ، 1703 ، 1704 باب القلائد من العهن 1705 کتاب الوکالة باب الوکالة فی البدن وتعاهدها 2317 کتاب الاضاحی باب اذا بعث بهدیه لیُذبح کم یحرم علیه شیءٌ 5566 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی تقلید الهدي للمقیم 908 باب ماجاء فی تقلید الغنم 909 **نسائی** منسک الحج فتل القلائد 2775 ، 2776 ، 2777 ، 2778 ، 2779 ما یفتل منه القلائد 2780 تقلید الأبل 2783 ، 2784 تقلید الغنم 2785 ، 2786 ، 2787 ، 2788 ، 2789 ، 2790 هل یوجب تقلید الهدي احرامًا ؟ 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی الاشعار 1755 باب من بعث بهدیه وأقام 1757 ، 1758 ، 1759 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقلید البدن 3094 ، 3095 ، باب تقلید الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

عَبَّاسٍ أَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ[3205]

رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کی گانیاں اپنے دونوں ہاتھوں سے بٹیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے انہیں وہ گانیاں اپنے ہاتھ سے پہنائیں اور انہیں میرے باپ کے ساتھ بھجوایا۔ پھر کوئی چیز رسول اللہ ﷺ پر قربانی کے ذبح تک بھی حرام نہ ہوئی جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے لئے حلال کی تھی۔

2327{370} وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُولُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ حَتَّى يُنْحَرَ هَدْيُهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

2327: مسروق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ کو سنا۔ آپؓ پردے کے پیچھے سے دستک دیتے ہوئے فرما رہی تھیں میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کی گانیاں اپنے دونوں ہاتھوں سے بٹا کرتی تھی پھر آپؐ انہیں بھجوا دیتے تھے اور آپؐ کسی چیز سے نہ رکتے تھے جن سے مُحرِم اپنی قربانی کے ذبح ہونے تک رکتا ہے۔

2327 :اطراف : مسلم کتاب الحج باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب بنفسه 2317، 2318، 2319، 2320، 2321، 2322، 2323، 2324، 2325، 2326

تخریج: بخاری کتاب الحج باب من أشعر وقلّد بذى الحليفة ثم أحرم 1696 باب فتل القلائد للبدن والبقر 1698 باب اشعار البدن 1699 باب من قلّد القلائد بيده 1700 باب تقليد الغنم 1701، 1702، 1703، 1704 باب القلائد من العهن 1705 کتاب الوكالة باب الوكالة فى البدن وتعاهدها 2317 کتاب الاضاحى باب اذا بعث بهديه ليُذبح كم يحرم عليه شيءٌ 5566 **ترمذى** کتاب الحج باب ماجاء فى تقليد الهدي للمقيم 908 باب ماجاء فى تقليد الغنم 909 **نسائى** منسک الحج فتل القلائد 2775، 2776، 2777، 2778، 2779 ما يفتل منه القلائد 2780 تقليد الأبل 2783، 2784 تقليد الغنم 2785، 2786، 2787، 2788، 2789، 2790 هل يوجب تقليد الهدي احرامًا ؟ 2793، 2794، 2795، 2796، 2797 **ابوداود** کتاب المناسک باب فى الاشعار 1755 باب من بعث بهديه وأقام 1757، 1758، 1759 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب تقليد البدن 3094، 3095، باب تقليد الغنم 3096 باب اشعار البدن 3098

زَكَرِيَّاءُ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3207,3206]

[65]65:بَاب:جَوَازُ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ الْمُهْدَاةِ لِمَنِ احْتَاجَ إِلَيْهَا

اس جانور پر جو قربانی کے لئے (بیت اللہ) لے جایا جا رہا ہو سوار ہونے کا اس شخص کے لئے جواز جسے اس کی احتیاج ہو

2328{371}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً[3209,3208]

2328: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ایک قربانی کا اونٹ ہانک رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ، دوسری یا تیسری دفعہ فرمایا اللہ تیرا بھلا کرے، سوار ہو جاؤ۔ ایک اور روایت میں (رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً کی بجائے) بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً کے الفاظ ہیں۔

2329{372} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ

2329: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے

2328 : **اطراف: مسلم** کتاب الحج باب جواز رکوب البدنة المهداة لمن احتاج اليها 2329، 2330، 2331، 2332، 2333

تخريج: بخاری كتاب الحج باب ركوب البدن 1689، 1690 باب تقليد النعل 1706 كتاب الوصايا باب هل ينتفع الواقف بوقفه ؟2754 ، 2755 كتاب الادب باب ماجاء في قول الرجل: ويلک6159 ، 6160 **نسائی** کتاب مناسک الحج رکوب البدنة 2799، 2800 رکوب البدنة لمن جهده المشي 2801 رکوب البدنة بالمعروف 2802 **ابو داود** کتاب المناسک باب في رکوب البدن 1760 ، 1761 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب رکوب البدن 3103 ، 3104

2329: **اطراف: مسلم** کتاب الحج باب جواز رکوب البدنة المهداة لمن احتاج اليها 2328، 2330، 2331، 2332، 2333 =

بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا فَقَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ارْكَبْهَا[3210]

محمد رسول اللہ ﷺ سے بیان کیں۔ان میں سے ایک روایت یہ ہے انہوں نے کہا اس اثناء میں کہ ایک شخص گانی والے قربانی کے اونٹ کو ہانک رہا تھا اسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تیرا بھلا کرے، اس پر سوار ہو جاؤ۔اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ قربانی کا اونٹ ہے۔آپؐ نے فرمایا اللہ تیرا بھلا کرے! اس پر سوار ہو جاؤ، اللہ تیرا بھلا کرے، اس پر سوار ہو جاؤ۔

2330 {373} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَأَظُنُّنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا[3211]

2330: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو قربانی کا ایک اونٹ ہانک کر لے جا رہا تھا۔آپؐ نے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔اس نے کہا یہ قربانی کا اونٹ ہے۔آپؐ نے اسے دو یا تین بار فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الحج باب رکوب البدن 1689 ، 1690 باب تقلید النعل 1706 کتاب الوصایا باب هل ینتفع الواقف بوقفه ؟ 2754 ، 2755 کتاب الادب باب ماجاء فی قول الرجل: ویلک 6159 ، 6160 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی رکوب البدنة 911 **نسائی** کتاب مناسک الحج رکوب البدنة 2799 ، 2800 رکوب البدنة لمن جهده المشی 2801 رکوب البدنة بالمعروف 2802 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی رکوب البدن 1760 ، 1761 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب رکوب البدن 3103 ، 3104

2330: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز رکوب البدنة المهداة لمن احتاج الیها 2328، 2329، 2331، 2332 ، 2333
تخریج: بخاری کتاب الحج باب رکوب البدن 1689 ، 1690 باب تقلید النعل 1706 کتاب الوصایا باب هل ینتفع الواقف بوقفه ؟ 2754 ، 2755 کتاب الادب باب ماجاء فی قول الرجل: ویلک 6159 ، 6160 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی رکوب البدنة 911 **نسائی** کتاب مناسک الحج رکوب البدنة 2799 ، 2800 رکوب البدنة لمن جهده المشی 2801 رکوب البدنة بالمعروف 2802 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی رکوب البدن 1760 ، 1761 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب رکوب البدن 3103 ، 3104

2331{374} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ وَإِنْ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [3213,3212]

2331: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس سے اپنا اونٹ یا (کہا) قربانی کا جانور لے کر گیا۔آپؐ نے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔اس نے کہا یہ ''بَدَنَةٌ'' (قربانی کا جانور) ہے یا کہا یہ ''هَدِيَّةٌ'' ہے۔آپؐ نے فرمایا بے شک ہو۔

2332{375} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ سُئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

2332: ابو زبیر کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ سے سنا جب کہ ان سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا گیا۔انہوں نے کہا میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے۔آپؐ نے فرمایا اس پر مناسب طور پر سواری کرو، جب تمہیں اس کی

2331: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز رکوب البدنة المهداة لمن احتاج الیها 2328، 2329، 2330، 2332، 2333
تخریج: بخاری کتاب الحج باب رکوب البدن 1689، 1690 باب تقلید النعل 1706 کتاب الوصایا باب هل ینتفع الواقف بوقفه؟ 2754، 2755 کتاب الادب باب ماجاء فی قول الرجل: ویلک 6159، 6160 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی رکوب البدنة 911
نسائی کتاب مناسک الحج رکوب البدنة 2799، 2800 رکوب البدنة لمن جهده المشی 2801 رکوب البدنة بالمعروف 2802
ابوداود کتاب المناسک باب فی رکوب البدن 1760، 1761 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب رکوب البدن 3103، 3104

2332: اطراف: مسلم کتاب الحج باب جواز رکوب البدنة المهداة لمن احتاج الیها 2328، 2329، 2330، 2331، 2333
تخریج: بخاری کتاب الحج باب رکوب البدن 1689، 1690 باب تقلید النعل 1706 کتاب الوصایا باب هل ینتفع الواقف بوقفه؟ 2754، 2755 کتاب الادب باب ماجاء فی قول الرجل: ویلک 6159، 6160 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی رکوب البدنة 911
نسائی کتاب مناسک الحج رکوب البدنة 2799، 2800 رکوب البدنة لمن جهده المشی 2801 رکوب البدنة بالمعروف 2802
ابوداود کتاب المناسک باب فی رکوب البدن 1760، 1761 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب رکوب البدن 3103، 3104

ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا[3214]

ضرورت ہو یہانتک کہ تمہیں (دوسری) سواری مل جائے۔

2333{376} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا[3215]

2333: ابوزبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا میں نے نبی ﷺ کو سنا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس پر مناسب رنگ میں سواری کرو یہانتک کہ تم (دوسری) سواری پاؤ۔

[66]66: بَاب مَا يَفْعَلُ بِالْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ فِي الطَّرِيقِ

اس کا بیان کہ قربانی کا جانور جب راستہ میں تھک کر رہ جائے تو اس کا (آدمی) کیا کرے

2334{377} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ يَسُوقُهَا فَأَزْحَفَتْ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَيِيَ

2334: موسیٰ بن سلمہ الہذلی بیان کرتے ہیں میں اور سنان بن سلمہ عمرہ کرنے گئے اور سنان اپنے ساتھ ایک جانور لے کر چلے جسے وہ ہانک رہے تھے۔ وہ راستہ میں ہی تھک کر رہ گیا اور یہ اس کی حالت سے عاجز ہوگئے کہ اگر یہ بالکل ہی رہ گیا تو وہ اسے کیسے لے جائیں گے اور انہوں نے کہا اگر میں شہر پہنچا

2333 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب جواز ركوب البدنة المهداة لمن احتاج اليها 2328، 2329، 2330، 2331، 2332

تخريج: بخاری كتاب الحج باب ركوب البدن 1689، 1690 باب تقليد النعل 1706 كتاب الوصايا باب هل ينتفع الواقف بوقفه؟ 2754، 2755 كتاب الادب باب ماجاء فی قول الرجل: ويلک 6159، 6160 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی ركوب البدنة 911 **نسائی** كتاب مناسک الحج ركوب البدنة 2799، 2800 ركوب البدنة لمن جهده المشی 2801 ركوب البدنة بالمعروف 2802 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی ركوب البدن 1760، 1761 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب ركوب البدن 3103، 3104

2334 : اطراف : مسلم كتاب الحج باب ما يفعل بالهدي اذا عطب فی الطريق 2335

تخريج: ابو داود كتاب المناسک باب فی الهدی اذا عطب قبل ان يبلغ 1763 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فی الهدی اذا عطب 3105، 3106

بِشَأْنِهَا إِنْ هِيَ أُبْدِعَتْ كَيْفَ يَأْتِي بِهَا فَقَالَ لَئِنْ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَأَسْتَحْفِيَنَّ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَضْحَيْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَاءَ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَتَحَدَّثْ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ بَدَنَتِه فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِستَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَأَمَّرَهُ فِيهَا قَالَ فَمَضَى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ[3217,3216]

تو اس کے بارہ میں اچھی طرح معلوم کروں گا۔ وہ کہتے ہیں جب دن چڑھا اور ہم بطحاء میں اترے تو انہوں نے کہا حضرت ابن عباسؓ کے پاس چلو، ہم ان سے بات کریں۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے انہیں اپنی قربانی کے جانور کی حالت بتائی۔ وہ کہنے لگے تم (حسنِ اتفاق سے) ایک باخبر آدمی کے پاس آئے ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ساتھ سولہ[16] اونٹ روانہ کئے اور ان کی نگرانی اس کے سپرد کی۔ راوی کہتے ہیں وہ چلا گیا پھر واپس آیا اور کہا یا رسولؐ اللہ! اگر ان میں سے کوئی تھک کر رہ جائے تو میں کیا کروں؟ آپؐ نے فرمایا اسے ذبح کرو، پھر اس کی (علامت کے طور پر) جوتے اس کے خون سے رنگین کرو اور پھر اس (خون) کو اس کے پہلو پر (بھی) لگادو اور پھر تم اور تمہارے ساتھیوں کے اہل میں سے کوئی اس میں سے نہ کھائے۔

ایک اور روایت میں (بِستَّ عَشْرَةَ کی بجائے) بِثَمَانَ عَشْرَةَ یعنی اٹھارہ کے الفاظ ہیں۔

2335{378}حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا أَبَا قَبِيصَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ[3218]

2335: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ذؤیب ابو قبیصہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ قربانی کے اونٹ بھجواتے اور فرماتے۔ اگر ان میں سے کوئی (جانور) تھک کر رہ جائے اور تمہیں اس کی موت کا ڈر ہو تو اسے ذبح کرلو۔ پھر اس (کی علامت کا) جوتا اس کے خون میں ڈبو دو اور اسے اس کے پہلو سے لگاؤ اور پھر نہ تو تم اسے کھاؤ نہ ہی تمہارے ساتھیوں کے خاندان میں سے کوئی۔

[67]67:بَاب: وُجُوبُ طَوَافِ الْوَدَاعِ وَسُقُوطُهُ عَنِ الْحَائِضِ

طواف وداع کا واجب ہونا اور حائضہ سے اس کا ساقط ہونا

2336{379} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

2336: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ لوگ ہر سمت سے واپس چلے جایا کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ہرگز نہ جائے یہاںتک کہ آخر میں بیت اللہ کی زیارت نہ کرلے۔

2335 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب ما یفعل بالهدي اذا عطب فی الطریق 2334
تخریج: ابوداود کتاب المناسک باب فی الهدی اذا عطب قبل ان یبلغ 1763 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فی الهدی اذا عطب 3105، 3106

2336 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوط عن الحائض 2337، 2338
تخریج: بخاری کتاب الحیض باب المرأة تحیض بعد الافاضة 328، 329، 330 کتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957 ، 1759، 1760، 1761 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المرأة تحیض بعد الافاضة 943 ، 944 **نسائی** کتاب الحیض باب المرأة تحیض بعد الافاضة 391 **ابوداود** کتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب طواف الوداع 3070 ، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ زُهَيْرٌ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ وَلَمْ يَقُلْ فِي[3219]

زہیر نے کہا یَنْصَرِفُوْنَ كُلَّ وَجْهٍ اور یہ نہیں کہا فِيْ (كُلِّ وَجْهٍ) یعنی ہر سمت میں چلے جاتے تھے۔

2337 {380} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ[3220]

2337: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں لوگوں کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری کام (طواف) بیت اللہ کا ہو، ہاں مگر حائضہ عورت سے تخفیف کر دی گئی۔

2338{381} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تُفْتِي أَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِمَّا لَا

2338: طاؤس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابن عباسؓ کے ساتھ تھا جب زیدؓ بن ثابت نے کہا آپؓ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت بیت اللہ کا آخری طواف کرنے سے پہلے واپس چلی جائے۔ اس پر حضرت ابن عباسؓ نے کہا اگر نہیں تو فلاں انصاری عورت سے پوچھ لو۔ کیا اس کے بارہ

2337 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوط عن الحائض 2336، 2338

تخریج: **بخاری** کتاب الحیض باب المرأة تحیض بعد الافاضة 328، 329، 330 کتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957، 1759، 1760، 1761 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المرأة تحیض بعد الافاضة 943، 944 **نسائی** کتاب الحیض باب المرأة تحیض بعد الافاضة 391 **ابو داود** کتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب طواف الوداع 3070، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

2338 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوط عن الحائض 2336، 2337

تخریج: **بخاری** کتاب الحیض باب المرأة تحیض بعد الافاضة 328، 329، 330 کتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957، 1759، 1760، 1761 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المرأة تحیض بعد الافاضة 943، 944 **نسائی** کتاب الحیض باب المرأة تحیض بعد الافاضة 391 **ابو داود** کتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب طواف الوداع 3070، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

فَسَلْ فُلَانَةَ الْأَنْصَارِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ[3221]

میں رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا تھا۔ راوی کہتے ہیں حضرت زیدؓ بن ثابت حضرت ابن عباسؓ کی طرف ہنستے ہوئے لوٹے اور وہ کہہ رہے تھے میرا خیال ہے کہ آپ درست ہی کہتے ہیں۔

2339{382}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ حِيضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ {383}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

2339: ابوسلمہ اور عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں حضرت صفیہؓ بنتِ حُيَي کو طواف افاضہ کے بعد حیض آ گیا۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے ان کے حیض کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ واپس آ چکی ہیں اور طوافِ بیت اللہ کر چکی ہیں اور طوافِ افاضہ کے بعد حائضہ ہوئی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو پھر وہ روانہ ہوں۔

ایک اور روایت میں (قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتِ حُيَيِّ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ کی بجائے) طَمِسَتْ صَفِيَّةُ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا کے الفاظ ہیں۔ یعنی نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت

2339 :**اطراف**: مسلم کتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض 2340، 2341، 2342، 2343
تخريج: بخاری كتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 328، 329، 330 كتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957 ، 1759، 1760، 1761 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء في المرأة تحيض بعد الافاضة 943 ، 944 **نسائی** كتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 391 **ابوداود** كتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب طواف الوداع 3070 ، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ
[3224,3223,3222]

صفیہؓ بنت حُیَـــی حجۃ الوداع میں طوافِ افاضہ جو انہوں نے پاک حالت میں کیا حائضہ ہوگئی۔ اسی طرح ایک روایت میں (ذَکَرَتْ حَيْضَتَهَا کی بجائے) اِنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ کے الفاظ ہیں۔

2340{384} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ أَنْ تَحِيضَ صَفِيَّةُ قَبْلَ أَنْ تُفِيضَ قَالَتْ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا صَفِيَّةُ قُلْنَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَنْ [3225]

2340: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہمیں اندیشہ تھا کہ طوافِ افاضہ سے قبل حضرت صفیہؓ کو حیض آجائے گا۔ وہ کہتی ہیں ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا کیا صفیہؓ ہمیں روکنے والی ہے؟ ہم نے کہا انہوں نے طوافِ افاضہ کرلیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تب نہیں۔

2340 :**اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض 2339، 2341، 2342، 2343
تخریج: **بخاری** كتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 328، 329، 330 كتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957، 1759، 1760، 1761 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء في المرأة تحيض بعد الافاضة 943، 944 **نسائی** كتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 391 **ابو داود** كتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب طواف الوداع 3070، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

2341{385} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَلَمْ تَكُنْ قَدْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجْنَ[3226]

2341: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا یا رسولؐ اللہ! صفیہؓ بنتِ حُيَـــي حائضہ ہوگئی ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شاید کہ وہ ہمیں روک دے۔ کیا اس نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں، آپؐ نے فرمایا تو پھر تم سب روانہ ہوسکتی ہو۔

2342{386} حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2342: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہؓ سے کچھ وہ چاہا جو مرد اپنی بیوی سے چاہتا ہے☆۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ حائضہ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ ضرور ہمیں روکنے والی ہے۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! انہوں نے

2341 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض 2339، 2340، 2342، 2343
تخریج: **بخاری** کتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 328، 329، 330 کتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957، 1759، 1760، 1761 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المرأة تحيض بعد الافاضة 943، 944 **نسائی** کتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 391 **ابوداود** کتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب طواف الوداع 3070، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

2342 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض 2339، 2340، 2341، 2343
تخریج: **بخاری** کتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 328، 329، 330 کتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957، 1759، 1760، 1761 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی المرأة تحيض بعد الافاضة 943، 944 **نسائی** کتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 391 **ابوداود** کتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب طواف الوداع 3070، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

☆ روایت کا یہ حصہ دوسری روایات میں نہیں ہے اور اس کی سند بھی مشکوک معلوم ہوتی ہے۔

وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا حَائِضٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنَّهَا لَحَابِسَتُنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ زَارَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ مَعَكُمْ[3227]

قربانی والے دن زیارت کر لی تھی ۔آپؐ نے فرمایا پھر وہ تمہارے ساتھ واپس چلیں۔

2343{387} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً حَزِينَةً فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ لَهَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ

2343: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب نبی ﷺ نے روانگی کا ارادہ کیا تو حضرت صفیہؓ اپنے خیمہ کے دروازے پر اداس و غمگین کھڑی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ بھلا کرے، تم ضرور ہمیں روکنے والی ہو پھر آپؐ نے ان سے فرمایا کیا تم نے قربانی والے دن طوافِ افاضہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر چلو۔

ایک اور روایت میں کَئِيبَةً حَزِينَةً کے الفاظ نہیں ہیں۔

2343 :**اطراف: مسلم** كتاب الحج باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض 2339، 2340، 2341، 2342

تخريج: بخارى كتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 328، 329، 330 كتاب الحج باب طواف الوداع 1755 باب اذا حاضت المرأة بعد ما أفاضت 1957، 1759، 1760، 1761 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى المرأة تحيض بعد الافاضة 943، 944 **نسائى** كتاب الحيض باب المرأة تحيض بعد الافاضة 391 **ابوداود** كتاب المناسک باب الوداع 2002 باب الحائض تخرج بعد الافاضة 2003، 2004 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب طواف الوداع 3070، 3071 باب الحائض تنفر قبل ان تودع 3072، 3073

الْأَسْوَد عَنْ عَائشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَحْوَ حَديثِ الْحَكَمِ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَا يَذْكُرَانِ كَئِيبَةً حَزِينَةً[3229,3228]

[68]68:بَاب:اسْتِحْبَابُ دُخُولِ الْكَعْبَةِ لِلْحَاجِّ وَغَيْرِهِ وَالصَّلَاةِ فِيهَا وَالدُّعَاءِ فِي نَوَاحِيهَا كُلِّهَا

باب:حج کرنے والے اور دوسروں کے لئے خانہ کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے اور اس کی تمام اطراف میں دعا کرنے کا مستحب ہونا

2344{388} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْه ثُمَّ مَكَثَ فِيهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ

2344 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور اسامہؓ اور بلالؓ اور عثمان بن طلحہ کلید بردار کعبہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند کرلیا۔ اور اس میں ٹھہرے رہے۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں میں نے بلالؓ سے جب وہ باہر نکلے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے (بیت اللہ کے اندر) کیا کیا؟ انہوں نے کہا آپؐ نے دو ستون اپنے بائیں اور ایک ستون اپنے دائیں اور تین ستون اپنے پیچھے رکھ کر (نفل) نماز پڑھی اور اس وقت بیت اللہ چھ ستونوں پر تھا۔

2344 : اطراف: مسلم کتاب الحج استحباب دخول الکعبة للحاجّ...2345، 2346، 2347، 2348 ، 2349، 2350، 2351
تخریج: بخاری کتاب الصلاةباب قوله تعالیٰ واتخذوا من مقام ابراهیم مصلًى 397 باب الابواب والغلق للکعبة والمساجد 468 باب الصلاة بین السواری فی غیر جماعة 504 ، 505 ، 506 کتاب الجمعة باب ماجاء فی التطوع مثنیٰ مثنیٰ 1167 کتاب الحج باب اغلاق البیت ویصلی فی أيِّ نواحی البیت شاء 1598 باب الصلاة فی الکعبة 1599 کتاب الجهاد والسیرباب الردف علی الحمار 2988 باب دخول النبی ﷺ من اعلیٰ مکة 4289 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4400 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الصلاة فی الکعبة 874 **نسائی** کتاب المساجدالصلاة فی الکعبة 692 کتاب القبلة مقدار ذلک 749 مناسک الحج دخول البیت 2905 2906 باب موضع الصلاة فی البیت 2907 ، 2908 **ابو داود** کتاب المناسک باب الصلاة فی الکعبة 2023 ، 2026 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب دخول الکعبة 3063

أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى[3230]

2345{389}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ وَأَرْسَلَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ فَجَاءَ بِالْمِفْتَحِ فَفَتَحَ الْبَابَ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَأَمَرَ بِالْبَابِ فَأُغْلِقَ فَلَبِثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَتَلَقَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا وَبِلَالٌ عَلَى إِثْرِهِ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ

2345: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ فتح کے دن تشریف لائے۔آپؐ کعبہ کے صحن میں اترے اور آپؐ نے عثمان بن طلحہ کو بلا بھیجا۔ وہ چابی لایا اور دروازہ کھولا۔ راوی کہتے ہیں پھر نبی ﷺ اور بلالؓ اور اسامہؓ بن زیدؓ اور عثمان بن طلحہ (کعبہ میں) داخل ہوئے۔آپؐ نے دروازے کے بارہ میں ارشاد فرمایا اور وہ بند کر دیا گیا۔ پھر وہ سب اس میں دیر تک رہے۔ پھر آپؐ نے دروازہ کھولا۔ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں میں لوگوں سے پہلے پہنچا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو (کعبہ سے) نکلتے ہوئے پایا اور حضرت بلالؓ آپؐ کے پیچھے تھے۔ میں نے بلالؓ سے کہا کیا رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے کہا کہاں؟ انہوں نے کہا دوستونوں کے درمیان اپنے سامنے کے رُخ۔ وہ (ابن عمرؓ) کہتے ہیں میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپؐ نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں☆۔

☆: ایک خیال یہ ہے کہ حضور ﷺ کے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا یہ واقعہ فتحِ مکہ کے موقعہ پر نہیں بلکہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر ہوا۔ فتحِ مکہ کے موقعہ پر حضور ﷺ نے کعبہ سے تماثیل وغیرہ نکلوائیں اور پھر اس کے ہر کونہ پر دعا کی۔ واللہ اعلم

2345 : اطراف: مسلم کتاب الحج استحباب دخول الكعبة للحاجّ...2344، 2346، 2347، 2348، 2349، 2350، 2351
تخریج: بخاری کتاب الصلاةباب قوله تعالٰی واتخذوا من مقام ابراهیم مصلًّی 397 باب الابواب والغلق للكعبة والمساجد 468 باب الصلاة بين السواری فی غير جماعة 504، 505، 506 كتاب الجمعة باب ماجاء فی التطوع مثنٰی مثنٰی 1167 كتاب الحج باب اغلاق البيت ويصلی فی أيّ نواحی البيت شاء 1598 باب الصلاة فی الكعبة 1599 كتاب الجهاد والسيرباب الردف علی الحمار 2988 باب دخول النبی ﷺ من اعلٰی مكة 4289 كتاب المغازی باب حجة الوداع 4400 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فی الصلاة فی الكعبة 874 **نسائی** كتاب المساجدالصلاة فی الكعبة 692 كتاب القبلة مقدار ذلک 749 مناسک الحج دخول البيت 2905 2906 باب موضع الصلاة فی البيت 2907، 2908 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة فی الكعبة 2023، 2026 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب دخول الكعبة 3063

قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى{390} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى أَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ ائْتِنِي بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ إِلَى أُمِّهِ فَأَبَتْ أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتُعْطِينِهِ أَوْ لَيَخْرُجَنَّ هَذَا السَّيْفُ مِنْ صُلْبِي قَالَ فَأَعْطَتْهُ إِيَّاهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ[3232,3231]

ایک اور روایت حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال اسامہؓ بن زید کی اونٹنی پر آئے یہاںتک کہ آپؐ نے اسے صحنِ کعبہ میں بٹھایا پھر عثمان بن طلحہ کو بلایا اور فرمایا میرے پاس چابی لاؤ۔ وہ اپنی والدہ کے پاس گیا تو اس نے اسے وہ (چابی) دینے سے انکار کیا۔ اس نے کہا اللہ کی قسم! تمہیں ضرور یہ (چابی) دینی ہوگی یا پھر یہ تلوار میری پیٹھ سے پار ہوگی۔ راوی کہتے ہیں تب اس نے اسے (چابی) دے دی۔ وہ اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور وہ آپؐ کو دے دی۔ آپؐ نے وہ اسے واپس دی اور اس نے دروازہ کھولا۔ پھر باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

2346{391} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ

2346: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے اور آپؐ کے ساتھ اسامہؓ، بلالؓ اور عثمان بن طلحہ بھی تھے۔ انہوں نے دیر تک دروازہ بند کر رکھا۔ پھر وہ کھولا گیا تو میں پہلا شخص تھا جو اندر داخل ہوا۔ میں بلالؓ سے ملا

2346 : اطراف: مسلم كتاب الحج استحباب دخول الكعبة للحاجّ...2344، 2345، 2347، 2348، 2349، 2350، 2351
تخريج: بخارى كتاب الصلاةباب قوله تعالٰى واتخذوا من مقام ابراهيم مصلًّى 397 باب الابواب والغلق للكعبة والمساجد 468 باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة 504، 505، 506 كتاب الجمعة باب ماجاء فى التطوع مثنٰى مثنٰى 1167 كتاب الحج باب اغلاق البيت ويصلى فى أىّ نواحى البيت شاء 1598 باب الصلاة فى الكعبة 1599 كتاب الجهاد والسيرباب الردف على الحمار 2988 باب دخول النبى ﷺ من اعلٰى مكة 4289 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4400 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الصلاة فى الكعبة 874 **نسائى** كتاب المساجدالصلاة فى الكعبة 692 كتاب القبلة مقدار ذلك 749 مناسك الحج دخول البيت 2905 2906 باب موضع الصلاة فى البيت 2907، 2908 **ابوداود** كتاب المناسك باب الصلاة فى الكعبة 2023، 2026 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب دخول الكعبة 3063

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمْ الْبَابَ طَوِيلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3233]

اور پوچھا رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے کہا سامنے کے دوستونوں کے درمیان۔ میں اُن سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتنی (رکعت) نماز پڑھی تھی۔

2347{392}و حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ قَالَ فَمَكَثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَقِيتُ الدَّرَجَةَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَا هُنَا قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى[3234]

2347: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے متعلق روایت ہے کہ وہ کعبہ کی طرف گئے اور اس میں نبی ﷺ بلالؓ اور اسامہؓ داخل ہو چکے تھے اور عثمان بن طلحہ نے دروازہ بند کر دیا۔ وہ کہتے ہیں وہ سب اس میں خاصی دیر ٹھہرے ۔ پھر دروازہ کھولا گیا تو نبی ﷺ باہر تشریف لائے۔ میں سیڑھی پر چڑھا اور بیت اللہ میں داخل ہو گیا۔ میں نے پوچھا نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا اس جگہ۔ وہ کہتے ہیں میں اُن سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپؐ نے کتنی (رکعت) نماز پڑھی؟

2347 : اطراف : مسلم کتاب الحج استحباب دخول الکعبة للحاجّ...2344،2345،2346، 2348 ، 2349،2350،2351
تخریج : بخاری کتاب الصلاةباب قوله تعالٰی واتخذوا من مقام ابراهیم مصلًّی 397 باب الابواب والغلق للکعبة والمساجد 468 باب الصلاة بین السواری فی غیر جماعة 504 ، 505 ، 506 کتاب الجمعة باب ماجاء فی التطوع مثنٰی مثنٰی 1167 کتاب الحج باب اغلاق البیت ویصلی فی أیّ نواحی البیت شاء 1598 باب الصلاة فی الکعبة 1599 کتاب الجهاد والسیرباب الردف علی الحمار 2988 باب دخول النبی ﷺ من اعلٰی مکة 4289 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4400 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الصلاة فی الکعبة 874 **نسائی** کتاب المساجدالصلاة فی الکعبة 692 کتاب القبلة مقدار ذلک 749 مناسک الحج دخول البیت 2905 2906 باب موضع الصلاة فی البیت 2907 ، 2908 **ابو داود** کتاب المناسک باب الصلاة فی الکعبة 2023 ، 2026 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب دخول الکعبة 3063

2348 {393} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ [3235]

2348: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ اور اسامہ بن زیدؓ اور بلالؓ اور عثمان بن طلحہؓ بیت اللہ میں داخل ہوئے۔ انہوں نے دروازہ بند کرلیا۔ پھر جب انہوں نے کھولا تو میں سب سے پہلے اندر داخل ہونے والوں میں تھا۔ میں بلالؓ سے ملا اور اُن سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔

2349{394} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ

2349: سالم بن عبداللہؒ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور اسامہ بن زیدؓ اور بلالؓ اور عثمانؓ بن طلحہ کو کعبہ میں

2348 :اطراف:مسلم کتاب الحج استحباب دخول الکعبة للحاجّ...2344، 2345، 2346، 2347 ، 2349، 2350، 2351
تخریج: بخاری کتاب الصلاۃباب قوله تعالٰی واتخذوا من مقام ابراهیم مصلًی 397 باب الابواب والغلق للکعبة والمساجد 468 باب الصلا ۃ بین السواری فی غیر جماعة 504 ، 505 ، 506 کتاب الجمعة باب ماجاء فی التطوع مثنٰی مثنٰی 1167 کتاب الحج باب اغلاق البیت ویصلی فی أیِّ نواحی البیت شاء 1598 باب الصلا ۃ فی الکعبة 1599 کتاب الجهاد والسیرباب الردف علی الحمار 2988 باب دخول النبی ﷺ من اعلٰی مکة 4289 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4400 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الصلاۃ فی الکعبة 874 **نسائی** کتاب المساجدالصلاۃ فی الکعبة 692 کتاب القبلة مقدار ذلک 749 مناسک الحج دخول البیت 2905 2906 باب موضع الصلاۃ فی البیت 2907 ، 2908 **ابوداود** کتاب المناسک باب الصلاۃ فی الکعبة 2023 ، 2026 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب دخول الکعبة 3063

2349 :اطراف:مسلم کتاب الحج استحباب دخول الکعبة للحاجّ...2344، 2345، 2346، 2347 ، 2348، 2350، 2351
تخریج: بخاری کتاب الصلاۃباب قوله تعالٰی واتخذوا من مقام ابراهیم مصلًی 397 باب الابواب والغلق للکعبة والمساجد 468 باب الصلا ۃ بین السواری فی غیر جماعة 504 ، 505 ، 506 کتاب الجمعة باب ماجاء فی التطوع مثنٰی مثنٰی 1167 کتاب الحج باب اغلاق البیت ویصلی فی أیِّ نواحی البیت شاء 1598 باب الصلا ۃ فی الکعبة 1599 کتاب الجهاد والسیرباب الردف علی الحمار 2988 باب دخول النبی ﷺ من اعلٰی مکة 4289 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4400 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی الصلاۃ فی الکعبة 874 **نسائی** کتاب المساجدالصلاۃ فی الکعبة 692 کتاب القبلة مقدار ذلک 749 مناسک الحج دخول البیت 2905 2906 باب موضع الصلاۃ فی البیت 2907 ، 2908 **ابوداود** کتاب المناسک باب الصلاۃ فی الکعبة 2023 ، 2026 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب دخول الکعبة 3063

قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَلَمْ يَدْخُلْهَا مَعَهُمْ أَحَدٌ ثُمَّ أُغْلِقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَأَخْبَرَنِي بِلَالٌ أَوْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ [3236]

داخل ہوتے دیکھا اوران کے ساتھ کوئی اوراس میں داخل نہ ہوا۔ پھر دروازہ (ان کے اندر جانے پر) بند کردیا گیا۔
حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں بلالؓ یا عثمان بن طلحہ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔

2350{395} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ

2350: ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے کہا کیا آپ نے حضرت ابن عباسؓ کو یہ کہتے سنا ہے کہ تمہیں صرف طواف کا حکم دیا گیا ہے اور تمہیں اس (بیت اللہ) میں داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا۔ انہوں (عطاء) نے کہا وہ (یعنی ابن عباسؓ) اس میں داخل ہونے سے منع نہیں کرتے تھے لیکن میں نے انہیں سنا ہے کہ مجھے حضرت اسامہ بن زیدؓ نے بتایا ہے کہ نبی ﷺ جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو آپؐ نے اس کے تمام اطراف میں دعا کی اور اس

2350 :اطراف:مسلم کتاب الحج استحباب دخول الكعبة للحاجّ...2344، 2345، 2346، 2347، 2348، 2349، 2351
تخريج: بخاری كتاب الصلاةباب قوله تعالٰى واتخذوا من مقام ابراهيم مصلًى 397 باب الابواب والغلق للكعبة والمساجد 468 باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة 504 ، 505 ، 506 كتاب الجمعة باب ماجاء فى التطوع مثنٰى مثنٰى 1167 كتاب الحج باب اغلاق البيت ويصلى فى أىّ نواحى البيت شاء 1598 باب الصلاة فى الكعبة 1599 كتاب الجهاد والسيرباب الردف على الحمار 2988 باب دخول النبى ﷺ من اعلٰى مكة 4289 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4400 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى الصلاة فى الكعبة 874 **نسائی** كتاب المساجدالصلاة فى الكعبة 692 كتاب القبلة مقدار ذلک 749 مناسک الحج دخول البيت 2905 2906 باب موضع الصلاة فى البيت 2907 ، 2908 **ابو داود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الكعبة 2023 ، 2026 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب دخول الكعبة 3063

يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِي قُبُلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا نَوَاحِيهَا أَفِي زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ قِبْلَةٍ مِنَ الْبَيْتِ[3237]

میں نماز نہیں پڑھی یہانتک کہ آپؐ باہر تشریف لائے۔ جب آپؐ باہر تشریف لائے تو بیت اللہ کے سامنے دو رکعت نماز ادا کی اور فرمایا یہ قبلہ ہے۔ میں نے کہا کیا اس کے اطراف یا اس کے کونوں میں؟ انہوں نے کہا بیت اللہ کے ہر رُخ پر۔

2351{396}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ فَقَامَ عِنْدَ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ[3238]

2351: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور اس میں چھ ستون تھے۔ آپؐ ایک ستون کے پاس کھڑے ہوئے اور دعا کی اور آپؐ نے نماز نہیں پڑھی۔

2352{397} و حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِد قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فِي عُمْرَتِهِ قَالَ لَا[3239]

2352: اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ اپنے عمرہ میں بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں۔

2351 :اطراف:مسلم كتاب الحج استحباب دخول الكعبة للحاجّ...2344، 2345، 2346، 2347، 2348، 2349، 2350
تخريج: بخارى كتاب الصلاةباب قوله تعالٰى واتخذوا من مقام ابراهيم مصلًى 397 باب الابواب والغلق للكعبة والمساجد 468 باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة 504 ، 505 ، 506 كتاب الجمعة باب ماجاء فى التطوع مثنٰى مثنٰى 1167 كتاب الحج باب اغلاق البيت ويصلى فى أيِّ نواحى البيت شاء 1598 باب الصلاة فى الكعبة 1599 كتاب الجهاد والسيرباب الردف على الحمار 2988 باب دخول النبى ﷺ من اعلٰى مكة 4289 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4400 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الصلاة فى الكعبة 874 **نسائى** كتاب المساجدالصلاة فى الكعبة 692 كتاب القبلة مقدار ذلک 749 مناسک الحج دخول البيت 2905 2906 باب موضع الصلاة فى البيت 2907 ، 2908 **ابو داود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الكعبة 2023 ، 2026 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب دخول الكعبة 3063

2352 : تخريج: بخارى كتاب الحج باب من لم يدخل الكعبة 1600 **ابو داود** كتاب المناسک باب أمر الصفا والمروة 1902 كتاب العمرة باب متى يحل المعتمر 1791

[69]69:بَاب نَقْضِ الْكَعْبَةِ وَبِنَائِهَا

کعبہ منہدم کرنے اور اس کو تعمیر کرنے کا بیان

2353{398} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ قُرَيْشًا حِينَ بَنَتْ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[3241,3240]

2353:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تیری قوم نئی نئی کفر سے نہ آئی ہوتی تو میں ضرور کعبہ کو منہدم کرتا اور اسے لازماً ابراہیمؑ کی بنیاد پر بناتا کیونکہ قریش نے جب بیت اللہ کو تعمیر کیا تو (اسے) چھوٹا کر دیا اور میں ضرور اس کے لئے پچھلی جانب ایک دروازہ بناتا۔

2354{399} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

2354: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نہیں

2353 :**اطراف**:**مسلم** كتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2354، 2355، 2356، 2357، 2358، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360
تخريج :**بخاری** كتاب العلم باب من ترک بعض الاختيار مخافة ان يقصر 126 كتاب الحج فضل مكة وبنيانها وقوله تعالىٰ 1583، 1584، 1585، 1586 كتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالىٰ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى 3368 تفسير القرّن واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ... 4484 التمنى باب ما يجوز من اللّوِ 7243 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى كسر الكعبة 875 باب ماجاء فى الصلاة فى الحجر 876 **نسائی** مناسک الحج بناء الكعبة 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاة فى الحجر 2912 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الحجر 2028 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

2354 :**اطراف**:**مسلم** كتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2353، 2355، 2356، 2357، 2358، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360
تخريج :**بخاری** كتاب العلم باب من ترک بعض الاختيار مخافة ان يقصر 126 كتاب الحج فضل مكة وبنيانها وقوله تعالىٰ 1583، 1584، 1585، 1586 كتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالىٰ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى 3368 تفسير القرّن واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ... 4484 التمنى باب ما يجوز من اللّوِ 7243 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى كسر الكعبة 875 باب ماجاء فى الصلاة فى الحجر 876 **نسائی** مناسک الحج بناء الكعبة 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاة فى الحجر 2912 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الحجر 2028 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ[3242]

جانتیں کہ جب تمہاری قوم نے خانہ کعبہ تعمیر کیا تو وہ اسے ابراہیمؑ کی پوری بنیادوں پر تعمیر سے قاصر رہے۔ وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ اسے ابراہیمؑ کی بنیادوں پر دوبارہ تعمیر نہیں کریں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کفر سے نئی نئی نہ آئی ہوتی تو میں ضرور ایسا کرتا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے تھے اگر یہ بات حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی تو میرا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں رکنوں کو جو حطیم کے قریب ہیں کو چھونا صرف اس لئے چھوڑ دیا تھا کہ بیت اللہ ابراہیمی بنیادوں پر مکمل نہیں کیا گیا۔

2355{400}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ يُحَدِّثُ

2355: حضرت عبداللہ بن عمرؓ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اگر تمہاری قوم کے لوگ نئے نئے زمانہ جاہلیت سے یا فرمایا کہ کفر سے نہ آئے ہوتے تو میں ضرور کعبہ کا خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا اور اس کا دروازہ

2355 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2353، 2354، 2356 ، 2357 ، 2358 ، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360

تخریج : بخاری کتاب العلم باب من ترک بعض الاختيار مخافة ان يعقصر126 کتاب الحج فضل مكة وبنيانها وقوله تعالىٰ1583 =

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْرٍ لَأَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ وَلَأَدْخَلْتُ فِيهَا مِنَ الْحِجْرِ [3243]

زمین (کی سطح) پر بنا دیتا اور میں اس میں حِجر (حطیم) کو داخل کر دیتا۔

2356{401} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِي ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي يَعْنِي عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُو عَهْدٍ بِشِرْكٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَأَلْزَقْتُهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَزِدْتُ فِيهَا سِتَّةَ أَذْرُعٍ

2356: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کے لوگ شرک کے زمانہ سے نئے نئے نہ آئے ہوتے تو میں ضرور کعبہ (کی اس عمارت) کو گرا دیتا اور اس کا فرش سطح زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔ ایک شرقی دروازہ اور ایک غربی دروازہ اور اس میں حِجر (حطیم) کے چھ ہاتھ شامل کر دیتا کیونکہ قریش نے جب اسے بنایا تو اسے چھوٹا کر دیا۔

=1584، 1585، 1586 كتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالىٰ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلًى 3368 تفسير القرّن واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ... 4484 التمنى باب ما يجوز من اللّوِّ 7243 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى كسر الكعبة 875 باب ماجاء فى الصلاة فى الحجر 876 **نسائى** مناسک الحج بناء الكعبة 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاة فى الحجر 2912 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الحجر 2028 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

2356 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2353، 2354، 2355، 2357، 2358، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360

تخريج: بخارى كتاب العلم باب من ترک بعض الاختيار مخافة ان يقصر 126 كتاب الحج فضل مكة وبنيانها وقوله تعالىٰ 1583 1584، 1585، 1586 كتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالىٰ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلًى 3368 تفسير القرّن واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ... 4484 التمنى باب ما يجوز من اللّوِّ 7243 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى كسر الكعبة 875 باب ماجاء فى الصلاة فى الحجر 876 **نسائى** مناسک الحج بناء الكعبة 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاة فى الحجر 2912 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الحجر 2028 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حَيْثُ بَنَتِ الْكَعْبَةَ [3244]

2357{402} حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حِينَ غَزَاهَا أَهْلُ الشَّامِ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتَّى قَدِمَ النَّاسُ الْمَوْسِمَ يُرِيدُ أَنْ يُجَرِّئَهُمْ أَوْ يُحَرِّبَهُمْ عَلَى أَهْلِ الشَّامِ فَلَمَّا صَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي الْكَعْبَةِ أَنْقُضُهَا ثُمَّ أَبْنِي بِنَاءَهَا أَوْ أُصْلِحُ مَا وَهَى مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنِّي قَدْ فُرِقَ لِي رَأْيٌ فِيهَا أَرَى أَنْ تُصْلِحَ مَا وَهَى مِنْهَا وَتَدَعَ بَيْتًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَأَحْجَارًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَوْ كَانَ أَحَدُكُمُ احْتَرَقَ بَيْتُهُ مَا رَضِيَ حَتَّى يُجِدَّهُ فَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ إِنِّي مُسْتَخِيرٌ رَبِّي ثَلَاثًا ثُمَّ عَازِمٌ عَلَى أَمْرِي فَلَمَّا مَضَى

2357: عطاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب یزید بن معاویہ کے زمانہ میں بیت اللہ کو آگ لگی جب اہلِ شام نے اس پر حملہ کیا تو اس کا معاملہ جو ہوا سو ہوا۔ حضرت ابن زبیرؓ نے اس کو (اسی طرح) چھوڑ دیا یہانتک کہ لوگ حج پر آئے۔ وہ (ابن زبیرؓ) چاہتے تھے کہ لوگوں کو اہلِ شام کے خلاف ابھاریں یا جنگ پر آمادہ کریں۔ جب لوگ واپس جانے لگے تو حضرت ابن زبیرؓ نے کہا اے لوگو! مجھے کعبہ کے بارہ میں مشورہ دو۔ میں اسے توڑ کر پھر تعمیر کروں یا (صرف) اس کے گرے ہوئے حصہ کی درستی کروں۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا میری رائے اس میں مختلف ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس کے گرے ہوئے حصہ کی آپ مرمت کریں اور اس گھر کو اسی طرح چھوڑ دیں جس پر لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا اور ان پتھروں کو اسی طرح چھوڑ دیں جس پر لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ اور جس پر نبی ﷺ کی بعثت ہوئی تھی۔ حضرت ابن زبیرؓ نے کہا اگر تم میں سے کسی

2357 :**اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2353، 2354، 2355، 2356، 2358، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360
تخريج :**بخاری** كتاب العلم باب من ترک بعض الاختيار مخافة ان يقصر 126 كتاب الحج فضل مكة وبنيانها وقوله تعالى 1583 1584، 1585، 1586 كتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالى واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى 3368 تفسير القرّن واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ... 4484 التمنى باب ما يجوز من اللَّوّ 7243 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى كسر الكعبة 875 باب ماجاء فى الصلاة فى الحجر 876 **نسائی** مناسک الحج بناء الكعبة 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاة فى الحجر 2912 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الحجر 2028 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

الثَّلَاثُ أَجْمَعَ رَأْيَهُ عَلَى أَنْ يَنْقُضَهَا فَتَحَامَاهُ النَّاسُ أَنْ يَنْزِلَ بِأَوَّلِ النَّاسِ يَصْعَدُ فِيهِ أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ حَتَّى صَعِدَهُ رَجُلٌ فَأَلْقَى مِنْهُ حِجَارَةً فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ أَصَابَهُ شَيْءٌ تَتَابَعُوا فَنَقَضُوهُ حَتَّى بَلَغُوا بِهِ الْأَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَعْمِدَةً فَسَتَّرَ عَلَيْهَا السُّتُورَ حَتَّى ارْتَفَعَ بِنَاؤُهُ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَلَيْسَ عِنْدِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّي عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ خَمْسَ أَذْرُعٍ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَ فَأَنَا الْيَوْمَ أَجِدُ مَا أُنْفِقُ وَلَسْتُ أَخَافُ النَّاسَ قَالَ فَزَادَ فِيهِ خَمْسَ أَذْرُعٍ مِنْ الْحِجْرِ حَتَّى أَبْدَى أُسًّا نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَبَنَى عَلَيْهِ الْبِنَاءَ وَكَانَ طُولُ الْكَعْبَةِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ ذِرَاعًا فَلَمَّا زَادَ فِيهِ اسْتَقْصَرَهُ فَزَادَ فِي طُولِهِ عَشْرَ أَذْرُعٍ وَجَعَلَ لَهُ بَابَيْنِ أَحَدُهُمَا يُدْخَلُ مِنْهُ وَالْآخَرُ يُخْرَجُ مِنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَتَبَ الْحَجَّاجُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُخْبِرُهُ بِذَلِكَ وَيُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَدْ وَضَعَ الْبِنَاءَ عَلَى

شخص کے گھر کو آگ لگ جائے تو جب تک کہ وہ اس کو نئے سرے سے نہ بنالے مطمئن نہیں ہوتا تو پھر کیوں نہ تمہارے رب کا گھر (نئے سرے سے بنایا جائے۔) میں اپنے رب سے تین دن استخارہ کروں گا پھر میں نے جو کرنا ہے اس کا فیصلہ کروں گا۔ پھر جب تین دن گزر گئے تو انہوں نے اسے توڑنے کا فیصلہ کرلیا۔ لوگ اس سے بچتے کہ مبادا وہ پہلا شخص جو توڑنے کے لئے اس پر چڑھے اس پر کوئی مصیبت آسمان سے نازل نہ ہو یہانتک کہ ایک شخص اس پر چڑھا اور اس کا ایک پتھر پھینکا۔ جب لوگوں نے اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتے نہ دیکھی تو پے در پے جانے لگے اور اسے منہدم کر دیا یہانتک کہ اسے زمین سے مِلا دیا اور پھر حضرت ابن زبیرؓ نے ستون بنائے اور ان کو پردوں سے ڈھانک دیا یہاں تک کہ اس کی عمارت بلند ہوگئی۔ اور حضرت ابن زبیرؓ نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ کو فرماتے سنا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگ کفر کے زمانہ سے نئے نئے نہ آئے ہوتے اور میرے پاس اتنا خرچ نہیں کہ میں اس کی تعمیر کرسکتا ورنہ میں نے ضرور اس میں حجر سے پانچ ہاتھ شامل کر دئے ہوتے۔ اور میں نے اس کے لئے ایک دروازہ بنایا ہوتا جس سے لوگ داخل ہوتے اور دوسرا دروازہ جس سے وہ نکلتے اور انہوں (ابن زبیرؓ) نے کہا آج مجھے خرچ کرنے کی توفیق ہے اور مجھے

أُسٍّ نَظَرَ إِلَيْهِ الْعُدُولُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّا لَسْنَا مِنْ تَلْطِيخِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي شَيْءٍ أَمَّا مَا زَادَ فِي طُولِهِ فَأَقِرَّهُ وَأَمَّا مَا زَادَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَرُدَّهُ إِلَى بِنَائِهِ وَسُدَّ الْبَابَ الَّذِي فَتَحَهُ فَنَقَضَهُ وَأَعَادَهُ إِلَى بِنَائِهِ[3245]

لوگوں کا ڈر بھی نہیں ہے ☆ راوی کہتے ہیں انہوں نے اس میں پانچ ہاتھ حجر سے بڑھا دیئے یہاںتک کہ اس میں سے وہ بنیاد ظاہر کردی جسے لوگوں نے دیکھا اور انہوں نے اس پر عمارت بنائی۔ کعبہ کی لمبائی اٹھارہ ہاتھ تھی۔ پھر جب اضافہ ہوا تو انہوں نے اس کو کم سمجھا اور اس میں دس ہاتھ کا اضافہ کیا اور اس کے دو[2] دروازے بنائے۔ ان میں سے ایک داخلہ کا تھا اور دوسرا نکلنے کا تھا۔ جب حضرت ابن زبیرؓ کو شہید کر دیا گیا تو حجاج نے عبدالملک بن مروان کو اس کی خبر دیتے ہوئے لکھا اور اسے یہ بھی بتایا کہ ابن زبیرؓ نے عمارت کو اس کی بنیاد پر بنایا تھا جسے مکہ کے قابلِ اعتبار لوگوں نے دیکھا تھا۔ عبدالملک نے اسے لکھا کہ ابن زبیرؓ کی ملاوٹ سے ہمیں کوئی تعلق نہیں اور جو اس نے لمبائی میں اضافہ کیا ہے اسے قائم رہنے دو اور جو حصہ انہوں نے حِجر (حطیم) سے بڑھایا ہے اسے واپس اس کی بنیاد پر لوٹا دو اور وہ دروازہ جو انہوں نے کھولا تھا اسے بند کر دو۔ انہوں نے اس کو منہدم کر دیا اور اسے اس کی بنیاد پر لوٹا دیا۔

2358{403} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

2358: عبداللہ بن عبید کہتے ہیں کہ حارث بن عبداللہ، عبدالملک بن مروان کی خلافت کے زمانہ میں ان کے پاس آیا۔ عبدالملک نے کہا میرا خیال

2358: اطراف: مسلم کتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2353، 2354، 2355، 2356، 2357، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360 =

☆ ابن زبیرؓ کے زمانہ میں اسلام پھیل چکا تھا اور یہ خطرہ کہ چونکہ لوگ نئے نئے کفر سے نکلے ہیں اس لئے ان کو ٹھوکر نہ لگے باقی نہ رہا تھا۔

وَالْوَلِيدَ بْنَ عَطَاءٍ يُحَدِّثَانِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَفَدَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مَا أَظُنُّ أَبَا خُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَ الْحَارِثُ بَلَى أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْهَا قَالَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ مَاذَا قَالَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا مِنْ بُنْيَانِ الْبَيْتِ وَلَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِهِمْ بِالشِّرْكِ أَعَدْتُ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَإِنْ بَدَا لِقَوْمِكِ مِنْ بَعْدِي أَنْ يَبْنُوهُ فَهَلُمِّي لِأُرِيَكِ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَأَرَاهَا قَرِيبًا مِنْ سَبْعَةِ أَذْرُعٍ هَذَا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ عَلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الْأَرْضِ شَرْقِيًّا وَغَرْبِيًّا وَهَلْ تَدْرِينَ لِمَ كَانَ قَوْمُكِ رَفَعُوا بَابَهَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ تَعَزُّزًا أَنْ لَا يَدْخُلَهَا إِلَّا مَنْ أَرَادُوا فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا هُوَ

نہیں کہ ابوخُبَیب یعنی ابن زبیرؓ نے حضرت عائشہؓ سے وہ سنا جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے کہ انہوں نے ان سے سنا ہے۔ حارث نے کہا کیوں نہیں! میں نے خود اُن (حضرت عائشہؓ) سے یہ بات سنی ہے۔ اس (عبدالملک) نے کہا تم نے انہیں کیا کہتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت کو چھوٹا کر دیا تھا اور اگر وہ نئے نئے شرک سے نہ آئے ہوتے تو جو حصہ انہوں نے اس (بیت اللہ) سے چھوڑا تھا میں اُسے واپس لوٹا دیتا۔ پس اگر تمہاری قوم کی میرے بعد یہ رائے ہو کہ وہ اسے بنالیں تو تم آؤ تا کہ جو انہوں نے اس سے چھوڑا ہے میں تمہیں دکھاؤں۔ چنانچہ آپؐ نے ان کو قریبًا سات ہاتھ جگہ دکھائی۔ یہ روایت عبداللہ بن عبید کی ہے۔ ولید بن عطاء کی روایت میں مزید کہا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں اس کے دو دروازے بناتا جو زمین کے ساتھ لگے ہوں۔ ایک مشرق کی طرف اور ایک مغرب کی طرف اور کیا تم جانتی ہو کہ تمہاری قوم نے اس کا دروازہ اونچا کیوں رکھا تھا؟ آپؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض

تخریج: بخاری کتاب العلم باب من ترک بعض الاختیار مخافۃ ان یقصر 126 کتاب الحج فضل مکۃ وبنیانھا وقولہ تعالیٰ 1583 1584، 1585، 1586 کتاب احادیث الانبیاء باب قولہ تعالی واتخذوا من مقام ابراھیم مصلّی 3368 تفسیر القرٰن واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت ... 4484 التمنی باب ما یجوز من اللَّوِّ 7243 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کسر الکعبۃ 875 باب ماجاء فی الصلاۃ فی الحجر 876 **نسائی** مناسک الحج بناء الکعبۃ 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاۃ فی الحجر 2912 **ابوداود** کتاب المناسک باب الصلاۃ فی الحجر 2028 **ابن ماجہ** کتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا يَدَعُونَهُ يَرْتَقِي حَتَّى إِذَا كَادَ أَنْ يَدْخُلَ دَفَعُوهُ فَسَقَطَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِلْحَارِثِ أَنْتَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَكَتَ سَاعَةً بِعَصَاهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي تَرَكْتُهُ وَمَا تَحَمَّلَ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ [3246,3247]

کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تکبر اور طاقت کے اظہار کے طور پر کہ اس میں وہی داخل ہو جسے وہ چاہیں اور جب کوئی شخص اس میں داخل ہونے لگتا تو وہ اسے چڑھنے دیتے یہانتک کہ جب وہ داخل ہونے کے قریب ہوتا اسے دھکا دیتے اور وہ گر جاتا۔

عبدالملک نے حارث سے کہا تم نے خود اُن (حضرت عائشہؓ) کو یہ کہتے ہوئے سنا؟ انہوں نے کہا ہاں۔ راوی کہتے ہیں پھر کچھ دیر عبدالملک اپنے سونٹے کے ساتھ زمین کو کریدتا رہا پھر کہا میرا دل کرتا ہے کہ میں نے اس کو اور جو بوجھ اس نے اٹھایا ہے اس کو چھوڑ دیا ہوتا۔

2359{404} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ

2359: ابی قزعة سے روایت ہے کہ عبدالملک بن مروان نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے جب کہا اللہ تعالیٰ ابن زبیرؓ کا بُرا کرے کہ وہ ام المؤمنینؓ سے غلط روایت کرتا تھا وہ کہتا تھا میں نے اُن کو کہتے سنا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! اگر تیری قوم نئی نئی کفر سے نہ آئی ہوتی تو میں ضرور بیت اللہ کو منہدم کر دیتا اور اُسے حجر تک بڑھا دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے تعمیر کو چھوٹا کر دیا تھا۔ حارث بن

2359: **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2353، 2354، 2355، 2356، 2357، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360
تخریج: **بخاری** کتاب العلم باب من ترک بعض الاختيار مخافة ان يقصر 126 کتاب الحج فضل مكة وبنيانها وقوله تعالیٰ 1583 1584، 1585، 1586 کتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالیٰ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّی 3368 تفسير القرآن واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ... 4484 التمنی باب ما يجوز من اللّوِّ 7243 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کسر الكعبة 875 باب ماجاء فی الصلاة فی الحجر 876 **نسائی** مناسک الحج بناء الكعبة 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاة فی الحجر 2912 **ابو داود** کتاب المناسک باب الصلاة فی الحجر 2028 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا فِي الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُحَدِّثُ هَذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ أَهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ [3248]

عبداللہ بن ابی ربیعہ نے کہا اے امیر المؤمنین! یہ نہ کہیں۔ میں نے ام المؤمنینؓ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے۔ (عبدالملک بن مروان) نے کہا اگر میں اسے گرانے سے پہلے یہ سن لیتا تو میں ضرور اسے ابن زبیرؓ کی تعمیر پر چھوڑ دیتا۔

[70]70: بَاب جَدْرِ الْكَعْبَةِ وَبَابِهَا

کعبہ کی حطیم اور اس کے دروازہ کا بیان

2360 {405} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَلِمَ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

2360: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے حطیم کے بارہ میں پوچھا کہ کیا وہ بیت اللہ کا حصہ ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا تو انہوں نے اسے بیت اللہ میں کیوں شامل نہیں کیا؟ آپؐ نے فرمایا تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا تھا۔ میں نے کہا اس کے دروازہ کے اونچا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ آپؐ نے فرمایا تمہاری قوم نے یہ کیا ہے تا کہ وہ جسے چاہیں داخل کریں اور جسے چاہیں روک دیں۔ اگر تمہاری قوم جاہلیت سے نئی نئی نہ آئی ہوتی اور مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ

2360: اطراف: مسلم كتاب الحج باب نقض الكعبة وبنائها 2353، 2354، 2355، 2356، 2357، 2359 باب جدر الكعبة ... 2360
تخريج: بخاری كتاب العلم باب من ترک بعض الاختيار مخافة ان يقصر 126 كتاب الحج فضل مكة وبنيانها وقوله تعالى 1583 1584، 1585، 1586 كتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالى واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى 3368 تفسير القرآن واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ... 4484 التمنى باب ما يجوز من اللَّوّ 7243 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء فى كسر الكعبة 875 باب ماجاء فى الصلاة فى الحجر 876 **نسائی** مناسک الحج بناء الكعبة 2900، 2901، 2902، 2903 الحجر 2910 الصلاة فى الحجر 2912 **ابوداود** كتاب المناسک باب الصلاة فى الحجر 2028 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الطواف بالحجر 2955

فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْزِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

حطیم کو بیت اللہ میں داخل کردوں اور اس کے دروازے کوزمین کے ساتھ لگادوں۔

{406}و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِجْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِيهِ فَقُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ[3250,3249]

ایک اور روایت حضرت عائشہؓ سے مروی ہے اس میں جدر کے بجائے حجر کا لفظ ہے اور اسی طرح یہ بات بھی بیان ہے کہ میں نے پوچھا اس کا دروازہ کیوں بلند ہے اس پر سیڑھی کے بغیر چڑھا نہیں جا سکتا۔۔۔اور اَخَافُ اَنْ تُنْكِرَ قُلُوْبُهُمْ کی بجائے مَخَافَةَ اَنْ تَنْفِرَ قُلُوْبُهُمْ کے الفاظ ہیں۔

[71]71:بَاب الْحَجِّ عَنْ الْعَاجِزِ لِزَمَانَةٍ وَهَرَمٍ وَنَحْوِهِمَا أَوْ لِلْمَوْتِ

کسی مزمن بیماری یا انتہائی بڑھاپے اوران دونوں کی طرح کی کسی چیز یا موت کی وجہ سے حج نہ کر سکنے والے کی طرف سے حج کرنے کا بیان

2361{407} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

2361: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں فضل بن عباسؓ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے

2361 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب الحج عن العاجز لزمانة وهرم ونحوهما او للموت 2362
تخريج: بخارى كتاب الحج باب وجوب الحج وفضله وقول الله تعالىٰ ولله على الناس حج البيت ... 1513 باب الحج عمن لا يستطيع الثبوت على الراحلة 1854 باب حج المرأة عن الرجل 1855 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4399 كتاب الاستئذان قول الله تعالىٰ يايها الذين اٰمنوا لا تدخلوا بيوتًا ... 6228 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الحج عن الشيخ الكبير والميت 928 ، 929 ، 930 **نسائى** مناسک الحج الحج عن الميت ... 2632 الحج عن الميت الذى لم يحج 2633 الحج عن الميت الذى لم يحج 2634 الحج عن الحىّ الذى لا يستمسک على الرحل 2635 العمرة عن الرجل الذى لا يستطيع 2637 تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين 2638 ، 2639 ، 2640 حج المرأة عن الرجل 2641 ، 2642 حج الرجل عن المرأة 2643 ما يستحب ان يحج عن الرجل اكبر ولده 2644 آداب القضاة الحكم بالتشبيه والتمثيل وذكر الاختلاف على الوليد بن مسلم فى ... 5389 ، 5390 ، 5391 ، 5392 ، 5393 ذكر الاختلاف على يحيىٰ ابن ابى اسحاق فيه 5394 ، 5395 ، 5396 **ابو داود** كتاب المناسک باب الرجل يحج عن غيره 1809 ، 1810 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحج عن الحى اذا لم يستطيع 2906 2907 ، 2908 ، 2909

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ[3251]

سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ خثعم قبیلہ کی ایک عورت آپ کے پاس آئی اور آپؐ سے پوچھنے لگی۔ فضلؓ اس کی طرف دیکھنے لگے اور وہ ان کی طرف دیکھتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ فضل کا چہرہ دوسری جانب پھیرنے لگے۔ اس (خاتون) نے کہا یا رسولؐ اللہ! حج کے بارہ میں اللہ کا جو فریضہ اس کے بندوں پر ہے میرے باپ پر بڑھاپے کی عمر میں واجب ہوا ہے۔ وہ سواری پر جم کر بیٹھ نہیں سکتے۔ کیا میں اُن کی طرف سے حج کروں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اور یہ حجۃ الوداع کی بات ہے۔

2362{408} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلَيْهِ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ

2362: حضرت ابن عباسؓ نے حضرت فضلؓ سے روایت کی ہے کہ خثعم قبیلہ کی ایک عورت نے کہا یا رسولؐ اللہ! میرا باپ بہت بوڑھا ہے اس پر حج کے بارہ میں اللہ کا فریضہ واجب ہوا ہے اور وہ اپنے اونٹ کی پشت پر جم کر بیٹھ نہیں سکتا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا تم اس کی طرف سے حج کرلو۔

2362 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب الحج عن العاجز لزمانة وهرم ونحوهما او للموت 2361

تخريج: بخارى كتاب الحج باب وجوب الحج وفضله وقول الله تعالىٰ ولله على الناس حج البيت ... 1513 باب الحج عمن لا يستطيع الثبوت على الراحلة 1854 باب حج المرأة عن الرجل 1855 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4399 كتاب الاستئذان قول الله تعالىٰ يايها الذين اٰمنوا لا تدخلوا بيوتًا ... 6228 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى الحج عن الشيخ الكبير والميت 928 ، 929 ، 930 **نسائى** مناسک الحج الحج عن الميت ... 2632 الحج عن الميت الذى لم يحج 2633 الحج عن الميت الذى لم يحج 2634 الحج عن الحىّ الذى لا يستمسک على الرحل 2635 العمرة عن الرجل الذى لا يستطيع 2637 تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين 2638 ، 2639 ، 2640 حج المرأة عن الرجل 2641 ، 2642 حج الرجل عن المرأة 2643 ما يستحب ان يحج عن الرجل اكبر ولده 2644 آداب القضاة الحكم بالتشبيه والتمثيل وذكر الاختلاف على الوليد بن مسلم فى ... 5389 ، 5390 ، 5391 ، 5392 ، 5393 ذكر الاختلاف على يحيىٰ ابن ابى اسحاق فيه 5394 ، 5395 ، 5396 **ابو داود** كتاب المناسک باب الرجل يحج عن غيره 1809 ، 1810 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الحج عن الحى اذا لم يستطيع 2906 2907 ، 2908 ، 2909

عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُجِّي عَنْهُ[3252]

[72]72:بَاب صِحَّةِ حَجِّ الصَّبِيِّ وَأَجْرِ مَنْ حَجَّ بِهِ

بچے کے حج کے صحیح ہونے اور جو اسے حج کروائے اس کے اجر کا بیان

2363{409}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ[3253]

2363: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ روحاء مقام پر ایک قافلہ سے ملے اور فرمایا کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا مسلمان۔ اور انہوں نے پوچھا آپؐ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کا رسولؐ تو ایک عورت نے بچہ کو آپؐ کی طرف اٹھا کر کہا کیا اس کا حج ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اور تمہارے لئے اجر ہے۔

2364{410}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ

2364: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک عورت نے اپنا بچہ اٹھایا اور کہا یا رسولؐ اللہ! کیا اس کا حج ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اور تمہیں اجر ہوگا۔

2363 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب صحة حج الصبی وأجر من حج به 2364، 2365

تخریج: **بخاری** کتاب جزاء الصید باب حج الصبیان 1856، 1857، 1858 **نسائی** مناسک الحج الحج بالصغیر 2645، 2646، 2647، 2648، 2649 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی حج الصبی 924، 926 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الصبی یحج 1736 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب حج الصبی 2910

2364 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب صحة حج الصبی وأجر من حج به 2363، 2365

تخریج: **بخاری** کتاب جزاء الصید باب حج الصبیان 1856، 1857، 1858 **نسائی** مناسک الحج الحج بالصغیر 2645، 2646، 2647، 2648، 2649 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی حج الصبی 924، 926 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الصبی یحج 1736 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب حج الصبی 2910

اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ[3254]

2365{411}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ[3256,3255]

2365: کُریب سے روایت ہے ایک عورت نے بچہ اٹھایا اور کہا یا رسولؐ اللہ! کیا اس کا حج ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اور تیرے لئے اجر ہے۔

[73]73:بَاب فَرْضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمُرِ

زندگی میں ایک مرتبہ حج کی فرضیت کا بیان

2366{412} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ

2366: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہم سے خطاب کیا اور فرمایا اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے، پس حج کرو۔ ایک شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا ہر سال؟ آپؐ خاموش رہے یہانتک کہ اس نے تین مرتبہ یہ سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا

2365 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب صحة حج الصبی وأجر من حج به 2363 ، 2364

تخریج: بخاری کتاب جزاء الصید باب حج الصبیان 1856 ، 1857 ، 1858 **نسائی** مناسک الحج الحج بالصغیر 2645 ، 2646 ، 2647 ، 2648 ، 2649 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی حج الصبی 924 ، 926 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی الصبی یحج 1736 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب حج الصبی 2910

2366 :اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب توقیره ﷺ وترک اکثارسواله عما لا ضرورة الیه ... 4334

تخریج :بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ 7288 **ترمذی** کتاب العلم باب فی الانتهاء عما نهی رسول الله ﷺ 2679 **نسائی** مناسک الحج باب وجوب الحج 2619 **ابن ماجه** کتاب السنة باب اتباع سنة رسول الله ﷺ 1 ، 2

أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ[3257]

تو یہ فرض ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔ پھر آپؐ نے فرمایا جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم بھی مجھے کچھ نہ کہو[1] یقیناً تم سے پہلے لوگ اپنے سوالات کی کثرت کی وجہ سے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے[2]۔ پس جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو جتنی تم میں طاقت ہے اسے بجالاؤ اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو اسے چھوڑ دو۔

[74]74:بَاب سَفَرِ الْمَرْأَةِ مَعَ مَحْرَمٍ إِلَى حَجٍّ وَغَيْرِهِ

حج وغیرہ کے لئے عورت کا مَحرم کے ساتھ سفر کرنے کا بیان

2367{413} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا

2367: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت تین دن کا سفر نہ کرے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا محرم ہو۔

ایک اور روایت میں ثَلَاثًا کی بجائے فَوْقَ ثَلَاثٍ (تین دن سے زائد) کے الفاظ ہیں اور ایک دوسری روایت میں ثَلَاثًا کی بجائے ثَلَاثَةً کے

1: اس ارشاد سے غیر ضروری سوالات کی ممانعت کی گئی ہے۔

2: اختلاف کے معنے غالبًا سوال جواب بحث مباحثہ کے لئے بار بار آنا جانا ہیں۔

2367: اطراف: مسلم كتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الى حج وغيره 2368 ، 2369، 2370، 2371، 2372 ، 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخريج : بخاری كتاب الجمعة باب فی كم يقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 كتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة 1189 ، 1190 باب بيت المقدس 1197 كتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 1862، 1864 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1995 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء فی كراهية ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی المرأة تحج بغير محرم 1723 ، 1724 ، 1726 ، 1727 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المرأة تحج بغير ولی 2898 ، 2899

ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِيهِ ثَلَاثَةً إِلَّا وَ مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ[3259,3258]

الفاظ ہیں۔
اور ایک دوسری روایت میں ثَلَاثًا کی بجائے ثَلَا ثَةً کے الفاظ ہیں۔

2368{414} وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ[3260]

2368: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں کہ وہ تین رات کا سفر کرے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ محرم ہو۔

2369{415} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ

2369: قزعہ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں (قزعہ) نے کہا میں نے ان (ابوسعیدؓ) سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی۔ میں نے ان سے کہا کیا آپ نے خود یہ (حدیث) رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا کیا میں

2368:اطراف: **مسلم** كتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الى حج وغيره 2367 ، 2369،2370، 2371، 2372 ، 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخريج : **بخارى** كتاب الجمعة باب فى كم يقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة 1189 ، 1190 باب بيت المقدس 1197 كتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 1862، 1864 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1995 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ماجاء فى كراهية ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى المرأة تحج بغير محرم 1723 ، 1724 ، 1726 ، 1727 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المرأة تحج بغير ولى 2898 ، 2899

2369:اطراف: **مسلم** كتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الى حج وغيره 2367 ، 2368،2370، 2371، 2372 ، 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخريج : **بخارى** كتاب الجمعة باب فى كم يقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة 1189 ، 1190 باب بيت المقدس 1197 كتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 1862، 1864 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1995 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ماجاء فى كراهية ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى المرأة تحج بغير محرم 1723 ، 1724 ، 1726 ، 1727 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المرأة تحج بغير ولى 2898 ، 2899

سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ يَوْمَيْنِ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا أَوْ زَوْجُهَا{416} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي نَهَى أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَاقْتَصَّ بَاقِيَ الْحَدِيثِ[3262,3261]

رسول اللہ ﷺ پر وہ بات کہوں گا جو میں نے آپؐ سے نہیں سنی؟ وہ کہنے لگے میں نے آپؐ کو فرماتے سنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (بطور خاص) سفر نہ کرو سوائے تین مساجد کی طرف۔ میری یہ مسجد اور مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔ اور میں نے آپؐ سے یہ بھی سنا۔ آپؐ نے فرمایا کوئی عورت کبھی بھی دو دن کا سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا محرم یا اس کا خاوند ہو۔

ایک اور روایت حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے چار باتیں سنیں جو مجھے بہت پسند آئیں اور بہت اچھی لگیں۔ آپؐ نے منع فرمایا کہ عورت دو دن کا سفر کرے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا خاوند ہو یا محرم ہو باقی روایت پہلی کے مطابق ہے۔

2370{417} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

2370: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفر نہ کرے سوائے اس کے کہ محرم رشتہ دار

2370: اطراف: مسلم کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الی حج وغیرہ 2367 ، 2368، 2369، 2371، 2372 ، 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب فی کم یقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 کتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدینة باب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدینة 1189 ، 1190 باب بیت المقدس 1197 كتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 1862، 1864 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1995 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء فی كراهية ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابو داود** كتاب المناسك باب فی المرأة تحج بغير محرم 1723 ، 1724 1726 ، 1727 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب المرأة تحج بغير ولی 2898 ، 2899

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ[3263]

ساتھ ہو۔

2371 {418} و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرْ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ[3265,3264]

2371: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر نہ کرے سوائے اس کے کہ محرم ساتھ ہو۔

اورسعید نے قتادہ سے اسی سند سے روایت کی اور کہا تین رات سے زیادہ (سفر نہ کرے) سوائے محرم کے ساتھ۔

ایک اور روایت میں فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ کی بجائے اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ کے الفاظ ہیں۔

2372{419} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ

2372: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ

2371: اطراف: **مسلم** کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الى حج وغيره 2367 ، 2368، 2369،2370، 2372 ، 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخریج: **بخاری** كتاب الجمعة باب فی كم يقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 كتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة 1189 ، 1190 باب بيت المقدس 1197 كتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 1862، 1864 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1995 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء فی كراهية ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابوداود** كتاب المناسک باب فی المرأة تحج بغير محرم 1723 ، 1724 ، 1726 ، 1727 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المرأة تحج بغير ولی 2898 ، 2899

2372: اطراف: **مسلم** کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الى حج وغيره 2367 ، 2368، 2369،2370، 2371 ، 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخریج: **بخاری** كتاب الجمعة باب فی كم يقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 كتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة 1189 ، 1190 باب بيت المقدس 1197 كتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 1862، 1864 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1995 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء فی كراهية ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابوداود** كتاب المناسک باب فی المرأة تحج بغير محرم 1723، 1724 ، 1726 ، 1727 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب المرأة تحج بغير ولی 2898 ، 2899

أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا[3266]

ایک رات کا (بھی) سفر کرے سوائے اس کے کہ اس کے محرم رشتہ داروں میں سے کوئی مرد اس کے ساتھ ہو۔

2373 {420} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ[3267]

2373: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں کہ محرم رشتہ دار کی معیت کے بغیر ایک دن کا (بھی) سفر کرے۔

2374 {421} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ

2374: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں کہ وہ ایک دن اور رات کا سفر کرے سوائے اس کے کہ محرم کی

2373:اطراف:مسلم کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الی حج وغیره 2367 ، 2368، 2369، 2370، 2371 ، 2372 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخریج :بخاری کتاب الجمعة باب فی کم یقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 کتاب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة 1189 ، 1190 باب بیت المقدس 1197 کتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 کتاب جزاء الصید باب حج النساء 1862، 1864 کتاب الصوم باب صوم یوم النحر 1995 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فی کراهیة ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی المرأة تحج بغیر محرم 1723 ، 1724 ، 1726 ، 1727 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المرأة تحج بغیر ولی 2898 ، 2899

2374:اطراف:مسلم کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الی حج وغیره 2367 ، 2368، 2369، 2370، 2371 ، 2372 ، 2373 ، 2375 ، 2376 ، 2377

تخریج :بخاری کتاب الجمعة باب فی کم یقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 کتاب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة 1189 ، 1190 باب بیت المقدس 1197 کتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 کتاب جزاء الصید باب حج النساء 1862، 1864 کتاب الصوم باب صوم یوم النحر 1995 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فی کراهیة ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی المرأة تحج بغیر محرم 1723 ، 1724 ، 1726 ، 1727 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المرأة تحج بغیر ولی 2898 ، 2899

تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ عَلَيْهَا[3268]

معیت اسے حاصل ہو۔

2375{422}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا[3269]

2375: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن سفر کرے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا محرم ہو۔

2376{423} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ

2376: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والی کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن یا اس سے زائد کا سفر کرے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا والد یا اس کا بیٹا یا اس کا خاوند یا اس کا بھائی یا اس کا کوئی (اور) محرم ہو۔

2375:اطراف:مسلم کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الی حج وغیرہ 2367 ، 2368، 2369،2370، 2371 ، 2372 2373 ، 2374 ، 2376 ، 2377

تخریج :بخاری کتاب الجمعة باب فی کم یقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 کتاب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة 1189 ، 1190 باب بیت المقدس 1197 کتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 کتاب جزاء الصید باب حج النساء 1862، 1864 کتاب الصوم باب صوم یوم النحر 1995 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فی کراهیة ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی المرأة تحج بغیر محرم 1723 ، 1724 1726 ، 1727 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المرأة تحج بغیر ولی 2898 ، 2899

2376:اطراف:مسلم کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الی حج وغیرہ 2367 ، 2368، 2369،2370، 2371 ، 2372 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2377

تخریج :بخاری کتاب الجمعة باب فی کم یقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 کتاب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة 1189 ، 1190 باب بیت المقدس 1197 کتاب الحج باب حج النساء 1662 1664 کتاب جزاء الصید باب حج النساء 1862، 1864 کتاب الصوم باب صوم یوم النحر 1995 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فی کراهیة ان تسافر المرأة وحدها 1169 ، 1170 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی المرأة تحج بغیر محرم 1723 ، 1724 1726 ، 1727 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب المرأة تحج بغیر ولی 2898 ، 2899

أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[3271,3270]

2377{424}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ

2377: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو خطبہ دیتے سنا۔آپؐ فرمارہے تھے کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ رہے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا محرم رشتہ دار ہو۔ اور نہ کوئی عورت سفر کرے مگر محرم رشتہ دار کے ساتھ۔ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! میری بیوی حج کے ارادہ سے نکلی ہے اور میرا نام فلاں فلاں غزوہ میں لکھا گیا ہے۔آپؐ نے فرمایا جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

ایک اور ایسی ہی روایت میں لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ کے الفاظ نہیں ہیں کہ کوئی عورت کسی مرد کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا محرم رشتہ دار ہو۔

2377:اطراف:مسلم کتاب الحج سفر المرأة مع المحرم الى حج وغيره 2367 ، 2368، 23702369، 2371 ، 2372 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376

تخريج :بخاری كتاب الجمعة باب فى كم يقصر الصلاة ؟... 1086 ، 1087 ، 1088 كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة1189 ، 1190 باب بيت المقدس1197 كتاب الحج باب حج النساء1662 1664 كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 1862، 1864 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر1995 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ماجاء فى كراهية ان تسافر المرأة وحدها1169 ، 1170 **ابو داود** كتاب المناسك باب فى المرأة تحج بغير محرم1723 ، 1724 1726 ، 1727 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب المرأة تحج بغير ولى 2898 ، 2899

ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ[3274,3273,3272]

[75]75:بَاب مَا يَقُولُ إِذَا رَكِبَ إِلَى سَفَرِ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ

اس بات کا بیان کہ جب حج وغیرہ کے سفر کے لئے سوار ہو تو کیا کہے

2378{425}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا

2378: حضرت ابن عمرؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر نکلتے ہوئے اپنے اونٹ پر بیٹھتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے۔ پھر کہتے پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اس کو زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (الزخرف:14،15) اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کردے اور اس کے فاصلہ کو (بسہولت) طے کرادے۔ اے اللہ! سفر میں بھی تو ہی ساتھی ہے اور گھر میں بھی تو ہی جانشین۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، کسی اندوہناک منظر اور مال اور گھر کے لحاظ سے بُری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب واپس تشریف لاتے تو یہی الفاظ کہتے اور ان

2378 :**اطراف**:مسلم کتاب الحج باب ما یقول اذا رکب الی سفر الحج وغیرہ 2379

تخریج :**ترمذی** کتاب الدعوات باب ما یقول اذا خرج مسافرًا 3439 باب ما یقول اذا رکب الناقة 3447 **نسائی** کتاب الاستعاذہ الاستعاذة من الحور بعد الکور 5498 ،5499 الاستعاذہ من دعوة المظلوم 5500 الاستعاذة من کابة المنقلب 5501 **ابو داود** کتاب الجهاد باب ما یقول الرجل اذا سافر2598 ، 2599 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب مایدعو به الرجل اذا سافر 3888

رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ [3275]

میں یہ اضافہ فرماتے ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

2379 {426} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ {427}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَازِمٍ قَالَ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ إِذَا رَجَعَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا جَمِيعًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ [3277,3276]

2379: حضرت عبداللہ بن سرجسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ سفر کرتے تو سفر کی مشقت سے اور برے حالات میں لوٹنے سے اور (اچھی حالت) کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر والوں اور مال میں برا منظر دیکھنے سے پناہ مانگتے تھے۔

راوی عبدالواحد کی روایت میں (فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ کی بجائے) فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ کے الفاظ ہیں اور راوی محمد بن خازم کی روایت میں واپسی پر اہل خانہ سے ابتداء فرماتے اور ان دونوں راویوں کی روایت میں (يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ) کی بجائے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ کے الفاظ ہیں۔

2379 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره 2378

تخریج : ترمذی كتاب الدعوات باب ما يقول اذا خرج مسافرًا 3439 باب ما يقول اذا ركب الناقة 3447 **نسائی** كتاب الاستعاذه الاستعاذة من الحور بعد الكور 5498، 5499 الاستعاذه من دعوة المظلوم 5500 الاستعاذة من كابة المنقلب 5501 **ابو داود** كتاب الجهاد باب ما يقول الرجل اذا سافر 2598، 2599 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب مايدعو به الرجل اذا سافر 3888

[76]76:بَاب مَا يَقُولُ إِذَا قَفَلَ مِنْ سَفَرِ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ

باب: جب حج اور دوسرے سفر سے واپس لوٹے تو کیا کہے؟

2380{428}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُيُوشِ أَوِ السَّرَايَا أَوِ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ إِذَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَّةٍ أَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ

2380: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر سے یا مہم سے یا حج سے یا عمرہ سے واپس لوٹتے تو جب کسی گھاٹی یا ٹیلہ پر پہنچتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے ۔ پھر کہتے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، بادشاہت اسی کی ہے اور سب حمد اسی کی ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹنے والے ، توبہ کرنے والے ، عبادت کرنے والے ، فرمانبرداری کرنے والے ، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور لشکروں کو اس نے اکیلے ہی شکست دے دی۔

ایک اور روایت میں کَبَّرَ ثَلَاثًا کی بجائے دو مرتبہ اللہ اکبر کہنے کا ذکر ہے۔

2380 :**اطراف**:**مسلم** كتاب الحج باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج وغيره 2381

تخريج :**بخارى** كتاب الحج باب ما يقول اذارجع من الحج او العمرة أوالغزو 1797 كتاب الجهاد باب التكبير اذاعلا شرفا 2995 باب ما يقول اذا رجع من الغزو 3084 ، 3085 ، 3086 كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4116 كتاب الدعاء اذا اراد سفر او رجع 6385 **ترمذى** كتاب الحج باب مايقول عندالقفول من الحج والعمرة 950 كتاب الدعوات باب مايقول اذا ركب الناقة 3447 **ابو داود** كتاب الجهاد باب مايقول الرجل اذاسافر 2599 باب فى التكبير على كل شرف فى المسير 2770

كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا حَدِيثَ أَيُّوبَ فَإِنَّ فِيهِ التَّكْبِيرَ مَرَّتَيْنِ [3279,3278]

2381{429} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ و حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3281,3280]

2381: حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ آئے میں اور حضرت ابوطلحہ ؓ، اور حضرت صفیہ ؓ آپ ؐ کی اونٹنی پر آپ ؐ کے پیچھے بیٹھی تھیں یہاںتک کہ جب ہم مدینہ کی بلندی پر پہنچے تو آپ ؐ نے فرمایا ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ پھر آپ ؐ یہ کہتے رہے یہاںتک کہ ہم مدینہ پہنچ گئے۔

2381 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج وغيره 2380
تخريج: بخارى كتاب الحج باب ما يقول اذارجع من الحج او العمرة أوالغزو 1797 كتاب الجهاد باب التكبير اذاعلا شرفا 2995 باب ما يقول اذا رجع من الغزو 3084 ، 3085 ، 3086 كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4116 كتاب الدعاء اذا اراد سفر او رجع 6385 **ترمذى** كتاب الحج باب مايقول عندالقفول من الحج والعمرة 950 كتاب الدعوات باب مايقول اذا ركب الناقة 3447 **ابوداود** كتاب الجهاد باب مايقول الرجل اذاسافر 2599 باب فى التكبير على كل شرف فى المسير 2770

[77]77:بَاب التَّعْرِيسِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَالصَّلَاةِ بِهَا إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ

ذوالحلیفہ میں رات قیام کرنے اور وہاں پر نماز ادا کرنے کا بیان جب حج یا عمرہ سے واپس آئیں

2382{430}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ[3282]

2382: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی اس بطحاء میں بٹھائی جو ذوالحلیفہ میں ہے اور وہاں پر نماز پڑھائی۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمرؓ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

2383{431} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنِيخُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا[3283]

2383: نافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ اس بطحاء میں جو ذوالحلیفہ میں ہے سواری بٹھاتے تھے جس میں رسول اللہ ﷺ اپنی سواری بٹھایا کرتے تھے اور وہاں نماز پڑھا کرتے تھے۔

2382 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب التعریس بذی الحلیفة والصلاة بها اذا صدر من الحج اوالعمرة2383 ، 2384
تخریج :**بخاری** کتاب الحج باب ذات عرق لاهل العراق 1532 باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة والنزول بالبطحاء 1767**نسائی** مناسک الحج باب التعریس بذی الحلیفة 2659 ، 2660 ، 2661 **ابوداود** کتاب المناسک باب زیارة القبور 2044
2383 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج باب التعریس بذی الحلیفة والصلاة بها اذا صدر من الحج اوالعمرة 2382 ، 2384
تخریج :**بخاری** کتاب الحج باب ذات عرق لاهل العراق 1532 باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة والنزول بالبطحاء... 1767 نسائی مناسک الحج باب التعریس بذی الحلیفة 2659 ، 2660 ، 2661 **ابوداود** کتاب المناسک باب زیارةالقبور 2044

2384{432} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُنِيخُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3284]

2384: نافعؒ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب حج یا عمرہ سے لوٹتے تو اس بطحاء میں سواری بٹھاتے جو ذوالحلیفہ میں ہے جس میں رسول اللہ ﷺ سواری بٹھاتے تھے۔

2385{433} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ [3285]

2385: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آپؐ کے ذوالحلیفہ میں رات کے قیامگاہ میں ایک آنے والا آیا اور آپؐ کو کہا گیا کہ آپؐ ایک بابرکت پتھریلے میدان میں ہیں۔

2386{434} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي

2386: سالم بن عبداللہؓ بن عمرؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آنے والا آیا اور آپؐ ذوالحلیفہ میں اپنے رات کے قیامگاہ میں

2384 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب التعریس بذی الحلیفة والصلاة بها اذا صدر من الحج اوالعمرة 2382 ، 2383
تخریج: بخاری کتاب الحج باب ذات عرق لاهل العراق 1532 باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة والنزول بالبطحاء... 1767 نسائی مناسک الحج باب التعریس بذی الحلیفة 2659، 2660 ، 2661 ابو داود کتاب المناسک باب زیارةالقبور 2044

2385 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب التعریس بذی الحلیفة والصلاة بها اذا صدر من الحج اوالعمرة 2386
تخریج: بخاری کتاب الحج باب خروج النبی علی طریق الشجرة 1535 کتاب المزارعة باب من احیاارضا مواتا 2336، 2237 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبیؐ وحضّ علی اتفاق اهل العلم... 7345 نسائی مناسک الحج 2660

2386 :اطراف: مسلم: کتاب الحج باب التعریس بذی الحلیفة والصلاة بها اذا صدر من الحج والعمرة 2385
تخریج: بخاری کتاب الحج باب خروج النبی علی طریق الشجرة 1535 کتاب المزارعة باب من احیاارضا مواتا 2336 2237 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبیؐ وخصّ علی اتفاق اهل العلم... 7345 نسائی مناسک الحج 2660

مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ قَالَ مُوسَى وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ [3286]

وادی کے نشیب میں تھے اور آپؐ سے کہا گیا کہ آپؐ مبارک پتھریلی زمین میں ہیں۔ راوی موسیٰ نے کہا کہ ہمیں سالم نے اس مسجد کے اونٹوں کے اترنے کی جگہ میں اتارا جہاں حضرت عبداللہؓ اپنی سواری رسول اللہ ﷺ کے جائے قیام کی جگہ تلاش کرتے ہوئے بٹھایا کرتے تھے اور وہ (جائے قیام) اس مسجد سے نیچے ہے جو وادی کے نشیب میں ہے۔ اُس اور قبلہ ☆ کے مابین ان کے وسط میں۔

[78]78: بَاب لَا يَحُجُّ الْبَيْتَ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَبَيَانُ يَوْمِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

باب: مشرک بیت اللہ کا حج نہ کرے اور نہ برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور حج اکبر کے دن کا بیان

2387{435} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

2387: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اس حج میں جس میں رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع سے پہلے آپؓ کو امیر مقرر کیا تھا مجھے کچھ لوگوں کے ساتھ بھیجا جو لوگوں

☆ بخاری کی روایت میں اَلْقِبْلَةُ کے بجائے اَلطَّرِيْقُ کالفظ ہے (بخاری)

2387 :تخریج: بخاری کتاب الصلاة اذا صلی فی الثوب الواحد فلیجعل علی عاتقیه 369 کتاب الجزية والموادعة باب کیف ینبز الی اهل العهد 3177 کتاب المغازی باب حج ابی بکر بالناس فی سنة تسع کتاب التفسیر باب قوله فسیحوا فی الارض اربعة اشهر... 4655 واذان من الله ورسوله... 4656 باب الا الذین عهدتم من المشرکین 4657 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراهية الطواف عریانا 871 **نسائی** مناسک الحج باب قوله عزوجل خذوا زینتکم عند کل مسجد 2957، 2958 **ابوداود** کتاب المناسک باب یوم الحج الاکبر 1946

التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُونَ فِي النَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ[3287]

میں قربانی کے دن یہ اعلان کریں کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا اور کوئی برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گا۔

ابن شہاب کہتے ہیں حُمید بن عبدالرحمٰن حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کی بناء پر کہتے تھے قربانی کا دن (ہی) حج اکبر کا دن ہے۔

[79]79:بَاب فِي فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَيَوْمِ عَرَفَةَ

حج اور عمرہ اور یوم عرفہ کی فضیلت کا بیان

2388{436} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ[3288]

2388: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی دن جس میں اللہ تعالیٰ کثرت سے بندوں کو آگ سے آزاد کرتا ہے عرفہ کے دن سے بڑھ کر نہیں اور یقیناً وہ بہت قریب آ جاتا ہے۔ پھر ان (بندوں) پر فرشتوں کے پاس (اظہارِ) فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے انہوں نے کیا (خوب) ارادے کئے تھے!

2388 **:تخريج**: نسائی مناسک الحج ماذكر فی يوم عرفة 3003 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الدعاء بعرفة 3014

2389{437} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ[3290,3289]

2389: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک عمرہ، دوسرے عمرہ تک ان دونوں کے درمیان کے لئے کفارہ ہو جاتا ہے اور نیکی پر مشتمل حج کا اجر سوائے جنت کے اور کوئی نہیں ہے۔

2390{438} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ

2390: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس بیت اللہ میں آیا

2389 :**تخریج** : **بخاری** کتاب الحج باب وجوب العمرة وفضلها 1773 **ترمذی** کتاب الحج باب ما ذکر فی فضل العمرة 933 **نسائی** مناسک الحج فضل الحج المبرور 2623، 2622 فضل العمرة 2629 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل الحج والعمرة 2888

2390 :**تخریج** : **بخاری** کتاب الحج باب فضل الحج المبرور 1521 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرة 811 **نسائی** مناسک الحج فضل الحج 2627 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل الحج والعمرة 2889

زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَبِي الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ[3293,3292,3291]

اور پھر اس نے کوئی شہوانی بات نہیں کی ، نہ کوئی نافرمانی کی تو وہ اس طرح لوٹا جس طرح اس کی ماں نے اسے (معصوم) جنا تھا۔

ایک اور روایت میں (مَنْ اَتٰی هٰذَا الْبَيْتَ کی بجائے) مَنْ حَجَّ کے الفاظ ہیں۔

[80]80:بَاب النُّزُولِ بِمَكَّةَ لِلْحَاجِ وَتَوْرِيثِ دُورِهَا

حج کرنے والوں کے مکہ میں اترنے اور اس (مکّہ) کے گھروں کی وراثت کا بیان

2391{439}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا

2391: حضرت اسامہؓ بن زید بن حارثہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ

2391 :اطراف:مسلم: کتاب الحج باب النزول بمکة للحاج وتوریث دورها 2392 ، 2393

تخریج :بخاری کتاب الحج باب توریث دور مکة وبیعها وشرائها ... 1588 کتاب الجهاد والسیر اذا اسلم قوم فی دار الحرب ... 3058 کتاب المغازی باب این رکز النبی ﷺ الرایة یوم الفتح 4282 کتاب الفرائض باب لایرث المسلم الکافر والکافر المسلم ... 6764 **ترمذی** کتاب الفرائض باب ما جاء فی ابطال المیراث بین المسلم والکافر 2107 **ابو داود** کتاب المناسک باب التحصیب2010 کتاب الفرائض باب هل یرث المسلم الکافر 2909 ، 2910 **ابن ماجه** کتاب الفرائض باب میراث اهل الاسلام من اهل الشرک 2729 ، 2730 کتاب المناسک باب دخول مکّة 2942

يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ [3294]

مکہ میں اپنے گھر میں ٹھہریں گے؟ آپؐ نے فرمایا "کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی جائداد یا گھر چھوڑے ہیں" راوی کہتے ہیں عقیل اور طالب، ابو طالب کے وارث تھے اور حضرت جعفرؓ اور حضرت علیؓ ان کے وارث نہ ہو سکے کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب دونوں کافر تھے۔

2392{440} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذَلِكَ فِي حَجَّتِهِ حِينَ دَنَوْنَا مِنْ

2392: حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کل آپؐ کہاں اتریں گے؟ یہ آپؐ کے حج کی بات ہے جب ہم مکہ کے قریب پہنچ گئے تھے تو آپؐ نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

☆ یہ غلط فہمی پیدا نہ ہو کہ ورثہ کا ملنا یا نہ ملنا کفر و اسلام کی بناء پر ہے ورنہ حضور ﷺ یہ نہ فرماتے کہ "کیا عقیل نے کوئی جائداد یا گھر ہمارے لئے چھوڑے ہیں؟" عقیل اور طالب غیر مسلم ہونے کی وجہ سے مکہ میں رہے اور انہوں نے خاندانی ملکیت پر قبضہ کر لیا جبکہ حضرت علیؓ اور حضرت جعفرؓ مسلمان تھے اور ہجرت کر کے مکہ چھوڑ گئے۔ اس لئے خاندانی جائداد پر اپنا قبضہ نہ رکھ سکے چونکہ مکہ میں ایک حد تک مشترکہ خاندانی سسٹم تھا اس لئے حضور ﷺ کا بھی اس میں حصّہ تھا۔ جیسا کہ حضرت اسامہؓ نے اپنے سوال میں اشارہ کیا ہے۔

2392 : اطراف: مسلم کتاب الحج باب النزول بمكة للحاج وتوريث دورها 2391 ، 2393

تخریج: بخاری كتاب الحج باب توريث دور مكة وبيعها وشرائها ... 1588 كتاب الجهاد والسير اذا اسلم قوم فى دار الحرب ... 3058 كتاب المغازى باب اين ركز النبى ﷺ الراية يوم الفتح 4282 كتاب الفرائض باب لايرث المسلم الكافر والكافر المسلم ... 6764 **ترمذی** كتاب الفرائض باب ما جاء فى ابطال الميراث بين المسلم والكافر 2107 **ابو داود** كتاب المناسک باب التحصيب 2010 كتاب الفرائض باب هل يرث المسلم الكافر 2909 ، 2910 **ابن ماجه** كتاب الفرائض باب ميراث اهل الاسلام من اهل الشرک 2729 ، 2730 كتاب المناسک باب دخول مكّة 2942

مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا

2393 {...} و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَذَلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ[3296,3295]

2393: حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اللہ نے چاہا تو کل آپؐ کہاں اتریں گے۔ یہ فتح مکہ کے زمانہ کی بات ہے۔آپؐ نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

[81]81: بَاب جَوَازِ الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ لِلْمُهَاجِرِ مِنْهَا بَعْدَ فَرَاغِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بِلَا زِيَادَةٍ

باب: مکہ سے ہجرت کر جانے والے کے لئے حج اور عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد مکہ میں صرف تین دن ٹھہرنے کا جواز—اس سے زیادہ نہیں

2394{441}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ

2394: عبدالرحمان بن حمید سے روایت ہے انہوں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو سائب بن یزید سے سوال کرتے ہوئے سنا کہ کیا تم نے مکہ میں قیام کے

2393 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب النزول بمكة للحاج وتوريث دورها 2391 ، 2392

تخريج:بخارى كتاب الحج باب توريث دور مكة وبيعها وشرائها ... 1588 كتاب الجهاد والسير اذا اسلم قوم فى دار الحرب ... 3058 كتاب المغازى باب اين ركز النبى ﷺ الراية يوم الفتح 4282 كتاب الفرائض باب لايرث المسلم الكافر والكافر المسلم ... 6764 **ترمذى** كتاب الفرائض باب ما جاء فى ابطال الميراث بين المسلم والكافر 2107 **ابو داود** كتاب المناسك باب التحصيب 2010 كتاب الفرائض باب هل يرث المسلم الكافر 2909 ، 2910 **ابن ماجه** كتاب الفرائض باب ميراث اهل الاسلام من اهل الشرك 2729 ، 2730 كتاب المناسك باب دخول مكّة 2942

2394 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب جواز الاقامة بمكة للمهاجر بعد فراغ الحج 2395 ، 2396 ، 2397

تخريج:بخارى كتاب المناقب باب اقامة المهاجر 3933 **ترمذى** كتاب الحج 949 **نسائى** كتاب تقصير الصلاة فى السفر 1455 **ابو داود** كتاب المناسك 2022 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها 1073

بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا[3297]

بارہ میں کچھ سنا ہے؟ سائب نے جواب دیا میں نے علاءؓ بن حضرمی سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا مہاجر کے لئے آخری طواف کے بعد مکہ میں تین دن قیام ہے۔ گویا آپؐ فرما رہے تھے کہ اس سے زیادہ قیام نہ کرے۔

2395 {442} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ أَوْ قَالَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا[3298]

2395: عبدالرحمان بن حمید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے عمر بن عبدالعزیز سے سنا۔ آپ اپنے ہم نشینوں کو کہہ رہے تھے تم نے مکّہ میں سکونت کے بارہ میں کیا سنا ہے؟ سائب بن یزید نے کہا میں نے علاء سے سنا یا یہ کہا کہ میں نے علاء بن حضرمی سے سنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مہاجر مناسک حج پورے کرنے کے بعد تین دن مکّہ ٹھہر سکتا ہے۔

2396{443} و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ

2396: عبدالرحمان بن حُمَید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں انہوں نے عمر بن عبدالعزیز کو سائب بن یزید سے سوال کرتے سنا۔ سائب نے کہا میں نے

2395 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب جواز الاقامة بمكة للمهاجر بعد فراغ الحج 2394، 2396، 2397
تخریج: **بخاری** کتاب المناقب باب اقامة المهاجر 3933 **ترمذی** کتاب الحج 949 **نسائی** کتاب تقصير الصلاة فی السفر 1455 **ابو داود** کتاب المناسک 2022 **ابن ماجه** کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها 1073

2396 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب جواز الاقامة بمكة للمهاجر بعد فراغ الحج 2394، 2395، 2397
تخریج: **بخاری** کتاب المناقب باب اقامة المهاجر 3933 **ترمذی** کتاب الحج 949 **نسائی** کتاب تقصير الصلاة فی السفر 1455 **ابو داود** کتاب المناسک 2022 **ابن ماجه** کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها 1073

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ لَيَالٍ يَمْكُثُهُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الصَّدَرِ [3299]

علاءؓ بن حضرمی سے سنا۔ وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپؐ نے فرمایا تین راتیں ہیں جو مہاجر مکہ میں آخری طواف کے بعد ٹھہرتا ہے۔

2397{444} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكْثُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثٌ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [3301,3300]

2397 : سائب بن یزید کہتے ہیں کہ انہیں حضرت علاءؓ بن حضرمی نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہاجر کا مناسک حج کی ادائیگی کے بعد مکہ میں قیام تین دن ہے۔

2397 : **اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب جواز الاقامة بمكة للمهاجر بعد فراغ الحج 2394 ، 2395 ، 2396

تخريج: **بخاری** كتاب المناقب باب اقامة المهاجر... 3933 **ترمذی** كتاب الحج باب ماجاء في أن يمكث المهاجر بمكة بعد الصدر ثلاثًا 949 **نسائی** كتاب تقصير الصلاة في السفر باب المقام الذى يقصر بمثله الصلاة 1454 ، 1455 **ابوداود** كتاب المناسك باب الاقامة بمكة 2022 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة باب كم يقصر الصلاة المسافر اذا أقام ببلدة 1073

[82]82 بَاب: تَحْرِيمُ مَكَّةَ وَصَيْدِهَا وَخَلَاهَا وَشَجَرِهَا وَلُقَطَتِهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ عَلَى الدَّوَامِ

باب: مکہ کی حرمت اور اس میں شکار اور اس کے گھاس اور اس کے درختوں اور اس کی گری پڑی چیز (اٹھانے کی) دائمی ممانعت سوائے اس کے جو اس کا اعلان کرے

2398{445}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا وَقَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ

2398: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فتح کے دن (یعنی) فتح مکہ کے دن فرمایا اب ہجرت نہیں ہے لیکن کوشش اور نیت ہے اور جب تمہیں نکلنے کے لئے کہا جائے تو نکلا کرو اور فتح یعنی فتح مکہ کے دن فرمایا یقیناً اس شہر کی حرمت اللہ تعالیٰ نے اس دن سے قائم کی ہے جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کی اس حرمت کی وجہ سے قیامت تک قابلِ احترام ہے اور کسی کے لئے بھی مجھ سے پہلے اس میں لڑائی جائز نہیں ہوئی اور میرے لئے بھی صرف دن کی ایک

2398 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب تحریم مکة وصیدھا وخلاھا وشجرھا...2399 ، 2400 ، 2401 باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ 2411 ، 2412

تخریج: بخاری کتاب العلم باب لیبلغ العلم الشاهد الغائب 104 باب کتابة العلم 112 کتاب الجنائز باب الاذخر والحشیش فی القبر 1349 کتاب الحج باب فضل الحرم 1587 باب لا ینفر صید الحرم 1833 باب لا یحل القتال بمکة 1834 کتاب البیوع باب ما قیل فی الصواغ 2090 کتاب فی اللقطة باب کیف تعرف لقطة اهل مکة 2433، 2434 کتاب الجهاد باب فضل الجهاد والسیر 2783 باب وجوب النفیر وما یجب من الجهاد والنیة...2825 باب لا هجرة بعد الفتح 3077 کتاب الجزیة باب اثم الغادر للبرّ والفاجر 3189 کتاب المغازی باب مقام النبی ﷺ بمکة زمن الفتح 4313 کتاب الدیات باب من قتل له قتیل فهو بخیر النظرین 6880 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی حرمة مکة 809 کتاب الدیات باب ماجاء فی حکم ولی القتیل فی القصاص والعفو 1405، 1406 کتاب السیر باب ماجاء فی الهجرة 1590 **نسائی** مناسک الحج انشاء الشعر فی الحرم والمشی بین یدی الامام 2873 تحریم القتال فیه 2875 حرمة مکة 2876 النهی أن ینفّر صید الحرم 2892 ذکر الاختلاف فی انقطاع الهجرة 4169 4170 **ابوداود** کتاب المناسک باب تحریم حرم مکة 2017 کتاب الجهاد باب فی الهجرة ، هل انقطعت ؟ 2480 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل مکة 3109

نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوتِهِمْ فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقَتْلَ وَقَالَ لَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا[3303,3302]

گھڑی جائز ہوئی اور یہ اللہ تعالیٰ کے قابلِ احترام قرار دینے کی وجہ سے قیامت تک قابلِ احترام ہے اوراس کے کانٹے نہیں کاٹے جائیں گے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے گا اور نہ اس کی گمشدہ چیز کوئی اٹھائے گا سوائے اس شخص کے جو اس کا اعلان کرے، نہ ہی اس کی گھاس کاٹی جائے گی۔ حضرت عباسؓ نے کہا یارسولؐ اللہ! سوائے اذخر کے کیونکہ یہ ان کے کاریگروں اور گھروں کے استعمال کے لئے ہے۔ آپؐ نے فرمایا سوائے اذخر کے۔

ایک اور روایت میں يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کے الفاظ نہیں ہیں اور اَلْقِتَالُ کی بجائے اَلْقَتْلُ کا لفظ آیا ہے اور اسی طرح لَا يَلْتَقِطُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا کی بجائے لَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا کے الفاظ ہیں۔

2399{446}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ

2399: حضرت ابو شریح عدوی سے روایت ہے کہ انہوں نے عمرو بن سعید کو کہا جبکہ وہ مکہ کی طرف لشکر بھیج رہا تھا اے امیر! مجھے اجازت دیں، میں آپ کو ایک ایسی بات بتاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے اگلے دن فرمائی تھی۔ جسے میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے جسے محفوظ رکھا اور میری آنکھوں نے آپؐ کو دیکھا جب آپؐ نے یہ ارشاد فرمایا۔ آپؐ

2399 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب تحریم مکة وصیدها وخلاها وشجرها...2398، 2400، 2401 باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ 2411، 2412 =

حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ أَنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ[3304]

نے اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی ثناء کی پھر فرمایا یقیناً مکہ کی حرمت کو اللہ نے قائم کیا ہے نہ کہ لوگوں نے اس کی حرمت قائم کی ہے۔اس لئے کسی شخص کے لئے جو اللہ اور آخری دن پر ایمان لاتا ہے جائز نہیں کہ وہ یہاں خون بہائے اور نہ ہی یہاں کوئی درخت کاٹے۔اگر کوئی شخص اللہ کے رسول ﷺ کی اس میں لڑائی سے جواز نکالے تو اسے کہو یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ؐ کو اجازت دی تھی اور تمہیں اجازت نہیں دی اور مجھے بھی صرف دن کی ایک ساعت کے لئے اجازت دی تھی اور آج کے دن اس کی حرمت پھر بحال ہوئی جیسے کل اس کی حرمت تھی اور چاہیے کہ حاضر غائب کو یہ بات پہنچا دے۔ابوشریح سے کہا گیا عمرو نے آپ سے کیا کہا تھا؟ اس نے کہا اے ابوشریح! میں اس بات کو آپ سے زیادہ جانتا ہوں یقیناً حرم کسی نافرمان کو پناہ نہیں دیتا اور نہ ہی خون کر کے بھاگنے والے کو اور نہ ہی فساد کر کے بھاگنے والے کو۔

= **تخریج: بخاری** کتاب العلم باب لیبلغ العلم الشاهد الغائب 104 باب کتابة العلم 112 کتاب الجنائز باب الاذخر والحشیش فی القبر 1349 کتاب الحج باب فضل الحرم 1587 باب لا ینفر صید الحرم 1833 باب لا یحل القتال بمکة 1834 کتاب البیوع باب ما قیل فی الصواغ 2090 کتاب فی اللقطة باب کیف تعرف لقطة اهل مکة 2433، 2434 کتاب الجهاد باب فضل الجهاد والسیر 2783 باب وجوب النفیر وما یجب من الجهاد والنیة...2825 باب لا هجرة بعد الفتح 3077 کتاب الجزیة باب اثم الغادر للبرّ والفاجر 3189 کتاب المغاری باب مقام النبیﷺ بمکة زمن الفتح 4313 کتاب الدیات باب من قتل له قتیل فهو بخیر النظرین 6880 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی حرمة مکة 809 کتاب الدیات باب ماجاء فی حکم ولی القتیل فی القصاص والعفو 1405، 1406 کتاب السیرباب ماجاء فی الهجرة 1590 **نسائی** مناسک الحج انشاء الشعر فی الحرم والمشی بین یدی الامام 2873 تحریم القتال فیه 2875 حرمة مکة 2876 النهی أن ینفّر صید الحرم 2892 ذکر الاختلاف فی انقطاع الهجرة 4169، 4170 **ابوداود** کتاب المناسک باب تحریم حرم مکة 2017 کتاب الجهاد باب فی الهجرة ، هل انقطعت ؟2480 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل مکة 3109

2400{447} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُفْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

2400: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں جب اللہ عزوجل نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ کی فتح عطا فرمائی۔ آپؐ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی ثناء کی پھر فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کو مکہ سے روک دیا تھا اور مکہ پر اپنے رسول ﷺ کو اور مؤمنوں کو فتح عطا فرمائی اور یہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے اس کی حرمت نہیں اٹھائی گئی اور یقیناً میرے لئے بھی دن کی ایک ساعت کے لئے اس کی حرمت اٹھائی گئی تھی اور میرے بعد کسی کے لئے اس کی حرمت نہیں اٹھائی جائے گی۔ نہ تو اس کا شکار بھگایا جائے گا اور نہ اس کے کانٹے کاٹے جائیں گے نہ اس کی گمشدہ چیز اٹھانا جائز ہوگا سوائے اعلان کرنے والے کے لئے۔ اور جس کا کوئی قتل ہو جائے اس کے لئے دو باتوں میں سے بہتر (اختیار کرنا) ہے یا تو اس کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے یا قتل کیا جائے۔ حضرت عباسؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! سوائے اذخر

2400 :**اطراف:مسلم** كتاب الحج باب تحريم مكة وصيدها وخلاها وشجرها...2398 ، 2399 ، 2401 باب فضل المدينة ودعاء النبى ﷺ 2411 ، 2412

تخريج: بخارى كتاب العلم باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 104 باب كتابة العلم 112 كتاب الجنائز باب الاذخر والحشيش فى القبر 1349 كتاب الحج باب فضل الحرم 1587 باب لا ينفر صيد الحرم 1833 باب لا يحل القتال بمكة 1834 كتاب البيوع باب ما قيل فى الصواغ 2090 كتاب فى اللقطة باب كيف تعرف لقطة اهل مكة 2433، 2434 كتاب الجهاد باب فضل الجهاد والسير 2783 باب وجوب النفير وما يجب من الجهاد والنية...2825 باب لا هجرة بعد الفتح 3077 كتاب الجزية باب اثم الغادر للبرّ والفاجر 3189 كتاب المغارى باب مقام النبى ﷺ بمكة زمن الفتح 4313 كتاب الديات باب من قتل له قتيل فهو بخير النظرين 6880 **ترمذى** كتاب الحج باب ماجاء فى حرمة مكة 809 كتاب الديات باب ماجاء فى حكم ولى القتيل فى القصاص والعفو 1405، 1406 كتاب السير باب ماجاء فى الهجرة 1590 **نسائى** مناسك الحج انشاء الشعر فى الحرم والمشى بين يدى الامام 2873 تحريم القتال فيه 2875 حرمة مكة 2876 النهى أن ينفّر صيد الحرم 2892 ذكر الاختلاف فى انقطاع الهجرة 4169 4170 **ابوداود** كتاب المناسك باب تحريم حرم مكة 2017 كتاب الجهاد باب فى الهجرة ، هل انقطعت ؟ 2480 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب فضل مكة 3109

فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي قُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقَامَ أَبُو شَاهٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3305]

کے کیونکہ ہم اسے قبروں اور گھروں میں استعمال کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (ہاں) سوائے اذخر کے۔ پھر اہلِ یمن کا ایک شخص ابوشاہؓ کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسولؐ اللہ! مجھے یہ باتیں لکھ دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوشاہؓ کے لئے یہ لکھ دو۔

ولید کہتے ہیں میں نے اوزاعی سے کہا اس کی اس بات کا کیا مطلب تھا کہ یا رسولؐ اللہ! میرے لئے لکھ دیں؟ انہوں نے کہا یہی خطبہ جو اُس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

2401{448}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ

2401: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ خزاعہ قبیلہ نے بنی لیث کے ایک آدمی کو فتح مکہ کے سال اپنے ایک مقتول کے عوض جسے انہوں (بنی لیث) نے مار دیا تھا، قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بتائی گئی۔ آپؐ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور

2401 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب تحریم مکة وصیدھاو خلاھا وشجرھا...2398 ، 2399 ، 2400 باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ 2411 ، 2412

تخریج : بخاری کتاب العلم باب لیبلغ العلم الشاھد الغائب 104 باب کتابة العلم 112 کتاب الجنائز باب الاذخر والحشیش فی القبر 1349 کتاب الحج باب فضل الحرم 1587 باب لا ینفر صید الحرم 1833 باب لا یحل القتال بمکة 1834 کتاب البیوع باب ما قیل فی الصواغ 2090 کتاب فی اللقطة باب کیف تعرف لقطة اھل مکة 2433، 2434 کتاب الجھاد باب فضل الجھاد والسیر 2783 باب وجوب النفیر وما یجب من الجھاد والنیة...2825 باب لا ھجرة بعد الفتح 3077 کتاب الجزیة باب اثم الغادر للبرّ والفاجر 3189 کتاب المغازی باب مقام النبی ﷺ بمکة زمن الفتح 4313 کتاب الدیات باب من قتل له قتیل فھو بخیر النظرین 6880 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی حرمة مکة 809 کتاب الدیات باب ماجاء فی حکم ولی القتیل فی القصاص والعفو 1405 ، 1406 کتاب السیر باب ماجاء فی الھجرة 1590 **نسائی** مناسک الحج انشاء الشعر فی الحرم والمشی بین یدی الامام 2873 تحریم القتال فیه 2875 حرمة مکة 2876 النھی أن ینفّر صید الحرم 2892 ذکر الاختلاف فی انقطاع الھجرة 4169 4170 **ابوداود** کتاب المناسک باب تحریم حرم مکة 2017 کتاب الجھاد باب فی الھجرة ، ھل انقطعت ؟ 2480 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل مکة 3109

فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ النَّهَارِ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى يَعْنِي الدِّيَةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ[3306]

خطبہ دیا اور فرمایایقیناً اللہ عزوجل نے مکہ سے اصحاب الفیل کو روک دیا تھا اور اپنے رسولؐ اور مؤمنوں کواس پرغلبہ عطافرمایا۔سنو!مجھ سے پہلے کسی کے لئے اس کی حرمت نہیں اٹھائی گئی اور نہ اس کی حرمت میرے بعد کسی کے لئے اٹھائی جائے گی۔ سنو! میرے لئے بھی دن کی ایک گھڑی اس کی حرمت اٹھائی گی۔سنو!یقیناً میری اس گھڑی میں پھر اس کی حرمت قائم ہے۔اس کے کانٹے دار درخت نہ جھاڑے جائیں گے اور نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے۔ نہ اس کی گمشدہ چیز کوئی اٹھائے گا سوائے اعلان کرنے والے کے۔اورجس کا کوئی قتل کیا جائے اسے دو باتوں میں سے بہتر (اختیار کرنا) ہے۔یا تو اسے دیت دی جائے اور یا مقتول کے اہل کو بدلہ دلایا جائے۔

راوی کہتے ہیں اہلِ یمن میں سے ایک شخص آیا جسے ابوشاہؓ کہا جاتا تھا اس نے عرض کیا یارسولؐ اللہ!(یہ) مجھے لکھ دیں۔آپؐ نے فرمایا ابوشاہؓ کے لئے لکھ دو۔ قریش میں سے ایک شخص نے کہا سوائے اذخر کے کیونکہ ہم اسے اپنے گھروں اور اپنی قبروں میں استعمال کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (ہاں)سوائے اذخر کے۔

[83]83:بَاب النَّهْيِ عَنْ حَمْلِ السِّلَاحِ بِمَكَّةَ بِلَا حَاجَةٍ

بلاضرورت مکّہ میں ہتھیار اٹھائے پھرنے کی ممانعت کا بیان

2402{447} حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ [3307]

2402: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کوفرماتے سنا تم میں سے کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ مکّہ میں ہتھیار اٹھا کر چلے پھرے۔

[84]84:بَاب: جَوَازُ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

باب: مکہ میں احرام کے بغیر داخل ہونے کا جواز

2403{450} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَمَّا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَمَّا قُتَيْبَةُ فَقَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ و قَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قُلْتُ لِمَالِكٍ أَحَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ

2403: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فتح کے سال مکہ میں داخل ہوئے۔ اورآپؐ کے سر پرخَود تھا[1] جب آپؐ نے اسے (خَود کو) اُتارا تو ایک شخص آپؐ کے پاس آیا اور کہا ابن خطل کعبہ کے پردوں سے لٹکا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے قتل کردو[2]۔

2403 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب جواز دخول مكة بغير احرام 2404، 2405

تخریج: **بخاری** کتاب جزاء الصید باب دخول الحرم ومكة بغير احرام 1846 كتاب الجهاد والسير باب قتل الاسير وقتل الصبر 3044 کتاب المغازی باب این رکّز النبی ﷺ الراية يوم الفتح 4286 كتاب اللباس باب المغفر 5808 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی المغفر 1693 **نسائی** مناسک الحج دخول مكة بغير احرام 2867، 2868 **ابو داود** كتاب الجهاد باب قتل الاسير ولا يعرض عليه الاسلام 2685 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب السلاح 2805

1: معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ جب مکہ داخل ہونے سے پہلے پڑاؤ سے جس کا نام غالبًا عسفان تھا اور جہاں آپؐ نے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ رات کو قیام فرمایا تھا روانہ ہوئے تو حضورؐ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا جب مکّہ میں اندر آئے تو قرآنی حکم خُذُوْا حِذْرَکُمْ کے مطابق ازراہِ احتیاط خَود پہن لیا۔ واللہ اعلم

2: ابن خطل ایک اشتہاری مجرم تھا جو مکہ کے ہتھیار ڈالنے کے باوجود surrender کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا ارادہ تھا کہ کعبہ کے پردوں سے لٹک کر اپنی قرار واقعی سزا سے بچ جائے اور پھر داؤ لگا کر نکل جائے اور اپنی شرارتیں جاری رکھے۔

وَعَلَى رَأْسِه مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالَ مَالِكٌ نَعَمْ [3308]

2404 {451} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ [3309]

2404: حضرت جابر بن عبداللہؓ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکّہ میں داخل ہوئے اور راوی قتیبہ کہتے ہیں آپ فتح مکہ کے دن داخل ہوئے اور آپؐ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا مگر آپؐ احرام میں نہیں تھے۔

2405: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ [3310]

2405: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ والے دن داخل ہوئے اور آپؐ نے سیاہ عمامہ پہن رکھا تھا۔

2404 : **اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب جواز دخول مكة بغير احرام 2403 ، 2405

تخريج : **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فى الألوية 1679 كتاب اللباس باب ماجاء فى العمامة السوداء 1735 **نسائی** مناسک الحج دخول مكة بغير احرام 2869 كتاب الزينة لبس العمائم السود 5344 ارخاء طرف العمامة بين الكتفين 5345 ، 5346 **ابو داود** كتاب اللباس باب فى العمائم 4076 ، 4077 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب لبس العمائم فى الحرب 2821 ، 2822 كتاب اللباس باب العمامة السوداء 3585 ، 3586 باب ارخاء العمامة بين الكتفين 3587

2405 : **اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب جواز دخول مكة بغير احرام 2403 ، 2404

تخريج : **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فى الألوية 1679 كتاب اللباس باب ماجاء فى العمامة السوداء 1735 **نسائی** مناسک الحج دخول مكة بغير احرام 2869 كتاب الزينة لبس العمائم السود 5344 ارخاء طرف العمامة بين الكتفين 5345 ، 5346 **ابو داود** كتاب اللباس باب فى العمائم 4076 ، 4077 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب لبس العمائم فى الحرب 2821 ، 2822 كتاب اللباس باب العمامة السوداء 3585 ، 3586 باب ارخاء العمامة بين الكتفين 3587

2406{452} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ[3311]

2406: جعفر بن عمرو بن حُریث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے خطاب فرمایا اور آپؐ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا۔

2407{453} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِي وَفِي رِوَايَةِ الْحُلْوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ[3312]

2407: جعفر بن عمرو بن حُریث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا گویا میں رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھ رہا ہوں اور آپؐ سیاہ پگڑی پہنے ہوئے ہیں اور آپؐ نے اس کے دونوں پلو کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے ہیں۔
راوی ابوبکر نے ''منبر پر'' کے الفاظ نہیں کہے۔

2406 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب جواز دخول مكة بغير احرام 2407

تخريج : **نسائی** کتاب الزينة ارخاء طرف العمامة بين الكتفين 5346 **ابو داود** کتاب اللباس باب فی العمائم 4077 **ابن ماجه** کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فی الخطبة يوم الجمعة 1104 کتاب الجهاد باب لبس العمائم فی الحرب 2821 کتاب اللباس باب العمامة السوداء 3584 باب ارخاء العمامة بين الكتفين 3587

2407 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب جواز دخول مكة بغير احرام 2406

تخريج : **نسائی** کتاب الزينة ارخاء طرف العمامة بين الكتفين 5346 **ابو داود** کتاب اللباس باب فی العمائم 4077 **ابن ماجه** کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فی الخطبة يوم الجمعة 1104 کتاب الجهاد باب لبس العمائم فی الحرب 2821 کتاب اللباس باب العمامة السوداء 3584 باب ارخاء العمامة بين الكتفين 3587

[85]85:بَاب فَضْلِ الْمَدِينَةِ وَدُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِهَا وَتَحْرِيمِ صَيْدِهَا وَشَجَرِهَا وَبَيَانِ حُدُودِ حَرَمِهَا

مدینہ کی فضیلت اور نبی ﷺ کی اس میں برکت کے لئے دعا کا بیان اور اس کی حُرمت کا بیان اور اس کے شکار اور درختوں کی حُرمت اور اس کے حرم کی حدود کا بیان

2408{454}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِأَهْلِهَا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَإِنِّي دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ {455} وحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

2408: عباد بن تمیم اپنے چچا حضرت عبداللہؓ بن زید بن عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کی حرمت قائم کی تھی اور اس کے رہنے والوں کے لئے دعا کی تھی اور میں نے مدینہ کی حرمت قائم کی ہے جیسے ابراہیمؑ نے مکہ کی حرمت قائم کی تھی اور میں نے اس کے صاع اور مدّ کے لئے حضرت ابراہیمؑ سے دوگنی دعا کی ہے جتنی دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہلِ مکّہ کے لئے کی تھی۔

ایک روایت میں (مِثْلَیْ کی بجائے) مِثْلَ کے الفاظ ہیں۔

2408 :اطراف : مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبى ﷺ... 2409، 2410، 2411، 2412، 2413، 2414، 2415، 2416، 2417، 2418

تخريج: بخاری كتاب فضائل المدينة باب حرم المدينة 1867، 1870 باب كراهية النبى ﷺ عن تعرى المدينة 1889 كتاب البيوع باب بركة صاع النبى ﷺ ومدهم 2129، 2130 كتاب الجهاد والسير باب فضل الخدمة فى الغزو 2889 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما ذكر النبى ﷺ وحض على اتفاق اهل العلم... 3731 كتاب كفارات الايمان باب صاع المدينة ومد النبى ﷺ... 6714 **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فى فضل المدينة 3914، 3918، 3922، 3924 **ابو داود** كتاب المناسك باب فى تحريم المدينة 2035، 2036، 2038، 2039

شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هُوَ الْمَازِنِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَدِيثُ وُهَيْبٍ فَكَرِوَايَةِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ فَفِي رِوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ [3314,3313]

2409 {456} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ [3315]

2409: حضرت رافع بن خدیج ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کی حُرمت قائم کی تھی اور میں اس کے لاوے کے دو[2] میدانوں کے درمیانی علاقہ کی حُرمت قائم کرتا ہوں۔ آپ ؐ کی مراد مدینہ سے تھی۔

2410{417} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ

2410: نافع بن جُبیر سے روایت ہے کہ مروان بن حکم نے لوگوں سے خطاب کیا اور مکہ اور اس کے

2409 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینۃ ودعاء النبی ﷺ... 2408، 2410، 2411، 2412، 2413، 2414، 2415، 2416، 2417، 2418

تخریج: **بخاری** کتاب فضائل المدینۃ باب حرم المدینۃ 1867، 1870 باب کراھیۃ النبی ﷺ عن تعری المدینۃ 1889 کتاب البیوع باب برکۃ صاع النبی ﷺ ومدّھم 2129، 2130 کتاب الجھاد والسیر باب فضل الخدمۃ فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینۃ ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3914، 3918، 3922، 3924 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینۃ 2035، 2036، 2038، 39 20

2410 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینۃ ودعاء النبی ﷺ... 2408، 2409، 2411، 2412، 2413، 2414، 2415، 2416، 2417، 2418 =

بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ مَا لِي أَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي أَدِيمٍ خَوْلَانِيٍّ إِنْ شِئْتَ أَقْرَأْتُكَهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذَلِكَ [3316]

رہنے والوں اور اس (مکہ) کی حُرمت کا ذکر کیا اور اس نے مدینہ اور اس کے رہنے والوں اور اس کی حُرمت کا ذکر نہ کیا۔ حضرت رافع بن خدیجؓ نے اس کو آواز دی اور کہا مجھے کیا ہوا ہے میں تمہیں سنتا ہوں کہ تم نے مکہ اور اس کے رہنے والوں اور اس کی حُرمت کا ذکر کیا ہے مگر تم نے مدینہ اور اس کے رہنے والوں اور اس کی حُرمت کا ذکر نہیں کیا حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے دولاوے کے میدانوں کے درمیان جو ہے اس کی حُرمت قائم فرمائی تھی اور یہ ہمارے پاس ایک خولانی☆ چمڑے میں لکھا ہوا ہے اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں یہ پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں مروان خاموش رہا اور اس نے کہا میں نے کچھ ایسی بات سنی ہے۔

2411{458}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ

2411: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ

= **تخریج: بخاری** کتاب فضائل المدینة باب حرم المدینة 1867 ، 1870 باب کراهية النبی ﷺ عن تعری المدینة 1889 کتاب البیوع باب برکة صاع النبی ﷺ ومدّهم 2129 ، 2130 کتاب الجهاد والسیر باب فضل الخدمة فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اهل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینة ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 ، 3918، 3922 ، 3924 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینة 2035 ، 2036 ، 2038 ، 39 20

☆خولان یمن کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔

2411 :اطراف : مسلم کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ... 2408 ، 2409 ، 2410 ، 2412 ، 2413 ، 2414 ، 2415 ، 2416 ، 2417 ، 2418

تخریج: بخاری کتاب فضائل المدینة باب حرم المدینة 1867 ، 1870 باب کراهية النبی ﷺ عن تعری المدینة 1889 کتاب البیوع باب برکة صاع النبی ﷺ ومدّهم 2129 ، 2130 کتاب الجهاد والسیر باب فضل الخدمة فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اهل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینة ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 ، 3918، 3922 ، 3924 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینة 2035 ، 2036 ، 2038 ، 39 20

أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا[3317]

کی حُرمت قائم کی تھی اور میں نے مدینہ کی حُرمت قائم کی ہے جو اِن دو لاوے کے میدانوں کے درمیان ہے۔اس کے کانٹے دار درخت نہ کاٹے جائیں اور اس میں شکار نہ کیا جائے۔

2412{459}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ أَنْ يُقْطَعَ عِضَاهُهَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَدَعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَلَا يَثْبُتُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ و {460}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا

2412: عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں مدینہ کے لاوے کے دو میدانوں کے درمیان جو بھی ہے اس کی حرمت قائم کرتا ہوں۔اس کے کانٹے دار درخت بھی نہ کاٹے جائیں نہ ہی اس کا شکار مارا جائے اور فرمایا مدینہ ان کے لئے بہتر ہے اگر وہ جانتے اور کوئی شخص اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے اسے نہیں چھوڑے گا مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر شخص مدینہ میں لائے گا اور کوئی بھی شخص یہاں کی بھوک اور مشقت برداشت نہیں کرے گا مگر میں قیامت کے دن اس کا شفیع یا اس پر گواہ ہوں گا۔

ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کوئی شخص اہلِ مدینہ

2412 :اطراف : مسلم کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ... 2408 ، 2409 ، 2410 ، 2411 ، 2413 ، 2414 ، 2415 ، 2416 ، 2417 ، 2418

تخریج: بخاری کتاب فضائل المدینة باب حرم المدینة 1867 ، 1870 باب کراهیة النبی ﷺ عن تعری المدینة 1889 کتاب البیوع باب برکة صاع النبی ﷺ ومدّهم 2129 ، 2130 کتاب الجهاد والسیر باب فضل الخدمة فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اهل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینة ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 ، 3918، 3922 ، 3924 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینة 2035 ، 2036 ، 2038 ، 39 20

عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُرِيدُ أَحَدٌ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ إِلَّا أَذَابَهُ اللَّهُ فِي النَّارِ ذَوْبَ الرَّصَاصِ أَوْ ذَوْبَ الْمِلْحِ فِي الْمَاءِ[3219,3218]

سے بُرائی کا ارادہ نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح آگ میں پگھلا دے گا جس طرح سیسہ پگھلتا ہے یا نمک پانی میں پگھلتا ہے۔

2413{461} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنِ الْعَقَدِيِّ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ[3320]

2413: عامر بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت سعدؓ، عقیق میں واقع اپنے محل کی طرف سوار ہو کر روانہ ہوئے تو انہوں نے ایک شخص کو درخت کاٹتے یا اس کے پتے جھاڑتے دیکھا۔ آپؓ نے اس سے وہ چھین لئے۔ جب سعدؓ واپس آئے تو اس غلام کا مالک اُن کے پاس آیا اور اُن سے بات کی کہ ان کے غلام کو یا ان کو واپس کر دیں جو ان کے غلام سے انہوں نے لیا ہے۔ انہوں نے کہا اللہ کی پناہ! کہ میں وہ چیزیں واپس کروں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے دی ہیں اور انہیں واپس دینے سے انکار کر دیا۔☆

2413 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینۃ ودعاء النبی ﷺ... 2408، 2409، 2410، 2411، 2412، 2414، 2415، 2416، 2417، 2418

تخریج: بخاری کتاب فضائل المدینۃ باب حرم المدینۃ 1867، 1870 باب کراھیۃ النبی ﷺ عن تعری المدینۃ 1889 کتاب البیوع باب برکۃ صاع النبی ﷺ ومدھم 2129، 2130 کتاب الجھاد والسیر باب فضل الخدمۃ فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحض علی اتفاق اھل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینۃ ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3914، 3918، 3922، 3924 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینۃ 2035، 2036، 2038، 39 20

☆معلوم ہوتا ہے کہ وہ جگہ جہاں یہ نقصان کیا جا رہا تھا حضرت سعدؓ کی اپنی ملکیت تھی۔ (واللہ اعلم)

2414{462} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ

2414:عبداللہ بن حنطب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ سے سنا۔ وہ کہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوطلحہؓ سے فرمایا اپنے لڑکوں میں سے میرے لئے کوئی ایک تلاش کرو جو میری خدمت کرے۔حضرت ابوطلحہؓ مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے چلے تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا جب بھی آپؐ (سفر میں) پڑاؤ کرتے۔اور روایت میں انہوں نے یہ بھی بتایا پھر آپؐ واپس تشریف لائے یہانتک کہ احد پہاڑ آپؐ کے سامنے آیا تو آپؐ نے فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمیں اس سے محبت ہے پھر جب آپؐ نے مدینہ کو بلندی سے جھانکا تو کہا اے اللہ! میں نے ان دو پہاڑوں کے درمیان جو کچھ ہے اس کی حرمت قائم کی ہے جیسے ابراہیمؑ نے مکہ کی حُرمت قائم کی تھی۔اے اللہ! ان کے مدّ میں اور صاع میں برکت دے۔
ایک اور روایت میں جَبَلَيْهَا کی بجائے لَابَتَيْهَا کے الفاظ ہیں۔

2414 :**اطراف** : **مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینۃ ودعاء النبی ﷺ... 2408، 2409، 2410، 2411، 2412، 2413، 2415، 2416، 2417، 2418

تخریج :**بخاری** کتاب فضائل المدینۃ باب حرم المدینۃ 1867، 1870 باب کراھیۃ النبی ﷺ عن تعری المدینۃ 1889 کتاب البیوع باب برکۃ صاع النبی ﷺ ومدّھم 2129، 2130 کتاب الجھاد والسیر باب فضل الخدمۃ فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحض علی اتفاق اھل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینۃ ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3914، 3918، 3922، 3924 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینۃ 2035، 2036، 2038، 39 20

بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا[3322,3321]

2415{463} و حَدَّثَنَاه حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي هَذِهِ شَدِيدَةٌ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ أَنَسٍ أَوْ آوَى مُحْدِثًا [3323]

2415: عاصم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی حُرمت قائم کی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، فلاں جگہ سے فلاں جگہ کے درمیان اور جو شخص اس میں کوئی نئی بات پیدا کرے۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے مجھ سے کہا یہ بڑی سخت بات ہے۔ جو اس میں کوئی نئی بات پیدا کرے۔ تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کوئی سونا اور کوئی معاوضہ قبول نہیں کرے گا۔ راوی کہتے ہیں ابن انسؓ کی روایت میں وَآوَى مُحْدِثًا کے الفاظ ہیں یعنی اس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔

2416 {464} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ

2416: عاصم الاحول کہتے ہیں میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی حُرمت

2415 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبي ﷺ... 2408، 2409، 2410، 2411، 2412، 2413، 2414، 2416، 2417، 2418

تخريج: بخاری كتاب فضائل المدينة باب حرم المدينة 1867، 1870 باب كراهية النبي ﷺ عن تعرى المدينة 1889 كتاب البيوع باب بركة صاع النبي ﷺ ومدّهم 2129، 2130 كتاب الجهاد والسير باب فضل الخدمة فى الغزو 2889 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما ذكر النبي ﷺ وحضّ على اتفاق اهل العلم... 3731 كتاب كفارات الايمان باب صاع المدينة ومد النبي ﷺ ... 6714 **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فى فضل المدينة 3914، 3918، 3922، 3924 **ابو داود** كتاب المناسک باب فى تحريم المدينة 2035، 2036، 2038، 39 20

2416 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبي ﷺ... 2408، 2409، 2410، 2411، 2412، 2413، 2414، 2415، 2417، 2418 =

الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [3324]

قائم کی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، یہ حُرمت والا ہے۔ اس کی گھاس (تک) نہ کاٹی جائے اور جو ایسا کرے اس پر اللہ اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

2417{465}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ [3325]

2417: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کہا اے اللہ! ان کے ماپنے کے پیمانوں میں برکت ڈال اور ان کے صاع میں ان کے لئے برکت رکھ دے اور ان کے مدّ میں (بھی) ان کے لئے برکت ڈال۔

= **تخریج: بخاری** کتاب فضائل المدینة باب حرم المدینة 1867 ، 1870 باب کراھیة النبی ﷺ عن تعری المدینة 1889 کتاب البیوع باب برکة صاع النبی ﷺ ومدّھم 2129 ، 2130 کتاب الجھاد والسیر باب فضل الخدمة فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینة ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 ، 3918، 3922 ، 3924 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینة 2035 ، 2036 ، 2038 ، 39 20

2417 :اطراف : مسلم کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ... 2408 ، 2409 ، 2410 ، 2411 ، 2412 ، 2413 ، 2414 ، 2415 ، 2416 ، 2418

تخریج: بخاری کتاب فضائل المدینة باب حرم المدینة 1867 ، 1870 باب کراھیة النبی ﷺ عن تعری المدینة 1889 کتاب البیوع باب برکة صاع النبی ﷺ ومدّھم 2129 ، 2130 کتاب الجھاد والسیر باب فضل الخدمة فی الغزو 2889 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم... 3731 کتاب کفارات الایمان باب صاع المدینة ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 ، 3918، 3922 ، 3924 **ابوداود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینة 2035 ، 2036 ، 2038 ، 39 20

2418{466} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ[3326]

2418: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! مکہ میں جو برکت ہے اس سے دو چند مدینہ کو عطا فرما۔

2419{467} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو

2419: ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب نے ہم سے خطاب فرمایا کہ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے پاس

2418 :اطراف : مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبی ﷺ... 2408 ، 2409 ، 2410 ، 2411 ، 2412 2413 ، 2414 ، 2415 ، 2416 ، 2417

تخريج: بخاری كتاب فضائل المدينة باب حرم المدينة 1867 ، 1870 باب كراهية النبی ﷺ عن تعرى المدينة 1889 كتاب البيوع باب بركة صاع النبی ﷺ ومدّهم 2129 ، 2130 كتاب الجهاد والسير باب فضل الخدمة فی الغزو 2889 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما ذكر النبی ﷺ وحضّ على اتفاق اهل العلم... 3731 كتاب كفارات الايمان باب صاع المدينة ومد النبی ﷺ ... 6714 **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدينة 3914 ، 3918، 3922 ، 3924 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی تحريم المدينة 2035 ، 2036 ، 2038 ، 39 20

2419 : اطراف: مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبی ﷺ 2420

تخريج : بخاری كتاب العلم باب كتابة العلم 111 كتاب فضائل المدينة باب حرم المدينة 1870 كتاب الجهاد والسير باب فكاک الاسير 3047 كتاب الجزية باب ذمة المسلمين وجوارهم واحدة يسعى بها ادناهم 3172 باب اثم من عاهد ثم غادر 3179 كتاب الفرائض باب اثم من تبرّ أمن مواليه 6755 كتاب الديات باب العاقلة 6903 باب لا يقيل المسلم بالكافر 6915 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب يكره من التعمق والتنازع فی العلم... 7300 **ترمذی** كتاب الديات باب ماجاء لا يقتل مسلم بكافرٍ 1412 كتاب الولاء والهبة باب ماجاء فيمن تولّی غير مواليه ... 2127 **نسائی** كتاب القسامه باب القود بين الاحرار والمماليک فی الفضل 4734 ، 4735 سقوط القود من المسلم الكافر 4744 ، 4745 ، 4746 **ابو داود** كتاب المناسک باب فی تحريم المدينة 2034 كتاب الديات باب ايقاد المسلم بالكافر 4530 **ابن ماجه** كتاب الديات باب لا يقتل مسلم بكافر 2658

مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَانْتَهَى حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ عِنْدَ قَوْلِهِ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ {468} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي

کتاب اللہ کے علاوہ اور اس صحیفہ کے سوا کوئی چیز ہے جسے ہم پڑھتے ہیں تو اس نے غلط کہا۔ راوی کہتے ہیں ایک صحیفہ ان کی تلوار کی میان میں لٹکا ہوا تھا۔ اس میں اونٹوں کی عمریں اور مختلف قسم کے زخموں کے معاملات کا ذکر تھا اور اس میں یہ بھی تھا نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ عیر اور ثور کے درمیان حرم ہے۔ پس جس نے اس میں کوئی بدعت نکالی یا بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے نہ کوئی بدلہ اور نہ کوئی معاوضہ قبول کرے گا اور سب مسلمانوں کی ذمہ داری ایک ہی ہے ان کا کوئی عام آدمی بھی یہ ذمہ داری اٹھائے اور جس نے اپنے والد کے علاوہ خود کو کسی اور طرف منسوب ہونے کا دعویٰ کیا یا جو اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرے تو اس پر اللہ اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے نہ کوئی بدلہ اور نہ معاوضہ قبول کرے گا۔

راوی ابوبکر اور زہیر کی روایت میں يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ سے بعد کے الفاظ نہیں ہیں اور اس طرح مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جس نے کسی مسلمان سے عہد شکنی کی اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی

مُعَاوِيَةَ إِلَى آخِرِهِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ ذِكْرُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَوَكِيعٍ إِلَّا قَوْلَهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَذِكْرَ اللَّعْنَةِ لَهُ[3329,3328,3327]

اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔اور قیامت کے دن اس سے کوئی بدلہ نہ معاوضہ قبول کیا جائے گا اور اس روایت میں مَنْ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ کے الفاظ نہیں ہیں اور نہ ہی یوم القیامۃ کا ذکر ہے ایک اور روایت میں اِنْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ کے بجائے مَنْ تَوَلّٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ کے الفاظ ہیں اور لَعْنَۃُ اللّٰہِ کے بجائے اَللَّعْنَۃُ لَہٗ کے الفاظ ہیں۔

2420{469}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

2420:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ حرم ہے جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔اس سے قیامت کے دن نہ کوئی بدلہ اور نہ کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا۔ ایک اور روایت میں یَوْمَ الْقِیَامَۃِ کے الفاظ نہیں مگر

2420 :اطراف:مسلم: کتاب الحج باب فضل المدینۃ ودعاء النبی ﷺ فیھا بالبرکۃ وبیان تحریمھا 2419
تخریج : بخاری کتاب العلم باب کتابۃ العلم 111 کتاب فضائل المدینۃ باب حرم المدینۃ 1870 کتاب الجھاد والسیر باب فکاک الاسیر 3047 کتاب الجزیۃ باب ذمۃ المسلمین وجوارھم واحدۃ یسعی بھا ادناھم 3172 باب اثم من عاھد ثم غادر 3179 کتاب الفرائض باب اثم من تبرّأ من موالیہ 6755 کتاب الدیات باب العاقلۃ 6903 باب لا یقیل المسلم بالکافر 6915 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب یکرہ من التعمق والتنازع فی العلم... 7300 **ترمذی** کتاب الدیات باب ماجاء لا یقتل مسلم بکافرٍ 1412 کتاب الولاء والھبۃ باب ماجاء فیمن تولّی غیر موالیہ ... 2127 **نسائی** کتاب القسامہ باب القود بین الاحرار والممالیک فی النفس 4734، 4735 سقوط القود من المسلم الکافر 4744، 4745، 4746 **ابو داود** کتاب المناسک باب فی تحریم المدینۃ 2034 کتاب الدیات باب ایقاد المسلم بالکافر 4530 **ابن ماجہ** کتاب الدیات باب لا یقتل مسلم بکافر 2658

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ {470} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ [3331,3330]

اضافہ ہے کہ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا اَدْنَاهُمْ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ .

2421{471}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ [3332]

2421: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے اگر میں ہرنوں کو مدینہ میں چرتے دیکھوں تو انہیں ہراساں نہیں کروں گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے دولاوے کے میدانوں کے درمیان کی جگہ حرمت والی ہے۔

2422{472} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ

2422: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دولاوے کے میدانوں کے درمیانی علاقہ کی حرمت قائم کی تھی۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں

2421 : اطراف :مسلم: كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبی ﷺ فيها بالبركة وبيان تحريمها 2422
تخريج : بخاری كتاب فضائل المدينة باب حرم المدينة 1870 باب لابتی المدينة 1873 **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدينة 3921

2422 :اطراف :مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبی ﷺ فيها بالبركة وبيان تحريمها 2421
تخريج : بخاری كتاب فضائل المدينة باب حرم المدينة 1870 باب لابتی المدينة 1873 **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدينة 3921

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ اثْنَيْ عَشَرَ مِيلًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ حِمًى[3333]

اگر میں ان دونوں میدانوں کے درمیان ہرنوں کو پاؤں تو انہیں ہراساں نہیں کروں گا اور آپ نے مدینہ کے گرد بارہ میل تک محفوظ علاقہ مقرر فرمایا۔

2423{473} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ[3334]

2423: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں لوگ جب پہلا پہلا پھل دیکھتے تو اسے نبی ﷺ کے پاس لاتے۔ جب رسول اللہ ﷺ اسے لیتے تو آپؐ یہ دعا کرتے۔ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت ڈال اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت ڈال اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت ڈال اور ہمارے لئے ہمارے مدّ میں برکت ڈال۔ اے اللہ! یقیناً ابراہیمؑ تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا نبی تھا اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں اور اس نے تجھ سے مکہ کے لئے دعا کی تھی اور میں تجھ سے مدینہ کے لئے دعا کرتا ہوں اسی کی طرح جو اس نے مکہ کے لئے دعا کی تھی اور اس جیسی اور بھی۔
راوی کہتے ہیں پھر آپؐ سب سے چھوٹے بچے کو بلاتے اور اُسے وہ پھل دے دیتے۔

2423:اطراف:مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبی ﷺ... 2424 باب الترغيب فی سكنى المدينة2425، 2426
تخريج : ترمذی كتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدينة 3914، 3918 كتاب الدعوات باب مايقول اذا رأى الباكورة من الثمر 3454 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب فضل المدينة 3113 كتاب الاطعمة باب اذا رأى باوّل الثمرة 3329

2424{474} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِأَوَّلِ الثَّمَرِ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُعْطِيهِ أَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ[3335]

2424: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہلا پہلا پھل لایا جاتا۔ آپؐ کہتے اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت رکھ دے۔ اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے مدّ میں اور ہمارے صاع میں برکت پر برکت رکھ دے۔ پھر اپنے پاس موجود بچوں میں سے سب سے چھوٹے کو وہ عطا فرماتے تھے۔

[86]86:بَاب التَّرْغِيبِ فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ وَالصَّبْرِ عَلَى لَأْوَائِهَا

مدینہ میں رہائش کی ترغیب اور اس کی مشکلات پر صبر کا بیان

2425 {475} حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ وَأَنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ لَهُ إِنِّي كَثِيرُ الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَتْنَا شِدَّةٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْقُلَ عِيَالِي إِلَى بَعْضِ الرِّيفِ فَقَالَ أَبُو

2425: المہری کے آزاد کردہ غلام ابوسعید سے روایت ہے کہ ان کو مدینہ میں سخت تنگی اور تکلیف پہنچی اور وہ حضرت ابوسعیدؓ خدری کے پاس آئے اور ان سے کہا میں بہت عیالدار ہوں اور ہمیں سخت مشکل کا سامنا ہے اس لئے میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں بچوں کو کسی گاؤں میں منتقل کردوں۔ حضرت ابو سعیدؓ نے کہا ایسا نہ کرنا اور مدینہ سے چمٹے رہنا کیونکہ

2424:اطراف:مسلم کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ...2423 باب الترغیب فی سکنی المدینة 2425 ، 2426

تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 ، 3918 کتاب الدعوات باب مایقول اذا رأی الباکورة من الثمر 3454 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل المدینة 3113 کتاب الاطعمة باب اذا رأی باوّل الثمرة 3329

2425 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب الترغیب فی سکنی المدینة... 2426 ، 2426 ، 2427

تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 ، 3918 کتاب الدعوات باب مایقول اذا رأی الباکورة من الثمر 3454 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل المدینة 3113 کتاب الاطعمة باب اذا رأی باوّل الثمرة 3329

سَعِيد لَا تَفْعَلْ الْزَمْ الْمَدِينَةَ فَإِنَّا خَرَجْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَأَقَامَ بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا نَحْنُ هَا هُنَا فِي شَيْءٍ وَإِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوفٌ مَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ مَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَ وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ إِنْ شِئْتُمْ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ لَآمُرَنَّ بِنَاقَتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لَا أَحُلُّ لَهَا عُقْدَةً حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلْفٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنَ الْمَدِينَةِ شِعْبٌ وَلَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا حَتَّى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ ارْتَحِلُوا

ہم اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ نکلے۔ میرا خیال ہے انہوں نے کہا یہاںتک کہ ہم عسفان پہنچے وہاں آپؐ نے کچھ راتیں قیام کیا لوگوں نے کہا اللہ کی قسم! یہاں ہمارا کوئی کام نہیں ہے اور ہمارے اہل وعیال پیچھے ہیں جن کی حفاظت کے بارہ میں ہمیں اطمینان نہیں ہے۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپؐ نے فرمایا تمہاری یہ کیا بات ہے جو مجھ تک پہنچی ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ آپؐ نے کیسے کہا کہ قسم ہے اس کی جس کا میں حلف اٹھاتا ہوں یا فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً میں نے ارادہ کیا یا فرمایا اگر تم چاہو مجھے نہیں معلوم ان دونوں میں سے آپؐ نے کیا فرمایا میں ضرور اپنی اونٹنی کے تیار کئے جانے کا حکم دوں اور پھر اس کی گانٹھ نہ کھولوں یہاںتک کہ مدینہ پہنچ جاؤں اور آپؐ نے کہا اے اللہ! یقیناً ابراہیمؑ نے مکہ کی حرمت قائم کی تھی اور اسے حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کی حرمت قائم کرتا ہوں اور جو اس کی دونوں گھاٹیوں کے درمیان ہے اس میں خون نہ بہایا جائے اور نہ اس میں لڑائی کے لئے ہتھیار اٹھائے جائیں اور نہ اس میں درختوں کے پتے جھاڑے جائیں سوائے چارہ کے اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت ڈال دے، اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت ڈال دے۔ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مدّ میں برکت ڈال

فَارْتَحَلْنَا فَأَقْبَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ أَوْ يُحْلَفُ بِهِ الشَّكُّ مِنْ حَمَّادٍ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ حَتَّى أَغَارَ عَلَيْنَا بَنُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يَهِيجُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ[3336]

دے۔اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت ڈال۔اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مدّ میں برکت ڈال۔اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت ڈال دے۔اے اللہ! اس برکت کے ساتھ دو اور برکتیں عطا کرنا۔اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مدینہ میں کوئی گھاٹی اور کوئی درہ نہیں مگر اس پر دو فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں یہاںتک کہ تم اس کی طرف واپس جاؤ۔ پھر آپؐ نے لوگوں سے فرمایا روانہ ہو جاؤ تو ہم روانہ ہوئے، پھر ہم مدینہ پہنچے۔ پس اس ذات کی قسم جس کا ہم حلف اٹھاتے ہیں یا جس کا حلف اٹھایا جاتا ہے_ یہ شک (راوی) حماد کو ہے_ مدینہ میں داخل ہوکر ابھی ہم نے اپنے کجاوے اتار کر نہیں رکھے تھے کہ بنو عبداللہ بن غطفان نے ہم پر حملہ کر دیا حالانکہ اس سے پہلے انہیں کسی چیز نے نہیں اکسایا تھا۔

2426 {476} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا

2426: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی۔اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صاع اور ہمارے مدّ میں برکت ڈال دے اور اس برکت کے ساتھ دو برکتیں عطا کر دے۔

2426 :اطراف:مسلم كتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبي ﷺ فيها بالبركة ... 2425، 2427، 2428

تخریج : ترمذی كتاب المناقب باب ماجاء في فضل المدينة 3914، 3918 كتاب الدعوات باب مايقول اذا رأى الباكورة من الثمر 3454 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب فضل المدينة 3113 كتاب الاطعمة باب اذا رأى باوّل الثمرة 3329

وَمُدِّنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[3338,3337]

2427 {477} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لَيَالِي الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَشَكَا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَأَخْبَرَهُ أَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأْوَائِهَا فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا فَيَمُوتَ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا [3339]

2427: مہری کے آزاد کردہ غلام ابوسعید سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس حرّہ کے واقعہ کے زمانہ میں آیا اور ان سے مدینہ سے چلے جانے کے بارہ میں مشورہ کیا اوران کے پاس مدینہ کی مہنگائی اور (اپنی) کثرت عیال کی شکایت کی اور انہیں بتایا کہ مدینہ کی مشقت اور تنگی پر اس سے صبر نہیں ہوسکتا۔ اس پر انہوں نے اس سے کہا تیرا بھلا ہو! میں تجھے اس کا مشورہ نہیں دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا جو شخص بھی مدینہ کی تنگی پر صبر کرے گا اور مر جائے گا میں قیامت کے دن اس کا شفیع یا اس پر گواہ ہوں گا اگر وہ مسلمان ہو۔

2427 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ فیها بالبرکة ... 2425، 2426، 2428

تخریج: ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914، 3918 باب ماجاء فی فضل المدینة 3918، 3919 کتاب الدعوات باب مایقول اذا رأی الباکورة من الثمر 3454 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل المدینة 3113 کتاب الاطعمة باب اذا رأی باوّل الثمرة 3329

2428{478}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَأْخُذُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَجِدُ أَحَدَنَا فِي يَدِهِ الطَّيْرُ فَيَفُكُّهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ[3340]

2428: عبدالرحمان اپنے والد حضرت ابوسعیدؓ خدری سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپؐ نے فرمایا میں نے مدینہ کے دولاوے کے میدانوں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے جیسے ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابوسعیدؓ ہم میں سے کسی کو پکڑتے یا بقول ابوبکر پاتے اور اس کے ہاتھ میں پرندہ ہوتا تو اسے اس کے ہاتھ سے چھڑاتے اور اس کو چھوڑ دیتے۔

2429{479} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ[3341]

2429: حضرت سہلؓ بن حُنیف سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مدینہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا یہ امن والا حرم ہے۔

2430{480} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

2430: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہم مدینہ آئے اور وہ وبائی علاقہ تھا۔ حضرت ابوبکرؓ بیمار

2428 : **اطراف: مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ فیها بالبرکة ... 2425، 2426، 2427
تخریج: ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914، 3918 کتاب الدعوات باب مایقول اذا رأی الباكورة من الثمر 3454 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب فضل المدینة 3113 کتاب الاطعمة باب اذا رأی باوّل الثمرة 3329
2430 : **اطراف: مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ فیها بالبرکة ... 2431، 2432 =

عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبِيئَةٌ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَاشْتَكَى بِلَالٌ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكْوَى أَصْحَابِهِ قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَحَوِّلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[3343,3342]

پڑ گئے اور حضرت بلالؓ بھی بیمار پڑ گئے ۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کی بیماری دیکھی تو فرمایا اے اللہ! ہمیں مدینہ کی محبت عطا کر جیسا کہ تو نے مکہ کی محبت عطا کی تھی بلکہ اس سے بھی زیادہ اور اس کو صحت افزا (مقام) بنادے اور ہمارے لئے اس کے صاع اور مدّ میں برکت ڈال دے اور اس کے بخار کو جحفہ کی طرف پھیر دے۔

2431{481} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ[3344]

2431: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جو شخص مدینہ کی مشقت پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے شفاعت کرنے والا (یا فرمایا) گواہ ہوں گا۔

2432{482} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ

2432: حضرت زبیرؓ کے آزاد کردہ غلام یُحَنَّس سے روایت ہے کہ وہ فتنے کے زمانہ میں حضرت

= **تخریج: بخاری** کتاب الحج باب کراهية النبی ﷺ ان تعری المدینة 1889 کتاب المناقب باب مقدم النبی ﷺ واصحابه المدینة 3926 کتاب المرضی باب عیادة النساء الرجال 5654 باب من دعا برفع الوباء والحمی 5677 کتاب الدعوات باب الدعاء برفع الوباء والوجع 6372 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3914 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب اذا اتی باوّل الثمرة 3329

2431 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ فیها بالبرکة ... 2432، 2433

تخریج: ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3918، 3924

2432 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ فیها بالبرکة ... 2431، 2433

تخریج: ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3918، 3924

عُوَيْمِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْفِتْنَةِ فَأَتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَهُ تُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ اقْعُدِي لَكَاعِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ[3345]

عبداللہ بن عمرؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ان کے پاس ان کی ایک آزادکردہ لونڈی آئی۔ اس نے ان کو سلام کیا اور اس نے کہا اے ابوعبدالرحمان ! میں نے یہاں سے نکلنے کا ارادہ کیا ہے کیونکہ زمانہ ہم پر سخت ہو گیا ہے۔ عبداللہ نے اس سے کہا بیوقوف بیٹھ جا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کوئی بھی مدینہ کی مشقت اور شدت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کی گواہی دینے والا یا (فرمایا) شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

2433 {483} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ قَطَنٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الْمَدِينَةَ[3346]

2433: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جو شخص اس کی مشقت اور شدّت پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی گواہی دینے والا یا (فرمایا) اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔ آپؐ کی مراد مدینہ سے تھی۔

2434{484} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2434: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں جو مدینہ کی مشقت اور شدّت پر صبر کرے مگر میں قیامت کے دن اس کے لئے

2433 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الحج باب فضل المدينة ودعاء النبی ﷺ فيها بالبركة ... 2431، 2432

تخريج: **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدينة 3918، 3924

2434 :**تخريج**: **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدينة 3924، 3918

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ بِمِثْلِهِ [3349,3348,3347]

شفاعت کرنے والا یا فرمایا گواہی دینے والا ہوں گا۔ ایک اور روایت میں (لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ کی بجائے) لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ کے الفاظ ہیں۔

[87]87:بَاب صِيَانَةِ الْمَدِينَةِ مِنْ دُخُولِ الطَّاعُونِ وَالدَّجَّالِ إِلَيْهَا

مدینہ کا طاعون اور دجال کے داخلہ سے محفوظ رہنے کا بیان

2435{485} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ[3350]

2435: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ کے راستوں پر ملائکہ ہیں ۔ نہ اس میں طاعون داخل ہوگی اور نہ دجال۔

2435 :تخریج:بخاری کتاب الحج باب لا يدخل الدجال المدينة 1879 ، 1880 ، 1881 كتاب الطب باب باب ما يذكر فی الطاعون 5731 كتاب الفتن وكتاب الاحكام باب لا يدخل الدجال المدينة 7133 ، 7134 باب ذكر الدجال 7125 ، 7126 كتاب التوحيد باب فی المشية ولارادة 7473 ترمذی كتاب الفتن باب ماجاء فی الدجال لا يدخل المدينة 2242

2436 {486} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ[3351]

2436: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسیح (الدجال) مشرق کی طرف سے آئے گا اس کا ارادہ مدینہ کا ہوگا یہانتک کہ احد پہاڑ کے عقب میں اُترے گا۔ پھر فرشتے اس کا رُخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہاں وہ ہلاک ہوجائے گا۔

[88]88:بَاب : الْمَدِينَةُ تَنْفِي شِرَارَهَا

باب: مدینہ اپنے شریر لوگوں کو باہر نکال دیتا ہے

2437{487} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيبَهُ هَلُمَّ إِلَى الرَّخَاءِ هَلُمَّ إِلَى الرَّخَاءِ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ الْمَدِينَةَ كَالْكِيرِ تُخْرِجُ الْخَبِيثَ لَا

2437: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ایک شخص اپنے چچا زاد اور اپنے قریبی کو بلائے گا کہ آسائش کی طرف آؤ، آسائش کی طرف آؤ حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہے اگر وہ جانتے۔ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی (شخص) بھی مدینہ سے بے رغبتی کرتے ہوئے نہیں نکلتا مگر اللہ تعالیٰ اس میں اس سے بہتر قائمقام بنا تا ہے۔ سنو! مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو گندے کو باہر نکال دیتا ہے۔

2437 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب المدینة تنفی اشرارھا 2438

تخریج: بخاری کتاب الحج باب فضل المدینة وانھا تنفی الناس 1871 باب المدینة تنفی الخبث 1883 کتاب الاحکام باب بیعة الاعراب 7209 باب من بایع ثم استقال البیعة 7211 باب من نکث بیعة 7216 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ علی اتفاق اھل العلم ... 7322 ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3920 کتاب التفسیر باب ومن سورة النسآء 3028 نسائی کتاب البیعة 4185

تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ[3352]

قیامت قائم نہیں ہوگی یہاںتک کہ مدینہ اپنے شریر لوگوں کو نکال دے گا جیسے بھٹی لوہے کے گند کو نکال دیتی ہے۔

2438{488} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحُبَابِ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ الْخَبَثَ لَمْ يَذْكُرَا الْحَدِيدَ[3354,3353]

2438 : حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی کا حکم دیا گیا ہے جو ساری بستیوں کو کھا جاتی ہے۔ لوگ اسے یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے۔ وہ (گندے) لوگوں کو نکالتی ہے جیسے بھٹی لوہے کے گند کو نکالتی ہے۔

ایک اور روایت میں كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ الْخَبَثَ کے لفظ ہیں اور اَلْحَدِيْدِ کا ذکر نہیں۔

2439{489} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ

2439: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ایک بدوی نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی پھر وہ بدوی مدینہ میں بیمار ہوگیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا

2438 :اطراف: مسلم کتاب الحج باب المدینة تنفی اشرارھا 2437

تخریج: بخاری کتاب الحج باب فضل المدینة وانھا تنفی الناس 1871 باب المدینة تنفی الخبث 1883 کتاب الاحکام باب بیعة الاعراب 7209 باب من بایع ثم استقال البیعة 7211 باب من نکث بیعة 7216 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبیؐ علی اتفاق اھل العلم ... 7322 ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3920 کتاب التفسیر باب ومن سورة النسآء 3028 نسائی کتاب البیعة 4185

2439 :تخریج: بخاری کتاب الحج باب فضل المدینة وانھا تنفی الناس 1871 باب المدینة تنفی الخبث 1883 =

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا[3355]

اور کہا اے محمدؐ! میری بیعت منسوخ کردیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انکار کیا۔ وہ پھر آپؐ کے پاس آیا اور کہا میری بیعت منسوخ کردیں۔ آپؐ نے پھر انکار کیا۔ وہ پھر آیا اور کہا میری بیعت منسوخ کردیں۔ آپؐ نے انکار فرمایا۔ پھر وہ بدوی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح ہے وہ اپنے میں سے گند کو نکال دیتا ہے اور اس کا پاک حصہ چمک اٹھتا ہے۔

2440{490} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَهُوَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ[3356]

2440: حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو یقیناً طیبہ ہے۔ آپؐ کی مراد مدینہ سے تھی۔ اور یہ گند کو ایسے دور کرتی ہے جیسے آگ چاندی کے کھوٹ کو دور کردیتی ہے۔

2441{491} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

2441: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام ''طابۃ'' رکھا ہے (یعنی پاک اور عمدہ)

=کتاب الاحکام باب بیعة الاعراب 7209 باب من بایع ثم استقال البیعة 7211 باب من نکث بیعة 7216 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ علی اتفاق اهل العلم ... 7322 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینة 3920 کتاب التفسیر باب ومن سورة النسآء 3028 نسائی کتاب البیعة 4185

2440:تخریج: بخاری کتاب الحج باب المدینة تنفی الخبث 1884 کتاب المغازی باب غزوة احد 4050 کتاب التفسیر باب: فما لکم فی المنافقین فئتین ... 4589 **ترمذی** کتاب التفسیر ومن سورة النسآء 3028

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [3357]

[89]89:بَاب مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَة بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ

اس بات کا بیان کہ جو مدینہ والوں کے لئے بُرا ارادہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو پگھلا دے گا

2442{492} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ هَذِهِ الْبَلْدَةِ بِسُوءٍ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [3358]

2442: ابوعبداللہ بن القراظ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابو ہریرہؓ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے کہا ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا جو شخص اس بستی (یعنی مدینہ) کے رہنے والوں کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسے پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

2443{493} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ح و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

2443: قراظ جو حضرت ابو ہریرہؓ کے ہم نشینوں میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس کے رہنے والوں سے بُرائی کا ارادہ

2442 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب من اراد اهل المدينة بسوءٍ اذابه الله ... 2443
تخریج: بخاری کتاب فضائل المدينة باب اثم من كاد اهل المدينة 1877 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فضل المدينة 3114

2443 :اطراف: **مسلم** کتاب الحج باب من اراد اهل المدينة بسوءٍ اذابه الله ... 2442
تخریج: بخاری کتاب فضائل المدينة باب اثم من كاد اهل المدينة 1877 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فضل المدينة 3114

يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ يُحَنَّسَ بَدَلَ قَوْلِهِ بِسُوءٍ شَرًّا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَمِيعًا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3360,3359]

کرے گا۔ آپؐ کی مراد مدینہ سے تھی تو اللہ تعالیٰ اسے پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

ابن یُحَنَّس کی روایت میں سُوء کی جگہ شَر کا لفظ آیا ہے۔

2444{494} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ أَخْبَرَنِي دِينَارٌ الْقَرَّاظُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

2444: دینار القراظ کہتے ہیں میں نے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مدینہ کے رہنے والوں سے بُرائی کا ارادہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسے پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

ایک اور روایت میں (بِسُوءٍ کی بجائے) بِـدَهْمٍ اَوْ بِسُوْءٍ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! تو اہلِ مدینہ کے مدّ میں برکت ڈال۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ اضافہ

2444: تخریج: بخاری كتاب الحج باب اثم من كاد اهل المدينة 1870 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب فضل المدينة 3114

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِدَهْمٍ أَوْ بِسُوءٍ {495}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَعْدًا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مُدِّهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [3363,3362,3361]

ہے کہ مَنْ اَرَادَ اَهْلَهَا بِسُوْءٍ أَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ جوشخص اس کے رہنے والوں سے بُرائی کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے گھلا دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

[90]90 بَاب: التَّرْغِيبُ فِي الْمَدِينَةِ عِنْدَ فَتْحِ الْأَمْصَارِ

باب: ممالک کی فتح کے وقت مدینہ میں رہنے کی ترغیب

2445{496}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَبُسُّونَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ تُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَبُسُّونَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ

2445:سفیان بن ابی زُھَیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شام فتح ہوگا تو مدینہ سے لوگ اپنے گھر والوں کے ساتھ اونٹوں کو ہانکتے ہوئے نکلیں گے جبکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے پھر یمن فتح ہوگا تو مدینہ سے کچھ لوگ اپنے اہل کے ساتھ جانوروں کو ہانکتے ہوئے نکلیں گے جبکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے پھر عراق فتح ہوجائے گا تو مدینہ سے لوگ جانوروں کو ہانکتے

2445 :اطراف:مسلم کتاب الحج باب الترغیب فی المدینة عند الفتح الامصار 2446

تخریج:بخاری کتاب الحج باب من عغب عن المدینة 1875

كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَبُسُّونَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ[3364]

ہوئے نکلیں گے جبکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہے اگر وہ جانتے۔

2446{497}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ[3365]

2446: سفیان بن ابی زُہَیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یمن فتح ہوگا تو لوگ جانوروں کو ہانکتے ہوئے آئیں گے اور اپنے اہل اور ان کے ساتھ جو ان کی اطاعت کریں گے روانہ ہوں گے جبکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے پھر شام فتح ہوگا تو لوگ جانوروں کو ہانکتے ہوئے آئیں گے اپنے اہل اوران کے ساتھ جو اُن کی اطاعت کریں گے روانہ ہوں گے جبکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا۔عراق فتح ہوگا تو لوگ اپنے جانوروں کو ہانکتے ہوئے آئیں گے اپنے اہل اور ان کے ساتھ جو ان کی اطاعت کریں گے روانہ ہوں گے جبکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہے اگر وہ جانتے۔

2446 :**اطراف:مسلم** کتاب الحج باب الترغيب فی المدینة عند الفتح الامصار2445

تخریج:بخاری کتاب الحج باب من رغب عن المدینة 1875

[91]91:بَاب فِي الْمَدِينَةِ حِينَ يَتْرُكُهَا أَهْلُهَا

مدینہ کے بارہ میں بیان جبکہ اس کے رہنے والے اس کو چھوڑ دیں گے

2447{498} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِينَةِ لَيَتْرُكَنَّهَا أَهْلُهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ مُذَلَّلَةً لِلْعَوَافِي يَعْنِي السِّبَاعَ وَالطَّيْرَ قَالَ مُسْلِم أَبُو صَفْوَانَ هَذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيمُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَشْرَ سِنِينَ كَانَ فِي حَجْرِه[3366]

2447: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے بارہ میں فرمایا کہ اس کے رہنے والے اس کی خیر کے باوجود جس پر یہ ہے اس کو چھوڑ دیں گے اسے عوافی کے سپرد کرتے ہوئے۔ یعنی درندوں اور پرندوں کے۔ مسلم کہتے ہیں یہ ابوصفوان عبداللہ بن عبدالملک ہے جو دس سالہ یتیم تھا اور ابن جریج کی گود میں پرورش پا رہا تھا۔

2448{499} و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى

2448: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ مدینہ کو اس کی بہترین حالت کے باوجود چھوڑ دیں گے سوائے عوافی کے وہاں کوئی نہ جائے گا۔ عوافی سے آپؐ کی مراد درندے اور پرندے تھی۔ پھر مزینہ قبیلہ سے دو چرواہے مدینہ کا قصد کرتے ہوئے نکلیں گے

2447 :**اطراف:مسلم** کتاب الحج باب فی المدینۃ حین یترکھا اھلھا 2448
تخریج:بخاری کتاب الحج باب من رغب عن المدینۃ 1874
2448 :**اطراف:مسلم** کتاب الحج باب فی المدینۃ حین یترکھا اھلھا 2447
تخریج:بخاری کتاب الحج باب من رغب عن المدینۃ 1874

خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا إِلَّا الْعَوَافِي يُرِيدُ عَوَافِيَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيدَانِ الْمَدِينَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلَى وُجُوهِهِمَا [3367]

وہ اپنی بکریوں کو آواز دیں گے وہ دونوں اس کو ویران پائیں گے یہانتک کہ جب وہ دونوں ثنیہ الوداع پہنچیں گے تو دونوں اپنے منہ کے بل گر جائیں گے۔

[92]92:بَاب مَا بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

اس کا بیان کہ قبر اور منبر کے درمیان (کا علاقہ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے

2449{500} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [3368]

2449: حضرت عبداللہ بن زید المازنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کا علاقہ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

2450{501} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ

2450: حضرت عبداللہ بن زید انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان (کا علاقہ)

2449 :**اطراف:مسلم** کتاب الحج باب ما بين القبر والمنبر روضة من رياض الجنة 2450

تخريج:بخاری کتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة باب فضل ما بين القبر والمنبر 1195 ، 1196 كتاب فضائل المدينة باب كراهية النبی ﷺ ان تعرى المدينة 1888 كتاب الرقاق باب فی الحوض 6588 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما ذكر النبی ﷺ وحض على اتفاق اهل العلم ... 7335 **نسائی** كتاب المساجد باب فضل مسجد النبی ﷺ والصلاة فيه 695 **ترمذی** كتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدينة 3915 ، 3916

2450 :**اطراف:مسلم** کتاب الحج باب ما بين القبر والمنبر روضة من رياض الجنة 2449 =

تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ[3369]

جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

2451{502} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [3370]

2451: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کا علاقہ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

[93]93:بَاب : أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

اس بات کا بیان کہ احد ایک ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں

2452{503} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو

2452: حضرت ابو حُمَیدؓ سے روایت ہے کہ ہم غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے

=**تخریج**: **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب فضل ما بین القبر والمنبر 1195 ، 1196 کتاب فضائل المدینۃ باب کراھیۃ النبی ﷺ ان تعری المدینۃ 1888 کتاب الرقاق باب فی الحوض 6588 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم ... 7335 **نسائی** کتاب المساجد باب فضل مسجد النبی ﷺ والصلاۃ فیہ 695 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3915 ، 3916

2451 :**تخریج**: **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب فضل ما بین القبر والمنبر 1195 ، 1196 کتاب فضائل المدینۃ باب کراھیۃ النبی ﷺ ان تعری المدینۃ 1888 کتاب الرقاق باب فی الحوض 6588 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم ... 7335 **نسائی** کتاب المساجد باب فضل مسجد النبی ﷺ والصلاۃ فیہ 695 **ترمذی** کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3915 ، 3916

2452 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الفضائل باب فی معجزات النبی ﷺ 4230 =

بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِي الْقُرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةُ وَهَذَا أُحُدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ[3371]

اورانہوں نے پوری روایت بیان کی اور اس میں یہ بھی تھا پھر ہم (واپس) ہوئے یہانتک کہ وادی القری پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں جلد جا رہا ہوں۔ پس جو شخص تم میں سے چاہے میرے ساتھ جلدی آجائے اور جو چاہے ٹھہر جائے پھر ہم روانہ ہوئے یہانتک کہ مدینہ پر ہماری نظر پڑی آپؐ نے فرمایا یہ طابہ ہے اور یہ احد ہے اور یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

2453{504} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

2453: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا احد ایک پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

2454 {...} و حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا

2454: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کی طرف دیکھا اور فرمایا یقیناً احد وہ پہاڑ ہے

تخریج: بخاری کتاب الزکوٰۃ باب خرص التمر 1481، 1482 کتاب الحج باب المدینۃ طابۃ 1872 کتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4422 ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3922 ابوداود کتاب الخراج والامارۃ والفیء باب فی احیاء الموات 3079 ابن ماجه کتاب المناسک باب فضل المدینۃ 3115

2453 :اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب فی معجزات النبی ﷺ 4230

تخریج: بخاری کتاب الزکوۃ باب خرص التمر 1481، 1482 کتاب الحج باب المدینۃ طابۃ 1872 کتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4422 ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3922 ابوداود کتاب الخراج والامارۃ والفیء باب فی احیاء الموات 3079 ابن ماجه کتاب المناسک باب فضل المدینۃ 3115

2454 :اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب فی معجزات النبی ﷺ 4230

تخریج: بخاری کتاب الزکوۃ باب خرص التمر 1481، 1482 کتاب الحج باب المدینۃ طابۃ 1872 کتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4422 ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3922 ابوداود کتاب الخراج والامارۃ والفیء باب فی احیاء الموات 3079 ابن ماجه کتاب المناسک باب فضل المدینۃ 3115

قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ[3373,3372]

ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

[94]94:بَاب : فَضْلُ الصَّلَاةِ بِمَسْجِدَيْ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

باب: مکہ اور مدینہ کی دو مسجدوں میں نماز کی فضیلت

2455{505}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [3274]

2455: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ اسے نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز کسی بھی دوسری مسجد میں سوائے مسجد حرام کے ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔

2456 {506} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي

2456: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز کسی بھی دوسری مسجد میں سوائے مسجد حرام کے ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔

2455 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب فضل الصلاة بمسجدی مكة والمدينة 2456، 2457، 2458
تخریج: بخاری كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة 1190 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء فى أى المساجد أفضل 325 كتاب المناسک باب ماجاء فى فضل المدينة 3916 **نسائی** كتاب المساجد فضل مسجد النبی ﷺ والصلاة فيه 694 مناسک الحج باب فضل الصلاة فى المسجد الحرام 2897، 2898، 2899 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى فضل الصلاة فى المسجد الحرام ومسجد النبی ﷺ 1404، 1405، 1406

2456 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب فضل الصلاة بمسجدی مكة والمدينة 2455، 2457، 2458
تخریج: بخاری كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة 1190 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء فى أى المساجد أفضل 325 كتاب المناسک باب ماجاء فى فضل المدينة 3916 **نسائی** كتاب المساجد فضل مسجد النبی ﷺ والصلاة فيه 694 مناسک الحج باب فضل الصلاة فى المسجد الحرام 2897، 2898، 2899 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى فضل الصلاة فى المسجد الحرام ومسجد النبی ﷺ 1404، 1405، 1406

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [3275]

2457{507}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدَهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ نَشُكَّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا ذَلِكَ أَنْ نَسْتَثْبِتَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَذَاكَرْنَا

2457: ابوسلمۃ بن عبدالرحمان اور جہینہ والوں کے آزاد کردہ غلام ابوعبداللہ الاغر جو حضرت ابوہریرہؓ کے ساتھیوں میں سے تھے ان دونوں نے حضرت ابوہریرہ ؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز دوسری کسی مسجد سے سوائے مسجدحرام کے ہزار نماز سے افضل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں اور آپؐ کی مسجد آخری مسجد ہے۔

ابوسلمۃ اور ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ ہمیں اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ حضرت ابو ہریرہؓ یہ بات رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا کرتے تھے اس وجہ سے ہم رکے رہے کہ ہم حضرت ابوہریرہؓ سے اس حدیث کے متعلق توثیق چاہیں یہاںتک کہ جب حضرت ابوہریرہؓ کی وفات ہوگئی تو ہم نے ایک دوسرے سے اس کا ذکر کیا اور ایک دوسرے کو ملامت کی کہ کیوں نہ

2457 :**اطراف: مسلم** کتاب الحج باب فضل الصلاۃ بمسجدی مکۃ والمدینۃ 2455، 2456، 2458

تخریج: بخاری کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ 1190 **ترمذی** کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی أی المساجد أفضل 325 کتاب المناسک باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3916 **نسائی** کتاب المساجد فضل مسجد النبی ﷺ والصلاۃ فیہ 694 مناسک الحج باب فضل الصلاۃ فی المسجد الحرام 2897، 2898، 2899 **ابن ماجہ** کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا باب ماجاء فی فضل الصلاۃ فی المسجد الحرام ومسجد النبی ﷺ 1404، 1405، 1406

ذَلِكَ وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلَّمْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ حَتَّى يُسْنِدَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالَسَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيهِ مِنْ نَصِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ [3276]

2458{508} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ فَضْلَ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہم نے اس بارہ میں حضرت ابو ہریرہؓ سے بات کر لی کہ اگر انہوں نے اسے آپؐ سے سنا تھا تو وہ اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کریں اسی دوران عبداللہ بن ابراھیم بن قارظ سے ہماری مجلس ہوئی۔ تو ہم نے اس روایت کا ذکر کیا اور حضرت ابو ہریرہؓ کی اس روایت کے مرفوع ہونے کے بارہ میں جو کوتاہی ہم سے ہوئی تھی اس کا بھی ذکر کیا۔ ہمیں عبداللہ بن ابراہیم نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مسجد ہے۔

2458: یحیٰی بن سعید کہتے ہیں میں نے ابو صالح سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز کی فضیلت کا ذکر کرتے سنا ہے تو انہوں نے کہا نہیں لیکن مجھے عبداللہ بن ابراھیم بن قارظ نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز دوسری مساجد میں سوائے مسجد حرام کے ایک ہزار نماز سے بہتر ہے یا ایک ہزار نماز کی طرح ہے۔

2458 :**اطراف**: **مسلم** كتاب الحج باب فضل الصلاة بمسجدى مكة والمدينة 2455 ،2456 ،2457

تخريج :**بخارى** كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة 1190 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ماجاء فى أى المساجد أفضل 325 كتاب المناسک باب ماجاء فى فضل المدينة 3916 **نسائى** كتاب المساجد فضل مسجد النبى ﷺ والصلاة فيه 694 مناسک الحج باب فضل الصلاة فى المسجد الحرام 2897 ، 2898 ، 2899 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى فضل الصلاة فى المسجد الحرام ومسجد النبى ﷺ 1404، 1405، 1406

صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ أَوْ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [3278,3277]

2459{509} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ و

2459: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز کسی بھی دوسری مسجد میں سوائے مسجد حرام کے ہزار نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

2459 **:تخریج: بخاری** كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة 1190 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء فى أى المساجد أفضل 325 كتاب المناسک باب ماجاء فى فضل المدينة 3916 **نسائی** كتاب المساجد فضل مسجد النبیﷺ والصلاة فيه 694 مناسک الحج باب فضل الصلاة فى المسجد الحرام 2897 ، 2898 2899 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى فضل الصلاة فى المسجد الحرام ومسجد النبیﷺ 1404، 1405 ، 1406

حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

2460{510}وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكْوَى فَقَالَتْ إِنْ شَفَانِي اللَّهُ لَأَخْرُجَنَّ فَلَأُصَلِّيَنَّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَبَرَأَتْ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تُرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَاءَتْ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ اجْلِسِي فَكُلِي مَا صَنَعْتِ وَصَلِّي فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ[3383]

2460: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک عورت بیمار ہوگئی تو اس نے کہا اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا عطاء فرمائی تو میں ضرور جاؤں گی اور بیت المقدس میں نماز پڑھوں گی وہ اچھی ہوگئی پھر اس نے سفر پر جانے کی تیاری کی وہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ (ام المؤمنین) حضرت میمونہؓ کے پاس سلام کرنے آئی پھر انہیں اس بارہ میں بتایا تو انہوں نے کہا کہ بیٹھو اور جو کچھ تم نے تیار کیا ہے وہ کھاؤ اور رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز ادا کرو یقیناً میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد کعبہ کے سوا (اس) مسجد میں نماز دیگر مساجد میں سوائے کعبہ کی مسجد کے ہزار نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

2460: تخریج: بخاری کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ 1190 **ترمذی** کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی أی المساجد أفضل 325 کتاب المناسک باب ماجاء فی فضل المدینۃ 3916 **نسائی** کتاب المساجد فضل مسجد النبی ﷺ والصلاۃ فیہ 694 مناسک الحج باب فضل الصلاۃ فی المسجد الحرام 2897، 2898، 2899 **ابن ماجہ** کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا باب ماجاء فی فضل الصلاۃ فی المسجد الحرام ومسجد النبی ﷺ 1404، 1405، 1406

[95]95:بَاب لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ

باب: کجاوے نہیں کسے جاتے مگر تین مساجد کی طرف

2461{511}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى{512} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ[3385,3384]

2461: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ اسے نبی ﷺ تک پہنچاتے تھے کہ کجاوے نہیں کسے جاتے مگر تین مساجد کی طرف۔ میری یہ مسجد اور مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔

ایک اور روایت میں (لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ کی بجائے) تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ کے الفاظ ہیں۔

2462{513} و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَلْمَانَ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثَةِ

2462: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جاتا ہے مسجد کعبہ اور میری مسجد اور مسجد ایلیاء۔

2461 :**اطراف**:مسلم لا تشد الرحال الا الى ثلاثة مساجد 2462

تخريج :**بخارى** كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة 1189 **نسائى** مناسك المساجد ما تشد الرحال اليه من المساجد 700 **ابو داود** كتاب المناسك فى اتيان المدينة 2033 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى الصلاة فى مسجد بيت مقدس 1409، 1410

2462 :**اطراف**:مسلم لا تشد الرحال الا الى ثلاثة مساجد 2461 =

مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ إِيلِيَاءَ [3386]

[96]96:بَاب:بَيَانُ أَنَّ الْمَسْجِدَ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ

باب: اس بات کا بیان کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے نبی ﷺ کی مسجد ہے جو مدینہ میں ہے

2463{514} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْخَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَذْكُرُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ قَالَ أَبِي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصْبَاءَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُكُمْ هَذَا لِمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَاكَ هَكَذَا

2463: ابوسلمۃ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمان بن ابوسعید الخدریؓ میرے پاس سے گذرے۔ وہ کہتے ہیں میں نے ان سے کہا آپ نے اپنے والد کو اس مسجد کے بارہ میں کیا ذکر کرتے سنا ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے والد کہتے تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آپ کی ازواج مطہرات میں سے کسی کے گھر حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! دو مسجدوں میں سے وہ کونسی مسجد ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ وہ کہتے ہیں آپؐ نے کنکریوں کی مٹھی بھری اور پھر اسے زمین پر ڈال دیا پھر مدینہ کی مسجد (نبویؐ) کے بارہ میں فرمایا وہ تمہاری یہ مسجد ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں

= **تخریج**: **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ 1189 **نسائی** مناسک المساجد ما تشد الرحال الیہ من المساجد 700 **ابو داؤد** کتاب المناسک فی اتیان المدینۃ 2033 **ابن ماجہ** کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا باب ماجاء فی الصلاۃ فی مسجد بیت مقدس 1409، 1410

2463: **تخریج** : **ترمذی** تفسیر القرآن باب ومن سورۃ التوبۃ 3099 **نسائی** کتاب المساجد ذکر المسجد اسس علی التقوٰی 697

يَذْكُرُهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْإِسْنَادِ[3388,3387]

نے آپؐ کے والد کو اسی طرح کہتے ہوئے سنا ہے۔

[97]97:بَاب: فَضْلُ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَفَضْلُ الصَّلَاةِ فِيهِ وَزِيَارَتِهِ

باب: مسجد قباء کی فضیلت اس میں نماز ادا کرنے اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت

2464{515} حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا [3389]

2464: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قباء تشریف لے جایا کرتے تھے سوار ہو کر بھی اور پیدل چل کر بھی۔

2465 {516} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ

2465: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء سواری پر بھی اور پیدل

2464 :اطراف:مسلم كتاب الحج فضل مسجد قباء وفضل الصلاة ...2465، 2466، 2467، 2468، 2469، 2470
تخريج : بخارى كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب مسجد قباء 1191، 1193 اتيان مسجد قباء ماشيًا و راكبًا 1194 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما ذكر النبى ﷺ وحضّ على اتفاق اهل العلم... 7326 **نسائى** كتاب المساجد فضل مسجد قباء والصلاة فيه 698

2465 :اطراف:مسلم كتاب الحج فضل مسجد قباء وفضل الصلاة ...2464، 2466، 2467، 2468، 2469، 2470
تخريج : بخارى كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة والمدينة باب مسجد قباء 1191، 1193 اتيان مسجد قباء ماشيًا و راكبًا 1194 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما ذكر النبى ﷺ وحضّ على اتفاق اهل العلم... 7326 **نسائى** كتاب المساجد فضل مسجد قباء والصلاة فيه 698

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ [3390]

چل کر بھی تشریف لے جایا کرتے تھے اور آپؐ اس میں دو رکعتیں پڑھتے۔
فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ کے الفاظ صرف ابوبکر کی روایت میں ہیں۔

2466{517} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا و حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ [3392,3391]

2466: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قباء میں سوار ہو کر اور پیدل چل کر بھی تشریف لایا کرتے تھے۔

2467{518} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

2467: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر اور پیدل چل کر قباء تشریف

2466 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج فضل مسجد قباء وفضل الصلاة ...2464، 2465، 2467، 2468، 2469، 2470
تخریج : **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب مسجد قباء 1191، 1193 اتیان مسجد قباء ماشیًا و راکبًا 1194 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم... 7326 **نسائی** کتاب المساجد فضل مسجد قباء والصلاۃ فیہ 698

2467 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الحج فضل مسجد قباء وفضل الصلاة ...2464، 2465، 2466، 2468، 2469، 2470
تخریج : **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب مسجد قباء 1191، 1193 اتیان مسجد قباء ماشیًا و راکبًا 1194 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم... 7326 **نسائی** کتاب المساجد فضل مسجد قباء والصلاۃ فیہ 698

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا[3393]

لایا کرتے تھے۔

2468{519} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا [3394]

2468: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سوار ہوکر اور پیدل چل کر قباء تشریف لایا کرتے تھے۔

2469{520} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً كُلَّ سَبْتٍ وَكَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ [3395]

2469: عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ ہر ہفتے کے دن قباء آتے تھے اور کہتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو ہر ہفتے کے دن یہاں تشریف لاتے دیکھا ہے۔

2468 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج فضل مسجد قباء وفضل الصلاۃ ...2464، 2465، 2466، 2467، 2469، 2470
تخریج : **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب مسجد قباء 1191، 1193 اتیان مسجد قباء ماشیًا و راکبًا 1194 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم... 7326 **نسائی** کتاب المساجد فضل مسجد قباء والصلاۃ فیہ 698

2469 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج فضل مسجد قباء وفضل الصلاۃ ...2464، 2465، 2466، 2467، 2468، 2470
تخریج : **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب مسجد قباء 1191، 1193 اتیان مسجد قباء ماشیًا و راکبًا 1194 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحضّ علی اتفاق اھل العلم... 7326 **نسائی** کتاب المساجد فضل مسجد قباء والصلاۃ فیہ 698

2470 {521} و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً يَعْنِي كُلَّ سَبْتٍ كَانَ يَأْتِيهِ رَاكِبًا وَمَاشِيًا قَالَ ابْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ كُلَّ سَبْتٍ [3397,3396]

2470: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ہفتہ {ابن عمرؓ کی مراد ہفتہ کا دن تھا} قباء تشریف لایا کرتے تھے۔ آپؐ یہاں سوار ہوکر اور پیدل تشریف لاتے تھے۔ ابن دینار کہتے تھے کہ حضرت ابن عمرؓ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ ایک اور روایت میں كُلَّ سَبْتٍ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2470 :**اطراف**:**مسلم** کتاب الحج فضل مسجد قباء وفضل الصلاۃ ...2464، 2465، 2466، 2467، 2468، 2469
تخریج : **بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب مسجد قباء 1191، 1193 اتیان مسجد قباء ماشیًا و راکبًا 1194 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ما ذکر النبی ﷺ وحض علی اتفاق اھل العلم... 7326 **نسائی** کتاب المساجد فضل مسجد قباء والصلاۃ فیہ 698

❁❁❁

الحمدللہ چھٹی جلد مکمل ہوئی۔ ساتویں جلد ''کتاب النکاح'' سے شروع ہوگی ان شاءاللہ

انڈیکس

صحیح مسلم جلد پنجم

آیات قرآنیہ

❁❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

❁❁❁

مضامین

❀❀❀

اسماء

❀❀❀

مقامات

کتابیات

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

شرح مسلم للنووی

❁❁❁